www.KitaboSunnat.com

جامع السنن

حدیث انسائیکلوپیڈیا

انتخاب، جمع و ترتیب **ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی**

تخریج، نظر ثانی و اضافات
ڈاکٹر حافظ محمود اختر، حافظ محمد فہد

تقریظ
ڈاکٹر شیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

جلد سوم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

کتاب و سنت (محدث) لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- بسا اوقات کسی کتاب کو اس کی مجموعی افادیت کے پیش نظر پبلش کر دیا جاتا ہے جس کے مندرجات سے ادارہ کا کلی اتفاق ضروری نہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

(15) زکوٰۃ کی کتاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(16) روزوں کی کتاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(17) اعتکاف کی کتاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(18) فضائل قرآن کی کتاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(19) دعاؤں اور اذکار کی کتاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(20) توبہ واستغفار کی کتاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

15

كتاب الزكاة

زکوٰۃ کی کتاب

فرضیت زکوٰۃ کا بیان

﴿ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴾ (البقرۃ : 43)

''اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔''

﴿ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴾ (البقرۃ : 110)

''اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور جو بھی نیکی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس پالو گے۔ بے شک اللہ جو کچھ تم کرتے ہو، اسے خوب دیکھنے والا ہے۔''

﴿ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴾ (المائدۃ : 12)

''اگر تم نماز قائم کرو گے، اور زکاۃ ادا کرو گے، اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدد کرتے رہو گے، اور اللہ کو اچھا قرض دو گے، تو میں ضرور تم سے تمھاری برائیاں دور کر دوں گا، اور ضرور تمھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، پھر اس کے بعد جس نے کفر کیا تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔''

﴿خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾﴾ (التوبة : 103)

''(اے نبی!) ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے (تاکہ) آپ اس کے ذریعے سے انھیں پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں اور ان کے لیے دعا کریں، بے شک آپ کی دعا ان کے لیے سکون (کا باعث) ہے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔''

﴿فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾﴾ (الحج : 78)

''لہٰذا تم نماز قائم کرو، اور زکاۃ دو اور اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے تھامو، وہی تمھارا کارساز ہے، اور (وہ) اچھا کارساز اور اچھا مددگار ہے۔''

﴿وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾﴾ (النور : 56)

''اور تم نماز قائم کرو، اور زکاۃ دو، اور رسول کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔''

﴿وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ﴾ (الاحزاب : 33)

''اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔''

[2030]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ مُعَاذًا رضي الله عنه إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: ((ادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ، فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ، تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الزكاة، باب وجوب الزكاة، رقم : 1395، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب الدعاء الى شهادتين وشرائع الاسلام، رقم : 19.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن (کا حاکم بنا کر) بھیجا تو ارشاد فرمایا: ''تم انہیں اس گواہی کی دعوت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ اگر وہ لوگ یہ بات مان لیں تو پھر انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر روزانہ پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ لوگ یہ بات بھی مان لیں تو پھر انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مال پر کچھ صدقہ فرض کیا ہے جو ان کے مالدار لوگوں سے لے کر انہی کے محتاجوں میں لوٹا دیا جائے گا۔''

[2031]...... عَنْ أَبِی أَیُّوبَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلًا ، قَالَ: لِلنَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم أَخْبِرْنِی بِعَمَلٍ یُدْخِلْنِی الْجَنَّةَ ، قَالَ: مَا لَهُ؟ مَا لَهُ وَقَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم ((أَرَبٌ مَا لَهُ؟ تَعْبُدُ اللّٰهَ ، وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَیْئًا ، وَتُقِیمُ الصَّلَاةَ ، وَتُؤْتِی الزَّكَاةَ ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ))

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب وجوب الزکاة، رقم : 1396، صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب الذی یدخل به الجنة، رقم : 13 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے۔ اس پر لوگوں نے کہا کہ آخر یہ کیا چاہتا ہے۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ تو بہت اہم ضرورت ہے۔ (سنو) اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہ ٹھہراؤ۔ نماز قائم کرو۔ زکوۃ ادا کرو اور تم اور صلہ رحمی کرو۔''

[2032]...... عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ أَعْرَابِیًّا ، أَتَى النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ دُلَّنِی عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ: ((تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَیْئًا ، وَتُقِیمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ ، وَتُؤَدِّی الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ)) قَالَ وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ لَا أَزِیدُ عَلَى هَذَا فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم ((مَنْ سَرَّهُ أَنْ یَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْیَنْظُرْ إِلَى هَذَا .))

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب وجوب الزکاة، رقم : 1397، صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب الذی یدخل به الجنة، رقم : 14 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ آپ مجھے کوئی ایسا کام بتلایئے جس پر میں اگر عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کی عبادت کر، اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہرا، فرض نماز قائم کر، فرض زکوٰۃ دے اور رمضان کے روزے رکھ۔'' دیہاتی نے کہا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! ان پر میں کوئی زیادتی نہیں کروں گا۔ جب وہ واپس جانے لگا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی ایسے شخص کو دیکھنا چاہے جو جنت والوں میں سے ہو تو وہ اس شخص کو دیکھ لے۔''

[**2033**]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما يَقُولُ: قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِالْقَيْسِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ قَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ، وَلَسْنَا نَخْلُصُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ، فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ، وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائَنَا قَالَ: ((آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ، وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ، الْإِيمَان بِاللّٰهِ وَشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ. وَعَقَدَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَأَنْ تُؤَدُّوا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ، وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ.))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب وجوب الزكاة، رقم: 1398، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب الأمر بالايمان بالله تعالٰى ورسوله، رقم: 17.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ قبیلہ عبدالقیس کا وفد نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! ہم ربیعہ قبیلہ کی ایک شاخ ہیں اور قبیلہ مضر کے کافر ہمارے اور آپ ﷺ کے درمیان پڑتے ہیں۔ اس لیے ہم آپ کی خدمت میں صرف حرمت کے مہینوں ہی میں حاضر ہو سکتے ہیں (کیونکہ ان مہینوں میں لڑائیاں بند ہو جاتی ہیں اور راستے پر امن ہو جاتے ہیں) آپ ہمیں کچھ ایسی باتیں بتلا دیجئے جس پر ہم خود بھی عمل کریں اور اپنے قبیلے کے لوگوں سے بھی ان پر عمل کرنے کے لیے کہیں جو ہمارے ساتھ نہیں آ سکے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میں تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے روکتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے اور اس کی وحدانیت کی شہادت دینے کا۔ نماز قائم کرنا، پھر زکوٰۃ ادا کرنا اور مال غنیمت سے پانچواں حصہ ادا کرنے کا حکم دیتا ہوں اور میں تمہیں کدو کے تونبی سے اور حنتم (سبز رنگ کا چھوٹا سا مرتبان جیسا گھڑا) نقیر (کھجور کی جڑ سے کھودا ہوا ایک برتن) اور مزفت (بصرہ میں ایک قسم کا تیل) کیے ہوئے برتن کے استعمال سے منع کرتا ہوں۔''

[**2034**]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رضی اللہ عنہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ فَقَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ: كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ، وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ)) فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ، وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ: فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ قَدْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب وجوب الزكاة، رقم : 1399، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب الامر بقتال الناس حتى يقولوا الشهادتين، رقم : 20.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ ﷺ فوت ہوگئے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے تو عرب کے کچھ قبائل کافر ہوگئے (اور کچھ نے زکوٰۃ سے انکار کردیا اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان سے لڑنا چاہا) تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کی موجودگی میں کیسے جنگ کر سکتے ہیں ''مجھے حکم ہے لوگوں سے اس وقت تک جنگ کروں جب تک کہ وہ لا الہ الا اللّٰہ کی شہادت نہ دے دیں اور جو شخص اس کی شہادت دے دے تو میری طرف سے اس کا مال وجان محفوظ ہوجائے گا۔ سوائے اس کے حق کے (یعنی قصاص وغیرہ کی صورتوں کے) اور اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوگا۔'' اس پر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اللہ کی قسم! میں ضرور ہر اس شخص سے جنگ کروں گا جو زکوٰۃ اور نماز میں تفریق کرے گا۔ (نماز تو پڑھے مگر زکوٰۃ کا انکار کردے) کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے۔ اللہ کی قسم! اگر انہوں نے زکوٰۃ میں چار مہینے کی (بکری کے) بچے کو دینے سے بھی انکار کیا جسے وہ رسول اللہ ﷺ کو دیتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ بات اس کا نتیجہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیا تھا اور بعد میں میں بھی اس نتیجہ پر پہنچا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ حق پر ہی تھے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کی فضیلت

﴿وَاكْتُبْ لَنَا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْۤ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾ ﴾ (الاعراف : 156)

''اور تو ہمارے لیے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بھلائی لکھ دے، بے شک ہم نے تیری ہی طرف رجوع کیا ہے۔ اللہ نے کہا: میں جسے چاہتا ہوں اپنا عذاب پہنچاتا ہوں اور میری رحمت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے، چنانچہ جلد ہی میں اس (رحمت) کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگار ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں اور (ان کے لیے بھی) جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔''

﴿ الٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾ ﴾ (لقمان : 1 تا 5)

''الٓمّٓ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔ (جو) نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہیں۔ جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔''

﴿ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ ﴾ (الروم : 39)

''اور تم سود پر جو (قرض) دیتے ہو تا کہ وہ لوگوں کے مالوں میں (شامل ہو کر) بڑھے، تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا، اور تم اللہ کا چہرہ چاہتے ہوئے جو کچھ بطور زکاۃ دیتے ہو، تو ایسے لوگ ہی (اپنا مال) کئی گنا بڑھانے والے ہیں۔''

[**2035**]...... عَنْ أَبِى الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((خَمْسٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ إِيمَانٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ : مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، عَلَى وُضُوئِهِنَّ وَرُكُوعِهِنَّ وَسُجُودِهِنَّ وَمَوَاقِيتِهِنَّ، وَصَامَ رَمَضَانَ، وَحَجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلا، وَأَعطى الزَّكَاةَ عَنْ طَيِّبَةٍ بِهَا نَفْسُهُ)).

تخريج الحديث سنن ابى داؤد، كتاب الصلاة، باب فى المحافظة على وقت الصلوات، رقم: 429، صحيح الترغيب والترهيب، رقم: 402.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''پانچ چیزیں ایسی ہیں جو شخص ان کو (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) ایمان کے ساتھ لے کر آئے وہ جنت میں داخل ہوگا: جو شخص پانچ نمازوں کی پابندی کرے۔ ان کے وضوء، رکوع اور سجدہ اور اوقات کا لحاظ رکھے۔ رمضان المبارک کے روزے رکھے۔ اگر استطاعت ہوتو بیت اللہ کا حج بھی کرے اور خوش دلی کے ساتھ زکوۃ ادا کرے۔

[2036]...... عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رسول اللّٰه ﷺ فِي سَفَرٍ، فَأَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيبًا مِنْهُ وَنَحْنُ نَسِيرُ، فَقُلْتُ: يَا رسول اللّٰه! أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، وَيُبَاعِدُنِي مِنْ النَّارِ، قَالَ: ((لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ عَظِيمٍ، وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسَّرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ، تَعْبُدُ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ)).

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الایمان، باب ما جاء فی حرمة الصلاۃ، رقم: 2616، وقال حدیث: حسن صحیحٌ، سنن ابن ماجه، کتاب الفتن، باب کف اللسان فی الفتنة، رقم: 3973، وقال الالبانی صحیح.

ترجمة الحديث سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا چلے چلتے ایک صبح مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہونے کا موقع ملا۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جہنم سے دور کر دے اور جنت میں لے جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اے معاذ!) تو نے بہت بڑے مسئلہ کے متعلق سوال کیا ہے لیکن جس کے لیے اللہ تعالیٰ اسے آسان کر دے اس کے لیے یہ انتہائی آسان ہے۔ تو ایک اللہ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، نماز کو قائم کر، زکوۃ کو ادا کر، رمضان المبارک کے روزے رکھ اور بیت اللہ کا حج کرو۔

[2037]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ: أَنَّ أَعْرَابِيا جَاءَ إِلَى النبى ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنّةَ. قَالَ: ((تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئا، وَتُقِيمُ الصّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ، وَتُؤَدّى الزّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ)) قَالَ: وَالّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا شَيْئا أَبدا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ. فَلَمّا وَلّى، قَالَ النّبِيّ ﷺ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الجنّةِ ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب وجوب الزكاة، رقم : 1397، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب الذى يدخل به الجنة، رقم : 14 .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی (دیہاتی) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس کے کرنے سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ایک اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، فرض نماز کو قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کر اور رمضان المبارک کے روزے رکھ۔ اعرابی کہنے لگا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں اس پر نہ کچھ اضافہ کروں گا اور نہ ہی اس میں سے کچھ کمی کروں گا جب وہ جانے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ میں کسی جنتی آدمی کو دیکھوں وہ اس کو دیکھ لے۔

[2038]...... عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ رضي الله عنه قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ قُضَاعَةَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: إِنِّي شَهِدْتُّ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَصَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَقُمْتُهُ، وَآتَيْتُ الزَّكَاةَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ مَاتَ عَلٰى هٰذَا كَانَ مِنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ)) .

تخريج الحديث صحيح ابن خزيمة: 1057/2، رقم: 2212، صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 410.

ترجمة الحديث سیّدنا عمرو بن مرۃ الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قضاعۃ (قبیلہ) کا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا یقیناً میں نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں اور یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے (سچے) رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور میں نے پانچ نمازیں پڑھیں اور رمضان کے روزے رکھے اور اس کی راتوں میں قیام کیا اور زکوٰۃ بھی ادا کی۔ (یہ سن کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (جو اس پر قائم رہا حتی کہ) اس کی موت اسی پر واقع ہوئی وہ (قیامت کے دن) صدیقین اور شہداء میں سے ہوگا۔

[2039]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ، وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ إِلَّا الطَّيِّبَ، وَإِنَّ اللّٰهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ.))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب لا يقبل الله صدقة عن غلول، رقم: 1410، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب قبول الصدقة من الكسب الطيب وتربيتها، رقم: 1014.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص حلال کمائی سے ایک کھجور کے برابر صدقہ کرے اور اللہ تعالیٰ صرف حلال کمائی کے صدقہ کو قبول کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے داہنے ہاتھ سے قبول کرتا ہے پھر صدقہ کرنے والے کے فائدے کے لیے اس میں زیادتی کرتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے کوئی اپنے جانور کے بچے کو کھلا پلا کر بڑھاتا ہے حتیٰ کہ اس کا صدقہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔''

[2040]...... وَعَنْهُ أَيْضًا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((بَيْنَمَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ: اِسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ، فَتَنَحَّى ذَالِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَائَهُ فِي حَرَّةٍ، فَانْتَهَى إِلَى الْحَرَّةِ، فَإِذَا هُوَ فِي أَذْنَابِ شِرَاجٍ، وَإِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشِّرَاجِ قَدِ اسْتَوْعَبَتْ ذَالِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ، فَتَبِعَ الْمَاءَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ! مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: فُلَانٌ بِالْإِسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ! لِمَ تَسْأَلُنِي عَنِ اسْمِي؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هٰذَا مَاؤُهُ، يَقُولُ: اِسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ، فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا؟ قَالَ: أَمَّا إِذَا قُلْتَ هٰذَا، فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَى مَا خَرَجَ مِنْهَا فَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهِ وَآكُلُ أَنَا وَعِيَالِي ثُلُثَهُ وَأَرُدُّ فِيهَا ثُلُثَهُ۔))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزهد، باب الصدقة فى المساكين، رقم: 2984.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ایک آدمی ایک جنگل میں تھا کہ اس نے بادل میں یہ آواز سنی: (بادل!) فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کر۔ وہ بادل ایک طرف کو چل پڑا اور جا کر ایک پختہ زمین پر برسا، جب یہ آدمی وہاں پہنچا تو وہ کیا دیکھتا ہے کہ سارا پانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع ہو کر مختلف نالیوں سے ہوتا ہوا ایک بڑے نالے کی صورت بن گیا۔ یہ آدمی پانی کے ساتھ ساتھ چل پڑا، آگے جا کر دیکھا کہ ایک آدمی اپنے باغ میں کھڑا اپنی کسّی سے پودوں کو پانی لگا رہا ہے۔ اس نے پوچھا: اللہ کے بندے! تیرا نام کیا ہے؟ اس نے وہی نام بتایا جو اس نے بادل میں سنا تھا۔ باغ والے نے کہا: اللہ کے بندے! تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟'' اس نے کہا: جس بادل کا یہ پانی ہے، میں نے اس میں آواز سنی تھی، تمہارا نام لے کر کہا گیا کہ جا کر اس کے باغ کو سیراب کر۔ لہٰذا اب آپ یہ بتائیں کہ آپ کونسا کوئی خاص کام کرتے ہیں؟ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت آپ کو حاصل رہتی ہے؟ باغ والے نے کہا: آپ نے پوچھ ہی لیا ہے تو سنو! میں اس باغ کی کل آمدنی میں سے ایک تہائی اللہ کی راہ میں صدقہ کر دیتا ہوں، ایک تہائی میں اور میرے اہل وعیال کھا لیتے ہیں اور ایک تہائی اسی باغ پر خرچ کرتا ہوں۔''

زکوٰۃ دینے کی ترغیب کا بیان

﴿ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴾ (البقرۃ: 277)

''بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور نماز قائم کی اور زکاۃ ادا کرتے رہے، ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے، اور نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔''

[2041]...... عَنْ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ((يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَيُوشِكُ الرَّجُلُ يَمْشِي بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي أُعْطِيَهَا لَوْ جِئْتَنَا بِهَا بِالْأَمْسِ قَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْآنَ فَلَا حَاجَةَ لِي بِهَا فَلَا يَجِدُ مَنْ يَّقْبَلُهَا))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، باب الصدقۃ قبل الرد، رقم: 1411، صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، باب الترغیب فی الصدقۃ قبل ان لا یوجد من یقبلها، رقم: 1011.

ترجمۃ الحدیث سیّدنا حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ارشاد فرما رہے تھے: صدقہ کرو، وہ وقت قریب ہے کہ آدمی اپنا صدقہ لے کر چلے گا تو جسے وہ پیش کیا جائے گا، وہ کہے گا: اگر کل تم اسے ہمارے پاس لاتے تو میں اسے قبول کر لیتا مگر اب مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ اسے کوئی ایسا آدمی نہیں ملے گا جو اسے قبول کرلے۔

[2042]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ يَمِينُ اللّٰهِ مَلْأَى وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مَلْآنُ سَحَّآءُ لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ))

تخريج الحديث صحيح بخاري، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالٰى لما خلقت بيدي، رقم: 7411، صحيح مسلم، الزكاة، باب الحث على النفقة وتبشير المنفق بالخلف، رقم: 993 واللفظ له.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”اے آدم کے بیٹے! تو خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔“ اور آپ نے فرمایا: ”اللہ کا دایاں ہاتھ (اچھی طرح) بھرا ہوا ہے...... ابن نمیر نے مَلْأَى کے بجائے مَلْآنْ (کا لفظ) کہا...... اس کا فیض جاری رہتا ہے، دن ہو یا رات، کوئی چیز اس میں کمی نہیں کرتی۔“

[2043]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ الْمَالُ وَيَفِيضَ حَتّٰى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكٰوةِ مَالِهِ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتّٰى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوجًا وَأَنْهَارًا))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب الترغيب في الصدقة قبل ان لا يوجد من يقبلها، رقم: 157.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ مال بڑھ جائے گا اور (پانی کی طرح) بہنے لگے گا اور آدمی اپنے مال کی زکاۃ لے کر نکلے گا تو اسے ایک شخص بھی نہیں ملے گا جو اسے اس کی طرف سے قبول کرلے اور یہاں تک کہ عرب کی سرزمین دوبارہ چراگاہوں اور نہروں میں بدل جائے گی۔“

[2044]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلٰوةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ)) قَالَ أَبُوبَكْرٍ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الصِّدِّيقُ يَارَسُولَ اللّٰهِ مَا عَلٰى أَحَدٍ يُدْعٰى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعٰى أَحَدٌ مِّنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ))

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب الريان للصائمين، رقم : 1897، صحیح مسلم، کتاب الزكاة، باب من جمع الصدقة واعمال البر، رقم : 1027.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے اللہ کی راہ میں دو چیزیں خرچ کیں اسے جنت میں آواز دی جائے گی کہ اے اللہ کے بندے! یہ (دروازہ) بہت اچھا ہے۔ (کیونکہ وہ دوسرے میں جانے کا حقدار بھی ہوگا) جو نماز پڑھنے والوں میں سے ہوگا، اسے نماز کے دروازے سے پکارا جائے گا، جو جہاد کرنے والوں میں سے ہوگا، اسے جہاد کے دروازے سے پکارا جائے گا، جو صدقہ دینے والوں میں سے ہوگا، اسے صدقے والے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو روزہ داروں میں سے ہوگا، اسے باب ریان (سیرابی کے دروازے) سے پکارا جائے گا۔'' ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کسی انسان کو ان تمام دروازوں سے پکارے جانے کی ضرورت تو نہیں ہے لیکن کیا کوئی ایسا بھی (خوش نصیب) ہوگا جسے ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں، اور مجھے امید ہے کہ تم انہی میں سے ہوگے۔''

[2045]...... عَنْ عَلْقَمَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُمْ عَامَ الْمُرَيْسِيعِ حِينَ أَسْلَمُوا: ((إِنَّ مِنْ تَمَامِ إِسْلَامِكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ.))

تخريج الحديث مسند البزار : 415/1، رقم : 876، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 3232.

ترجمة الحديث سیدنا علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے انھیں غزوۂ مریسیع والے سال، جب وہ مسلمان ہوئے تھے، ارشاد فرمایا تھا: ''مالوں کی زکاۃ دینے سے تمھارے اسلام کی تکمیل ہوگی۔''

اس چیز کا بیان کہ زکوٰۃ کب فرض ہوتی ہے؟

[2046]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكَاةَ عَلَيْهِ حَتّٰى يَحُولَ عَلَيْهِ عِنْدَ رَبِّهٖ.))

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الزكاة، باب لا زكاة على المال...... الخ، رقم : 631

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقال الالبانی: صحیح.

ترجمة الحديث سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو مال حاصل ہونے کے بعد اپنے مالک کے پاس سال تک پڑا رہے اس پر زکاۃ فرض ہے۔''

سونے پر زکوٰۃ کا بیان

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ ﴾

(التوبة: 34، 35)

''اے ایمان والو! بے شک اکثر علماء اور درویش لوگوں کا مال ناحق ہی کھاتے ہیں اور وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، تو آپ انھیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں۔ جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا، پھر اس سے ان کے ماتھوں، ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا:) یہ وہ (مال) ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کر کے رکھا تھا، لہٰذا (اب اس کا مزہ) چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے۔''

[**2047**]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رسول اللّٰه صلى الله عليه وسلم: ((مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلا فِضَّةٍ لا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إلا إِذَا كَانَ يومُ القِيَامَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ، فَأُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ، فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ، كُلَّمَا بَرَدَتْ أُعِيدَتْ لَهُ ﴿فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ﴾، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ العِبَادِ، فَيَرَى سَبِيلَهُ، إِمَّا إِلَى الجَنَّةِ، وَإِمَّا إِلَى النَّارِ)) قيل: يَا رسولَ اللّٰه! فالإبلُ؟ قَالَ: ((وَلا صَاحِبِ إِبلٍ لا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا۔ وَمِنْ حَقِّهَا حَلْبُهَا يومَ وِرْدِهَا۔ إلا إِذَا كَانَ يَوْمُ القِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ أَوْفَرَ مَا كَانَتْ، لا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلاً وَاحِداً، تَطَؤُهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِأخْفَافِهَا وَتَعَضُّهُ بِأفْوَاهِهَا ، كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا ، ﴿فِى يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ﴾ ، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ العِبَادِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إمَّا إِلَى الجَنَّةِ ، وَإمَّا إِلَى النَّارِ)) . قِيلَ : يَا رَسولَ اللّٰهِ! فَالبَقَرُ وَالغَنَمُ ؟ قَالَ : ((وَلا صَاحِبِ بَقَرٍ وَلا غَنَمٍ لا يُؤَدِّى مِنْهَا حَقَّهَا إِلا إِذَا كَانَ يَوْمُ القِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بقَاعٍ قَرْقَرٍ ما كانت ، لا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئاً ، لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلا جَلْحَاءُ ، وَلا عَضْبَاءُ ، تَنْطَحُهُ بقُرُونها ، وَتَطَؤُهُ بِأَظْلافِهَا ، كُلَّمَا مرَّ عَلَيْهِ أُولاهَا ، رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا ، ﴿فِى يَومٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَة﴾ ، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ العِبَادِ فَيَرى سَبِيلَهُ ، إمَّا إِلَى الجَنَّةِ ، وَإمَّا إِلَى النَّارِ)) . قيل :يَا رسول اللّٰه! فالخَيْلُ؟ قَالَ: ((الخَيلُ ثَلاثَةٌ : هِىَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ ، وَهِىَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ ، وَهِىَ لِرَجُلٍ أجْرٌ ، فَأمَّا الَّتى هى لَهُ وِزْرٌ: فَرَجُلٌ ربطَهَا رِيَاءً وَفَخْراً وَنِوَاءً عَلَى أَهْلِ الإسْلامِ ، فَهِىَ لَهُ وِزْرٌ . وَأمَّا الَّتى هى لَهُ سِتْرٌ : فَرَجُلٌ رَبطَهَا فى سَبيلِ اللّٰه ، ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللّٰهِ فى ظُهُورِهَا وَلا رِقَابِهَا ، فَهِىَ لَهُ سِتْرٌ ، وَأمَّا الَّتى هى لَهُ أجْرٌ: فَرَجُلٌ رَبطَهَا فى سَبيلِ اللّٰه لأَهْلِ الإسْلامِ ، فى مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ ، فَمَا أكَلَتْ مِنْ ذَلِكَ المَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ مِنْ شَىْءٍ إلا كُتِبَ لَهُ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَات ، وكُتِبَ لَهُ عَدَدَ أرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَات ، وَلا تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفاً أَوْ شَرَفَيْنِ إلا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَأَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ ، وَلا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلَى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ ، وَلا يُرِيدُ أنْ يَسْقِيهَا؛ إلا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ)) . قِيلَ : يَا رسولَ اللّٰهِ! فالحُمُرُ ؟ قَالَ : ((مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فى الحُمُرِ شَىْءٌ إِلا هٰذِهِ الآية الفَاذَّةُ الجَامِعَةُ: ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرّاً يَرَهُ﴾)) .

تخریج الحدیث صحيح مسلم ، كتاب الزكاة ، باب اثم مانع الزكاة ، رقم : 2290 .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس بھی سونا اور چاندی ہے اور وہ اس میں سے زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو قیامت کے دن اس کے لیے آگ سے سونے اور چاندی کے سلاخ بنائے جائیں گے پھر جہنم کی آگ میں ان کو تپایا جائے گا، پھر ان سلاخوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ان کے پہلوؤں، پیشانی اور کمر کو داغا جائے گا، پچاس ہزار سال کی مقدار کے برابر کے دن میں یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔ جب بھی ان کی تپش کم ہوگی دوبارہ پھر سے انہیں تپایا جائے گا پھر وہ اپنی راہ کو دیکھے گا جنت کی طرف یا جہنم کی طرف، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اے اللہ تعالیٰ کے رسول! اونٹ (کی زکوٰۃ اگر نہ دی گئی اس) کا کیا (حشر) ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اونٹوں والا اپنے اونٹوں کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اور اونٹوں میں (زکوٰۃ کے علاوہ ایک مستحب) حق یہ بھی ہے کہ جس دن ان کو پانی پلانے کے لیے لے جایا جائے گا تو ان کا دودھ دھو کر (محتاجوں میں) تقسیم کر دیا جائے، جب قیامت کا دن ہوگا (اونٹوں کی زکوٰۃ نہ دینے والے کو) ایک وسیع و ہموار چٹیل میدان میں منہ کے بل گرا دیا جائے گا، اونٹ پہلے سے زیادہ موٹے تازے اور کثیر تعداد میں ہوں گے وہ شخص اپنے اونٹوں میں سے ایک بچہ بھی غائب نہ پائے گا، وہ سب کے سب اپنے قدموں سے اسے روندیں گے اور دانتوں سے کاٹ رہے ہوں گے جب اس پر سے پہلا دستہ (روندتا ہوا) گزر جائے گا تو پھر اس پر دوسرا دستہ گزرے گا (مسلسل یہی ہوتا رہے گا) اس پورے (قیامت کے) دن میں کہ جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہے، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے اور وہ شخص اپنا مقام دیکھ لے گا جنت میں یا جہنم میں۔ عرض کی گئی گائے اور بکریوں کے متعلق کیا (حکم) ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گائے اور بکریوں کا جو مالک ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو قیامت کے دن اسے منہ کے بل چٹیل اور وسیع میدان میں گرایا جائے گا وہ جانور دنیا کے اعتبار سے بہت زیادہ موٹے اور تازے ہوں گے، وہ ان میں سے کسی کو بھی غائب نہ پائے گا ان میں مڑے ہوئے سینگوں والا، بغیر سینگوں والا اور ٹوٹے ہوئے سینگوں والا کوئی جانور نہ ہوگا (بلکہ سب جانور لمبے اور نوک دار سینگوں والے ہوں گے) جانور اسے سینگ ماریں گے اور اپنے قدموں سے روندیں گے، جب اس پر سے پہلا دستہ (روندتے ہوئے) گزر جائے گا تو پھر اس پر سے دوسرا دستہ گزرے گا (مسلسل یہی ہوتا رہے گا) اس پورے (قیامت کے) دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہے، یہاں تک لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے تو وہ شخص اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا جنت میں یا دوزخ میں۔ عرض کی گئی گھوڑوں کے متعلق کیا (حکم) ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھوڑے (مالک کی نیت کے اعتبار) تین قسم کے ہیں، کسی شخص کے لیے گھوڑے وبال (عذاب) ہوں گے اور بعض کے لیے پردہ پوشی کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذریعہ اور کچھ لوگوں کے لیے گھوڑے باعث ثواب ہوں گے۔ جس شخص کے لیے یہ وبال (عذاب) کا ذریعہ ہوں گے وہ تو وہ شخص ہے کہ جس نے گھوڑے، فخر اور مسلمانوں کی عداوت کے لیے رکھے ہوں گے اور جس شخص کے لیے یہ پردہ (بچاؤ، عزت و رفعت کا ذریعہ) ہیں یہ وہ شخص ہے جس نے انہیں اللہ کی راہ کے لیے رکھا ہوا ہے، نیز ان کی پشتوں اور گردنوں (جانوں) میں جو حقوق ہیں وہ ان کی ادائیگی میں غفلت نہیں کرتا، اس شخص کے لیے یہ گھوڑے باعث اجر وثواب ہیں جس نے ان کو اہل اسلام کے لیے فی سبیل اللہ سرسبز چراگاہوں اور باغیچوں میں پال رکھا ہے، وہ گھوڑے وہاں سے جو کچھ بھی (گھاس وغیرہ) کھاتے ہیں تو اس کے برابر ان کے نیکیاں نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ یہاں تک وہ جس قدر گوبر و پیشاب کرتے ہیں اس کے برابر ان کے مالک کے لیے نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جب گھوڑے رسی کو توڑ کر ایک یا دو ٹیلوں پر اچھلتے اور کودتے ہیں۔ ان کے (قدموں کے) تمام نشانات اور گوبر کے برابر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جب بھی ان کا مالک ان کو لے کر کسی نہر کے پاس سے گزرتا ہے اور وہ نہر سے پانی پیتے ہیں حالانکہ مالک کا ان کو اس نہر سے پانی پلانے کا ارادہ نہیں تھا تو جس قدر ان گھوڑوں نے پانی پیا، اس کے برابر اس کے لیے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ عرض کی گئی گدھوں کے بارے میں کیا (حکم) ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ گدھوں کے متعلق مجھ پر اس ایک جامع اور بے مثل آیت مبارکہ کے علاوہ اور کچھ بھی نازل نہیں کیا گیا: ﴿ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ ﴾ (الزلزال: 7، 8) ''جس شخص نے (دنیا میں) ذرہ بھر نیکی کی وہ اس کو بھی (قیامت کے دن) دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر بھی برائی کی وہ اس کو بھی دیکھ لے گا۔'' آپ سے عرض کی گئی: اللہ کے رسول! تو گائے اور بکریاں؟ آپ نے فرمایا: ''اور نہ گائے اور بکریوں کا کوئی مالک ہوگا جو ان کا حق ادا نہیں کرتا، مگر جب قیامت کا دن ہوگا تو اسے ان کے سامنے وسیع چٹیل میدان میں بچھایا (لٹایا) جائے گا، وہ ان میں سے کسی ایک (جانور) کو بھی گم نہیں پائے گا۔ ان میں کوئی (گائے یا بکری) نہ مڑے سینگوں والی ہوگی، نہ بغیر سینگوں کے اور نہ کوئی ٹوٹے سینگوں والی ہوگی، (سب سیدھے تیز سینگوں والی ہوں گی وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے سموں سے روندیں گی، (یہ معاملہ) اس دن میں (ہوگا) جو پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا، جب پہلا (جانور) گزر جائے گا تو ان کا دوسرا (جانور واپس) لے آیا جائے گا حتی کہ بندوں کے درمیان فیصلہ ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے گا اور اسے جنت یا دوزخ کی طرف اس کا راستہ دکھایا جائے گا۔'' عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! تو گھوڑے؟ آپ نے فرمایا: ''گھوڑے تین طرح کے ہیں: وہ جو آدمی کے لیے بوجھ ہیں، دوسرے وہ جو آدمی کے لیے ستر (پردہ پوشی کا باعث) ہیں، تیسرے وہ جو آدمی کے لیے اجر وثواب کا باعث ہیں۔ بوجھ اور گناہ کا باعث وہ گھوڑے ہیں جن کو ان کا مالک ریاکاری، فخر وغرور اور مسلمانوں کی دشمنی کے لیے باندھتا ہے تو یہ گھوڑے اس کے لیے بوجھ (گناہ) ہیں۔ اور وہ جو اس کے لیے پردہ پوشی کا باعث ہیں تو وہ (اس) آدمی (کے گھوڑے ہیں) جس نے انہیں (موقع ملنے پر) اللہ کی راہ میں (خود جہاد کرنے کے لیے) باندھ رکھا ہے، پھر وہ ان کی پشتوں اور گردنوں میں اللہ کے حق کو نہیں بھولا تو یہ اس کے لیے باعث ستر ہیں (چاہے اسے جہاد کا موقع ملے یا نہ ملے۔) اور وہ گھوڑے جو اس کے لیے اجر وثواب کا باعث ہیں تو وہ (اس) آدمی (کے گھوڑے ہیں) جس نے انہیں اللہ کی راہ میں اہل اسلام کی خاطر کسی چراگاہ یا باغیچے میں باندھ رکھا ہے (اور وہ خود جہاد پر جا سکے یا نہ جا سکے انہیں دوسروں کو جہاد کے لیے دیتا ہے) یہ گھوڑے اس چراگاہ یا باغ میں سے جتنا بھی کھائیں گے تو اس شخص کے لیے اتنی تعداد میں نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس شخص کے لیے ان کی لید اور پیشاب کی مقدار کے برابر (بھی) نیکیاں لکھ دی جائیں گے اور وہ گھوڑے اپنی رسی تڑا کر ایک دو ٹیلوں کی دوڑ نہیں لگائیں گے مگر اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے ان کے قدموں کے نشانات اور لید کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دے گا اور نہ ہی ان کا مالک انہیں لے کر کسی نہر سے پر گزرے گا اور وہ گھوڑے اس نہر میں سے پانی پیئں گے جبکہ وہ (مالک) ان کو پانی پلانا (بھی) نہیں چاہتا مگر اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے اتنا نیکیاں لکھ دے گا جتنا ان گھوڑوں نے پانی پیا۔'' عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! اور گدھے؟ آپ نے فرمایا: ''مجھ پر گدھوں کے بارے میں اس منفرد اور جامع آیت کے سوا کوئی چیز نازل نہیں کی گئی: ﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝﴾ جو کوئی ایک ذرے کی مقدار میں نیکی کرے گا (قیامت کے دن) اسے دیکھ لے گا اور جو کوئی ایک ذرے کے برابر برائی کرے گا اسے دیکھ لے گا۔''

[2048]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، أنه كان مَعَ أَبِي ذَرٍّ، فَخَرَجَ عَطَاؤُهُ، وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لَهُ، قَالَ: فَجَعَلَتْ تَقْضِي حَوَائِجَهُ، فَفَضَلَ مَعَها سَبعة، فَأَمَرَهَا أَنْ تَشْتَرِيَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِهَا فُلُوسًا . قالَ: قُلْتُ له: لَوِ ادَّخَرْتَهُ لِلْحَاجَةِ تَنُوبُكَ وَلِلضَّيْفِ يَنْزِلُ بِكَ ، فَقَالَ: إِنَّ خَلِيلِي عَهِدَ إِلَيَّ أَنْ أَيُّمَا ذَهَبٍ ، أَوْ فِضَّةٍ ، أُوكِيَ عَلَيْهِ ، فَهُوَ جَمْرٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، حَتَّى يُفْرِغَهُ إِفْرَاغًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ .

تخريج الحديث مسند احمد : 251/19 ، صحيح الترغيب والترهيب ، رقم : 517 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کا وظیفہ (بیت المال سے) نکلا اور ان کے ساتھ ان کی لونڈی تھی وہ ان کی ضرورتیں پوری کرتی تھی سات اشرفیاں بچ گئیں تو انہوں نے لونڈی سے کہا ان (سونے کی) سات اشرفیوں سے پیسے خریدلو (تاکہ ہم صدقہ کردیں۔) میں نے عرض کی اگر آپ انہیں اپنی ضرورت کے لیے رکھ لیتے اور جب ضرورت پڑتی تو خرچ کر لیتے یا مہمان کی مہمان نوازی پر خرچ کر لیتے تو سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک مجھ سے میرے خلیل (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا تھا۔ جو بھی سونا اور چاندی (بخل کرتے ہوئے) روکے رکھا جائے وہ جہنم کا انگارہ ہوگا۔ یہاں تک کہ انسان اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کردے۔

[2049]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ كُلِّ عِشْرِيْنَ دِيْنَارًا ، فَصَاعِدًا ، نِصْفَ دِيْنَارٍ . وَمِنَ الْأَرْبَعِيْنَ دِيْنَارًا ، دِيْنَارًا .

تخريج الحديث سنن ابن ماجه ، كتاب الزكاة ، باب زكاة الورق والذهب ، رقم : 1791 وقال الالباني صحيحٌ .

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر بیس دینار یا (اس سے کچھ) زیادہ میں سے آدھا دینار اور چالیس دینار میں سے ایک ایک دینار وصول فرماتے تھے۔

چاندی پر زکوٰۃ کا بیان

[2050]...... عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رضي الله عنه يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری ، كتاب الزكاة ، باب ما ادى زكاته فليس بكنز ، رقم : 1405 ، صحيح مسلم ، كتاب الزكاة ، رقم : 979 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید (خدری) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق سے کم (غلہ) میں زکوٰۃ نہیں ہے۔''

[2051]...... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، رقم: 980.

ترجمة الحديث سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے خبر دی کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں صدقہ نہیں اور نہ پانچ اونٹوں سے کم میں صدقہ ہے اور نہ ہی پانچ وسق سے کم کھجوروں میں صدقہ ہے۔

[2052]...... عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ فَهَاتُوْا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا وَلَيْسَ فِي تِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ مَائَتَيْنِ فَفِيْهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ۔))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الزکاۃ، باب فی زکاۃ الساعۃ، رقم: 1574، وقال الالبانی صحیح، مسند احمد: 118/2، رقم: 711، وقال الارناؤوط: صحیح.

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میں نے تم سے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوۃ معاف کر دی ہے، البتہ تم چاندی کے ہر چالیس درہموں میں سے ایک درہم بطور زکوۃ ادا کیا کرو، اگر چاندی ایک سو نوے درہم ہو تو اس میں کوئی زکوۃ نہیں ہے، جب وہ دو سو درہم ہو جائے تو اس میں پانچ درہم زکوۃ ہے۔''

سونے چاندی کے زیورات پر زکاۃ کا بیان

[2053]...... عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النبی ﷺ وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا، وَفِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ غَلِيظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهَا: ((أَتُعْطِينَ زَكَاةَ هَذَا؟)) قَالَتْ: لَا. قَالَ: ((أَيَسُرُّكِ أَنْ يُسَوِّرَكِ اللّٰهُ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ؟))! قَالَ: فَخَطَفَتْهُمَا فَأَلْقَتْهُمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَتْ: هُمَا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الزکاۃ، باب الکنز ما ھو؟ وزکاۃ الحلی، رقم : 1563، سنن نسائی، کتاب الزکاۃ، باب زکاۃ الحلی، رقم : 2479، وقال الالبانی: حسنٌ.

ترجمة الحدیث عمرو بن شعیب، اپنے والد اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت اپنی بیٹی کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس کی بیٹی کے ہاتھ میں دو بھاری سونے کے کنگن تھے۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''کیا تو ان کی زکوٰۃ دیتی ہے؟'' وہ کہنے لگی نہیں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تجھے یہ بات اچھی لگتی ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تجھے ان کے بدلے (جن کی تو زکوٰۃ نہیں دیتی) آگ کے دو کنگن پہنا دے۔ اس عورت نے (اسی وقت یہ سن کر) دونوں کنگن اتارے اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کر کے کہنے لگی یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہیں۔

[2054]...... عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا، قَالَتْ: كُنْتُ أَلْبَسُ أَوْ ضَاحاً مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَكَنْزٌ هُوَ؟ فَقَالَ: ((مَابَلَغَ أَنْ تُؤَدّٰى زَكَاتُهُ فَزُكِّيَ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ۔))

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الزکاۃ، باب الکنز ما ھو؟ وزکاۃ الحلی، رقم : 1564، السلسلة الاحادیث الصحیحة، رقم : 962.

ترجمة الحدیث سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں سونے سے تیار کردہ پازیب پہنتی تھی، ایک دن میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ بھی خزانہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو (زیور) زکاۃ کے نصاب کو پہنچ جائے اور اس کی زکاۃ ادا کر دی جائے تو وہ خزانہ نہیں رہتا۔''

[2055]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَرَأَى فِي يَدَيَّ فَتَخَاتٍ مِنْ وَرِقٍ، فَقَالَ: ((مَا هٰذَا يَا عَائِشَةُ؟)) فَقُلْتُ: صَنَعْتُهُنَّ أَتَزَيَّنُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: ((أَتُؤَدِّينَ زَكَاتَهُنَّ؟)) قُلْتُ: لَا، أَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ: ((هُوَ حَسْبُكِ مِنَ النَّارِ)).

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الزکاۃ، باب الکنز ما ھو؟ وزکاۃ الحلی، رقم : 1565۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث عبداللہ بن شداد بن ہاد کہتے ہیں کہ ہم ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے تو انھوں نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے، آپ نے دیکھا کہ میرے ہاتھوں میں چاندی کی (موٹی موٹی) انگوٹھیاں ہیں تو آپ ﷺ نے پوچھا: ''عائشہ! یہ کیا ہے؟'' میں نے عرض کیا: میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے انھیں آپ کی خاطر زینت کے لیے پہنا ہے، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم ان کی زکاۃ دیتی ہو؟'' میں نے کہا: نہیں، یا اسی طرح کی کوئی بات کی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تجھے جہنم میں لے جانے کے لیے یہی کافی ہے۔''

[2056]...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ یَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَّلَا فِضَّةٍ لَا یُؤَدِّی مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ صُفِّحَتْ لَهٗ صَفَائِحُ مِنْ نَّارٍ فَأُحْمِیَ عَلَیْهَا فِی نَارِ جَهَنَّمَ فَیُكْوٰی بِهَا جَنْبُهٗ وَجَبِینُهٗ وَظَهْرُهٗ كُلَّمَا بَرَدَتْ أُعِیدَتْ لَهٗ فِی یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِینَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰی یُقْضٰی بَیْنَ الْعِبَادِ فَیَرٰی سَبِیلَهٗ إِمَّا إِلَی الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَی النَّارِ قِیلَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْإِبِلُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ إِبِلٍ لَا یُؤَدِّی مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا یَوْمَ وِرْدِهَا إِلَّا إِذَا كَانَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ أَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا یَفْقِدُ مِنْهَا فَصِیلًا وَاحِدًا تَطَؤُهٗ بِأَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهٗ بِأَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَیْهِ أُخْرَاهَا فِی یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِینَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰی یُقْضٰی بَیْنَ الْعِبَادِ فَیَرٰی سَبِیلَهٗ إِمَّا إِلَی الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَی النَّارِ قِیلَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا یُؤَدِّی مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا یَفْقِدُ مِنْهَا شَیْئًا لَیْسَ فِیهَا عَقْصَآءُ وَلَا جَلْحَآءُ وَلَا عَضْبَآءُ تَنْطَحُهٗ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهٗ بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَیْهِ أُخْرَاهَا فِی یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِینَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰی یُقْضٰی بَیْنَ الْعِبَادِ فَیَرٰی سَبِیلَهٗ إِمَّا إِلَی الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَی النَّارِ قِیلَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْخَیْلُ قَالَ الْخَیْلُ ثَلَاثَةٌ هِیَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِیَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِیَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ فَأَمَّا الَّتِی هِیَ لَهٗ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِیَآءً وَّفَخْرًا وَّنِوَآءً عَلٰی أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِیَ لَهٗ وِزْرٌ وَأَمَّا الَّتِی هِیَ لَهٗ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِی سَبِیلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَمْ یَنْسَ حَقَّ اللّٰهِ فِی ظُهُورِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِیَ لَهٗ سِتْرٌ وَأَمَّا الَّتِی هِیَ لَهٗ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِی سَبِیلِ اللّٰهِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فِی مَرْجٍ وَرَوْضَةٍ فَمَا أَكَلَتْ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ مِنْ شَیْءٍ إِلَّا كُتِبَ لَهٗ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَّكُتِبَ لَهٗ عَدَدَ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَّلَا تَقْطَعُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَأَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ وَّلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلٰى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا يُرِيدُ أَنْ يَّسْقِيَهَا إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْحُمُرُ قَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ شَيْءٌ إِلَّا هٰذِهِ الْآيَةَ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهُ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهُ)) (الزلزلة: 7، 8)

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب اثم مانع الزكاة، رقم: 2290.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو بھی سونے اور چاندی کا مالک ان میں سے (یا ان کی قیمت میں سے) ان کا حق (زکاۃ) ادا نہیں کرتا تو جب قیامت کا دن ہوگا (انہیں) اس کے لیے آگ کی تختیاں بنا دیا جائے گا اور انہیں جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا اور پھر ان سے اس کے پہلو، اس کی پیشانی اور اس کی پشت کو داغا جائے گا، جب وہ (تختیاں) پھر سے (آگ میں) جائیں گی، انہیں پھر سے اس کے لیے واپس لایا جائے گا، اس دن جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے (یہ عمل مسلسل ہوتا رہے گا) حتی کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا، پھر وہ جنت یا دوزخ کی طرف اپنا راستہ دیکھ لے گا۔'' آپ سے پوچھا گیا: ''اے اللہ کے رسول! اونٹوں کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کوئی اونٹوں کا مالک نہیں جو ان کا حق ادا نہیں کرتا اور ان کا حق یہ بھی ہے کہ ان کو پانی پلانے کے دن (ضرورت مندوں اور مسافروں کے لیے) ان کا دودھ نکالا جائے اور جب قیامت کا دن ہوگا اس (مالک) کو ایک وسیع چٹیل میدان میں ان (اونٹوں) کے سامنے بچھا (لٹا) دیا جائے گا، وہ (اونٹ دنیا میں تعداد اور فربہی کے اعتبار سے) جتنے زیادہ سے زیادہ وافر تھے اس حالت میں ہوں گے، وہ ان میں سے دودھ چھڑائے ہوئے ایک بچے کو بھی گم نہیں پائے گا، وہ اسے اپنے قدموں میں روندیں گے اور اپنے منہ سے کاٹیں گے، جب بھی ان میں سے پہلا اونٹ اس پر سے گزر جائے گا تو دوسرا اس پر واپس لے آیا جائے گا۔ یہ اس دن میں (بار بار) ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی، یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے گا اور اسے جنت یا دوزخ کی طرف اس کا راستہ دکھایا جائے گا۔''

آپ سے عرض کی گئی: اللہ کے رسول! تو گائے اور بکریاں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اور نہ گائے اور بکریوں کا کوئی مالک ہوگا جو ان کا حق ادا نہیں کرتا، مگر جب قیامت کا دن ہوگا تو اسے ان کے سامنے وسیع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چٹیل میدان میں بچھایا (لٹایا) جائے گا، وہ ان میں سے کسی ایک (جانور) کو بھی گم نہیں پائے گا۔ ان میں کوئی (گائے یا بکری) نہ مڑے سینگوں والی ہوگی، نہ بغیر سینگوں کے اور نہ کوئی ٹوٹے سینگوں والی ہوگی، (سب سیدھے تیز سینگوں والی ہوں گی) وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے سموں سے روندیں گی، (یہ معاملہ) اس دن میں (ہوگا) جو پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا، جب پہلا (جانور) گزر جائے گا تو ان کا دوسرا (جانور واپس) لے آیا جائے گا حتی کہ بندوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے گا اور اسے جنت یا دوزخ کی طرف اس کا راستہ دکھایا جائے گا۔'' عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! تو گھوڑے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''گھوڑے تین طرح کے ہیں: وہ جو آدمی کے لیے بوجھ ہیں، دوسرے وہ جو آدمی کے لیے ستر (پردہ پوشی کا باعث) ہیں، تیسرے وہ جو آدمی کے لیے اجر وثواب کا باعث ہیں۔ بوجھ اور گناہ کا باعث وہ گھوڑے ہیں جن کو ان کا مالک ریاکاری، فخر وغرور اور مسلمانوں کی دشمنی کے لیے باندھتا ہے تو یہ گھوڑے اس کے لیے بوجھ (گناہ) ہیں۔ اور وہ جو اس کے لیے پردہ پوشی کا باعث ہیں تو وہ (اس) آدمی (کے گھوڑے ہیں) جس نے انہیں (موقع ملنے پر) اللہ کی راہ میں (خود جہاد کرنے کے لیے) باندھ رکھا ہے، پھر وہ ان کی پشتوں اور گردنوں میں اللہ کے حق کو نہیں بھولا تو یہ اس کے لیے باعث ستر ہیں (چاہے اسے جہاد کا موقع ملے یا نہ ملے۔) اور وہ گھوڑے جو اس کے لیے اجر وثواب کا باعث ہیں تو وہ (اس) آدمی (کے گھوڑے ہیں) جس نے انہیں اللہ کی راہ میں اہل اسلام کی خاطر کسی چراگاہ یا باغیچے میں باندھ رکھا ہے (اور وہ خود جہاد پر جا سکے یا نہ جا سکے انہیں دوسروں کو جہاد کے لیے دیتا ہے) یہ گھوڑے اس چراگاہ یا باغ میں سے جتنا بھی کھائیں گے تو اس شخص کے لیے اتنی تعداد میں نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس شخص کے لیے ان کی لید اور پیشاب کی مقدار کے برابر (بھی) نیکیاں لکھ دی جائیں گے اور وہ گھوڑے اپنی رسی تڑا کر ایک دو ٹیلوں کی دوڑ نہیں لگائیں گے مگر اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے ان کے قدموں کے نشانات اور لید کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دے گا اور نہ ہی ان کا مالک انہیں لے کر کسی نہر سے پر گزرے گا اور وہ گھوڑے اس نہر میں سے پانی پئیں گے جبکہ وہ (مالک) ان کو پانی پلانا (بھی) نہیں چاہتا مگر اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے اتنا نیکیاں لکھ دے گا جتنا ان گھوڑوں نے پانی پیا۔'' عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! اور گدھے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مجھ پر گدھوں کے بارے میں اس منفرد اور جامع آیت کے سوا کوئی چیز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نازل نہیں کی گئی: ﴿ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝٨ ﴾ جو کوئی ایک ذرے کی مقدار میں نیکی کرے گا (قیامت کے دن) اسے دیکھ لے گا اور جو کوئی ایک ذرے کے برابر برائی کرے گا اسے دیکھ لے گا۔"

انگوروں اور کھجوروں کی زکاۃ کا بیان

[2057]...... عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ))

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب ليس فيما دون خمس ذود صدقة، رقم: 1459، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، رقم: 979.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوٰۃ نہیں اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں۔ اسی طرح پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔"

[2058]...... عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ، قَالَ: إِنَّمَا سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الزَّكَاةَ فِي هٰذِهِ الْأَرْبَعَةِ: الْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيْرِ، وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ.

تخریج الحدیث سنن دارقطنى، رقم: 201، السلسلة الصحيحة، رقم: 963.

ترجمة الحديث سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ان چار اصناف میں زکوٰۃ نافذ کی: گندم، جو، منقی اور کھجور۔

[2059]...... عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا: أَنَّ النَّبِيَّ بَيْنَمَا هُوَ فِي بَيْتِهَا وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِّنْ أَصْحَابِهِ يَتَحَدَّثُوْنَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! كَمْ صَدَقَةُ كَذَا وَكَذَا مِنَ التَّمْرِ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((كَذَا وَكَذَا مِنَ التَّمْرِ.)) فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنَّ فُلَانًا تَعَدّٰى عَلَيَّ فَأَخَذَ مِنِّي كَذَا وَكَذَا، فَازْدَادَ صَاعًا؟ فَقَالَ ﷺ: ((فَكَيْفَ إِذَا سَعٰى عَلَيْكُمْ مَنْ يَّتَعَدّٰى عَلَيْكُمْ أَشَدَّ مِنْ هٰذَا التَّعَدِّىْ؟)) فَخَاضَ النَّاسُ وَبَهَرَهُمُ الْحَدِيْثُ، حَتّٰى قَالَ رَجُلٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُمْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنْ كَانَ رَجُلاً غَائِباً عَنْكَ فِي إِبِلِهِ وَمَاشِيَتِهِ وَزَرْعِهِ وَأَدّٰى زَكَاةَ مَالِهِ فَتُعُدِّيَ عَلَيْهِ الْحَقُّ فَكَيْفَ يَصْنَعُ وَهُوَ غَائِبٌ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أَدّٰى زَكَاةَ مَالِهِ، طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ يُرِيْدُ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الآخِرَةَ، لَمْ يُغَيِّبْ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ، وَأَقَامَ الصَّلَاةَ، وَأَدّٰى الزَّكَاةَ فَتُعُدِّيَ عَلَيْهِ الْحَقُّ فَأَخَذَ سَلَاحَهُ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ، فَهُوَ شَهِيْدٌ۔))

تخريج الحديث صحيح ابن حبان: 466/7، رقم: 3193، مستدرك حاكم: 562/1، رقم: 1470 وقال صحيح على شرط الشيخين، السلسلة الصحيحة، رقم: 965.

ترجمة الحديث سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تشریف فرما تھے، آپ کے پاس کچھ صحابہ کرام بیٹھے آپ کے ساتھ محوِ گفتگو تھے، اسی اثنا میں ایک آدمی آیا اور پوچھا: کھجوروں کی اتنی (مقدار) پر کتنی زکوۃ ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اتنی کھجوریں۔'' وہ کہنے لگا: فلاں آدمی نے مجھ پر زیادتی کی ہے اور اتنی کھجوریں لی ہیں، یعنی ایک صاع زیادہ وصول کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس وقت کیا ہو گا جب تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو تم پر اس سے کہیں زیادہ زیادتی کریں گے۔'' لوگ غور و خوض میں پڑ گئے اور اس حدیث نے انھیں ششدر کر دیا، حتیٰ کہ ایک آدمی یوں بول اٹھا: اے اللہ کے رسول! اگر ایک آدمی آپ سے دور اپنے اونٹوں، مویشیوں اور کھیتی میں فروکش ہے اور اپنے مال کی زکوۃ ادا کرتا ہے، لیکن اس پر زیادتی کی جاتی ہے اب وہ کیا کرے اور وہ ہے بھی غائب؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے اپنے مال کی زکوۃ ادا کی، اس حال میں کہ اس کا نفس راضی ہو اور وہ اللہ کی رضامندی اور یومِ آخرت کا متلاشی ہو، اس نے اپنے مال کا کوئی حصہ نہیں چھپایا، اور نماز قائم کی اور زکاۃ ادا کی، لیکن اس پر زیادتی کی گئی، جس کی وجہ سے اس نے اپنا اسلحہ لیا اور لڑنا شروع کر دیا، لیکن قتل ہو گیا، تو وہ شہید ہے۔''

اونٹوں پر زکوٰۃ کا بیان

[2060]...... عَنْ أَبِيْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ مِنَ الْإِبِلِ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ))

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب زکاة الورق، رقم : 1447، صحیح مسلم، الزكاة، رقم : 979 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”پانچ اونٹ سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور پانچ اوقیہ سے کم (چاندی) میں زکوٰۃ نہیں۔ اسی طرح پانچ وسق سے کم (غلہ) میں زکوٰۃ نہیں۔“

[2061]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ كَتَبَ لَهُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ رَسُولَهُ صلی اللہ علیہ وسلم ((وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ، وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا، وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب العرض فی الزکاة، رقم : 1448 .

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر (صدیق) رضی اللہ عنہ نے انہیں (اپنے دور خلافت میں فرضی زکوٰۃ سے متعلق ہدایت دیتے ہوئے) اللہ اور رسول کے حکم کے مطابق یہ فرمان لکھا: ”جس کا صدقہ بنت مخاض تک پہنچ گیا ہو اور اس کے پاس بنت مخاض نہیں بلکہ بنت لبون ہے۔ تو اس سے وہی لے لیا جائے گا اور اس کے بدلہ میں صدقہ وصول کرنے والا بیس درہم یا دو بکریاں زائد دے دے گا اور اگر اس کے پاس بنت مخاض نہیں ہے بلکہ ابن لبون ہے تو یہ ابن لبون ہی لے لیا جائے گا اور اس صورت میں کچھ نہیں دیا جائے گا۔“ (لبون: وہ مادہ یا نر اونٹ جو تیسرے سال میں لگا ہو)۔

[2062]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ: ((وَيْحَكَ، إِنَّ شَأْنَهَا، شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا)) قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ((فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ، فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب زکاة الابل، رقم : 1452، صحیح مسلم، کتاب الامارة، باب المبایعة بعد فتح مكة على الاسلام والجهاد والخير، رقم : 1865 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کے متعلق پوچھا (یعنی یہ کہ آپ اجازت دیں تو میں مدینہ میں ہجرت کر آؤں) آپ نے ارشاد

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: ''افسوس! اس کی تو شان بڑی ہے کیا تیرے پاس زکوٰۃ دینے کے لیے کچھ اونٹ ہیں جن کی تو زکوٰۃ دیا کرتا ہے؟'' اس نے کہا کہ ہاں! اس پر آپ نے فرمایا: ''پھر کیا ہے سمندروں کے اس پار (جس ملک میں تو رہے وہاں) عمل کرتا رہ اللہ تیرے کسی عمل کا ثواب کم نہیں کرے گا۔''

[2063]...... عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه ، حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رضي الله عنه كَتَبَ لَهُ فَرِيضَةَ الصَّدَقَةِ الَّتِى أَمَرَ اللّٰهُ رَسُولَهُ ﷺ: ((مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذْعَةِ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذْعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ، فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذْعَةُ، فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذْعَةُ، وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ، فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ، فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب من بلغت عنده صدقة بنت مخاض، رقم: 1453.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کے پاس فرض زکوٰۃ کے ان فریضوں کے متعلق لکھا تھا جن کا اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو حکم دیا ہے۔ یہ کہ ''جس کے اونٹوں کی زکوٰۃ جذعہ تک پہنچ جائے اور جذعہ اس کے پاس نہ ہو بلکہ حقہ ہو تو اس سے زکوٰۃ میں حقہ ہی لے لیا جائے گا لیکن اس کے ساتھ دو بکریاں بھی لی جائیں گی، اگر ان کے دینے میں اسے آسانی ہو ورنہ بیس درہم لیے جائیں گے۔ (تاکہ جذعہ کی کمی پوری ہو جائے) اور اگر کسی پر زکوٰۃ میں حقہ واجب ہو اور حقہ اس کے پاس نہ ہو بلکہ جذعہ ہو تو اس سے جذعہ ہی لے لیا جائے گا اور زکوٰۃ وصول کرنے والا زکوٰۃ دینے والے کو بیس درہم یا دو بکریاں دے گا اور اگر کسی پر زکوٰۃ حقہ کے برابر واجب ہوگئی اور اس کے پاس صرف بنت لبون ہے تو اس سے بنت لبون لے لی جائے گی اور زکوٰۃ دینے والے کو دو بکریاں یا بیس درہم ساتھ میں اور دینے پڑیں

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

گے اور اگر کسی پر زکوٰۃ بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس حقہ ہو تو حقہ ہی اس سے لے لیا جائے گا اور اس صورت میں زکوٰۃ وصول کرنے والا بیس درہم یا دو بکریاں زکوٰۃ دینے والے کو دے گا اور کسی کے پاس زکوٰۃ میں بنت لبون واجب ہو اور بنت لبون اس کے پاس نہیں بلکہ بنت مخاض ہے تو اس سے بنت مخاض ہی لے لیا جائے گا لیکن زکوٰۃ دینے والا اس کے ساتھ بیس درہم یا دو بکریاں دے گا۔

[**2064**]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ، وَلَا فِي الْأَرْبَعِ شَيْءٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيْهَا شَاةٌ، إِلٰى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعاً فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْراً، فَفِيْهَا شَاتَان، إِلٰى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعَ عَشَرَةَ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشَرَةَ فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلٰى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعَ عَشَرَةَ، فَإِذَا بَلَغَتْ عِشْرِيْنَ، فَفِيْهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ إِلٰى أَن تَبْلُغَ أَرْبَعاً وَعِشْرِيْنَ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْساً وَعِشْرِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلٰى خَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ، فَإِذَا لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُوْن ذَكَر، فَإِنْ زَادَتْ بَعِيراً فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْن إِلٰى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِيْنَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيْراً فَفِيْهَا حِقَّةٌ إِلٰى اَنْ تَبْلُغَ سِتِّيْنَ، فَإِنْ زَادَتْ بَعِيْرًا، فَفِيْهَا جَذَعَةٌ إِلٰى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِين، فَإِنْ زَادَتْ بَعِيْراً فَفِيْهَا بِنْتَا لَبُوْن إِلٰى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعِيْنَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيْراً، فَفِيْهَا حِقَّتَانِ إِلٰى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِيْنَ وَمِئَةً ثُمَّ فِي كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْن.))

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الزكاة، باب صدقة الابل، رقم: 1799، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 967.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''پانچ سے کم اونٹوں پر کوئی زکوۃ نہیں اور نہ چار اونٹوں پر زکوۃ ہے، جب ان کی تعداد پانچ سے نو تک ہو تو ایک بکری، جب دس سے چودہ تک ہو تو دو بکریاں، جب پندرہ سے انیس تک ہو تو تین بکریاں اور بیس سے چوبیس تک ہو تو چار بکریاں زکوۃ میں دی جائیں گی۔ جب اونٹوں کی تعداد پچیس سے پینتیس تک ہو تو اس تعداد پر بنتِ مخاض (ایک سالہ اونٹنی)۔ اگر یہ میسر نہ ہو تو پھر ابن لبون (دو سالہ نر بچہ) دے دیا جائے گا۔ جب تعداد چھتیس سے پینتالیس تک پہنچ جائے تو بنتِ لبون (دو سالہ اونٹنی)، اگر تعداد چھیالیس ہو جائے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساٹھ تک ایک عدد حِقّہ (تین سالہ اونٹنی)، اگر تعداد اکسٹھ ہو جائے تو پچھتّر تک جَذعہ (چار سالہ اونٹنی)، اگر اس سے تعداد بڑھ جائے تو نوے تک دو عدد بنتِ لبون (دو سالہ اونٹنیاں)، اگر اس سے تعداد بڑھ جائے تو ایک سو بیس تک دو عدد حِقّے (تین سالہ اونٹنیاں)۔ (ایک سو بیس کی تعداد) کے بعد ہر پچاس پر حِقّہ (تین سالہ اونٹنی) اور ہر چالیس پر بنتِ لبون (دو سالہ اونٹنی) زکوۃ میں دی جائے گی۔"

[2065]...... عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُصَدِّقًا عَلٰى بَلِيٍّ وَعُذْرَةَ، وَجَمِيعِ بَنِي سَعْدِ ابْنِ هُذَيْمِ ابْنِ قُضَاعَةَ (وَفِي رِوَايَةٍ: مِنْ قُضَاعَةَ) قَالَ: فَصَدَّقْتُهُمْ حَتّٰى مَرَرْتُ بِآخِرِ رَجُلٍ مِنْهُمْ، وَكَانَ مَنْزِلُهُ وَبَلَدُهُ مِنْ أَقْرَبِ مَنَازِلِهِمْ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَدِيْنَةِ، قَالَ: فَلَمَّا جَمَعَ إِلَيَّ مَالَهُ لَمْ أَجِدْ عَلَيْهِ فِيهَا إِلَّا ابْنَةَ مَخَاضٍ يَعْنِي فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّهَا صَدَقَتُهُ، قَالَ: فَقَالَ: ذَاكَ مَا لَا لَبَنَ فِيْهِ وَلَا ظَهْرَ، وَأَيْمُ اللّٰهِ، مَا قَامَ فِي مَالِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَا رَسُوْلٌ لَهُ قَطُّ قَبْلَكَ، وَمَا كُنْتُ لِأُقْرِضَ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مِنْ مَالِي مَا لَا لَبَنَ فِيْهِ وَلَا ظَهْرَ وَلٰكِنْ هٰذِهِ نَاقَةٌ فَتِيَّةٌ سَمِيْنَةٌ فَخُذْهَا، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: مَا أَنَا بِآخِذٍ مَا لَمْ أُوْمَرْ بِهِ، فَهٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْكَ قَرِيبٌ فَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَأْتِيَهُ فَتَعْرِضَ عَلَيْهِ مَا عَرَضْتَ عَلَيَّ فَافْعَلْ، فَإِنْ قَبِلَهُ مِنْكَ قَبِلَهُ، وَإِنْ رَدَّهُ عَلَيْكَ رَدَّهُ، قَالَ فَإِنِّيْ فَاعِلٌ، قَالَ فَخَرَجَ مَعِي وَخَرَجَ بِالنَّاقَةِ الَّتِي عَرَضَ عَلَيَّ حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! أَتَانِي رَسُوْلُكَ لِيَأْخُذَ مِنِّي صَدَقَةَ مَالِي، وَأَيْمُ اللّٰهِ! مَا قَامَ فِي مَالِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَا رَسُوْلٌ لَهُ قَطُّ فَجَمَعْتُ لَهُ مَالِي فَزَعَمَ أَنْ عَلَيَّ فِيْهِ ابْنَةَ مَخَاضٍ وَذَالِكَ مَا لَا لَبَنَ فِيْهِ وَلَا ظَهْرَ، وَقَدْ عَرَضْتُ عَلَيْهِ نَاقَةً فَتِيَّةً سَمِيْنَةً لِيَأْخُذَهَا فَأَبٰى عَلَيَّ ذَالِكَ وَقَالَ: هَا هِيَ هَذِهِ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! خُذْهَا، قَالَ: فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((ذَالِكَ الَّذِي عَلَيْكَ، فَإِنْ تَطَوَّعْتَ بِخَيْرٍ قَبِلْنَاهُ مِنْكَ وَآجَرَكَ اللّٰهُ فِيْهِ۔)) قَالَ: فَهَا هِيَ ذِهْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَدْ جِئْتُكَ بِهَا فَخُذْهَا، قَالَ: فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقَبْضِهَا وَ دَعَا لَهُ فِي مَالِهِ بِالْبَرَكَةِ.

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الزكاة، باب فی زكاة السائمة، رقم: 1583، وقال الالبانی: حسن، مسند احمد: 201/35، رقم: 21279، وقال الارناؤوط: اسنادہٗ حسن.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلی، عذرۃ، بنو سعد بن ہذیم بن قضاعہ کے قبائل کی طرف زکوۃ کی وصولی کے لیے بھیجا، میں نے ان لوگوں سے زکوۃ وصول کی اور جب میں سب سے آخری آدمی کے پاس پہنچا، وہ مدینہ منورہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ترین رہائش پذیر تھا، وہ اپنے جانور جمع کر کے میرے پاس لایا تو میں نے دیکھا کہ اس مال پر ایک سالہ اونٹنی کی زکوۃ عائد ہوتی ہے، لیکن جب میں نے اسے یہ مقدار بتائی تو وہ کہنے لگا کہ یہ جانور تو نہ دودھ والا ہے اور نہ سواری کے قابل، اللہ کی قسم! صورتحال یہ ہے کہ آج سے قبل نہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے مال میں تشریف لائے اور نہ آپ کا کوئی قاصد۔ اب میں اللہ تعالیٰ کو ایسا جانور بطورِ قرضہ نہیں دوں گا، جو نہ دودھ دیتا ہو اور نہ سواری کے قابل ہو، البتہ یہ ایک جوان اور موٹی تازی اونٹنی ہے، تم یہ لے جاؤ، میں نے کہا: میں وہ چیز نہیں لوں گا جس کے لینے کا مجھے حکم نہیں دیا گیا، یہ اللہ کے رسول تمہارے قریب ہی ہیں، اگر تم چاہو تو جو جانور مجھے دینا چاہتے ہو خود جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی ہے وہ اس کو قبول کر لیں یا واپس کر دیں۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ لہٰذا وہ اونٹنی لے کر میرے ساتھ روانہ ہوا، جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ گئے تو اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ کا یہ نمائندہ میرے مال کی زکوۃ وصول کرنے کے لیے میرے پاس آیا، اللہ کی قسم! اس سے پہلے نہ اللہ کے رسول میرے مال میں تشریف لائے اور نہ آپ کا کوئی قاصد، میں نے سارے جانور جمع کر کے اس قاصد کے سامنے پیش کر دیئے۔ اس نے مجھے بتایا کہ اس مال پر ایک سالہ اونٹنی کی زکوۃ واجب ہوتی ہے، چونکہ یہ جانور دودھ والا تھا نہ سواری کے قابل، اس لیے میں نے اس کی خدمت میں ایک موٹی تازی اور جوان اونٹنی پیش کی، تاکہ یہ اسے قبول کر لے، لیکن اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا، اے اللہ کے رسول! اب میں خود اسے لے کر آ گیا ہوں، آپ اسے قبول فرمائیں۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تم پر واجب تو یہی (ایک سال کی ہی) ہے، ہاں اگر تم خوشی سے اس سے عمدہ دینا چاہو تو ہم قبول کر لیں گے اور اللہ تمہیں اس کا اجر دے گا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ بہتر اونٹنی حاضر ہے، میں اسے اپنے ساتھ لے کر آیا ہوں، آپ اسے قبول فرمائیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے لے لینے کا حکم دیا اور اس کے مال میں برکت کی دعا کی۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بکریوں کی زکاۃ کا بیان

[2066]...... عَنْ أَنَسٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ كَتَبَ لَهُ هَذَا الْكِتَابَ لَمَّا وَجَّهَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِى فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَالَّتِى أَمَرَ اللّٰهُ بِهَا رَسُولَهُ، فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِ: ((فِى أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فَمَا دُونَهَا مِنَ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ إِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ أُنْثَى، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ أُنْثَى، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ، فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَسِتِّينَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ يَعْنِى سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِى كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ، وَفِى كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ فَفِيهَا شَاةٌ، وَفِى صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِى سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ شَاةٌ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ إِلَى مِائَتَيْنِ شَاتَانِ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَتَيْنِ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِى كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ، فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ، إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِى الرِّقَّةِ رُبْعُ الْعُشْرِ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَىْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا.))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الزكاة، باب زكاة الغنم، رقم: 1454.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب انہیں بحرین (کا حاکم بنا کر) بھیجا تو ان کو یہ پروانہ لکھ دیا۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ یہ زکوٰۃ کا وہ فریضہ ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے لیے فرض قرار دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے اس کا حکم دیا۔ اس لیے جو شخص مسلمانوں سے اس پروانہ کے مطابق زکوٰۃ مانگے تو مسلمانوں کو اسے دے دینا چاہیے اور اگر کوئی اس سے زیادہ مانگے تو ہرگز نہ دے۔ ''چوبیس یا اس سے کم اونٹوں میں ہر پانچ اونٹ پر ایک بکری دینی ہوگی۔ (پانچ سے کم میں کچھ نہیں) لیکن جب اونٹوں کی تعداد پچیس تک پہنچ جائے تو پچیس سے پینتیس تک ایک برس کی اونٹنی واجب ہوگی جو مادہ ہوتی ہے۔ جب اونٹوں کی تعداد چھتیس تک پہنچ جائے (تو چھتیس سے) پینتالیس تک دو برس کی مادہ واجب ہوگی۔ جب تعداد چھیالیس تک پہنچ جائے (تو چھیالیس سے) ساٹھ تک میں تین برس کی اونٹنی واجب ہوگی جو جفتی کے قابل ہوتی ہے۔ جب تعداد اکسٹھ تک پہنچ جائے (تو اکسٹھ سے) پچھتّر تک چار برس کی مادہ واجب ہوگی۔ جب تعداد چھہتر تک پہنچ جائے (تو چھہتر سے) نوے تک دو دو برس کی دو اونٹنیاں واجب ہوں گی۔ جب تعداد اکیا نوے تک پہنچ جائے تو (اکیانوے سے) ایک سو بیس تک تین تین برس کی دو اونٹنیاں واجب ہوں گی جو جفتی کے قابل ہوں۔ پھر ایک سو بیس سے بھی تعداد آگے بڑھ جائے تو ہر چالیس پر دو برس کی اونٹنی واجب ہوگی اور ہر پچاس پر ایک تین برس کی۔ اور اگر کسی کے پاس چار اونٹ سے زیادہ نہیں تو اس پر زکوٰۃ واجب نہ ہوگی مگر جب ان کا مالک اپنی خوشی سے کچھ دے اور ان بکریوں کی زکوٰۃ جو (سال کے اکثر حصے جنگل یا میدان وغیرہ میں) چر کر گزارتی ہیں اگر ان کی تعداد چالیس تک پہنچ گئی ہو تو (چالیس سے) ایک سو بیس تک ایک بکری واجب ہوگی اور جب ایک سو بیس سے تعداد بڑھ جائے (تو ایک سو بیس سے) دو سو تک دو بکریاں واجب ہوں گی۔ اگر دو سو سے بھی تعداد بڑھ جائے تو (تو دو سو سے) تین سو تک تین بکریاں واجب ہوں گی اور جب تین سو سے بھی تعداد آگے نکل جائے تو اب ہر ایک سو پر ایک بکری واجب ہوگی۔ اگر کسی شخص کی چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک بھی کم ہوں تو ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوگی مگر اپنی خوشی سے مالک کچھ دینا چاہے تو دے سکتا ہے اور چاندی میں زکوٰۃ چالیسواں حصہ واجب ہوگی لیکن اگر کسی کے پاس ایک سو نوے (درہم) سے زیادہ نہیں ہیں تو اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوگی اگر خوشی سے مالک کچھ دینا چاہے تو اور بات ہے۔''

گائیوں پر زکوٰۃ

[2067]...... عَنْ أَبِی ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَوْ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، أَوْ كَمَا حَلَفَ، مَا مِنْ رَجُلٍ تَكُونُ لَهُ إِبِلٌ أَوْ بَقَرٌ أَوْ غَنَمٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا أُتِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا تَكُونُ وَأَسْمَنَهُ، تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا، وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا، كُلَّمَا جَازَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب زكاة البقر، رقم: 1460، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب اثم مانع الزكاة، رقم: 987.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب پہنچ گیا تھا اور آپ ارشاد فرما رہے تھے: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یا (آپ نے قسم اس طرح کھائی) اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! یا جن الفاظ کے ساتھ بھی آپ نے قسم کھائی ہو (اس تاکید کے بعد فرمایا) کوئی بھی ایسا شخص جس کے پاس اونٹ، گائے یا بکری ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو تو قیامت کے دن اسے لایا جائے گا۔ دنیا سے زیادہ بڑی اور موٹی تازہ کر کے۔ پھر وہ اپنے مالک کو اپنے کھروں سے روندے گی اور سینگ مارے گی۔ جب آخری جانور اس پر سے گزر جائے گا تو پہلا جانور پھر لوٹ کر آئے گا۔ (اور اسے اپنے سینگ مارے گا اور کھروں سے روندے گا) اس وقت تک (یہ سلسلہ برابر قائم رہے گا) جب تک لوگوں کا فیصلہ نہیں ہو جاتا۔''

زکوٰۃ میں ناقابل قبول جانوروں کا بیان

[2068]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ كَتَبَ لَهُ الصَّدَقَةَ الَّتِي أَمَرَ اللّٰهُ رَسُولَهُ صلی اللہ علیہ وسلم ((وَلَا يُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ، وَلَا تَيْسٌ، إِلَّا مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب لا تؤخذ فى الصدقة هرمة، رقم: 1455.

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان کردہ احکام زکوٰۃ کے مطابق لکھا کہ ''زکوٰۃ میں بوڑھے، عیبی اور نر نہ لیے جائیں، البتہ اگر صدقہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وصول کرنے والا مناسب سمجھے تو لے سکتا ہے۔"

زکوٰۃ سے بچنے کے لیے اکٹھے جانوروں کو علیحدہ اور علیحدہ جانوروں کو اکٹھا نہ کرنے کا بیان

[2069]...... عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ كَتَبَ لَهُ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((وَلا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ ، خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الزكاة، باب لا يجمع بين متفرق، رقم: 1450.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں وہی چیز لکھی تھی جسے رسول اللہ ﷺ نے ضروری قرار دیا تھا۔ یہ کہ "زکوٰۃ (کی زیادتی) کے خوف سے جدا جدا مال کو یک جا اور یک جا مال کو جدا جدا نہ کیا جائے۔"

شہد پر عشر ادا کرنے کا بیان

[2070]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْعَسَلِ : ((فِيْ كُلِّ عَشَرَةِ أَزُقٍّ زِقٌّ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الزكاة، باب ما جاء فی زكاة العسل، رقم: 629، وقال الالبانی صحيح، شرح السنة للبغوی: 44/6، رقم: 1581.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شہد کے بارے میں ارشاد فرمایا: ہر دس مشکیزوں (کنستروں) پر ایک مشکیزہ زکوٰۃ ہے۔

[2071]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ اَخَذَ مِنَ الْعَسْلِ الْعُشْرَ .

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الزكاة، باب زكاة العسل، رقم: 1824۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے شہد سے عشر لیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غذائی اجناس پر زکوٰۃ کا بیان

[2072]...... عَنْ أَبِي مُوسَى، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَهُمَا إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَهُمَا أَنْ يُعَلِّمَا النَّاسَ أَمْرَ دِينِهِمْ وَقَالَ: ((لَا تَأْخُذَا فِي الصَّدَقَةِ إِلَّا مِنْ هَذِهِ الْأَصْنَافِ الْأَرْبَعَةِ الشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ.))

تخريج الحديث السنن الكبرىٰ للبيهقى: 210/4، رقم: 7451، مستدرك حاكم: 401/1، وصححه ووافقه الذهبى، ارواء الغليل: 278/3.

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ (اشعری) اور سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو یمن کی طرف روانہ کیا تو انھیں حکم دیا کہ لوگوں کو دینی امور کی تعلیم دیں اور ارشاد فرمایا: ''صدقہ صرف انہی چار اصناف کا وصول کرنا: جو، گندم، کشمش اور کھجور۔

بارانی وغیر بارانی زمین کی مقدارِ زکوٰۃ کا بیان

[2073]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ.))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب العشر فيما يسقى من ماء السماء، رقم: 1483.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ (بن عمر) رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''وہ زمین جسے آسمان (بارش کا پانی) یا چشمہ سیراب کرتا ہو۔ یا وہ خود بخود نمی سے سیراب ہوجاتی ہو اس کی پیداوار سے دسواں حصہ لیا جائے اور وہ زمین جسے کنویں سے پانی کھینچ کر سیراب کیا جاتا ہو اس کی پیداوار سے بیسواں حصہ لیا جائے۔''

[2074]...... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((فِيمَا سَقَتِ الْأَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُورُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب ما فيه العشر أو نصف العشر، رقم: 981.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے ارشاد فرمایا: ”جس (کھیتی) کو نہر کا پانی یا بارش سیراب کرے ان میں عشر (دسواں حصہ) ہے، اور جس کو اونٹ (وغیرہ کسی جانور کے ذریعے) سے سیراب کیا جائے ان میں نصف عشر (بیسواں حصہ) ہے۔“

غلے کی زکوٰۃ سے نصاب کا بیان

[2075]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : ((لَيْسَ فِي حَبٍّ وَّلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتَّى يَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، رقم : 979.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ وسق سے کم غلے اور کھجور پر کوئی زکوٰۃ نہیں۔

مدفون خزانے سے خمس ادا کرنے کا بیان

[2076]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الزكاة، باب فی الركاز الخمس، رقم : 1499، صحيح مسلم، كتاب الحدود، باب جرح العجماء والمعدن والبئر جبار، رقم : 1710.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جانور سے جو نقصان پہنچے اس کا کچھ بدلہ نہیں، کنویں اور معدنی کان (میں گرنے کے باعث ہونے والا خون) ضائع ہے اور رکاز (جاہلیت کا دفینہ) میں سے پانچواں حصہ (زکوٰۃ) ہے۔“

مالِ غنیمت میں سے خمس ادا کرنے کا بیان

﴿ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۱ ﴾ (الانفال : 41)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''اور (اے مسلمانو!) جان لو کہ تم جو کچھ بھی مال غنیمت حاصل کرو، اس میں سے پانچواں حصہ یقیناً اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے اور (اس کے) رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن اتارا جس دن دو فوجوں میں ٹکراؤ ہوا تھا، اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔''

گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ فرض نہ ہونے کا بیان

[2077]...... عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ((لَیْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِی فَرَسِهِ وَغُلَامِهِ صَدَقَةٌ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب لیس علی المسلم فی فرسه صدقة، رقم : 1463، صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب لا زکاة علی المسلم فی عبده وفرسه، رقم : 982.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ واجب نہیں۔''

[2078]...... عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ یُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَیْسَ فِی الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ)).

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب لا زکاة علی المسلم فی عبده وفرسه، رقم : 982.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''(مالک پر) غلام (کے معاملے) میں صدقہ فطر کے سوا کوئی صدقہ نہیں۔''

[2079]...... عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الحمر؟ فَقَالَ: ((مَا أُنْزِلَ عَلَیَّ فِیهَا شَیْءٌ إِلَّا هٰذِهِ الآیَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ ﴿فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهُ۔ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهُ﴾.))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب المساقاة، باب شرب الناس والدواب من الانهار، رقم : 2371، صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب اثم مانع الزکاة، رقم : 987.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گدھوں سے متعلق پوچھا گیا (کہ آیا ان پر زکوۃ ہے)؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بارے میں مجھ پر کوئی چیز نازل نہیں ہوئی، ما سوائے اس ایک جامع آیت کے: ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝﴾ (الزلزال: 7، 8) یعنی: ”جو کوئی ذرہ بھر نیکی کرے گا، وہ اس کا بدلہ پالے گا اور جو کوئی ذرہ بھر گناہ کرے وہ بھی اس کو دیکھ لے گا۔“

زکوٰۃ میں ریاکاری کرنے والے کا بیان

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝﴾ (البقرة: 264، 265)

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دکھ دے کر اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کی مثال چکنے پتھر کی سی ہے جس پر مٹی پڑی ہو، پھر اس پر زور کی بارش ہو تو (ساری مٹی بہہ جائے اور) صاف چٹان رہ جائے۔ وہ (ریاکار) جو نیکی کرتے ہیں، اس سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آتا اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور ان لوگوں کی مثال جو اللہ کی رضا جوئی اور پوری دلجمعی سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں، اس باغ کی سی ہے جو کسی اونچی سطح پر ہو، اس پر زور کی بارش ہو تو وہ دوگنا پھل لائے، پھر اگر اس پر زور کی بارش نہ بھی ہو تو پھوار ہی (کافی ہے) اور تم جو کچھ کرتے ہو، اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔“

[**2080**]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ ((إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتّٰى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِاَنْ يُقَالَ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهٗ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهٗ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهٖ فَأُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الامارة، باب من قاتل للرياء والسمعة استحق النار، رقم: 1905.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''قیامت کے روز سب سے پہلا شخص جس کے خلاف فیصلہ آئے گا، وہ ہوگا جسے شہید کر دیا گیا۔ اسے پیش کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی (عطا کردہ) نعمت کی پہچان کرائے گا تو وہ اسے پہچان لے گا۔ وہ پوچھے گا تو نے اس نعمت کے ساتھ کیا کیا؟ وہ کہے گا: میں نے تیری راہ میں لڑائی کی حتیٰ کہ مجھے شہید کر دیا گیا۔ (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا۔ تم اس لیے لڑے تھے کہ کہا جائے: یہ (شخص) جری ہے۔ اور یہی کہا گیا، پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اس آدمی کو منہ کے بل گھسیٹا جائے گا یہاں تک کہ آگ میں ڈال دیا جائے گا اور وہ آدمی جس نے علم پڑھا، پڑھایا اور قرآن کی قراءت کی، اسے پیش کیا جائے گا۔ (اللہ تعالیٰ) اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کرائے گا، وہ پہچان لے گا، وہ فرمائے گا: تو نے ان نعمتوں کے ساتھ کیا کیا؟ وہ کہے گا: میں نے علم پڑھا اور پڑھایا اور تیری خاطر قرآن کی قراءت کی، (اللہ) فرمائے گا: تو نے جھوٹ بولا، تو نے اس لیے علم پڑھا کہ کہا جائے (یہ) عالم ہے اور تو نے قرآن اس لیے پڑھا کہ کہا جائے: یہ قاری ہے، وہ کہا گیا، پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا، اسے منہ کے بل گھسیٹا جائے گا حتیٰ کہ آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ اور وہ آدمی جس پر اللہ نے وسعت کی اور ہر قسم کا مال عطا کیا، اسے لایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کرائے گا، وہ پہچان لے گا۔ اللہ فرمائے گا: تم نے ان میں کیا کیا؟ کہے گا: میں نے کوئی راہ نہیں چھوڑی جس میں تمہیں پسند ہے کہ مال خرچ کیا جائے مگر ہر ایسی راہ میں خرچ کیا۔ اللہ فرمائے گا: تم نے جھوٹ بولا ہے، تم نے (یہ سب) اس لیے کیا تا کہ کہا جائے: وہ سخی ہے، ایسا ہی کہا گیا، پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا۔ تو اسے منہ کے بل گھسیٹا جائے گا، پھر آگ میں ڈال دیا جائے گا۔“

وقت سے پہلے زکوٰۃ دینا اور زکوٰۃ کی ادائیگی روک لینے کا بیان

[2081]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللّٰهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتَادَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب قول الله تعالىٰ وفى الرقاب والغارمين، رقم: 1468، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب فى تقديم الزكاة ومنعها، رقم: 983.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ کو زکاۃ کی وصولی کے لیے بھیجا تو (بعد میں آپ سے) کہا گیا کہ ابن جمیل، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ ﷺ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ نے زکاۃ روک لی ہے (نہیں دی) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ابن جمیل تو اس کے علاوہ کسی اور بات کا بدلہ نہیں لے رہا کہ وہ پہلے فقیر تھا تو اللہ نے اسے غنی کر دیا، رہے خالد تو تم ان پر زیادتی کر رہے ہو، انہوں نے اپنی زرہیں اور ہتھیار (جنگی ساز وسامان) اللہ کی راہ میں وقف کر رکھے ہیں، باقی رہے عباس تو ان کی زکاۃ میرے ذمے ہے اور اتنی اس کے ساتھ اور بھی۔“ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے عمر! کیا تمہیں معلوم نہیں، انسان کا چچا اس کے باپ جیسا ہوتا ہے؟“

پاکیزہ کمائی سے زکوٰۃ کی قبولیت کا بیان

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

غَنِيٌّ حَمِيدٌ﴾ (البقرة: 267)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان پاکیزہ چیزوں میں سے خرچ کرو جو تم کماتے ہو اور ان میں سے بھی جو ہم نے تمھارے لیے زمین میں سے نکالی ہیں اور مت ارادہ کرو (اللہ کی راہ میں) ردی اور خراب چیز خرچ کرنے کا جبکہ تم (خود) تو وہ (چیز) لینا بھی پسند نہیں کرتے الا یہ کہ اس کی بابت تم چشم پوشی کر جاؤ، اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ بے پروا ہے، قابل تعریف ہے۔''

[2082]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللّٰهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ: ﴿يَاأَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ﴾ وَقَالَ: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب قبول الصدقة من الكسب الطيب وتربيتها، رقم: 1015.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک (مال) کے سوا (کوئی مال) قبول نہیں کرتا اور اللہ نے مومنوں کو بھی اسی بات کا حکم دیا جس کا رسولوں کو حکم دیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اے پیغمبران کرام! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو، جو عمل تم کرتے ہو، میں اسے اچھی طرح جاننے والا ہوں۔'' اور فرمایا: ''اے مومنو! جو پاک رزق ہم نے تمہیں عنایت فرمایا ہے، اس میں سے کھاؤ۔'' پھر آپ نے ایک آدمی کا ذکر کیا: ''جو طویل سفر کرتا ہے، بال پراگندہ اور جسم غبار آلود ہے، وہ (دعا کے لیے) آسمان کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہے: اے میرے رب! اے میرے رب! جبکہ اس کا کھانا حرام کا ہے، اس کا پینا حرام کا ہے، اس کا لباس حرام کا ہے، اور اس کو غذا حرام کی ملی ہے، تو اس کی دعا کہاں سے قبول ہوگی!''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مانعین زکوٰۃ سے متعلق وعید کا بیان

﴿ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴾ (آل عمران : 180)

''اور جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے بہت کچھ دیا ہے اور وہ اس میں کنجوسی کرتے ہیں تو وہ اس (بخل) کو اپنے لیے ہرگز بہتر نہ سمجھیں، بلکہ وہ ان کے لیے بہت برا ہے۔ جس مال میں انھوں نے کنجوسی کی، قیامت کے دن انھیں اسی کے طوق پہنائے جائیں گے۔ اور آسمانوں اور زمین کی ملکیت اللہ ہی کی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔''

﴿ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴾ (التوبة : 11)

''پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکاۃ دیں تو وہ دین میں تمھارے بھائی ہیں۔ اور ہم اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لیے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔''

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ؀ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴾

(التوبة : 34، 35)

''اے ایمان والو! بے شک اکثر علماء اور درویش لوگوں کا مال ناحق ہی کھاتے ہیں اور وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، تو آپ انھیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں۔ جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا، پھر اس سے ان کے ماتھوں، ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا:) یہ وہ (مال) ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کر کے رکھا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تھا، لہٰذا (اب اس کا مزہ) چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے۔''

[2083]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ.))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الايمان، باب فان تابوا واقاموا الصلاة، رقم: 25، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب الأمر بقتال الناس حتى يقولوا الشهادتين، رقم: 22.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مجھے (اللہ کی طرف سے) حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے جنگ کروں اس وقت تک کہ وہ اس بات کا اقرار کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں اور نماز ادا کرنے لگیں اور زکوٰۃ دیں، جس وقت وہ یہ کرنے لگیں گے تو (وہ لوگ) مجھ سے اپنے جان و مال کو محفوظ کرلیں گے، سوائے اسلام کے حق کے۔ (رہا ان کے دل کا حال تو) ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔''

[2084]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ أَبُوبَكْرٍ رضی اللہ عنہ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب أخذ العناق فى الصدقة، رقم: 1456.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (نبی کریم ﷺ کی وفات کے فوراً بعد زکوٰۃ دینے سے انکار کرنے والوں کے متعلق فرمایا تھا) اللہ کی قسم! اگر یہ مجھے بکری کا ایک بچہ بھی دینے سے انکار کریں گے جسے یہ رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے تو میں ان کے اس انکار پر ان سے جہاد کروں گا۔

[2085]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَّلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَّارٍ فَأُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ كُلَّمَا بَرَدَتْ أُعِيدَتْ لَهُ فِي يَوْمٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْإِبِلُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ أَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَاحِدًا تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهُ بِأَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ فَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَفَخْرًا وَنِوَاءً عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللّٰهِ فِي ظُهُورِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فِي مَرْجٍ وَرَوْضَةٍ فَمَا أَكَلَتْ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كُتِبَ لَهُ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَكُتِبَ لَهُ عَدَدَ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَلَا تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَأَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ وَلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلٰى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَهَا إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْحُمُرُ قَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ شَيْءٌ إِلَّا هٰذِهِ الْآيَةَ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ)) (الزلزلة: 7، 8)

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب اثم مانع الزكاة، رقم: 2290.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو بھی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سونے اور چاندی کا مالک ان میں سے (یا ان کی قیمت میں سے) ان کا حق (زکاۃ) ادا نہیں کرتا تو جب قیامت کا دن ہوگا (انہیں) اس کے لیے آگ کی تختیاں بنا دیا جائے گا اور انہیں جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا اور پھر ان سے اس کے پہلو، اس کی پیشانی اور اس کی پشت کو داغا جائے گا، جب وہ (تختیاں) پھر سے (آگ میں) جائیں گی، انہیں پھر سے اس کے لیے واپس لایا جائے گا، اس دن جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے (یہ عمل مسلسل ہوتا رہے گا) حتی کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا، پھر وہ جنت یا دوزخ کی طرف اپنا راستہ دیکھ لے گا۔'' آپ سے پوچھا گیا: ''اے اللہ کے رسول! اونٹوں کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی اونٹوں کا مالک نہیں جو ان کا حق ادا نہیں کرتا اور ان کا حق یہ بھی ہے کہ ان کو پانی پلانے کے دن (ضرورت مندوں اور مسافروں کے لیے) ان کا دودھ نکالا جائے اور جب قیامت کا دن ہوگا اس (مالک) کو ایک وسیع چٹیل میدان میں ان (اونٹوں) کے سامنے بچھا (لٹا) دیا جائے گا، وہ (اونٹ دنیا میں تعداد اور فربہی کے اعتبار سے) جتنے زیادہ سے زیادہ وافر تھے اس حالت میں ہوں گے، وہ ان میں سے دودھ چھڑائے ہوئے ایک بچے کو بھی گم نہیں پائے گا، وہ اسے اپنے قدموں میں روندیں گے اور اپنے منہ سے کاٹیں گے، جب بھی ان میں سے پہلا اونٹ اس پر سے گزر جائے گا تو دوسرا اس پر واپس لے آیا جائے گا۔ یہ اس دن میں (بار بار) ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی، یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے گا اور اسے جنت یا دوزخ کی طرف اس کا راستہ دکھایا جائے گا۔'' آپ سے عرض کی گئی: اللہ کے رسول! تو گائے اور بکریاں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اور نہ گائے اور بکریوں کا کوئی مالک ہوگا جو ان کا حق ادا نہیں کرتا، مگر جب قیامت کا دن ہوگا تو اسے ان کے سامنے وسیع چٹیل میدان میں بچھایا (لٹایا) جائے گا، وہ ان میں سے کسی ایک (جانور) کو بھی گم نہیں پائے گا۔ ان میں کوئی (گائے یا بکری) نہ مڑے سینگوں والی ہوگی، نہ بغیر سینگوں کے اور نہ کوئی ٹوٹے سینگوں والی ہوگی، (سب سیدھے تیز سینگوں والی ہوں گی) وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے سموں سے روندیں گی، (یہ معاملہ) اس دن میں (ہوگا) جو پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا، جب پہلا (جانور) گزر جائے گا تو ان کا دوسرا (جانور واپس) لے آیا جائے گا حتی کہ بندوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے گا اور اسے جنت یا دوزخ کی طرف اس کا راستہ دکھایا جائے گا۔'' عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! تو گھوڑے؟ آپ ﷺ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا: ''گھوڑے تین طرح کے ہیں: وہ جو آدمی کے لیے بوجھ ہیں، دوسرے وہ جو آدمی کے لیے ستر (پردہ پوشی کا باعث) ہیں، تیسرے وہ جو آدمی کے لیے اجر وثواب کا باعث ہیں۔ بوجھ اور گناہ کا باعث وہ گھوڑے ہیں جن کو ان کا مالک ریاکاری، فخر وغرور اور مسلمانوں کی دشمنی کے لیے باندھتا ہے تو یہ گھوڑے اس کے لیے بوجھ (گناہ) ہیں۔ اور وہ جو اس کے لیے پردہ پوشی کا باعث ہیں تو وہ (اس) آدمی (کے گھوڑے ہیں) جس نے انہیں (موقع ملنے پر) اللہ کی راہ میں (خود جہاد کرنے کے لیے) باندھ رکھا ہے، پھر وہ ان کی پشتوں اور گردنوں میں اللہ کے حق کو نہیں بھولا تو یہ اس کے لیے باعث ستر ہیں (چاہے اسے جہاد کا موقع ملے یا نہ ملے۔) اور وہ گھوڑے جو اس کے لیے اجر وثواب کا باعث ہیں تو وہ (اس) آدمی (کے گھوڑے ہیں) جس نے انہیں اللہ کی راہ میں اہل اسلام کی خاطر کسی چراگاہ یا باغیچے میں باندھ رکھا ہے (اور وہ خود جہاد پر جا سکے یا نہ جا سکے انہیں دوسروں کو جہاد کے لیے دیتا ہے) یہ گھوڑے اس چراگاہ یا باغ میں سے جتنا بھی کھائیں گے تو اس شخص کے لیے اتنی تعداد میں نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس شخص کے لیے ان کی لید اور پیشاب کی مقدار کے برابر (بھی) نیکیاں لکھ دی جائیں گے اور وہ گھوڑے اپنی رسی تڑا کر ایک دو ٹیلوں کی دوڑ نہیں لگائیں گے مگر اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے ان کے قدموں کے نشانات اور لید کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دے گا اور نہ ہی ان کا مالک انہیں لے کر کسی نہر سے پر گزرے گا اور وہ گھوڑے اس نہر میں سے پانی پئیں گے جبکہ وہ (مالک) ان کو پانی پلانا (بھی) نہیں چاہتا مگر اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے اتنا نیکیاں لکھ دے گا جتنا ان گھوڑوں نے پانی پیا۔'' عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! اور گدھے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مجھ پر گدھوں کے بارے میں اس منفرد اور جامع آیت کے سوا کوئی چیز نازل نہیں کی گئی: ﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝﴾ جو کوئی ایک ذرے کی مقدار میں نیکی کرے گا (قیامت کے دن) اسے دیکھ لے گا اور جو کوئی ایک ذرے کے برابر برائی کرے گا اسے دیکھ لے گا۔''

[2086]...... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ قَطُّ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ بِقَوَائِمِهَا وَأَخْفَافِهَا وَلَا صَاحِبِ بَقَرٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَقَّهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِقَوَائِمِهَا وَلَا صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا جَمَّاءُ وَلَا مُنْكَسِرٌ قَرْنُهَا وَلَا صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يَفْعَلُ فِيهِ حَقَّهُ إِلَّا جَاءَ كَنْزُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُهُ فَاتِحًا فَاهُ فَإِذَا أَتَاهُ فَرَّ مِنْهُ فَيُنَادِيهِ خُذْ كَنْزَكَ الَّذِي خَبَأْتَهُ فَأَنَا عَنْهُ غَنِيٌّ فَإِذَا رَاٰى أَنْ لَا بُدَّ مِنْهُ سَلَكَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَيَقْضَمُهَا قَضْمَ الْفَحْلِ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب اثم مانع الزكاة، رقم : 988.

ترجمة الحديث سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ ارشاد فرما رہے تھے: ”کوئی اونٹوں کا مالک نہیں جو ان کے معاملے میں اس طرح نہیں کرتا جس طرح ان کا حق ہے، مگر وہ قیامت کے دن اپنی انتہائی زیادہ تعداد میں آئیں گے جو کبھی ان کی تھی اور وہ ان (اونٹوں) کے سامنے وسیع چٹیل میدان میں بیٹھے گا اور وہ اسے اپنے اگلے قدموں اور پاؤں سے روندیں گے۔ اسی طرح کوئی گائے کا مالک نہیں جو ان کا حق ادا نہیں کرتا مگر وہ قیامت کے دن اس زیادہ سے زیادہ تعداد میں آئیں گی جو کبھی ان کی تھی اور وہ ان کے سامنے چٹیل میدان میں بیٹھے گا، وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے پیروں سے روندیں گی اور اسی طرح بکریاں کا کوئی مالک نہیں جو ان کا حق ادا نہیں کرتا تو وہ قیامت کے دن اپنی زیادہ سے زیادہ تعداد میں آئیں گی جو کبھی ان کی تھی اور وہ ان کے سامنے وسیع چٹیل میدان میں بیٹھے گا، وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے سموں سے اسے روندیں گی اور ان میں نہ کوئی سینگوں کے بغیر ہوگی اور نہ ہی کوئی ٹوٹے ہوئے سینگوں والی ہوگی۔ اور کوئی (سونے چاندی کے) خزانے کا مالک نہیں جو اس کا حق ادا نہیں کرتا مگر قیامت کے دن اس کا خزانہ گنجا سانپ بن کر آئے گا اور اپنا منہ کھولے ہوئے اس کا تعاقب کرے گا، جب اس کے پاس پہنچے گا تو وہ اس سے بھاگے گا، پھر وہ (سانپ) اسے آواز دے گا: اپنا خزانہ لے لو، جو تم نے (دنیا میں) چھپا کر رکھا گیا۔ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ جب (خزانے والا) دیکھے گا کہ اس سے بچنے کی کوئی صورت نہیں تو وہ اپنا ہاتھ اس (سانپ) کے منہ میں داخل کر دے گا، وہ اسے اس طرح چبائے گا جس طرح سانڈ چباتا ہے۔“

[2087]...... عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

رَآنِي قَالَ: ((هُمُ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ)) قَالَ فَجِئْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ فَلَمْ أَتَقَارَّ أَنْ قُمْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مَنْ هُمْ قَالَ: ((هُمُ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا مِنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكٰوتَهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ .))

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب کیف کانت یمین النبی ﷺ، رقم: 6638، صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب تغلیظ عقوبة من لا یؤدی الزکاة، رقم: 990 واللفظ له.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا، آپ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے، جب آپ نے مجھے دیکھا تو ارشاد فرمایا: ''رب کعبہ کی قسم! وہی لوگ سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔'' کہا: میں آ کر آپ کے پاس بیٹھا (ہی تھا)، اور اطمینان سے بیٹھا بھی نہ تھا کہ کھڑا ہو گیا اور میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ''وہ زیادہ مالدار لوگ ہیں، سوائے اس کے جس نے ...... اپنے آگے، اپنے پیچھے، اپنے دائیں اور اپنے بائیں۔ ایسے، ایسے اور ایسے کہا (لے لو، لے لو) اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ جو بھی اونٹوں، گائیوں یا بکریوں کا مالک ان کی زکاۃ ادا نہیں کرتا تو وہ قیامت کے دن اس طرح بڑی اور موٹی ہو کر آئیں گی جتنی زیادہ سے زیادہ تھیں، اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، جب بھی ان میں سے آخری گزر کر جائے گی، پہلی اس (کے سر) پر واپس آ جائے گی حتی کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔''

[2088]...... عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه قَالَ: ((لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوْكِلَهُ، وَشَاهِدَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَالْوَاشِمَةَ، وَالْمُوْتَشِمَةَ، قَالَ: إِلَّا مِنْ دَاءٍ، فَقَالَ: نَعَمْ وَالْحَالُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ وَمَانِعُ الصَّدَقَةِ، وَكَانَ يَنْهٰى عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ.

تخريج الحديث سنن نسائی، کتاب الزینة، باب الموتشمات، رقم: 5107۔ شیخ البانی رحمہ اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے، سود دینے والے، اس کے گواہ، اس کے تحریر کرنے والے بیماری کے علاوہ گودنے والی اور گدوانے والی، حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا گیا ہے اور زکاۃ ادا نہ کرنے والوں پر لعنت فرمائی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ سے منع کرتے تھے۔ لعنت کا ذکر نہیں کیا۔

[2089]...... عَنْ بُرَيْدَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: ((مَا مَنَعَ قَوْمُ الزَّكَاةَ؛ إِلَّا ابْتَلاهُمُ اللّٰهُ بِالسِّنِيْنَ)) .

تخريج الحديث المعجم الاوسط للطبراني : 26/5، رقم : 4577، مجمع الزوائد : 66/3، رقم : 4350، سلسلة الصحيحة : 220/1، صحيح الترغيب والترهيب : 467/1، رقم : 760.

ترجمة الحديث سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو قوم بھی زکوٰۃ کو روک لیتی ہے (ادا نہیں کرتی) تو اللہ تعالیٰ انہیں قحط سالی میں مبتلا کر دیتا ہے۔

[2090]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ: أَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ: ((يَامَعْشَرَ الْمُهَاجِرِيْنَ! خَمْسٌ إِذَا ابْتُلِيْتُمْ بِهِنَّ وَأَعُوْذُبِاللّٰهِ أَنْ تُدْرِكُوْهُنَّ: لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ حَتّٰى يُعْلِنُوْا بِهَا إِلَّا فَشَا فِيهِمُ الطَّاعُوْنُ وَالْأَوْجَاعُ الَّتِيْ لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمُ الَّذِيْنَ مَضَوْا، وَلَمْ يَنْقُصُوْا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ إِلَّا أُخِذُوْا بِالسِّنِيْنَ وَشِدَّةِ الْمُؤْنَةِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يَمْنَعُوْا زَكَاةَ أَمْوَالِهِمْ، إِلَّا مُنِعُوْا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ، وَلَوْ لَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوْا وَلَمْ يَنْقُضُوْا عَهْدَاللّٰهِ وَعَهْدَ رَسُوْلِهٖ، إِلَّا سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ، فَأَخَذُوْا بَعْضَ مَا فِي أَيْدِيْهِمْ، وَمَالَمْ تَحْكُمْ أَئِمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَيَتَخَيَّرُوْا مِمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ۔))

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الفتن، باب العقوبات، رقم : 4019، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم 966.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: ''مہاجرو! پانچ (آزمائشیں) ہیں جن میں تم مبتلا ہو گے اور میں اس بات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں کہ تم ان کو پاؤ: جب کسی قوم میں بدکاری عام ہو جاتی ہے اور وہ اعلانیہ اس کا ارتکاب کرتے ہیں تو ان میں طاعون اور مختلف بیماریاں، جو ان کے اسلاف میں نہیں تھیں، پھیل جاتی ہیں۔ جب لوگ ماپ تول میں کمی کرتے ہیں تو انھیں قحط سالیاں، سخت تکلیفیں اور بادشاہوں کے ظلم دبوچ لیتے ہیں۔ جب لوگ زکوٰۃ ادا کرنے سے رک جاتے ہیں تو آسمان سے بارش کا نزول بند ہو جاتا ہے اور اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نازل نہ ہوتی۔ جب لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے عہد و پیمان کو توڑتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان پر ان کے دشمنوں، جن کا تعلق ان کے غیروں سے ہوتا ہے، کو مسلط کر دیتا ہے جو ان سے ان کے بعض اموال چھین لیتے ہیں۔ اور جب مسلمانوں کے حکمران اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے اور اس کے نازل کردہ قوانین کو اختیار نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ ان کو آپس کی خانہ جنگی میں مبتلا کر دیتا ہے۔''

[2091]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((تَأْتِي الْإِبِلُ عَلَى صَاحِبِهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ، إِذَا هُوَ لَمْ يُعْطِ فِيهَا حَقَّهَا، تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا، وَتَأْتِي الْغَنَمُ عَلَى صَاحِبِهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ، إِذَا لَمْ يُعْطِ فِيهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا، وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا)) قَالَ: ((وَمِنْ حَقِّهَا أَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَاءِ)) قَالَ ((وَلَا يَأْتِي أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَاةٍ يَحْمِلُهَا عَلَى رَقَبَتِهِ لَهَا يُعَارٌ، فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ، وَلَا يَأْتِي بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ، عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ، فَيَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب اثم مانع الزكاة، رقم : 1402، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب اثم مانع الزكاة، رقم : 987.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اونٹ (قیامت کے دن) اپنے مالکوں کے پاس جنہوں نے ان کا حق (زکوٰۃ) نہ ادا کیا کہ اس سے زیادہ موٹے تازے ہو کر آئیں گے (جیسے دنیا میں تھے) اور انہیں اپنے کھروں سے روندیں گے۔ بکریاں بھی اپنے ان مالکوں کے پاس جنہوں نے ان کے حق نہیں دیئے تھے پہلے سے زیادہ موٹی تازی ہو کر آئیں گی اور انہیں اپنے کھروں سے روندیں گی اور اپنے سینگوں سے ماریں گی۔'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس کا حق یہ بھی ہے کہ اسے پانی ہی پر (یعنی جہاں وہ چراہ گاہ میں چر رہی ہوں) دوہا جائے۔'' آپ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شخص قیامت کے دن اس طرح نہ آئے کہ وہ اپنی گردن پر ایک ایسی بکری اٹھائے ہوئے ہو جو چلا رہی ہو اور وہ مجھ سے کہے کہ اے محمد (ﷺ)! مجھے عذاب سے بچائیے میں اسے یہ جواب دوں کہ تیرے لیے میں کچھ نہیں کرسکتا (میرا کام پہنچانا تھا) سو میں نے پہنچا دیا۔ اسی طرح کوئی شخص اپنی گردن پر اونٹ لیے ہوئے قیامت کے دن نہ آئے کہ اونٹ چلا رہا ہو اور وہ خود مجھ سے فریاد کرے، اے محمد (ﷺ)! مجھے بچائیے اور میں یہ جواب دے دوں کہ تیرے لیے میں کچھ نہیں کرسکتا۔ میں نے تجھ کو (اللہ کا حکم زکوٰۃ) پہنچا دیا تھا۔''

[2092]...... عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا ، فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ ، لَهُ زَبِيبَتَان ، يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ ، يَعْنِي بِشِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالُكَ ، أَنَا كَنْزُكَ)) ثُمَّ تَلَا ﴿لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ﴾ الآيَةَ

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، باب اثم مانع الزکاۃ، رقم : 1403 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جسے اللہ نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوٰۃ نہیں ادا کی تو قیامت کے دن اس کا مال نہایت زہریلے گنجے سانپ کی شکل اختیار کرے گا۔ اس کی آنکھوں کے اوپر دو سیاہ نقطے ہوں گے، پھر وہ سانپ اس کے دونوں جبڑوں سے اسے پکڑ لے گا اور کہے گا کہ میں تیرا مال اور خزانہ ہوں۔'' اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی ''اور وہ لوگ یہ گمان نہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو کچھ اپنے فضل سے دیا ہے وہ اس پر بخل سے کام لیتے ہیں کہ ان کا مال ان کے لیے بہتر ہے بلکہ وہ برا ہے جس مال کے معاملہ میں انہوں نے بخل کیا ہے۔ قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردن میں ڈالا جائے گا۔''

اہل بیت پر زکوٰۃ حرام ہونے کا بیان

[2093]...... عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ أَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِی فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كِخْ كِخْ ارْمِ بِهَا أَمَا عَلِمْتَ أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، باب ما يذكر فی الصدقة للنبی ﷺ، رقم :

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

1491، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب تحريم الزكاة على رسول الله ﷺ، رقم: 1069.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیّدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے صدقے کی کھجوروں میں سے ایک کھجور لی اور اسے اپنے منہ میں ڈال لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''چھوڑو، چھوڑو، پھینک دو، اسے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم صدقہ نہیں کھاتے؟''

[2094]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ: ((اِنِّيْ لَأَنْقَلِبُ اِلٰى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلٰى فِرَاشِي ثُمَّ أَرْفَعُهَا لِآكُلَهَا ثُمَّ اَخْشٰى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً فَأُلْقِيهَا.))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب اللقطة، باب اذا وجد تمرة فى الطريق، رقم: 2432، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب تحريم الزكاة على رسول اللهﷺ وعلى آله، رقم: 1070.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اپنے گھر لوٹتا ہوں اور اپنے بستر پر ایک کھجور گری ہوئی پاتا ہوں، میں اسے کھانے کے لیے اٹھاتا ہوں، پھر ڈرتا ہوں کہ یہ صدقہ نہ ہو تو اسے پھینک دیتا ہوں۔

[2095]...... عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رضي الله عنهما: مَا تَذْكُرُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: اَذْكُرُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنِّي اَخَذْتُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلْتُهَا فِي فِيَّ، قَالَ: فَنَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِلُعَابِهَا، فَجَعَلَهَا فِي التَّمْرِ، فَقِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ هٰذِهِ التَّمْرَةِ لِهٰذَا الصَّبِيِّ؟ قَالَ: ((وَإِنَّا آلُ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ۔)) قَالَ: وَكَانَ يَقُوْلُ: ((دَعْ مَا يَرِيْبُكَ إِلٰى مَالَا يَرِيبُكَ، فَإِنَّ الصِّدْقَ طَمَانِيْنَةٌ، وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيْبَةٌ۔)) قَالَ: وَكَانَ يُعَلِّمُنَا هٰذَا الدُّعَاءَ: ((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيْمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّمَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَايَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ۔)) قَالَ شُعْبَةُ وَاَظُنُّهُ قَدْ قَالَ هٰذِهِ اَيْضًا: ((تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔))

تخريج الحديث مسند احمد: 252/3، رقم: 1727، وقال الارناؤط: اسنادهٗ صحيح.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث ابو حوراء کہتے ہیں: میں نے سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کون سی کوئی خاص بات یاد ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے یاد ہے کہ میں نے ایک دفعہ صدقہ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور اٹھا کر منہ میں ڈالی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ لعاب سمیت میرے منہ سے کھینچ کر نکالی اور کھجور کے ڈھیر میں واپس ڈال دی۔ کسی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس بچے کا ایک کھجور لے لینا، اس سے آپ کو کیا ہوا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ہم آلِ محمد ہیں اور ہمارے لیے زکوۃ حلال نہیں ہے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی فرماتے تھے: ''شک والی بات کو چھوڑ کر ایسی صورت کو اختیار کرو جو شک وشبہ سے پاک ہو، سچائی میں سکون ہے اور جھوٹ میں قلق اور اضطراب ہے، پھر سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس دعا کی تعلیم بھی دیتے تھے: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ، ...... تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ۔ اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں کے زمرہ میں شامل فرما جنہیں تو نے ہدایت دی اور مجھے عافیت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت بخشی اور مجھے اپنا دوست بنا کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے اپنا دوست بنایا اور جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا اس میں برکت ڈال دے اور جس شر کا تو نے فیصلہ کیا ہے مجھے اس سے محفوظ رکھ۔ بیشک تو ہی فیصلہ صادر کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ صادر نہیں کیا جاتا اور جس کا تو والی بنا وہ کبھی ذلیل وخوار نہیں ہوسکتا، اے ہمارے ربّ! تو بڑی برکت والا اور بہت بلند وبالا ہے۔''

[2096]...... عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ نَائِمًا فَوَجَدَ تَمْرَةً تَحْتَ جَنْبِهٖ فَاَخَذَهَا فَاَكَلَهَا، ثُمَّ جَعَلَ یَتَضَوَّرُ مِنْ آخِرِ اللَّیْلِ وَفَزِعَ لِذٰلِكَ بَعْضُ اَزْوَاجِهٖ، فَقَالَ: ((اِنِّیْ وَجَدْتُّ تَمْرَةً تَحْتَ جَنْبِیْ فَاَكَلْتُهَا فَخَشِیْتُ اَنْ تَكُوْنَ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ۔))

تخريج الحديث مسند احمد: 328/11، رقم: 6720، وقال الارناوؤط: اسنادهٗ حسن.

ترجمة الحديث سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوئے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پہلو کے نیچے سے ایک کھجور ملی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اٹھا کر کھا لیا، لیکن بعد ازاں رات کے آخری پہر کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی کی وجہ سے الٹ پلٹ ہونے لگ گئے، اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض بیویاں بھی گھبرا گئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے) ارشاد فرمایا: ''مجھے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اپنے پہلو کے نیچے سے ایک کھجور ملی اور میں نے اسے کھا لیا، اب مجھے اندیشہ یہ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ وہ صدقہ کی کھجور ہو۔"

[2097]...... عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: اتَيْتُ أُمَّ كُلْثُومٍ ابْنَةَ عَلِيٍّ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَرَدَّتْهَا وَقَالَتْ: حَدَّثَنِي مَوْلًى لِلنَّبِيِّ ﷺ يُقَالُ لَهُ مِهْرَانُ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّا آلُ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ وَمَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ۔))

تخريج الحديث مسند احمد، 478/24، رقم: 15708، وقال الارناوؤط حديث صحيح بشواهده وهذا اسنادهٗ حسنٌ.

ترجمة الحديث عطاء بن سائب کہتے ہیں: میں سیدہ ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہما کی خدمت میں صدقہ کی ایک چیز لے کر حاضر ہوا، لیکن انہوں نے وہ چیز واپس کر دی اور کہا: مولائے نبی ﷺ سیدنا مہران نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: "ہم آلِ محمد ﷺ ہیں، ہمارے لیے صدقہ حلال نہیں ہے، نیز قوم کا غلام ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔"

زکوٰۃ دینا اموال کی پاکیزگی کا ذریعہ ہے

﴿خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝﴾ (التوبة: 103)

"(اے نبی!) ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے (تاکہ) آپ اس کے ذریعے سے انھیں پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں اور ان کے لیے دعا کریں، بے شک آپ کی دعا ان کے لیے سکون (کا باعث) ہے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔"

[2098]...... عَنْ خَالِدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما، فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ ﴿وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾ (التوبة: 34) قَالَ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہما: مَنْ كَنَزَهَا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا فَوَيْلٌ لَهُ، إِنَّمَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ جَعَلَهَا اللّٰهُ طُهْرًا لِلْأَمْوَالِ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الزكاة، باب من ادى زكاته فليس بكنز، رقم: 1404.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث خالد بن اسلم نے بیان کیا کہ ہم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ کہیں جا رہے تھے۔ ایک اعرابی نے آپ سے پوچھا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تفسیر بتلایئے ”جو لوگ سونے اور چاندی کا خزانہ بنا کر رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔“ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کا جواب دیا کہ اگر کسی نے سونا چاندی جمع کیا اور اس کی زکوٰۃ نہ دی تو اس کے لیے ویل (خرابی) ہے۔ یہ حکم زکوٰۃ کے احکام نازل ہونے سے پہلے تھا، لیکن جب اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کا حکم نازل کر دیا تو اب وہی زکوٰۃ مال ودولت کو پاک کر دینے والی ہے۔

[2099]...... عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا أَدَّيْتَ الزَّكَاةَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ، وَمَنْ جَمَعَ مَالًا حَرَامًا ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهٖ؛ لَمْ يَكُنْ لَهٗ فِيْهِ أَجْرٌ، وَكَانَ إِصْرُهٗ عَلَيْهِ.))

تخريج الحديث السنن الكبرى للبيهقى: 141/4، رقم: 7240، صحيح ابن حبان: 11/8، رقم: 3216، صحيح ابن خزيمة: 110/4، رقم: 2471، المنتقى لابن الجارود: 92/1، رقم: 336، صحيح الترغيب والترهيب: 460/1، رقم: 750.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو نے (اپنے مال کی) زکوٰۃ کو ادا کر دی تو جو فرض (واجب) تجھ پر تھا وہ تو نے ادا کر دیا اور جس شخص نے (ناجائز ذرائع سے) حرام کا مال جمع کر کے اس میں سے صدقے کیا تو اس کے لیے اس صدقہ کا کوئی اجر نہ ہوگا بلکہ اس حرام کمائی کا وبال اس پر ہوگا۔

شراکت داری میں زکوٰۃ کا حصہ برابر برابر تقسیم کرنے کا بیان

[3000]...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ كَتَبَ لَهُ الَّتِی فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ.))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب ما كان من خليطين، رقم: 1451.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں فرض زکوٰۃ میں وہی بات لکھی تھی جو رسول اللہ ﷺ نے مقرر فرمائی تھی اس میں یہ بھی لکھوایا تھا کہ ”جب دو شریک ہوں تو وہ اپنا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حساب برابر کرلیں۔"

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان مال و دولت کے شر و فتنہ سے محفوظ ہو جاتا ہے

[3001]...... عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ إِنْ أَدَّى الرَّجُلُ زَكَاةَ مَالِهِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ؛ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ شَرُّهُ)).

تخريج الحديث المعجم الاوسط للطبرانی : 161/2، رقم : 1579، مجمع الزوائد : 63/3، رقم : 4334، وقال الهيثمی اسنادهٗ حسن ، صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 405.

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر ایک شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو آپ ﷺ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کی یقیناً اس سے اس کے مال کا شر زائل ہو گیا۔

[3002]...... عَنْ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَقِيْمُوا الصَّلَاةَ، وَ آتُوا الزَّكَاةَ، وَحُجُّوْا، وَاعْتَمِرُوْا، وَاسْتَقِيْمُوْا؛ يُسْتَقَمْ بِكُمْ)).

تخريج الحديث المعجم الاوسط للطبرانی : 298/2، رقم : 2034، مجمع الزوائد : 46/1، رقم : 132، وقال الالبانی: اسناده جيد ان شاء الله، صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 746.

ترجمة الحديث سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو (بیت اللہ) کا حج اور عمرہ کرو اور سیدھے (دین اسلام پر قائم) رہو تمہارے معاملات درست ہو جائیں گے۔"

عاملین کی زکاۃ کا بیان

﴿ إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ﴾

(التوبة : 60)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''زکاۃ تو صرف فقیروں اور مسکینوں اور ان اہلکاروں کے لیے ہے جو اس (کی وصولی) پر مقرر ہیں اور ان کے لیے جن کی دلداری مقصود ہے اور گردنیں چھڑانے اور قرضہ داروں (کے قرض اتارنے) کے لیے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں، (یہ) اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔''

﴿ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴾ (الحج : 41)

''(یہ) وہ لوگ (ہیں) کہ جنھیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں (تو) وہ نماز قائم کریں اور زکاۃ دیں اور نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور تمام امور کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔''

[3003]...... عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: ((اَلْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلٰى بَيْتِهٖ .))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الخراج والامارة، باب فی السعاية على الصدقة، رقم : 2936، وقال الالبانی: صحيح، سنن ترمذی، كتاب الزكاة، باب ما جاء فی العامل على الصدقة بالحق، رقم : 645 .

ترجمة الحديث سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر صدقات کی وصولی کرنے والا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے، یہاں تک کہ وہ گھر لوٹ آئے۔''

[3004]...... عَنْ أَبِيْ مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم ؛ أَنَّهُ قَالَ: ((إِنَّ الْخَازِنَ الْمُسْلِمَ الْأَمِيْنَ الَّذِيْ يُنَفِّذُ مَا أُمِرَ بِهٖ، فَيُعْطِيْهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبَةً بِهٖ نَفْسُهُ، فَيَدْفَعُهُ إِلَى الَّذِيْ أُمِرَ [لَهُ] بِهٖ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِيْنَ)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الزكاة، باب اجر الخادم......، رقم : 1438، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب اجر الخازن الامين...... الخ، رقم : 1023 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''امانت دار مسلمان خزانچی جو مال (زکوٰۃ وغیرہ مستحق کو) خوش دلی سے پورا پورا دے جس کو دینے کے لیے اسے کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے تو (یہ مسلمان امانتدار خزانچی) صدقہ کرنے والوں کی طرح (اجر و ثواب کا مستحق) ہے۔

[3005]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((خَيْرُ الْكَسْبِ كَسْبُ الْعَامِلِ إِذَا نَصَحَ))

تخريج الحديث مسند احمد : 136/14، رقم : 8412، وقال الارناؤوط: اسناده حسنٌ، صحيح الترغيب : 479/1، رقم : 776.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''سب سے بہتر کمائی عامل (زکوٰۃ وصول کرنے والے) کی ہے بشرطیکہ وہ خیر خواہی (صحیح طریقے) سے کام کرے۔

[3006]...... عَنْ عُبَادَةَ بن الصامت رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ:((يَا أَبَاالْوَلِيدِ! اتَّقِ اللَّهَ ، لَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ تَحْمِلُهُ لَهُ رُغَاءٌ، أَوْ بَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ، أَوْ شَاةٍ لَهَا ثُغَاءٌ)) قَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ ذَلِكَ لكذلك؟ قَالَ: ((إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ)) قال: فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَعْمَلُ عَلَى شَيْءٍ أَبَدًا)) .

تخريج الحديث مصنف عبد الرزاق : 53/4، رقم : 6949، السنن الكبرى للبيهقى : 267/4، رقم : 7663، مجمع الزوائد : 86/3، رقم : 4462، وقال الهيثمى رجاله رجال الصحيح، وقال الالبانى: صحيح ، صحيح الترغيب والترهيب : 480/1، رقم : 780.

ترجمة الحديث سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو ارشاد فرمایا: ''اے ابوولید! اللہ سے ڈرتے رہنا ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن اس حال میں آئے (کہ زکوٰۃ وصول کرنے میں خیانت کی ہو) اور کسی اونٹ کو اٹھائے ہوئے ہو اور وہ بلبلا رہا ہو یا گائے ڈکراتی ہوئی ہو یا ممیاتی ہوئی بکری لادے ہوئے آئے (جس کی تو نے خیانت کی) عرض کی اللہ کے رسول! کیا (خیانت کا انجام) یوں ہی ہوگا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے (ایسا ہی ہوگا)۔ سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی (پھر تو) مجھے بھی اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق دے کر بھیجا! میں اس قسم کا کام (زکوٰۃ کی وصولی وغیرہ) کبھی بھی نہیں کروں گا۔

[3007]...... عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ : (ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ) عَلَى الصَّدَقَةِ ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: هٰذَا [مَا] لَكُمْ ، وَهٰذَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أُهْدِيَ لِيْ! قَالَ: فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ: فَإِنِّيْ أَسْتَعْمِلُ الرَّجُلَ مِنْكُمْ عَلَى الْعَمَلِ مِمَّا وَلَّانِيَ اللّٰهُ ، فَيَأْتِيْ فَيَقُوْلُ : هٰذَا [مَا] لَكُمْ ، وَهٰذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِيْ! أَفَلَا جَلَسَ فِيْ بَيْتِ أَبِيْهِ وَ أُمِّهِ حَتّٰى تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ إِنْ كَانَ صَادِقاً؟! وَاللّٰهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئاً بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَلَا أَعْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ لَقِيَ اللّٰهَ يَحْمِلُ بَعِيْرًا لَهُ رُغَاءٌ ، وَلَا بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ ، أَوْ شَاةً تَيْعَرُ)) . ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رُؤِيَ عُفْرَةُ إِبْطَيْهِ يَقُوْلُ: ((اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟)) ، [بَصُرَ عَيْنَيَّ ، وَسَمِعَ أُذُنَيَّ] .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الحيل، باب احتيال العامل ليهدى له، رقم : 6979، صحيح مسلم، كتاب الامارة، باب تحريم هدايا العمال، رقم : 1832 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ازد کا ایک شخص جسے ابن لتبیہ کہا جاتا تھا اس کو صدقہ (زکوٰۃ) وصول کرنے پر مقرر فرما کر روانہ کیا۔ تو انہوں نے واپس آ کر (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زکوٰۃ دیتے ہوئے) کہا یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفہ ملا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے حمد و ثناء کے بعد ارشاد فرمایا: ''اَمَّا بَعْد'' میں تم میں سے کسی شخص کو ان کاموں میں سے کسی کام پر مامور کرتا ہوں کہ جن کاموں کا اللہ تعالیٰ نے مجھے ذمہ دار بنایا ہے۔ وہ آ کر کہتا ہے یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے بطور تحفہ دیا گیا ہے۔ وہ کیوں نہ اپنے والدین کے گھر میں بیٹھا رہا اگر وہ سچا ہے تو یہ تحفہ اس کے پاس آ جاتا؟ اللہ تعالیٰ کی قسم! تم میں سے جو کوئی بھی بغیر حق کے کوئی چیز لے گا تو اس کی ملاقات اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ہوگی کہ اس نے وہ (ناجائز مال) اپنی کمر پر لادا ہوا۔ لہٰذا ایسا ہرگز نہ ہو کہ میں تمہیں (قیامت کے دن) اس حال میں پہچانوں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے مل رہا ہو اور بلبلاتا ہوا اونٹ یا ڈکراتی ہوئی گائے یا ممیاتی ہوئی بکری کو اپنے اوپر لادے ہوئے ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو اٹھایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی اور فرمایا: اے اللہ! میں نے تیرا پیغام (تیرے بندوں تک) پہنچا دیا۔''

[3008]...... عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيْرَةَ رضي الله عنه ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلٰى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ ، كَانَ غُلُوْلًا يَأْتِيْ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحيح مسلم، كتاب الامارة، باب تحريم هدايا العمال، رقم: 1833 .

ترجمة الحدیث سیّدنا عدی بن عمیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم تم میں سے جس شخص کو کسی کام پر مامور کریں اور اگر وہ ہم سے ایک سوئی یا اس سے بھی کوئی چھوٹی چیز چھپالے تو یہ خیانت ہوگی، جسے وہ روز قیامت لے کر حاضر ہوگا۔

[3009]...... عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ: ((لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ، وَلَا تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهِمْ إِلَّا فِي دُورِهِمْ))

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، كتاب الزكاة، باب أين تصدق الاموال، رقم: 1591، وقال الالبانی: حسن صحيحٌ .

ترجمة الحدیث عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ وصول کرنے والا زکوٰۃ سے دور بیٹھ کر مال زکوٰۃ اپنے پاس بلائے نہ زکوٰۃ دینے والے اپنا مال اپنے گھروں سے دور لے جائیں اور اموالِ صدقات ان کے گھروں میں وصول کیے جائیں۔

زکوٰۃ میں عمدہ مال لینے سے اجتناب کرنے کا بیان

[3010]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا رضی اللہ عنہ عَلَى الْيَمَنِ قَالَ: ((إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ، فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ عِبَادَةُ اللّٰهِ، فَإِذَا عَرَفُوا اللّٰهَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ، فَإِذَا فَعَلُوا، فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ، فَإِذَا أَطَاعُوا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ، وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِ النَّاسِ))

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب لا تؤخذ كرائم أموال الناس، رقم: 1458، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب الدعاء الى الشهادتين وشرائع الاسلام، رقم: 19 .

ترجمة الحدیث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو ان سے ارشاد فرمایا: تم ایک ایسی قوم کے پاس جا رہے ہو جو اہل کتاب (عیسائی یہودی) ہیں۔ اس لیے سب سے پہلے انہیں اللہ کی عبادت کی دعوت دینا۔ جب وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان لیں (اسلام قبو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ل کرلیں) تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جب وہ یہ ادا کریں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو ان کے (صاحب نصاب) مال داروں سے لی جائے گی اور ان کے فقیروں میں تقسیم کردی جائے گی۔ جب وہ اسے مان لیں تو ان سے زکوٰۃ وصول کر۔ البتہ ان کی عمدہ چیزیں (زکوٰۃ کے طور پر لینے سے) پرہیز کرنا۔

[3011]...... عن عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((ثَلَاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ طَعِمَ طَعْمَ الإِيمَانِ: مَنْ عَبَدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ، فَإِنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَعْطَى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ، رَافِدَةً عَلَيْهِ فِي كُلِّ عَامٍ، وَلَمْ يُعْطِ الْهَرِمَةَ، وَلَا الدَّرِنَةَ، وَلَا الْمَرِيضَةَ، وَلَا الشَّرَطَ اللَّئِيمَةَ، وَلَكِنْ مِنْ أَوْسَطِ أَمْوَالِكُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَسْأَلْكُمْ خَيْرَهُ، وَلَمْ يَأْمُرْكُمْ بِشَرِّهِ)).

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الزکاۃ، باب فی زکاۃ السائمۃ، رقم: 1582، وقال الالبانی: صحیح.

ترجمۃ الحدیث سیدنا عبداللہ بن معاویہ الغاضری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے تین اعمال کیے اس نے ایمان کی لذت کو پا لیا: جس نے ایک اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کی اور بخوبی جان لیا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں اور ہر سال خوش دلی سے زکوٰۃ ادا کی (بوجھ نہ سمجھا) اور اس نے (جانوروں کی زکوٰۃ میں) بوڑھا جانور، خارش زدہ، مریض یا گھٹیا قسم کا جانور نہ دیا۔ تم زکوٰۃ میں متوسط جانور دیا کرو یقیناً اللہ تعالیٰ زکوٰۃ میں تمہارے بہترین مال کا سوال نہیں کرتا اور نہ ہی (زکوٰۃ میں) ناقص مال دینے کا حکم دیتا ہے۔

زکوٰۃ میں خیانت کرنے والے کا بیان

[3012]...... عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُبَابِ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُنَيْسٍ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُ اَنَّهُمْ تَذَاكَرُوْا هُوَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ يَوْمًا الصَّدَقَةَ، فَقَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ: اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ ذَكَرَ غُلُوْلَ الصَّدَقَةِ، اَنَّهُ مَنْ غَلَّ فِيْهَا بَعِيْرًا اَوْ شَاةً، اُتِىَ بِهِ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُنَيْسٍ: بَلٰى.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث سنن ابن ماجه، كتاب الزكاة، باب ما جاء في عمال الصدقة، رقم : 1810، وقال الالبانی: صحیحٌ، مسند احمد : 463/25، رقم : 16063 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک روز میرے اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے مابین صدقہ کے متعلق گفتگو ہونے لگی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ نہیں سنا تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ میں خیانت کا ذکر کیا تو اس وقت یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: ''جس نے صدقہ کے مال میں ایک اونٹ یا ایک بکری کی خیانت کی تو وہ قیامت والے دن اسے اٹھا کر حاضر ہوگا؟ سیدنا عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے کہا: جی بالکل۔

[3013]...... عَنْ اَبِى حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: اِسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم رَجُلاً مِنَ الْاَزْدِ، يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ، عَلٰى صَدَقَةٍ فَجَاءَ فَقَالَ: هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: ((مَا بَالُ الْعَامِلِ نَبْعَثُهُ فَيَجِيْءُ، فَيَقُوْلُ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ، اَفَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ اَبِيْهِ وَاُمِّهِ فَيَنْظُرَ أَيُهْدٰى إِلَيْهِ اَمْ لَا، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ! لَا يَاْتِي اَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا بِشَيْءٍ إِلَّا جَاءَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ إِنْ كَانَ بَعِيْرًا لَهُ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةً تَيْعِرُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْنَا عُفْرَةَ يَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثًا .

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الهبة وفضلها، باب من لم يقبل الهدية لعلة، رقم : 2597، صحيح مسلم، كتاب الامارة، باب تحريم هدايا العمال، رقم : 1832 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوازد کے ایک شخص ابن لُتْبِيَّه کو صدقہ کی وصولی کے لیے عامل بنایا، جب وہ واپس آیا تو کہنے لگا: یہ چیز تمہارے لیے ہے اور یہ چیز مجھے ہدیہ دی گئی ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: ''عامل (لوگوں) کو کیا ہو گیا ہے میں اسے (ذمہ داری پر) بھیجتا ہوں تو وہ (واپس) آتا ہے تو یوں کہتا ہے: یہ آپ کے لیے ہے اور یہ مجھے ہدیہ کیا گیا ہے، بات یہ ہے کہ وہ اپنی ماں یا باپ کے گھر بیٹھا رہتا پھر دیکھتے کہ اس کو ہدیہ دیا جاتا ہے یا نہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! تم میں سے جو آدمی صدقہ میں خیانت کرے گا، وہ اسے قیامت کے دن اپنی گردن پر اٹھا کر حاضر ہوگا، اگر وہ اونٹ ہوا تو وہ بلبلا رہا ہوگا، اگر وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گائے ہوئی تو ڈکار رہی ہوگی اور اگر وہ بکری ہوئی تو ممیا رہی ہوگی۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو اس قدر بلند کیا کہ ہمیں آپ کے بازوؤں کی سفیدی نظر آنے لگی، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے اللہ! کیا میں نے لوگوں تک پیغام پہنچا دیا ہے۔'' آپ ﷺ نے تین دفعہ یہ بات ارشاد فرمائی۔

زکوٰۃ کے مصارفین

﴿ إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ﴾

(التوبة : 60)

''زکاۃ تو صرف فقیروں اور مسکینوں اور ان اہلکاروں کے لیے ہے جو اس (کی وصولی) پر مقرر ہیں اور ان کے لیے جن کی دلداری مقصود ہے اور گردنیں چھڑانے اور قرضہ داروں (کے قرض اتارنے) کے لیے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں، (یہ) اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔''

[3014]...... عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلَانِ أَنَّهُمَا أَتَيَا النَّبِيَّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يُقَسِّمُ الصَّدَقَةَ فَسَأَلَاهُ مِنْهَا فَرَفَعَ فِينَا الْبَصَرَ وَخَفَضَهُ فَرَآنَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ إِنَّ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الزکاة، باب من يعطى من الصدقة وحد الغنى، رقم : 1633، سنن نسائی، کتاب الزکاة، باب مسألة القوى المكتسب، رقم : 2598۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عبید اللہ بن عدی بن خیار نے بیان کیا کہ مجھے دو آدمیوں نے بتایا کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے جبکہ آپ صدقے کا مال تقسیم کر رہے تھے تو ان دونوں نے بھی آپ سے صدقے کا سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے انہیں اپنی نظروں سے خوب جانچا اور انہیں خوب تندرست پایا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمھیں دے دیتا ہوں مگر اس میں غنی، طاقتور جو خود کما سکتا ہو اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فقراء کا بیان

[3015]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ: ((إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ، فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ، وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب أخذ الصدقة من الاغنياء وترد فى الفقراء حيث كانوا، رقم: 1496، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب الدعاء الى الشهادتين وشرائع الاسلام، رقم: 19.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضی اللہ عنہ کو جب یمن بھیجا، تو ان سے ارشاد فرمایا: ''تم ایک ایسی قوم کے پاس جارہے ہو جو اہل کتاب ہیں۔ اس لیے جب تم وہاں پہنچو تو پہلے انہیں دعوت دو کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے سچے رسول ہیں۔ وہ اس بات میں جب تمہاری بات مان لیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر روزانہ دن رات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں۔ جب وہ تمہاری یہ بات بھی مان لیں تو انہیں بتاؤ کہ ان کے لیے اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ دینا ضروری قرار دیا ہے، یہ ان کے مالداروں سے لی جائے گی اور ان کے غریبوں پر خرچ کی جائے گی۔ پھر جب وہ تمہاری یہ بات بھی مان لیں تو ان کے اچھے مال لینے سے بچو اور مظلوم کی آہ سے ڈرو کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔''

مساکین کا بیان

﴿لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴾

(البقرة: 273)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے اور تم اپنے مال میں سے جو کچھ خرچ کرتے ہو، بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔''

[3016]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رضي الله عنه يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَلَسَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ: ((إِنِّي مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا)) فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ! أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَسَكَتَ النَّبِيُّ ﷺ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ النَّبِيَّ ﷺ وَلَا يُكَلِّمُكَ فَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَمَسَحَ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ: ((أَيْنَ السَّائِلُ)) وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ: ((إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضْرَاءِ، أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ، فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ وَرَتَعَتْ، وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ مَا أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ)) أَوْ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((وَإِنَّهُ مَنْ يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَيَكُونُ شَهِيدًا عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الزكاة، باب الصدقة على اليتامى، رقم: 1465، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب تخوف ما يخرج من زهرة الدنيا، رقم: 1052.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے تھے کہ نبی کریم ﷺ ایک دن منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہارے متعلق اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم پر دنیا کی خوشحالی اور اس کی زیبائش و آرائش کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔'' ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا اچھائی برائی پیدا کرے گی؟ اس پر نبی کریم ﷺ خاموش ہوگئے۔ اس لیے اس شخص سے کہا جانے لگا کہ کیا بات تھی۔ تم نے نبی کریم ﷺ سے ایک بات پوچھی لیکن آپ ﷺ تم سے بات نہیں کرتے۔ پھر ہم نے محسوس کیا کہ آپ ﷺ پر وحی نازل ہو رہی ہے۔ بیان کیا کہ پھر نبی کریم ﷺ نے پسینہ صاف کیا (جو وحی نازل ہوتے وقت آپ کو آنے لگتا تھا) پھر پوچھا کہ ''سوال کرنے والے صاحب کہاں ہیں؟'' ہم نے محسوس کیا کہ آپ ﷺ نے اس کے (سوال کی) تعریف کی۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اچھائی برائی نہیں پیدا کرتی (مگر بے موقع استعمال سے برائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیدا ہوتی ہے) کیونکہ موسم بہار میں بعض ایسی گھاس بھی اُگتی ہیں جو جان لیوا یا تکلیف دہ ثابت ہوتی ہیں۔ البتہ ہریالی چرنے والا وہ جانور بچ جاتا ہے جو خوب چرتا ہے اور جب اس کی دونوں کوکھیں بھر جاتی ہیں تو سورج کی طرف رخ کر کے پاخانہ پیشاب کر دیتا ہے اور پھر چرتا ہے۔ اسی طرح یہ مال و دولت بھی ایک خوشگوار سبزہ زار ہے۔ اور مسلمان کا وہ مال کتنا عمدہ ہے جو مسکین، یتیم اور مسافر کو دیا جائے۔'' یا جس طرح نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہاں اگر کوئی شخص زکوۃ حقدار ہونے کے بغیر لیتا ہے تو اس کی مثال ایسے شخص کی سی ہے جو کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور قیامت کے دن یہ مال اس کے خلاف گواہ ہوگا۔''

[3017]...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: ((لَیْسَ الْمِسْکِینُ الَّذِی تَرُدُّهُ الْأُکْلَةُ وَالْأُکْلَتَانِ، وَلَکِنِ الْمِسْکِینُ الَّذِی لَیْسَ لَهُ غِنًی وَیَسْتَحِیی أَوْ لا یَسْأَلُ النَّاسَ إِلْحَافًا))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب قول الله تعالٰی: لا یسألون الناس إلحافا، رقم: 1476، صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب المسکین الذی لا یجد غنی ولا...... الخ، رقم: 1039.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مسکین وہ نہیں جسے ایک دو لقمے در در پھرائیں۔ مسکین تو وہ ہے جس کے پاس مال نہیں لیکن اسے سوال سے شرم آتی ہے اور وہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتا۔''

[3018]...... عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَیْسَ الْمِسْکِینُ الَّذِی یَطُوفُ عَلَی النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ، وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ، وَلَکِنِ الْمِسْکِینُ الَّذِی لَا یَجِدُ غِنًی یُغْنِیهِ، وَلَا یُفْطَنُ بِهِ فَیُتَصَدَّقُ عَلَیْهِ، وَلَا یَقُومُ فَیَسْأَلُ النَّاسَ))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الزکاة، باب قول الله عزوجل: لا یسئلون الناس الحافا، رقم: 1479، صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب المسکین الذی لا یجد غنی ولا...... الخ، رقم: 1039.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مسکین وہ نہیں ہے جو لوگوں کا چکر کاٹتا پھرتا ہے تاکہ اسے ایک، دو لقمے یا ایک دو کھجوریں مل جائیں بلکہ اصلی مسکین وہ ہے جس کے پاس اتنا مال نہیں کہ وہ اس کے ذریعہ سے بے پرواہ ہو جائے۔ اس حال میں بھی کسی کو معلو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

م نہیں کہ کوئی اسے صدقہ ہی دے دے اور نہ وہ خود ہاتھ پھیلانے کے لیے اٹھتا ہے۔"

[3019]...... عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِی تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَا اللُّقْمَةُ وَلَا اللُّقْمَتَانِ إِنَّمَا الْمِسْكِينُ الَّذِی يَتَعَفَّفُ وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ يَعْنِی قَوْلَهُ ﴿لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا﴾

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب التفسير، باب لا يسألون الناس الحاقا، رقم: 4539، صحيح مسلم، الزكاة، باب المسكين الذی لا يجد غنی ولا...... الخ، رقم: 1039.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسکین وہ نہیں جسے ایک یا دو کھجوریں لوٹا دیں، یا ایک لقمہ یا دو لقمے لوٹا دیں بلکہ مسکین وہ ہے جو ہات پھیلانے سے بچتا ہے، اگر چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: "وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے۔"

زکوٰۃ جمع کرنے والوں کا بیان

[3020]...... عَنْ عَبْدِالْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ اجْتَمَعَ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبِ فَقَالَا وَاللّٰهِ لَوْ بَعَثْنَا هٰذَيْنِ الْغُلَامَيْنِ قَالَا لِی وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَكَلَّمَاهُ فَأَمَّرَهُمَا عَلٰى هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ فَأَدَّيَا مَا يُؤَدِّی النَّاسُ وَأَصَابَا مِمَّا يُصِيبُ النَّاسُ قَالَ فَبَيْنَمَا هُمَا فِی ذٰلِكَ جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِی طَالِبٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِمَا فَذَكَرَا لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِی طَالِبٍ لَا تَفْعَلَا فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ بِفَاعِلٍ فَانْتَحَاهُ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا تَصْنَعُ هٰذَا إِلَّا نَفَاسَةً مِنْكَ عَلَيْنَا فَوَاللّٰهِ لَقَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَمَا نَفِسْنَاهُ عَلَيْكَ قَالَ عَلِيٌّ أَرْسِلُوهُمَا فَانْطَلَقَا وَاضْطَجَعَ عَلِيٌّ قَالَ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ سَبَقْنَاهُ إِلَى الْحُجْرَةِ فَقُمْنَا عِنْدَهَا حَتّٰى جَاءَ فَأَخَذَ بِآذَانِنَا ثُمَّ قَالَ أَخْرِجَا مَا تُصَرِّرَانِ ثُمَّ دَخَلَ وَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ فَتَوَاكَلْنَا الْكَلَامَ ثُمَّ تَكَلَّمَ أَحَدُنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْتَ أَبَرُّ النَّاسِ وَأَوْصَلُ النَّاسِ وَقَدْ بَلَغْنَا النِّكَاحَ فَجِئْنَا لِتُؤَمِّرَنَا عَلٰى بَعْضِ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ فَنُؤَدِّی إِلَيْكَ كَمَا يُؤَدِّی النَّاسُ وَنُصِيبَ كَمَا يُصِيبُونَ قَالَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَسَكَتَ طَوِيلًا حَتّٰى أَرَدْنَا أَنْ نُكَلِّمَهُ قَالَ وَجَعَلَتْ زَيْنَبُ تُلْمِعُ عَلَيْنَا مِنْ وَرَآءِ الْحِجَابِ أَنْ لَا تُكَلِّمَاهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ ((إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِي لِآلِ مُحَمَّدٍ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ ادْعُوَا لِي مَحْمِيَةَ وَكَانَ عَلَى الْخُمُسِ وَنَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ)) قَالَ فَجَآئَهُ فَقَالَ لِمَحْمِيَةَ ((أَنْكِحْ هٰذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ)) لِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَأَنْكَحَهُ وَقَالَ لِنَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ أَنْكِحْ هٰذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ لِي فَأَنْكَحَنِي وَقَالَ لِمَحْمِيَةَ ((أَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ كَذَا))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب ترك استعمال آل النبي ﷺ على الصدقة، رقم 1072.

ترجمة الحديث عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث (بن عبدالمطلب) رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، انہوں نے کہا: ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما اکٹھے ہوئے اور دونوں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر ہم دونوں لڑکوں کو...... انہوں نے (یہ بات) میرے اور فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں کہی...... رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجیں اور یہ دونوں آپ سے بات کریں اور آپ ان دونوں کو ان صدقات کی وصولی پر مقرر کر دیں، جو کچھ (دوسرے) لوگ (لا کر) ادا کرتے ہیں یہ دونوں ادا کریں اور ان دونوں کو بھی وہی کچھ ملے جو (دوسرے) لوگوں کو ملتا ہے (تو کتنا اچھا ہو!) وہ دونوں اسی (مشورے) میں (مشغول) تھے کہ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ آئے اور ان کے پاس کھڑے ہوگئے۔ ان دونوں نے اس بات کا ان کے سامنے ذکر کیا تو سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ دونوں ایسا نہ کریں، اللہ کی قسم! آپ ﷺ یہ کام کرنے والے نہیں۔ اس پر ربیعہ بن حارث رضی اللہ عنہ ان کے درپے ہو گئے اور کہا: اللہ کی قسم! تم محض اس لیے ہمارے ساتھ ایسا کر رہے ہو تا کہ تم ہم پر اپنی برتری جتاؤ، اللہ کی قسم! تمہیں رسول اللہ ﷺ کے داماد ہونے کا شرف حاصل ہوا تو (اس موقع پر) ہم نے تو تم پر برتری نہیں جتائی تھی۔ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے کہا: تم ان دونوں کو بھیج دو۔ وہ دونوں چلے گئے اور سیّدنا علی رضی اللہ عنہ (وہیں) لیٹ گئے، (ابن ربیعہ نے) کہا: جب رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی تو وہ دونوں آپ سے پہلے حجرے کے قریب پہنچ گئے اور کہا: ہم وہاں کھڑے ہو گئے حتی کہ جب آپ تشریف لائے تو (اظہار اپنائیت کے طور پر) ہمارے کان پکڑ لے، پھر فرمایا: ''تم دونوں کے دل میں جو کچھ ہے اسے نکالو (اس کا اظہار کرو۔)'' پھر آپ اندر داخل ہوئے ہم بھی ساتھ ہی داخل ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گئے، اس دن آپ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ہاں تھے۔ ہم نے گفتگو ایک دوسرے پر ڈالی (ہر ایک نے چاہا دوسرا بات کرے)، پھر ہم میں سے ایک نے گفتگو شروع کی، کہا: اے اللہ کے رسول! آپ سب لوگوں سے بڑھ کر احسان کرنے والے اور سب لوگوں سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے ہیں۔ ہم دونوں نکاح کی عمر کو پہنچ گئے ہیں، ہم اس لیے حاضر ہوئے ہیں کہ آپ ہمیں بھی ان صدقات میں سے کچھ (صدقات) کی وصولی کے لیے مقرر فرما دیں، جس طرح لوگ لا کر ادا کرتے ہیں، ہم بھی لا کر دیں گے اور جس طرح انہیں ملتا ہے ہمیں بھی ملے گا۔ آپ خاصی دیر تک خاموش رہے حتی کہ ہم نے (دوبارہ) گفتگو کرنے کا ارادہ کر لیا۔ کہا: تو سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا پردے کے پیچھے سے اشارہ کرنے لگیں کہ تم دونوں ان (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) سے بات نہ کرو۔ کہا: پھر (کچھ دیر بعد) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''آل محمد کے لیے صدقہ روا نہیں۔ یہ تو لوگوں (کے مال) کا میل کچیل ہے، مَحْمِیَہ...... وہ خمس (غنیمت کے پانچویں حصے) پر مامور تھے...... اور نوفل بن حارث بن عبد المطلب کو میرے پاس بلا لاؤ۔'' کہا: وہ دونوں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے محمیہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ''اس لڑکے (فضل بن عباس رضی اللہ عنہما) سے اپنی بیٹی کا نکاح کر دو۔'' تو اس نے ان کا نکاح کر دیا اور آپ نے نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ سے کہا: ''تم اس لڑکے سے اپنی بیٹی کی شادی کر دو''...... میرے بارے میں...... تو اس نے میرا نکاح کر دیا اور آپ نے محمیہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''خمس (جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھا) میں سے ان دونوں کا اتنا اتنا حق مہر ادا کر دو۔''

[3021]...... عَنْ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ أَنَّهُ قَالَ: اِسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ، فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَأَجْرِي عَلَى اللّٰهِ، قَالَ: خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَعَمَّلَنِي، فَقُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ۔))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الاحكام، باب رزق الحكام والعاملين عليها، رقم: 7163، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب جواز الأخذ بغير سؤال ولا تطلع، رقم: 1045.

ترجمة الحديث ابن ساعدی مالکی کہتے ہیں: سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے صدقات کا عامل مقرر کیا ہے، جب میں نے اس کام سے فارغ ہو کر سارا حساب ان کے حوالے کیا تو انھوں نے حکم دیا کہ مجھے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اس خدمت کی اجرت دی جائے۔ لیکن میں نے کہا: میں نے یہ کام اللہ تعالیٰ کے لیے کیا ہے اور میرا اجر بھی اللہ تعالیٰ پر ہے، لیکن انہوں نے کہا: جو چیز تم کو دی جا رہی ہے، اس کو لے لو، کیونکہ میں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے عہد میں اسی طرح کا ایک کام کیا تھا اور جب آپ ﷺ نے مجھے اس عمل کی اجرت دی اور میں نے تیرے والی بات کہی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا تھا: ”تمہیں جو چیز بن مانگے مل رہی ہو اس کو لے لیا کرو اور خود بھی کھایا کرو اور صدقہ بھی کیا کرو۔“

تالیف قلب اور اسلام کی محبت پیدا کرنے کے لیے زکوٰۃ دینا

[3022]...... عَنِ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ نَاسًا مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا یَوْمَ حُنَیْنٍ حِیْنَ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَمْوَالِ هَوَازِنَ مَا اَفَآءَ فَطَفِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُعْطِیْ رِجَالًا مِّنْ قُرَیْشٍ الْمِائَةَ مِنَ الْاِبِلِ فَقَالُوْا یَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ یُعْطِیْ قُرَیْشًا وَیَتْرُكُنَا وَسُیُوْفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ اَنَسٌ فَحُدِّثَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ ﷺ مِنْ قَوْلِهِمْ فَاَرْسَلَ اِلَی الْاَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِیْ قُبَّةٍ مِّنْ اَدَمٍ فَلَمَّا اجْتَمَعُوْا جَآئَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ ((مَا حَدِیْثٌ بَلَغَنِیْ عَنْكُمْ)) فَقَالَ لَهٗ فُقَهَاءُ الْاَنْصَارِ اَمَّا ذَوُ وَارَاْیِنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ یَقُوْلُوْا شَیْئًا وَاَمَّا اُنَاسٌ مِّنَّا حَدِیْثَةٌ اَسْنَانِهِمْ قَالُوْا یَغْفِرُاللّٰهَ لِرَسُوْلِهٖ ﷺ یُعْطِیْ قُرَیْشًا وَّیَتْرُكُنَا وَسُیُوْفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((فَاِنِّیْ اُعْطِیْ رِجَالًا حَدِیْثِیْ عَهْدٍ بِكُفْرٍ اَتَاَلَّفُهُمْ اَفَلَا تَرْضَوْنَ اَنْ یَّذْهَبَ النَّاسُ بِالْاَمْوَالِ وَتَرْجِعُوْنَ اِلٰی رِحَالِكُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَوَاللّٰهِ لَمَا تَنْقَلِبُوْنَ بِهٖ خَیْرٌ مِّمَّا یَنْقَلِبُوْنَ)) بِهٖ فَقَالُوْا بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ رَضِیْنَا قَالَ ((فَاِنَّكُمْ سَتَجِدُوْنَ اَثَرَةً شَدِیْدَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰی تَلْقُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنِّیْ عَلَی الْحَوْضِ)) قَالُوْا سَنَصْبِرُ .

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب اعطاء المؤلفة قلوبهم، رقم: 1059.

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حنین کے دن جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو بطور فے (قبیلہ) ہوازن کے وہ اموال عطا کیے جو عطا کیے اور رسول اللہ ﷺ نے قریش کے لوگوں کو سو سو اونٹ دینے شروع کیے تو انصار میں سے کچھ لوگوں نے کہا: اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ کو

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

معاف فرمائے! آپ قریش کو دے رہے ہیں اور ہمیں چھوڑ رہے ہیں، حالانکہ ہماری تلواریں (ابھی تک) ان کے خون کے قطرے ٹپکا رہی ہیں۔ سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کی باتوں میں سے یہ باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی گئیں تو آپ نے انصار کو بلوا بھیجا اور انھیں چمڑے کے ایک (بڑے) سائبان (کے سائے) میں جمع کیا، جب وہ سب اکٹھے ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: ''یہ کیا بات ہے جو مجھے تم لوگوں کی طرف سے پہنچی ہے؟'' انصار کے سمجھدار لوگوں نے آپ سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارے اہل رائے نے تو کچھ نہیں کہا، البتہ ہم میں سے ان لوگوں نے، جو نوعمر ہیں، یہ بات کہی ہے کہ اللہ اپنے رسول کو معاف فرمائے، وہ قریش کو دے رہے ہیں اور ہمیں نظر انداز کر رہے ہیں، حالانکہ ہماری تلواریں (ابھی تک) ان کے خون کے قطرے ٹپکا رہی ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میں ان کو دے رہا ہوں جو کچھ عرصہ قبل تک کفر پر تھے، ایسے لوگوں کی تالیف قلب کرنا چاہتا ہوں۔ کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے جائیں اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر گھروں کی طرف لوٹو؟ اللہ کی قسم! جو کچھ تم لے کر واپس جا رہے ہو وہ اس سے بہت بہتر ہے جسے وہ لوگ لے کر لوٹ رہے ہیں۔'' تو (انصار) کہنے لگے: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! ہم (بالکل) راضی ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک تم (اپنی نسبت دوسروں کو) بہت زیادہ ترجیح ملتی دیکھو گے تو تم (اس پر) صبر کرنا یہاں تک کہ تم اللہ اور اس کے رسول سے آملو۔ میں حوض پر ہوں گا (وہیں ملاقات ہو گی۔)'' انصار نے کہا: ہم (ہر صورت میں) صبر کریں گے۔

[**3023**]...... عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ اَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَهْطًا وَاَنَا جَالِسٌ فِيْهِمْ قَالَ فَتَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْهُمْ رَجُلاً لَمْ يُعْطِهٖ وَهُوَ اَعْجَبُهُمْ اِلَيَّ فَقُمْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَارَرْتُهٗ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَالَكَ عَنْ فُلاَنَ اِنِّیْ لاَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ ((اَوْ مُسْلِمًا)) فَسَكَتُّ قَلِيْلاً ثُمَّ غَلَبَنِیْ مَا اَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَالَكَ عَنْ فُلاَنَ فَوَاللّٰهِ اِنِّیْ لاَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ ((اَوْ مُسْلِمًا)) قَالَ ((اِنِّیْ اُعْطِی الرَّجُلَ وَغَيْرُهٗ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْهُ خَشْيَةَ اَنْ يَّكُبَّ فِی النَّارِ عَلٰى وَجْهِهٖ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب اذا لم یکن الاسلام علی الحقیقة، رقم: 27، صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب اعطاء من یخاف علی ایمانه، رقم: 150.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث عامر بن سعد نے اپنے والد سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ سے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو مال دیا جبکہ میں بھی ان میں بیٹھا ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان میں سے ایک آدمی کو چھوڑ دیا، اس کو نہ دیا۔ وہ میرے لیے ان سب کی نسبت زیادہ پسندیدہ تھا۔ میں اٹھ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور راز داری کے ساتھ آپ سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے آپ فلاں سے اعراض فرما رہے ہیں؟ اللہ کی قسم! میں تو اسے مومن سمجھتا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''یا مسلمان۔'' میں کچھ دیر کے لیے چپ رہا، پھر جو میں اس کے بارے میں جانتا تھا وہ بات مجھ پر غالب آ گئی اور میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے کہ آپ فلاں کو نہیں دے رہے؟ اللہ کی قسم! میں اسے مومن سمجھتا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''یا مسلمان۔'' اس کے بعد میں تھوڑی دیر چپ رہا، پھر جو میں اس کے بارے میں جانتا تھا وہ بات مجھ پر غالب آ گئی، میں نے پھر عرض کی: فلاں سے آپ کے اعراض کا سبب کیا ہے، اللہ کی قسم! میں تو اسے مومن سمجھتا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''یا مسلمان۔'' (پھر) آپ نے ارشاد فرمایا: ''میں ایک آدمی کو دیتا ہوں جبکہ دوسرا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے، اس ڈر سے (دیتا ہوں) کہ وہ اوندھے منہ آگ میں نہ ڈال دیا جائے۔''

[3024]...... عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ أَيْ قَوْمِ، أَسْلِمُوْا، فَوَاللّٰهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِي عَطَاءً مَا يَخَافُ الْفَقْرَ، فَقَالَ أَنَسٌ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيُسْلِمُ مَا يُرِيْدُ اِلَّا الدُّنْيَا فَمَا يُسْلِمُ حَتَّى يَكُوْنَ الْاِسْلَامُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب ما سئل رسول الله ﷺ شيئا قط فقال: لا، وكثرة عطائه، رقم: 2312.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے دو پہاڑوں کے درمیان موجود (صدقہ کی) بکریاں مانگی تو آپ ﷺ نے وہ اس کو اسی وقت دے دیں۔ وہ آدمی اپنی قوم کے پاس گیا تو انہیں کہا: اے قوم والو! اسلام قبول کرلو اللہ کی قسم! محمد ﷺ اس قدر نوازتے ہیں کہ انہیں فقر و فاقے کا اندیشہ نہیں ہے۔ انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی محض اس لیے اسلام قبول کرتا ہے کہ اسے کچھ دنیوی مفاد حاصل ہو جائے، لیکن اسلام اس کے لیے کچھ ہی عرصہ بعد دنیا اور اس میں موجود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سب چیزوں سے زیادہ پسندیدہ بن چکا ہوتا۔

[3025]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ إِلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم بِذُهَيْبَةٍ فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَرْبَعَةِ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ الْمُجَاشِعِيِّ، وَعُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ، وَزَيْدٍ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ، وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ، فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ، قَالُوا يُعْطِي صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا، قَالَ: ((إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ)) فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ، نَاتِىءُ الْجَبِينِ كَثُّ اللِّحْيَةِ، مَحْلُوقٌ فَقَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ ((مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ إِذَا عَصَيْتُ؟ أَيَأْمَنُنِي اللّٰهُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَلَا تَأْمَنُونِي؟)) فَسَأَلَهُ رَجُلٌ قَتْلَهُ۔ أَحْسِبُهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ۔ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ ((إِنَّ مِنْ ضِئْضِىءِ هَذَا، أَوْ فِي عَقِبِ هَذَا قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ، وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ، لَئِنْ أَنَا أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ))۔

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب احاديث الانبياء، باب قول الله تعالىٰ والى عاد أخام هودا، رقم : 3344، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب ذكر الخوارج وصفاتهم، رقم : 1064.

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے (یمن سے) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا تو آپ نے اسے چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا: اقرع بن حابس حنظلی ثم المجاشعی، عیینہ بن بدر فزاری، زید طائی بنونبہان والے اور علقمہ بن عُلاثہ عامری بنوکلاب والے، اس پر قریش اور انصار کے لوگوں کو غصہ آیا اور کہنے لگے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کے بڑوں کو تو دیا لیکن ہمیں نظر انداز کر دیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میں صرف ان کے دل ملانے کے لیے انہیں دیتا ہوں'' (کیونکہ ابھی حال ہی میں یہ لوگ مسلمان ہوئے ہیں) پھر ایک شخص سامنے آیا، اس کی آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں، کلے پھولے ہوئے تھے، پیشانی بھی اٹھی ہوئی، داڑھی بہت گھنی تھی اور سر منڈا ہوا تھا۔ اس نے کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! اللہ سے ڈرو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر میں ہی اللہ کی نافرمانی کروں گا تو پھر اس کی فرمانبرداری کون کرے گا؟ اللہ تعالیٰ نے مجھے روئے زمین پر دیانت دار بنا کر بھیجا ہے۔ کیا تم مجھے امین نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سمجھتے ؟'' اس شخص کی اس گستاخی پر ایک صحابی نے اس کے قتل کی اجازت چاہی، میرا خیال ہے کہ یہ سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے روک دیا۔ پھر وہ شخص وہاں سے چلنے لگا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس شخص کی نسل سے یا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ) اس شخص کے بعد اسی کی قوم سے ایسے لوگ (جھوٹے مسلمان) پیدا ہوں گے، جو قرآن کی تلاوت تو کریں گے، لیکن قرآن مجید ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ دین سے وہ اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے، یہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے، اگر میری زندگی اس وقت تک باقی رہے تو میں ان کو اس طرح قتل کروں گا جیسے قومِ عاد کا (عذابِ الٰہی سے) قتل ہوا تھا کہ ایک بھی باقی نہ بچا۔''

مالِ زکاۃ استعمال کرنے کا بیان

[3026]...... عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِیٌّ إِلَی النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! عَلِّمْنِی عَمَلًا یُدْخِلُنِی الْجَنَّةَ، فَقَالَ: ((لَئِنْ کُنْتَ اَقْصَرْتَ الْخُطْبَةَ لَقَدْ اَعْرَضْتَ الْمَسْاَلَةَ اَعْتِقِ النَّسَمَةَ، وَفُكَّ الرَّقَبَةَ۔)) فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَوَ لَیْسَتَا بِوَاحِدَةٍ، قَالَ: ((لَا، إِنَّ عِتْقَ النَّسَمَةِ اَنْ تُفْرِدَ بِعِتْقِهَا، وَفَكُّ الرَّقَبَةِ اَنْ تُعِیْنَ فِی عِتْقِهَا وَالْمِنْحَةُ الْوَکُوْفُ، وَالْفَیْءُ عَلَی ذِی الرَّحِمِ الظَّالِمِ، فَإِنْ لَمْ تُطِقْ ذَلِكَ فَاَطْعِمِ الْجَائِعِ وَاسْقِ الظَّمْآنَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْکَرِ، فَإِنْ لَمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَکُفَّ لِسَانَكَ إِلَّا مِنَ الْخَیْرِ۔))

تخریج الحدیث الادب المفرد للبخاری، رقم: 69، مسند احمد: 600/300، رقم: 18647، وقال الارناؤوط: اسناده صحیح رجاله ثقات.

ترجمة الحدیث سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک بدو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے ایسے عمل کی تعلیم دیں کہ جس کی بدولت میں جنت میں چلا جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم نے بات تو مختصر کی ہے، لیکن بہت بڑی بات پوچھی ہے، بہر حال کسی غلام کو مکمل آزاد کر یا کسی کو آزاد کرنے میں حصہ ڈال۔'' اس نے کہا: کیا یہ دونوں کام ایک ہی نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''نہیں، ''عِتْقُ النَّسَمَه'' یہ ہے کہ تم اکیلے کسی کو آزاد کرو اور ''فَكُّ الرَّقَبَه'' یہ ہے کہ تم کسی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

غلام کی آزادی میں حصہ ڈال دو، (بقیہ نیک اعمال یہ ہیں کہ) تم دودھ والا جانور عاریۃً کسی کو دے دو اور اپنے رشتہ دار، خواہ وہ ظالم ہی ہو، کے ساتھ صلہ رحمی کرو، اگر اتنی طاقت نہ ہو تو کسی بھوکے کو کھانا کھلایا کرو، پیاسے کو پانی پلایا کرو، نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو، اگر ان امور کی طاقت بھی نہ ہو تو اپنی زبان کو خیر والے امور کے علاوہ (باقی کاموں سے) روک لو۔''

مقروض کے قرض کی ادائیگی زکاۃ کے مال سے کرنے کا بیان

[3027]...... عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ (الْهِلَالِي) رضی اللہ عنہ قَالَ: حَمَلْتُ حَمَالَةً، (وَفِي رِوَايَةٍ تَحَمَّلْتُ بِحَمَالَةٍ) فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلْتُهُ فِيهَا، فَقَالَ: ((أَقِمْ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ، فَإِمَّا أَنْ نَحْمِلَهَا وَإِمَّا أَنْ نُعِينَكَ فِيهَا۔)) وَقَالَ: ((إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ، لِرَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةَ قَوْمٍ فَيَسْأَلُ فِيهَا، حَتَّى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ، وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ، اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَيَسْأَلُ فِيهَا حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ، وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ، وَمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْمَسَائِلِ سُحْتًا يَا قَبِيصَةُ يَأْكُلُهُ صَاحِبُهُ سُحْتًا۔))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب من تحل له المسألة، رقم: 1044.

ترجمة الحديث سیدنا قبیصہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے (لوگوں میں اصلاح کی غرض سے) ایک مالی ضمانت قبول کر لی اور اس سلسلہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آ کر تعاون کی گزارش کی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہمارے پاس زکوۃ آنے تک انتظار کرو، یا تو ہم مکمل ادائیگی کر دیں گے یا اس سلسلہ میں کچھ تعاون کر دیں گے۔'' نیز آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''سوال کرنا اور مانگنا حلال نہیں ہے، مگر تین قسم کے آدمیوں کے لیے: وہ آدمی جو لوگوں (کے درمیان اصلاح) کی خاطر مالی ضمانت دے دیتا ہے، وہ اس سلسلے میں سوال کر سکتا ہے، لیکن جب وہ ضمانت ادا کر دے تو مانگنے سے باز آ جائے، اور وہ آدمی کہ اس پر ایسی آفت آ پڑے کہ اس کے مال کو تباہ کر دے، تو وہ ضرورت پوری ہونے تک سوال کر لے اور پھر ایسا کرنے سے رک جائے اور وہ آدمی جو فاقہ میں مبتلا ہو گیا ہو، ایسا آدمی بھی حاجت

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

پوری ہونے تک سوال کرسکتا ہے، لیکن پھر ایسا کرنے سے باز آ جائے۔ اے قبیصہ ! ان صورتوں کے علاوہ مانگنا حرام ہے، ایسا کرنے والا حرام کھاتا ہے۔''

[3028]...... عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: اُصِیْبَ رَجُلٌ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِی ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ، قَالَ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((تَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ۔)) فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ لِغُرَمَائِهِ: ((خُذُوا مَا وَجَدْتُّمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذٰلِكَ۔))

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب المساقاۃ، باب استحباب الوضع من الدین، رقم: 1556.

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص نے پھل خریدے، لیکن وہ کسی آفت میں مبتلا ہوگیا اور اس کا قرض بہت زیادہ ہوگیا، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''لوگو! اس پر صدقہ کرو۔'' چنانچہ لوگوں نے اس پر صدقہ تو کیا لیکن اس سے اس کا قرضہ پورا نہ ہوسکا۔ بالآخر نبی کریم ﷺ نے اس کے قرض خواہوں سے ارشاد فرمایا: ''جو مال تم نے اس کے پاس پالیا ہے، وہ لے لو، اور تمہیں صرف یہی ملے گا۔''

مالِ زکاۃ فی سبیل اللہ خرچ کرنے کا بیان

[3029]...... عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِی رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ: لِعَامِلٍ عَلَيْهَا اَوْرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ، اَوْ غَارِمٍ اَوْ غَازٍ فِی سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مِسْكِيْنٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ مِنْهَا فأهدها لِغَنِيٍّ))

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الزکاۃ، باب من یجوز له أخذ الصدقة وهو غنی، رقم: 1637، سنن ابن ماجه، کتاب الزکاۃ، باب: من تحل له الصدقة، رقم: 1841، واللفظه، وقال الالبانی: صحیح.

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''غنی لوگوں کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں ہے، مگر ان پانچ افراد کے لیے: عاملِ زکوٰۃ، زکوٰۃ کے مال کو اپنے مال کے عوض خریدنے والا، چٹی بھرنے والا (کسی کی طرف سے ادائیگی کا ذمہ لینے والا)، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والا اور وہ غنی آدمی کہ جسے زکوۃ لینے والا مسکین کوئی تحفہ دے دے۔“

صدقۂ فطر کا بیان

[3030]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَرَضَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب زكاة الفطر على المسلمين من التمر والشعير، رقم: 984- 986.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے بعد صدقہ فطر کو لوگوں پر فرض قرار دیا، ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو ہر آزاد، غلام مرد وعورت پر۔

صدقۂ فطر کی فرضیت کے مقاصد اور وقت کا بیان

[3031]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِيْنِ، فَمَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُوْلَةٌ، وَمَنْ أَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ.

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الزكاة، باب صدقة الفطر، رقم: 1827، سنن ابى داؤد، كتاب الزكاة، باب زكاة الفطر، رقم: 1609، وقال الالبانى: صحيح.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے روزے کو لغو اور نامناسب باتوں (کے گناہ) سے پاک کرنے کے لیے اور مسکینوں کو کھانا کھلانے کے لیے صدقہ فطر مقرر فرمایا۔ جس نے نماز (عید) سے پہلے یہ ادا کر دیا، اس کا یہ قبول شدہ صدقہ ہے اور جس نے نماز کے بعد ادا کیا تو وہ تو ایک عام صدقہ ہے (صدقہ فطر نہیں)۔

عہد نبوی میں صدقۂ فطر میں دی جانے والی اجناس کا بیان

[3032]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا نُعْطِيهَا فِي زَمَانِ النَّبِيِّ ﷺ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ، فَلَمَّا جَاءَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مُعَاوِيَةُ وَجَائَتِ السَّمْرَاءُ قَالَ أُرَى مُدًّا مِنْ هَذَا يَعْدِلُ مُدَّيْنِ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الزكاة، باب صاع من زبيب، رقم : 1508، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب زكاة الفطر على المسلمين من التمر والشعير، رقم : 985.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں صدقہ فطر ایک صاع گیہوں یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو یا ایک صاع زبیب (خشک انگور یا خشک انجیر) نکالتے تھے۔ پھر جب معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ میں آئے اور گیہوں کی آمدنی ہوئی تو کہنے لگے: میں سمجھتا ہوں اس کا ایک مد دوسرے اناج کے دو مد کے برابر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

16

کتاب الصوم

روزوں کی کتاب

روزے کی فرضیت کا بیان

﴿ يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۚ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾ ﴾

(البقرة: 183 تا 185)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزہ رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ (روزے) گنتی کے چند دن ہیں، پھر تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں (پھر نہ رکھیں) تو اس کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے، پھر اگر کوئی اپنی خوشی سے (زیادہ) نیکی کرے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اور تمھارا روزہ رکھنا تمھارے لیے کہیں بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لیے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی واضح اور حق کو باطل سے جدا کرنے والی دلیلیں ہیں، پھر تم سے جو شخص اس مہینے کو پائے تو اسے چاہیے کہ اس کے روزے رکھے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے۔ اللہ تمھارے لیے آسانی چاہتا ہے اور وہ تمھارے لیے تنگی نہیں چاہتا اور تاکہ تم گنتی پوری کرو اور اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمھیں ہدایت دی اور تاکہ تم شکر کرو۔"

[3033]...... عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِى مَاذَا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ شَيْئًا فَقَالَ أَخْبِرْنِى مَا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ فَقَالَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ شَيْئًا فَقَالَ أَخْبِرْنِى بِمَا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنَ الزَّكَاةِ فَقَالَ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَالَ وَالَّذِى أَكْرَمَكَ لَا أَتَطَوَّعُ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ مِمَّا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ.))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب وجوب صوم رمضان، رقم: 1891، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب بيان الصلوات التى هى أحد أركان الاسلام، رقم: 11.

ترجمة الحديث سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حالت میں آیا کہ اس کے بال پراگندہ تھے۔ اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے آگاہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: پانچ نمازیں مگر تم اپنی خوشی سے نفل ادا کرو تو الگ بات ہے۔ اس نے عرض کیا: بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کتنے روزے فرض کیے ہیں؟ آپ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا: ماہِ رمضان کے روزے، ہاں یہ اور بات ہے کہ تم خوشی سے نفلی روزے رکھو۔ اس نے پھر عرض کیا کہ آپ بتائیں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر زکاۃ کس طرح فرض کی ہے؟ راوی کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے اسلام کے احکام سے آگاہ فرمایا۔ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت بخشی ہے! اللہ تعالیٰ نے مجھ پر جو فرض کیا ہے میں اس پر کسی چیز کا اضافہ نہیں کروں گا اور نہ اس میں کسی کمی کا مرتکب ہوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ سچ کہتا ہے تو اپنی مراد پالے گا یا جنت میں جائے گا۔

[3034]...... عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِصِيَامِهِ حَتَّى فُرِضَ رَمَضَانُ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ شَاءَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ .))

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب وجوب صوم رمضان، رقم: 1893، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب صوم یوم عاشورا، رقم: 1125.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انھوں نے فرمایا کہ قریش زمانۂ جاہلیت میں عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے، پھر رسول اللہ ﷺ نے بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: جو چاہے عاشوراء کا روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

[3035]...... عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: أُحِيلَتِ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ وَأُحِيلَ الصِّيَامُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ، فَأَمَّا أَحْوَالُ الصَّلَاةِ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهُوَ يُصَلِّي سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ (الْحَدِيْثَ) قَالَ: وَأَمَا أَحْوَالُ الصِّيَامِ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَجَعَلَ يَصُوْمُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَقَالَ يَزِيْدُ: فَصَامَ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا مِنْ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ إِلَى رَمَضَانَ، مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَصَامَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ، ثُمَّ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِ الصِّيَامَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (إِلَى هٰذِهِ الْآيَةِ) وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ﴾ قَالَ: فَكَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَطْعَمَ مِسْكِيْنًا فَأَجْزَأَ ذَالِكَ عَنْهُ، قَالَ: ثُمَّ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ أَنْزَلَ الْآيَةَ الْأُخْرٰى: ﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ (إِلَى قَوْلِهِ) فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ فَأَثْبَتَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ صِيَامَهُ عَلَى الْمُقِيْمِ الصَّحِيْحِ، وَرَخَّصَ فِيْهِ لِلْمَرِيْضِ وَالْمُسَافِرِ وَثَبَّتَ الإِطْعَامَ لِلْكَبِيْرِ الَّذِى لَايَسْتَطِيْعُ الصِّيَامَ فَهٰذَان حَالَان، قَالَ: وَكَانُوْا يَاْكُلُوْنَ وَيشْرَبُوْنَ، وَيَاْتُوْنَ النِّسَاءَ مَالَمْ يَنَامُوْا فَإِذَا نَامُوْا اِمْتَنَعُوْا، قَالَ: ثُمَّ إِنَّ رَجُلاً مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ صِرْمَةُ، ظَلَّ يَعْمَلُ صَائِمًا حَتّٰى اَمْسٰى فَجَاءَ إِلٰى اَهْلِهِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ نَامَ فَلَمْ يَاْكُلْ، وَلَمْ يَشْرَبْ حَتّٰى اَصْبَحَ فَاَصْبَحَ صَائِمًا، قَالَ: فَرَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ جَهِدَ جَهْدًا شَدِيْدًا، قَالَ: مَالِيْ اَرَاكَ قَدْ جَهِدْتَّ جَهْدًا شَدِيْدًا؟ قَالَ: يَا رَسُوْلُ اللّٰهِ! إِنِّى عَمِلْتُ اَمْسِ فَجِئْتُ حِيْنَ جِئْتُ فَاَلْقَيْتُ نَفْسِى فَنِمْتُ وَاَصْبَحْتُ حِيْنَ اَصْبَحْتُ صَائِمًا، قَالَ: وَكَانَ عُمَرُ قَدْ اَصَابَ مِنَ النِّسَاءِ مِنْ جَارِيَةٍ اَوْ مِنْ حُرْةٍ بَعْدَ مَانَامَ، وَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَالِكَ لَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ (إِلٰى قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ) ثُمَّ اَتِمُّوْا الصِّيَامَ إِلَى الَّيْلِ﴾ .

تخريج الحديث مسند احمد، رقم: 22475، وقال الارناؤوط، رجاله ثقات، سنن ابى داؤد، كتاب الصلاة، باب كيف الأذان، رقم: 507 وقال الالبانى: صحيحٌ .

ترجمة الحديث سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تین مراحل میں نماز کی فرضیت اور تین مراحل میں ہی روزے کی فرضیت ہوئی، نماز کے مراحل یہ ہیں: جب نبی کریم ﷺ ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ سترہ ماہ تک بیت اللہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے رہے، (مکمل حدیث بیان کی) فرمایا: روزے کے مراحل یہ ہیں: جب رسول اللہ ﷺ ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ ہر ماہ میں تین روزے رکھا کرتے تھے، یزید راوی کہتا ہے: ربیع الاول سے لے کر ماہِ رمضان کے روزوں کی فرضیت تک کل سترہ ماہ کے دوران آپ ﷺ ہر ماہ میں تین روزے رکھتے رہے، نیز آپ ﷺ نے دس محرم کا روزہ بھی رکھا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر ماہِ رمضان کے روزے فرض کردیئے اور یہ آیات نازل فرمائیں: ﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴾ ''اے ایمان والو! تم پر اسی طرح روزے فرض کئے گئے ہیں، جس طرح کہ تم سے پہلے والے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔'' نیز فرمایا: ﴿ وَعَلَى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ﴾ ''اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہیں، وہ (روزہ کی بجائے) ایک مسکین کو بطور فدیہ کھانا کھلا دیا کریں۔'' ان آیات پر عمل کرتے ہوئے جو آدمی چاہتا وہ روزہ رکھ لیتا اور جو کوئی روزہ نہ رکھنا چاہتا وہ بطورِ فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلا دیتا اور یہی چیز اس کی طرف سے کافی ہو جاتی، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا: ﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ ''ماہِ رمضان وہ مہینہ ہے، جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا ہے جو لوگوں کے لیے سراسر ہدایت ہے اور ہدایت کے دلائل ہیں جو حق و باطل میں امتیاز کرنے والا ہے، اب تم میں سے جو آدمی اس مہینہ کو پائے وہ روزے رکھے۔'' اس طرح اللہ تعالیٰ نے مقیم اور تندرست آدمی پر اس مہینے کے روزے فرض کر دیئے، البتہ مریض اور مسافر کو روزہ چھوڑنے کی رخصت دے دی اور روزہ کی طاقت نہ رکھنے والے عمر رسیدہ آدمی کے لیے روزہ کا یہ حکم برقرار رکھا کہ وہ بطورِ فدیہ مسکین کو کھانا کھلا دیا کرے، یہ دو حالتیں ہوگئیں، تیسری حالت یہ تھی کہ لوگ رات کو سونے سے پہلے تک کھا پی سکتے تھے اور بیویوں سے ہم بستری کر سکتے تھے، لیکن جب نیند آ جاتی تو اس کے بعد یہ سب کچھ ان کے لیے ممنوع قرار پاتا تھا، ایک دن یوں ہوا کہ ایک صرمہ نامی انصاری صحابی روزے کی حالت میں سارا دن کام کرتا رہا، جب شام ہوئی تو اپنے گھر پہنچا اور عشاء کی نماز پڑھ کر کچھ کھائے پیے بغیر سو گیا، یہاں تک کہ صبح ہوگئی اور اس طرح اس کا روزہ بھی شروع ہو چکا تھا، جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا کہ وہ کافی نڈھال ہو چکا ہے تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا کہ: ''بہت نڈھال دکھائی دے رہے ہو، کیا وجہ ہے؟'' اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کل سارا دن کام کرتا رہا، جب گھر آیا تو ابھی لیٹا ہی تھا کہ سو گیا (اور اس طرح میرے حق میں کھانا پینا حرام ہو گیا اور) جب صبح ہوئی تو میں نے تو روزے کی حالت میں ہی ہونا تھا۔ اُدھر سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ- کا بھی ایک معاملہ تھا کہ انھوں نے نیند سے بیدار ہونے کے بعد اپنی بیوی یا لونڈی سے ہم بستری کر لی تھی اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر ساری بات بتلا دی تھی، اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا: ﴿اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ ... ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ﴾ ''روزے کی راتوں میں اپنی بیویوں سے ملنا تمہارے لیے حلال کیا گیا، وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کے لباس ہو، تمہاری پوشیدہ خیانتوں کا اللہ تعالیٰ کو علم ہے، اس نے تمہاری توبہ قبول فرما کر تم سے درگزر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرما لیا، اب تمہیں ان سے مباشرت کی اور اللہ تعالیٰ کی لکھی ہوئی چیز کو تلاش کرنے کی اجازت ہے، تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے، پھر رات تک روزے کو پورا کرو۔"

روزے کی فضیلت

[3036]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب من صام رمضان ايمانا واحتسابا، رقم : 1901- صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب الترغيب فى قيام رمضان وهو التراويح، رقم: 1901.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے شب قدر میں ایمان و یقین کے ساتھ ثواب کی نیت سے قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اسی طرح جس نے رمضان کا روزہ ایمان و یقین کے ساتھ اور حصول ثواب کی نیت سے رکھا اس کے بھی پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

[3037]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنِ امْرُؤٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَاتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ مَرَّتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالَى مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب فضل صوم، رقم : 1894، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل الصيام، رقم : 1151 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ ایک ڈھال ہے، لہٰذا روزے دار کو چاہیے کہ وہ نہ تو فحش کلامی کرے اور نہ جاہلوں ہی جیسا کوئی کام کرے۔ ہاں، اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا اسے گالی دے تو اس کو دو مرتبہ کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔ اس ذات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے۔ (اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ) روزہ دار اپنا کھانا، پینا اور اپنی خواہشات میرے لیے چھوڑتا ہے روزہ میرے ہی لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے۔

[3038]...... عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: خَمْسٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ إِيمَان دَخَلَ الْجَنَّةَ مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ عَلَى وُضُوئِهِنَّ وَرُكُوعِهِنَّ وَسُجُودِهِنَّ وَمَوَاقِيتِهِنَّ وَصَامَ رَمَضَانَ وَحَجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَأَعْطَى الزَّكَاةَ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ قَالُوا يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ وَمَا أَدَاءُ الْأَمَانَةِ قَالَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ.

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب فی المحافظة علی وقت الصلوات، رقم: 429 وقال الالبانی: حسن، صحيح الترغيب والترهيب، رقم: 369.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزیں ہیں جس نے ان پر ایمان کے ساتھ عمل کیا وہ جنت میں داخل ہوا: جس نے پانچ نمازوں کی ان کے وضو، رکوع، سجود اور اوقات سمیت حفاظت اور پابندی کی، رمضان کے روزے رکھے، بیت اللہ کا حج کیا، اگر اس تک پہنچنے کی استطاعت ہو، زکوٰۃ دی خوشی کے ساتھ اور امانت ادا کی۔ لوگوں نے کہا: اے ابوالدرداء! ادائیگی امانت سے کیا مراد ہے؟ کہا: غسل جنابت۔

[3039]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: قَالَ: اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَسْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب هل يقول انی صائم اذا شتم، رقم: 1904، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل الصيام، رقم: 1151.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا: ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے، سوائے روزے کے، وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا اور روزہ ڈھال ہے، لہٰذا جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو وہ اس دن فحش گفتگو نہ کرے اور نہ شوروغل کرے۔ اگر کوئی اسے برا بھلا کہے یا اس سے جھگڑا کرے تو وہ کہہ دے: میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! قیامت کے دن روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہوگی اور روزہ دار کے لیے دو خوشی کے موقع ہیں وہ ان دونوں پر خوش ہوتا ہے: جب وہ (روزہ) افطار کرتا ہے تو اپنے افطار سے خوش ہوتا ہے اور جب اپنے رب کو ملے گا تو اپنے روزے (کی وجہ) سے خوش ہوگا۔

[**3040**]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل الصيام، رقم: 1151.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ان دونوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: بلاشبہ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ بلاشبہ روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: جب وہ (روزہ) افطار کرتا ہے، خوش ہوتا ہے اور جب وہ اللہ سے ملاقات کرے گا، خوش ہوگا، اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! اللہ کے ہاں، روزہ دار کے منہ کی بو، کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔

[**3041**]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ: تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الزكاة، باب وجوب الزكاة، رقم: 1397، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب بيان الايمان الذي يدخل الجنة، رقم: 14.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک اعرابی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا: مجھے ایسا عمل بتایئے جب میں اس پر عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور تم نماز قائم کرو جو تم پر لکھ دی گئی ہے اور تم فرض زکاۃ ادا کرو اور تم رمضان کے روزے رکھو۔

[3042]...... وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِّي رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهَ وَأَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَصَلَّيْتُ الصَّلَوَاتَ الْخَمْسَ وَأَدَّيْتُ الزَّكَاةَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَقُمْتُهُ فَمِمَّنْ أَنَا قَالَ مِنَ الصِّدِّيْقِينَ وَالشُّهَدَاءِ .

تخريج الحديث مسند البزار، رقم : 25، صحيح ابن حبان : 223/8، رقم : 3429، صحيح ابن خزيمة، رقم : 2212، وصححه الالبانی: صحیح الترغيب والترهيب : 267/1، رقم : 361 .

ترجمة الحديث سیدنا عمرو بن مرة الجهنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: اے اللہ کے رسول! کیا خیال ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اگر میں (صدق دل سے) اس بات کی گواہی دوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور یقیناً آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں اور پانچ وقت کی (فرض) نماز پڑھوں اور زکوٰۃ ادا کروں اور رمضان کے روزے رکھوں اور اس کی راتوں کا قیام بھی کروں تو میرا شمار کن میں ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (پھر تو تیرا شمار) صدیقین اور شہداء میں ہوگا۔"

روزے کے آداب کا بیان

[3043]...... عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَن لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ .

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الصوم، باب لا صيام لمن لم يعزم من الليل، رقم : 730ـ سنن ابی داؤد، كتاب الصوم، باب النية فی الصيام، رقم : 2454 .

ترجمة الحديث سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح طلوع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہونے سے پہلے روزے کی نیت نہ کی تو اس کا روزہ نہیں۔

[3044]...... عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ فِی أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب من لم يدع قول الزور والعمل به فی الصوم، رقم: 1903.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا ترک نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کو اس بات کی کوئی حاجت نہیں کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے۔

[3045]...... عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الْأَكْلِ وَ الشُّرْبِ، إِنَّمَا الصِّيَامُ مِنَ اللَّغْوِ وَ الرَّفَثِ، فَإِنْ سَابَّكَ أَحَدٌ أَوْ جَهِلَ عَلَيْكَ، فَلْتَقُلْ: إِنِّیْ صَائِمٌ، إِنِّی صَائِمٌ.

تخريج الحديث صحيح ابن خزيمة: 242/3، رقم: 1996 وقال الاعظمی: اسناده صحيح، السنن الكبرى للبيهقی: 449/4، رقم: 8312، وصححه الحاكم علی شرط مسلم: 595/1، رقم: 1570.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ صرف کھانا پینا ترک کر دینے کا نام نہیں بلکہ روزہ تو فضول باتوں اور فحش گوئی سے رُکنے کا نام ہے۔ پس اگر کوئی شخص تمہیں گالیاں دے یا تم پر نادانی کا اظہار کرے تو تم کہہ دو: ''بے شک میں روزے دار ہوں، بلاشبہ میں روزے سے ہوں۔

[3046]...... عَنْ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَخْبِرْنِی عَنِ الْوُضُوءِ قَالَ: أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَبَالِغْ فِی الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا.

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الطهارة، باب فی الاستثناء، رقم: 142، سنن ترمذی، كتاب الصوم، باب كراهية مبالغة الاستنشاق للصائم، رقم: 786 وقال الالبانی حسن صحيح وقال الالبانی: صحيح.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے وضو سے متعلق بتائیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صحیح مکمل وضو کرو اور انگلیوں کے درمیان خلال کرو اور ناک میں اچھی طرح پانی ڈالو لیکن اگر روزہ ہو تو ایسا نہ کرو۔

[3047]...... عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ ذَرَعَهُ قَیْءٌ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَیْسَ عَلَیْهِ قَضَاءٌ وَإِنْ اسْتَقَاءَ فَلْیَقْضِ .

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الصوم، باب الصائم یستقئ عامدا، رقم: 2380، سنن ابن ماجه، کتاب الصیام، باب ما جاء فی الصیام یقئ، رقم: 1676 . وقال الالبانی: صحیح .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس روزہ دار کو خود بخود قے آجائے اس پر قضا نہیں اور جو ارادةً قے لائے وہ روزے کی قضا دے۔

[3048]...... عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ أَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقُلْتُ مُرْنِيْ بِأَمْرٍ آخُذُهُ عَنْكَ قَالَ: عَلَیْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لاَ مِثْلَ لَهُ .

تخریج الحدیث سنن نسائی، کتاب الصیام، باب ذکر اختلاف علی محمد بن یعقوب، رقم: 2220، وقال الالبانی: صحیحٌ .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے ایسے عمل کا حکم دیجئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ عطا کر دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزہ رکھ اس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے۔

روزہ گناہوں کے لیے ڈھال ہے

[3049]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ فَقَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ: مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَ ةَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ .

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب الصوم لمن خاف علی نفسه العزبة، رقم: 1905، صحیح مسلم، کتاب النکاح، باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسه الیه، رقم: 1400 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرلے کیونکہ یہ نظر کو نیچا رکھنے اور شرم گاہ کو محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہے اور جو طاقت نہیں رکھتا وہ روزہ رکھے کیونکہ وہ اس کے لیے ڈھال ہے۔

[**3050**]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلٰى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَخْتَصِيَ؟ فَقَالَ ﷺ: خِصَاءُ أُمَّتِي الصِّيَامُ وَالْقِيَامُ.

تخريج الحديث مسند احمد : 179/6، رقم : 6612، وقال احمد شاكر: اسناده صحيحٌ، سلسلة احاديث الصحيحة، رقم : 1830.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے خصی ہونے کی اجازت دیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کا خصی ہونا روزہ اور قیام ہے۔

روزہ اور ریاکاری کا بیان

﴿فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾﴾

(الكهف : 110)

''پھر جو شخص کہ اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو وہ عمل کرے نیک عمل اور اپنے رب کی عبادت میں کسی بھی شریک نہ ٹھہرائے۔''

[**3051**]...... عَنْ شَدَّادِ ابْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ صَلّٰى يُرَائِي فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ يُرَائِي فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِي فَقَدْ اَشْرَكَ.

تخريج الحديث مستدرك حاكم : 365/4، رقم : 7938.

ترجمة الحديث سیّدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی اس نے شرک کیا، جس نے دکھاوے کا روزہ رکھا اس نے شرک کیا اور جس نے دکھاوے کے لیے صدقہ کیا اس نے بھی شرک کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک میں رحمت کے دروازے کھلنے کا بیان

[3052]...... عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ، وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ رَمَضَانَ قَالَ: فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ فَلَمَّا رَآهُ عُتْبَةُ هَابَهُ فَسَكَتَ، قَالَ: فَحَدِّثْ عَنْ رَمَضَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: فِي رَمَضَانَ تُغْلَقُ اَبْوَابُ النَّارِ وَتُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَتُصَفَّدُ فِيْهِ الشَّيَاطِيْنُ قَالَ: وَيُنَادِي فِيْهِ مَلَكٌ: يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ! اَبْشِرْ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ! اَقْصِرْ، حَتّٰى يَنْقَضِيَ رَمَضَانُ.

تخريج الحديث مسند احمد، 93/31، رقم : 18795، وقال الارناؤوط: حديث صحيح.

ترجمة الحديث عرفجہ کہتے ہیں: میں عتبہ بن فرقد کی مجلس میں موجود تھا، وہ ماہِ رمضان کے حوالے سے بیان کر رہے تھے، اتنے میں ایک صحابی تشریف لے آئے، جب عتبہ نے انہیں دیکھا تو وہ مرعوب ہو کر خاموش ہو گئے اور کہا: آپ ماہِ رمضان کے بارے میں بیان کریں، اس صحابی نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا تھا کہ ماہِ رمضان میں جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو قید کر دیا جاتا ہے اور اس ماہ ایک فرشتہ یہ آواز دیتا رہتا ہے: اے نیکی کے متلاشی! خوش ہو جا اور اے برائی کو چاہنے والے! اب تو باز آ جا، یہاں تک رمضان گزر جاتا ہے۔

[3053]...... عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب هل يقال رمضان او شهر رمضان، رقم: 1899، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل شهر رمضان، رقم: 1079.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب رمضان (کا آغاز) ہوتا ہے، رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیریں پہنا دی جاتی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک بخشش کا مہینہ ہے

[3054]...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ فَانْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ يُغْفَرَ لَهُ .

تخريج الحديث مسند احمد : 252/7، رقم : 7444، وقال احمد شاكر: اسناده صحيحٌ، وقال الالبانی، حسن صحيح، صحيح الترغيب والترهيب : 300/2، رقم : 1680 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جائے، جس نے ماہِ رمضان کو پایا، لیکن یہ مہینہ اس کی بخشش سے پہلے گزر گیا۔

[3055]...... عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ إِلَى الْجُمْعَةِ وَرَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ اِذَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب الصلوات الخمس والجمعة إلى الجمعة، رقم : 233 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (روزانہ) پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرا جمعہ اور رمضان سے دوسرا رمضان گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کبیرہ گناہ سرزد نہ ہوں۔

[3056]...... عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَنْ يَحْفَظُ حَدِيثًا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِی الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِی أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ قَالَ لَيْسَ أَسْأَلُ عَنْ ذِهِ إِنَّمَا أَسْأَلُ عَنِ الَّتِی تَمُوجُ كَمَا يَمُوجُ الْبَحْرُ قَالَ وَإِنَّ دُونَ ذَلِكَ بَابًا مُغْلَقًا قَالَ فَيُفْتَحُ أَوْ يُكْسَرُ قَالَ يُكْسَرُ قَالَ ذَاكَ أَجْدَرُ أَنْ لَا يُغْلَقَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب الصوم كفارة، رقم : 1895، صحيح مسلم، الفتن واشراط الساعة، باب فی الفتنة التی تموج كموج البحر، رقم : 144 .

ترجمة الحديث سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا: سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فتنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے متعلق نبی ﷺ کی حدیث کسی کو یاد ہے؟ سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے آپ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: انسان کے لیے اس کے بال بچے، اس کا مال اور اس کے پڑوسی باعث آزمائش ہیں جس کا کفارہ نماز پڑھنا، روزہ رکھنا اور صدقہ دینا بن جاتا ہے۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس فتنے کے متعلق نہیں پوچھ رہا ہوں بلکہ مجھے اس فتنے کے بارے میں دریافت کرنا ہے جو سمندر کی طرح موجزن ہوگا۔ سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اس فتنے سے پہلے ایک بند دروازہ ہے۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اس دروازے کو کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ عرض کیا: اسے توڑا جائے گا۔ سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو یہ دروازہ اس لائق ہے کہ قیامت کے دن تک بند نہ ہو۔ ہم نے راویٔ حدیث مسروق سے دریافت کیا: تم نے ان سے پوچھو کہ آیا سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ وہ دروازہ کون ہے؟ سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ ہاں، انھیں بخوبی علم تھا جیسے وہ یہ جانتے تھے کہ کل سے پہلے رات کا آنا یقینی ہے۔

روزے دار کے لیے جنت واجب ہونے کا بیان

[3057]...... عَنْ سَهْلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَيَقُومُونَ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب الريان للصائمين، رقم: 1896، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل الصيام، رقم: 1152.

ترجمة الحديث سیّدنا سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے جسے ''ریان'' کہا جاتا ہے۔ قیامت کے دن اس سے روزہ دار ہی گزریں گے۔ ان کے علاوہ کوئی دوسرا اس میں سے داخل نہیں ہوگا۔ آواز دی جائے گی روزہ دار کہاں ہیں؟ تو وہ اٹھ کھڑے ہوں گے، ان کے سوا کوئی دوسرا اس میں سے داخل نہیں ہوگا۔ جب وہ داخل ہو جائیں گے تو اسے بند کر دیا جائے گا، کوئی اور اس میں داخل نہ ہوگا۔

[3058]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لِكُلِّ اَهْلِ عَمَلٍ بَابٌ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُدْعَوْنَ بِذَالِكَ الْعَمَلِ، وَلِاَهْلِ الصِّيَامِ بَابٌ يُدْعَوْنَ مِنْهُ يُقَالُ لَهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرَّیَّانُ۔ فَقَالَ أَبُوْ بَکْرٍ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! هَلْ اَحَدٌ یُدْعٰی مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ کُلِّهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَاَنَا اَرْجُو اَنْ تَکُوْنَ مِنْهُمْ یَا اَبَا بَکْرٍ .

تخریج الحدیث مسند احمد: 496/15، رقم: 9800 وقال الارناؤوط: حدیث صحیح وهذا اسناده حسنٌ، مجمع الزوائد: 398/10، رقم: 18652 وقال الهیثمی: رجاله رجال الصحیح .

ترجمة الحدیث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر عمل کرنے والوں کے لیے جنت میں داخل ہونے کے لیے ایک مخصوص دروازہ ہوگا، کہ ان کو جس سے داخل ہونے کے لیے آواز دی جائے گی، روزے داروں کے لئے بھی ایک رَیّان نامی مستقل دروازہ ہوگا، اس سے ان کو بلایا جائے گا۔ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا کوئی ایسا شخص بھی ہوگا، جسے جنت کے تمام دروازوں سے داخل ہونے کی دعوت دی جائے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں اور اے ابوبکر! مجھے امید ہے کہ تم بھی انہی لوگوں میں سے ہوگے۔

[3059]...... عَنْ أَبِیْ أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ: مُرْنِی بِعَمَلٍ یُدْخِلُنِی الْجَنَّةَ، قَالَ: عَلَیْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَاعِدْلَ لَهُ۔ ثُمَّ اَتَیْتُهُ الثَّانِیَةَ، فَقَالَ: عَلَیْكَ بِالصِّیَامِ .

تخریج الحدیث مسند احمد: 465/36، رقم: 22149، وقال الارناؤوط، اسناده صحیح علی شرط مسلم، سنن نسائی، کتاب الصیام، باب ذکر اختلاف علی محمد...... الخ، رقم: 2223، وقال الالبانی: صحیح .

ترجمة الحدیث سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسا عمل کرنے کا حکم دیں کہ جو مجھے جنت میں پہنچا دے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزے رکھا کرو، کیونکہ کوئی دوسرا عمل اس کے مثل نہیں ہے۔ جب میں دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور (یہی مطالبہ رکھا تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزے رکھا کرو۔

[3060]...... عَنْ حُذَیْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: أَسْنَدْتُ النَّبِیَّ ﷺ إِلَی صَدْرِی، فَقَالَ: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، خُتِمَ لَهُ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ صَامَ یَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ، خُتِمَ لَهُ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ خُتِمَ لَهُ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث مسند احمد : 42/7، مسند البزار : 324/2، رقم : 3919 وقال الهيثمى رجاله موثقون، صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 556.

ترجمة الحديث سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سینے سے لگا کر آپ کو آسرا دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه (صدق دل) سے کہا اور اس کا خاتمہ اسی پر ہوا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس شخص نے اللہ کی رضا کے لیے ایک دن کا روزہ رکھا اور اس کا خاتمہ اسی حال میں کر دیا گیا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے صدقہ کیا اور اس کا خاتمہ اسی پر ہوا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

[**3061**]...... وَعَن أَبِي أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ :قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَدْخل بِهِ الْجَنَّةَ قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لا مِثْلَ لَهُ قَالَ : وكَانَ أَبُو أُمَامَةَ لا يُرَى فِي بَيْتِهِ الدُّخَانُ نَهَارًا إِلَّا إِذَا نَزَلَ بِهِم ضَيْفٌ .

تخريج الحديث مسند احمد : 553/36، رقم : 22220 وقال الارناؤوط اسناده صحيح على شرط مسلم رجاله ثقات، مصنف ابن ابى شيبة : 273/2، رقم : 8895 وصححه ابن حبان، رقم : 3425 والالبانى، صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 557.

ترجمة الحديث سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! میری کسی ایسے عمل پر راہنمائی فرمائیے جس پر عمل کر کے میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو روزے کو لازم پکڑ کیونکہ اس کی مثل اور کوئی بھی (عمل) نہیں۔ حدیث کا راوی بیان کرتا ہے کہ ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے گھر دن میں صرف اسی وقت دھواں اٹھتا دکھائی دیتا جب ان کے گھر کوئی مہمان آتا۔ (وگرنہ ابوامامہ رضی اللہ عنہ اور ان کے گھر والے تو کثرت سے نفلی روزوں کا اہتمام کیا کرتے تھے۔)

رمضان المبارک میں جہنم سے نجات ملنے کا بیان

﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ ﴾

(التحريم : 6)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ایندھن لوگ اور پتھر ہیں، اس پر سخت دل، بہت مضبوط فرشتے مقرر ہیں، جو اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جو وہ انھیں حکم دے اور وہ کرتے ہیں جو حکم دیے جاتے ہیں۔“

[3062]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل شهر رمضان، رقم : 1079 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین بیڑیوں میں جکڑ دیے جاتے ہیں۔

روزہ جہنم سے تحفظ دیتا ہے

[3063]...... عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِلَّا بَاعَدَ اللّٰهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الجهاد والسير، باب فضل الصوم فى سبيل الله، رقم : 284، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل الصيام فى سبيل الله لمن يطيقه، رقم : 1153 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص نہیں جو اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھے مگر اللہ تعالیٰ اس دن (کے روزے) کے بدلے اس کے چہرے کو (جہنم کی) آگ سے ستر سال کی مسافت تک دور کر دے گا۔

[3064]...... عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْماً فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بَاعَدَ اللّٰهُ مِنْهُ جَهَنَّمَ مَسِيْرَةَ مِائَةِ عَامٍ .

تخريج الحديث سنن نسائى، كتاب الصيام، باب ذكر الاختلاف على سفيان، رقم : 2254 وقال الالبانى: حسن .

ترجمة الحديث سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے سو سال کی مسافت تک دور کر دیتا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

[3065]...... عَن أَبِي الدَّرْدَاءِ رضي الله عنه ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰه ، جَعَلَ اللّٰه بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ .

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب فضائل الجهاد، باب ما جاء فی فضل الصوم فی سبيل الله، رقم: 1624، وقال الالبانی حسن صحيح، سلسلة الصحيحة، رقم: 563.

ترجمة الحديث سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے ایک دن اللہ تعالیٰ کی راہ میں روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان زمین و آسمان کے خلاء کی مانند خندق بنا دیتا ہے۔''

[3066]...... عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : إِنَّ لِلَّهِ تبارك وتعالى عُتَقَاءَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ يعنى فى رمضان وإن لكل مسلم ، فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ .

تخريج الحديث مسند احمد : 250/7، رقم : 7443، وقال احمد شاكر اسناده صحيح، وقال الالبانى: صحيح لغيره، صحيح الترغيب والترهيب، رقم: 1002.

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک رمضان کے ہر دن اور اس کی ہر رات میں اللہ تعالیٰ جہنم سے لوگوں کی گردنوں کو آزاد فرماتا ہے اور بے شک رمضان کے ہر دن اور ہر رات میں ہر مسلمان کے لیے ایک مقبول دعا ہوتی ہے۔

رمضان المبارک میں نزول قرآن کا بیان

﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ﴾ (البقرة: 185)

''رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا۔''

﴿حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝﴾

(الدخان: 1-3)

''حٰمٓ۔ اس بیان کرنے والی کتاب کی قسم! بے شک ہم نے اسے ایک بہت برکت والی رات میں اتارا، بے شک ہم ڈرانے والے تھے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ فِى لَيْلَةِ ٱلْقَدْرِ ① وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ ② لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ③ تَنَزَّلُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ④ سَلَٰمٌ هِىَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ ٱلْفَجْرِ ⑤﴾ (القدر : 1 تا 5)

''بلا شبہ ہم نے اسے قدر کی رات میں اتارا۔ اور تجھے کس چیز نے معلوم کروایا کہ قدر کی رات کیا ہے؟ قدر کی رات ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور روح اپنے رب کے حکم سے ہر امر کے متعلق اترتے ہیں۔ وہ رات فجر طلوع ہونے تک سراسر سلامتی ہے۔''

[**3067**]...... عَنْ وَاثِلَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: أُنْزِلَتْ صُحُفُ اِبْرَاهِيْمَ اَوَّلَ لَيْلَةٍ مِن رَمَضَانَ، وَاُنْزِلَتِ التَّوْرَاةُ لِسِتٍّ مِنْ رَمَضَانَ، وَاُنْزِلَ الْاِنْجِيْلُ لِثَلَاثَ عَشَرَ لَيْلَةً خَلَتْ مِن رَمَضَانَ، وَاُنْزِلَ الزَّبُوْرُ لِثَمَانَ عَشَرَةَ خَلَتْ مِن رَمَضَانَ، وَاُنْزِلَ الْقُرْآنُ لِاَرْبَعٍ وَعِشْرِيْنَ خَلَتْ مِن رَمَضَانَ.

تخريج الحديث مسند احمد : 107/4، شعب الايمان للبيهقى : 521/3، رقم : 2053، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 1575.

ترجمة الحديث سیدنا واثلہ (بن الاسقع) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابراہیم علیہ السلام پر صحیفے رمضان المبارک کی پہلی شب میں نازل ہوئے۔ رمضان المبارک کی چھ راتیں گزریں تو تورات نازل ہوئی اور انجیل رمضان المبارک کی تیرہ راتیں گزرنے کے بعد نازل ہوئی اور زبور رمضان المبارک کی اٹھارہ راتیں گزرنے کے بعد نازل ہوئی اور قرآن حکیم چوبیس راتیں گزرنے کے بعد نازل ہوا۔

رمضان المبارک میں کثرت سے دعا کرنے کا بیان

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِى عَنِّى فَإِنِّى قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ ٱلدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا۟ لِى وَلْيُؤْمِنُوا۟ بِى لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ⑱⑥﴾ (البقرة : 186)

''اور (اے نبی!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں، جب بھی وہ مجھ سے دعا کرے، پس چاہیے کہ وہ بھی میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3068]...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ثَـلَاثُ دَعْوَاتٍ لَا تُرَدُّ: دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الصَّائِمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ.

تخريج الحديث سنن الكبرىٰ للبيهقى : 345/3، المختارة لضياء : 108/1، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 1797.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین (افراد کی) دعائیں رد نہیں کی جاتیں: والد کی دعا، روزہ دار کی دعا اور مسافر کی دعا۔

[3069]...... عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ الصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ، وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ الْغَمَامِ، وَيَفْتَحُ لَهَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ، وَيَقُولُ الرَّبُّ وَعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ.

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب الدعوات، بابٌ، رقم : 3598، سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب فى الصائم لا ترد دعوته، رقم : 1752.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین لوگ ہیں جن کی دعا رد نہیں ہوتی: روزہ دار جب تک کہ روزہ نہ کھول لے، عدل وانصاف کرنے والا حکمران اور مظلوم انسان کی دعا اللہ بادلوں سے اوپر تک پہنچاتا ہے، اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اللہ رب العزت کہتا ہے: مجھے میری عزت کی قسم! میں تیری مدد کروں گا، بھلے کچھ مدت کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔

رمضان المبارک میں صدقہ خیرات کرنے کی فضیلت

﴿ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴾ (البقرة : 177)

”نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ نیکی تو اس شخص کی ہے جو اللہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، (آسمانی) کتابوں پر اور نبیوں پر ایمان لائے اور مال سے محبت کے باوجود اُسے رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور گردنیں چھڑانے کے لیے خرچ کرے، اور نماز قائم کرے اور زکاۃ دے اور (نیکی ان کی بھی ہے جو) جب عہد کر لیں تو اپنا عہد پورا کریں اور تنگدستی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کریں، وہی لوگ سچے اور وہی پرہیزگار ہیں۔''

﴿مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝﴾ (البقرۃ : 245)

''کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے؟ پھر اللہ وہ مال اس کے لیے کئی گناہ بڑھا دے اور اللہ ہی تنگی کرتا اور فراخی کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔''

﴿وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝﴾ (المنافقون : 10)

''اور اس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمھیں دیا ہے، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے، پھر وہ کہے اے میرے رب! تو نے مجھے قریب مدت تک مہلت کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں سے ہو جاتا۔''

[3070]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب اجود ما كان النبى ﷺ يكون فى رمضان، رقم: 1902، صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب كان النبى ﷺ أجود الناس بالخير من الريح المرسلة، رقم: 2308.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ خیر کی سخاوت کرنے والے تھے۔ اور سب سے زیادہ آپ کی سخاوت ماہِ رمضان میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتی تھی جبکہ سیّدنا جبرئیل علیہ السلام سے آپ کی ملاقات ہوتی تھی۔ سیّدنا جبرئیل علیہ السلام رمضان المبارک کے ختم ہونے تک ہر رات آپ سے ملاقات کرتے، نبی ﷺ ان سے قرآن مجید کا دور فرماتے، جس وقت آپ سے سیّدنا جبرئیل علیہ السلام کی ملاقات ہوتی تو آپ (تیز) بھیجی گئی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہوتے تھے۔

رمضان المبارک اور تقویٰ کا بیان

﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴾ (البقرة : 183)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزہ رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔''

﴿ وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴾ (آل عمران : 133)

''اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔''

﴿ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾ (التغابن : 16)

''سو اللہ سے ڈرو جتنی طاقت رکھو اور سنو اور حکم مانو اور خرچ کرو، تمھارے اپنے لیے بہتر ہوگا اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا لیے جائیں سو وہی کامیاب ہیں۔''

[**3071**]...... عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ لَا اَقُولُ لَكُمْ اِلَّا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ كَانَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم: 6906.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں تمہیں اسی طرح بتاتا ہوں جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا، آپ فرماتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے تیری پناہ میں آتا ہوں، عاجز ہو جانے، سستی، بزدلی، بخل، سخت بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے۔ اے اللہ! میرے دل کو تقویٰ دے، اس کو پاکیزہ کر دے، تو ہی اس (دل) کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا رکھوالا اور اس کا مددگار ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو کوئی فائدہ نہ دے اور ایسے دل سے جو (تیرے خوف سے) نہ ڈرے اور ایسے من سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جسے شرفِ قبولیت نصیب نہ ہو۔

رمضان المبارک اور رضائے الٰہی کے حصول کا بیان

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴾

(التوبة : 72)

”اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور سدا بہار باغوں میں پاکیزہ محلات کا (وعدہ ہے) اور اللہ کی رضا مندی سب سے بڑھ کر (نعمت) ہوگی، یہی عظیم کامیابی ہے۔“

[3072]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: قَالَ اللّٰهُ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ .

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب هل یقول: انی صائم، اذا شتم، رقم: 1904، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب فضل الصیام، رقم: 1151.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ابن آدم کے تمام اعمال اس کے لیے ہیں مگر روزہ، وہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ روزہ ایک ڈھال ہے۔ جب تم میں سے کسی کا روزے کا دن ہو تو وہ بری باتیں اور شور وغوغا نہ کرے۔ اگر اسے کوئی گالی دے یا اس سے جھگڑا کرے تو وہ اسے یہ کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے! روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے۔ روزہ دار کے لیے دو مسرتیں ہیں جن سے وہ خوش ہوتا ہے: ایک تو روزہ کھولنے کے وقت خوش ہوتا ہے، دوسرے جب وہ اپنے مالک سے ملے گا تو روزے کا ثواب دیکھ کر خوش ہوگا۔

[3073]...... عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَنْ قَالَ: (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ)؛ خُتِمَ لَهُ بِهَا؛ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ صَامَ يَوْمًا اِبْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ؛ خُتِمَ لَهُ بِهٖ؛ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ اِبْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ؛ خُتِمَ لَهُ بِهَا؛ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

تخريج الحديث مسند احمد : 391/5، وقال الالبانی: صحيح، صحيح الترغيب والترهيب : 412/1، رقم : 985.

ترجمة الحديث سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ کہا اس کے لیے مہر کردی جاتی ہے کہ وہ جنتی ہے اور جس نے ایک دن اللہ کی رضا جوئی کے لیے روزہ رکھا تو اس کے لیے مہر کردی جاتی ہے کہ وہ جنتی ہے اور جس نے اللہ کی رضا کے لیے صدقہ کیا تو اس کے لیے مہر کردی جاتی ہے کہ وہ جنتی ہے۔

رمضان المبارک میں تعلق باللہ کا بیان

[3074]...... عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي حِجَّةِ الْوَدَاعِ: اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ الْمُصَلُّوْنَ وَ مَنْ يُّقِيْمُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ الَّتِيْ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ وَ يَصُوْمُ رَمَضَانَ وَ يَحْتَسِبُ صَوْمَهٗ وَ يُؤْتِي الزَّكَاةَ مُحْتَسِبًا طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهٗ، وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ الَّتِيْ نَهَى اللّٰهُ عَلَيْهَا.

تخريج الحديث صحيح ابن خزيمة : 240/3، صحيح ابن حبان (الإحسان) : 184/5

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجمع الزوائد: 46/1 وقال الهيثمى، رواه الطبرانى فى الكبير ورجاله موثقون .

ترجمة الحديث سیّدنا عمیر لیثی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: وہ لوگ اللہ کے ولی ہیں جو پانچ فرض نمازیں پڑھتے ہیں، رمضان کے روزے ثواب کی نیت سے رکھتے ہیں اور خوش دلی سے حصول ثواب کی نیت سے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جن کبیرہ گناہوں کے ارتکاب سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا باز رہتے ہیں۔

روزے کا آزمائش میں بہترین سہارا ہونے کا بیان

[3075]...... عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رضي الله عنه مَنْ يَحْفَظُ حَدِيثًا عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فِي الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ قَالَ لَيْسَ أَسْأَلُ عَنْ ذِهِ إِنَّمَا أَسْأَلُ عَنِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَا يَمُوجُ الْبَحْرُ قَالَ وَإِنَّ دُونَ ذَلِكَ بَابًا مُغْلَقًا قَالَ فَيُفْتَحُ أَوْ يُكْسَرُ قَالَ يُكْسَرُ قَالَ ذَاكَ أَجْدَرُ أَنْ لَا يُغْلَقَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب الصوم كفارة، رقم: 1895، صحيح مسلم، كتاب الفتن واشراط الساعة، باب فى الفتنة التى تموج كموج البحر، رقم: 144 .

ترجمة الحديث سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا: سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فتنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کسی کو یاد ہے؟ سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: انسان کے لیے اس کے بال بچے، اس کا مال اور اس کے پڑوسی باعث آزمائش ہیں جس کا کفارہ نماز پڑھنا، روزہ رکھنا اور صدقہ دینا بن جاتا ہے۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس فتنے کے متعلق نہیں پوچھ رہا ہوں بلکہ مجھے اس فتنے کے بارے میں دریافت کرنا ہے جو سمندر کی طرح موجزن ہوگا۔ سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اس فتنے سے پہلے ایک بند دروازہ ہے۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اس دروازے کو کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ عرض کیا: اسے توڑا جائے گا۔ سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو یہ دروازہ اس لائق ہے کہ قیامت کے دن تک بند نہ ہو۔ ہم نے راویٔ حدیث مسروق سے دریافت کیا: تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے ان سے پوچھو کہ آیا سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ وہ دروازہ کون ہے؟ سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ ہاں، انھیں بخوبی علم تھا جیسے وہ یہ جانتے تھے کہ کل سے پہلے رات کا آنا یقینی ہے۔

روزہ کا قیامت کے دن سفارش کرے گا

[3076]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اَلصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُوْلُ الصِّيَامُ: أَیْ رَبِّ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ والشهوات بالنهار، فَشَفِّعْنِی فِيْهِ، وَيَقُوْلُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ، فَشَفِّعْنِی فِيْهِ، قَالَ: فَيُشَفَّعَانِ)).

تخریج الحدیث مسند احمد: 188/6، رقم: 6626، وقال احمد شاكر: اسنادهٗ صحيح، مستدرك حاكم: 740/1، رقم: 2036 وقال صحيح على شرط مسلم، وقال الالبانی: صحيحٌ، صحيح ترغيب والترهيب: 579/1، رقم: 984.

ترجمة الحديث سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن اور روزہ قیامت کے دن بندے کی شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا اے اللہ! میں نے اسے کھانے اور (جائز) شہوت سے دن بھر روکے رکھا لہٰذا اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اور قرآن کہے گا اے اللہ! میں نے اسے رات کو سونے سے روکے رکھا لہٰذا اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چنانچہ ان دونوں کی شفاعت قبول کر لی جائے گی۔"

رمضان المبارک کے روزوں کی قضا کا بیان

﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴾ (البقرة: 185)

"رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لیے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی واضح اور حق باطل سے جدا کرنے والی دلیلیں ہیں، پھر تم سے جو شخص اس مہینے کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پائے تو اسے چاہیے کہ اس کے روزے رکھے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے۔ اللہ تمھارے لیے آسانی چاہتا ہے اور وہ تمھارے لیے تنگی نہیں چاہتا اور تا کہ تم گنتی پوری کرو اور اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمھیں ہدایت دی اور تا کہ تم شکر کرو۔''

[3077]...... عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: مَا كُنْتُ اَقْضِى مَا يَكُوْنُ عَلَىَّ مِنْ رَمَضَانَ إِلَّا فِى شَعْبَانَ حَتّٰى تُوُفِّى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ.

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب الصوم، باب ما جاء فى تاخير قضاء رمضان، رقم: 783، وقال حسن صحيح، وقال الالبانى: صحيح.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، وہ کہتی ہیں: میرا معمول یہ تھا کہ میں ماہ رمضان کے روزوں کی قضا شعبان میں دیا کرتی تھی، یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے۔

[3078]...... عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب من مات وعليه صوم، رقم: 1952، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب قضاء الصيام عن الميت، رقم: 1147.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے روزے ہوں تو اس کا وارث اس کی طرف سے روزے رکھے۔

[3079]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَقْضِيهِ عَنْهَا قَالَ نَعَم قَالَ فَدَيْنُ اللّٰهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى قَالَ سُلَيْمَانُ فَقَالَ الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ وَنَحْنُ جَمِيعًا جُلُوسٌ حِينَ حَدَّثَ مُسْلِمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَا سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَذْكُرُ هَذَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ وَمُسْلِمٍ الْبَطِينِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتِ امْرَأَةٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَقَالَ يَحْيَى وَأَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتِ امْرَأَةٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَقَالَ عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتِ امْرَأَةٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ نَذْرٍ وَقَالَ أَبُو حَرِيزٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتِ امْرَأَةٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ مَاتَتْ أُمِّي وَعَلَيْهَا صَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب من مات وعليه صوم، رقم: 1953.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میری ماں کا انتقال ہو گیا اور ان کے ذمے ایک مہینے کے روزے باقی رہ گئے ہیں۔ کیا میں ان کی طرف سے قضا رکھ سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں ضرور، اللہ تعالیٰ کا قرض اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اسے ادا کر دیا جائے۔ سلیمان اعمش نے بیان کیا کہ حکم اور سلمہ نے کہا جب مسلم بطین نے یہ حدیث بیان کی تو ہم سب وہیں بیٹھے ہوئے تھے۔ ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہم نے مجاہد سے بھی سنا تھا کہ وہ یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے تھے۔ ابو خالد سے روایت ہے کہ اعمش نے بیان کیا ان سے حکم، مسلم بطین اور سلمہ بن کہیل نے، ان سے سعید بن جبیر، عطاء اور مجاہد نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ ایک خاتون نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی کہ میری ''بہن'' کا انتقال ہو گیا ہے پھر یہی قصہ بیان کیا، یحییٰ اور سعید اور ابو معاویہ نے کہا، ان سے اعمش نے بیان کیا، ان سے مسلم نے، ان سے سعید نے اور ان سے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ ایک خاتون نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی کہ میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے اور عبید اللہ نے بیان کیا، ان سے زید بن ابی انیسہ نے، ان سے حکم نے، ان سے سعید بن جبیر نے اور ان سے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ ایک خاتون نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی کہ میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے اور ان پر نذر کا ایک روزہ واجب تھا اور ابو حریز عبد اللہ بن حسین نے بیان کیا، کہا ہم سے عکرمہ نے بیان کیا اور ان سے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ ایک خاتون نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کی کہ میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے اور ان پر پندرہ دن کے روزے واجب تھے۔

[3080]...... عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ قَالَ بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَقَالَ: وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْمِيرَاثُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَصُومُ عَنْهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: صُومِی عَنْهَا قَالَتْ إِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ حُجِّی عَنْهَا .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب قضاء الصيام عن الميت، رقم : 1149 .

ترجمة الحديث بریدہ نے اپنے والد سے روایت کی، کہا: ایک بار میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، آپ کے پاس آ کر ایک عورت نے کہا: میں نے اپنی والدہ کو ایک لونڈی بطور صدقہ دی تھی اور وہ (والدہ) فوت ہوگئی ہیں، کہا: تو آپ نے ارشاد فرمایا: تمہارا اجر پکا ہوگیا اور وراثت نے وہ (لونڈی) تمھیں لوٹا دی۔ اس نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ان کے ذمے ایک ماہ کے روزے تھے، کیا میں ان کی طرف سے روزے رکھوں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: تم ان کی طرف سے روزے رکھو۔ اس نے پوچھا: انہوں نے کبھی حج نہیں کیا تھا، کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: تم ان کی طرف سے حج کرو۔

بچوں کے روزے رکھنے کا بیان

[3081]...... عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ أَرْسَلَ النَّبِيُّ ﷺ غَدَاةَ عَاشُورَاءَ إِلَى قُرَى الْأَنْصَارِ مَنْ أَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيَصُمْ قَالَتْ فَكُنَّا نَصُومُهُ بَعْدُ وَنُصَوِّمُ صِبْيَانَنَا وَنَجْعَلُ لَهُمُ اللُّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمْ عَلَى الطَّعَامِ أَعْطَيْنَاهُ ذَاكَ حَتَّى يَكُونَ عِنْدَ الْإِفْطَارِ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب صوم الصبيان، رقم : 1960، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب من أكل فى عاشوراء فليكف بقية يومه، رقم : 1136 .

ترجمة الحديث سیّدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے عاشوراء کے دن صبح کو انصار کی بستیوں میں یہ پیغام بھیجا: جس نے آج روزہ نہ رکھا ہو وہ بھی باقی دن کچھ نہ کھائے اور جس نے روزہ رکھا ہو وہ روزے سے رہے۔ سیّدنا ربیع رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس حکم کے بعد ہم عاشوراء کا روزہ رکھتیں اور اپنے بچوں کو بھی رکھواتیں، نیز انہیں بہلانے کے لیے ہم روئی کے کھلونے بنا دیتیں۔ جب کوئی ان میں سے کھانے کے لیے روتا تو ہم اسے وہ کھلونا دے دیتیں یہاں تک کہ افطار کا وقت آ جاتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک میں عمرے کا ثواب

[3082]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ سَمَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَسِيتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكِ أَنْ تَحُجِّي مَعَنَا. قَالَتْ لَمْ يَكُنْ لَنَا إِلَّا نَاضِحَانِ فَحَجَّ أَبُو وَلَدِهَا وَابْنُهَا عَلٰى نَاضِحٍ وَتَرَكَ لَنَا نَاضِحًا نَنْضِحُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي فَإِنَّ عُمْرَةً فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الحج، رقم: 3038.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ایک انصاریہ عورت سے فرمایا...... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کا نام بتایا تھا لیکن میں بھول گیا ہوں...... ''تمہیں ہمارے ساتھ حج کرنے سے کس بات نے روک دیا؟'' اس نے جواب دیا: ہمارے پاس پانی ڈھونے والے دو ہی اونٹ تھے، ایک پر اس کے بیٹے کا والد (شوہر) اور بیٹا حج پر چلے گئے ہیں اور ایک اونٹ ہمارے لیے چھوڑ گئے، ہم اس پر پانی ڈھوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''جب رمضان آئے تو تم عمرہ کر لینا، کیونکہ اس (رمضان) میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔''

رمضان المبارک میں حصولِ مغفرت سے محروم رہ جانے والے کا بیان

[3083]...... عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ: أُحْضُرُوْا الْمِنْبَرَ فَحَضَرْنَا فَلَمَّا ارْتَقٰى دَرَجَةً قَالَ: آمِيْنَ فَلَمَّا ارْتَقٰى الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةَ قَالَ آمِيْنَ. فَلَمَّا ارْتَقَى الدَّرَجَةَ الثَّالِثَةَ قَالَ آمِيْنَ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَقَدْ سَمِعْنَا مِنْكَ اَلْيَوْمَ شَيْئًا مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ، قَالَ إِنَّ جِبْرِيْلَ عَرَضَ لِيْ فَقَالَ: بُعْدًا لِمَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرَ لَهُ قُلْتُ آمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بُعْدًا لِمَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ آمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّالِثَةَ قَالَ، بُعْدًا لِمَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ الْكِبَرَ عِنْدَهُ أَوْ أَحَدَهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ آمِيْنَ.

تخريج الحديث مستدرك حاكم: 153/4، رقم: 7256 وقال صحيح ووافقه الذهبى، وقال الالبانى، صحيح لغيره، صحيح الترغيب: 298/2، رقم: 1677.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منبر لاؤ، چنانچہ ہم منبر لائے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم (منبر کی) پہلی سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا (آمین)۔ جب (منبر کی) دوسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا: آمین۔ جب (منبر کی) تیسری سیڑھی پر چڑھے اور (آمین) کہا۔ جب (منبر سے) نیچے اترے تو ہم نے عرض کی اے اللہ کے رسول! آج ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ایسی چیز سنی ہے جو پہلے ہم نے کبھی نہیں سنی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا: وہ شخص (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے) دور ہو گیا جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر (گناہوں کی معافی نہ مانگنے کے سبب) اسے معاف نہ کیا گیا۔ میں نے کہا آمین پھر جب میں دوسری سیڑھی پر چڑھا تو جبریل علیہ السلام نے کہا: وہ شخص (بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے) دور ہو گیا جس کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیا گیا اور اس نے درود نہ پڑھا میں نے کہا آمین۔ پھر جب میں تیسری سیڑھی چڑھا تو جبریل علیہ السلام نے کہا: وہ شخص (بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے) دور ہو گیا جس کے پاس اس کے والدین میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچے پھر وہ (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہو سکا میں نے کہا آمین۔"

رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھنے کا بیان

[3084]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب هل يقال، رمضان أو شهر رمضان، رقم: 1900، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب وجوب صوم رمضان رؤية الهلال، رقم: 1080.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب تم (رمضان کا) چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم (شوال کا) چاند دیکھو تو روزہ موقوف کرو۔ اگر مطلع ابر آلود ہو تو اس کے لیے اندازہ کرلو۔

[3085]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ: لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب قول النبى اذا رأيتم الهلال فصوموا، رقم : 1906، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب وجوب صوم رمضان لرؤية، رقم : 1080.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کا ذکر کیا اور فرمایا: روزہ نہ رکھو حتیٰ کہ چاند دیکھ لو اور اس وقت تک روزے رکھنا بند نہ کرو جب تک کہ چاند نہ دیکھ لو۔ پھر اگر مطلع ابر آلود ہو تو اندازہ (کرکے مہینہ پورا) کرو۔

[3086]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُونَ فَلَا تَصُومُوا حَتّٰى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتّٰى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهٗ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب وجوب صوم رمضان لرؤية، رقم : 1080.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یقیناً مہینہ انتیس دنوں کا (بھی) ہوتا ہے جب اس (چاند) کو دیکھ لو تو روزہ رکھو اور جب اس (شوال کے چاند) کو دیکھ لو تو روزے ختم کرو اور اگر بادل چھا جائیں تو اس (مہینے) کی گنتی پوری کرلو۔

[3087]...... عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْهِلَالَ فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ أُغْمِیَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب وجوب صوم رمضان لرؤية، رقم : 1081.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کا تذکرہ کیا تو ارشاد فرمایا: جب تم اسے دیکھ لو تو روزے رکھو اور تم اسے دیکھ لو تو روزہ رکھنا چھوڑ دو اور اگر تمہارا مطلع ابر آلود ہو جائے تو تیس دنوں کو شمار کرلو۔

[3088]...... عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِی الْبَخْتَرِیِّ قَالَ خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَةَ قَالَ تَرَائَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ قَالَ فَلَقِينَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْنَا إِنَّا رَأَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ فَقَالَ أَیَّ لَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ قَالَ فَقُلْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ مَدَّهُ لِلرُّؤْيَةِ فَهُوَ لِلَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب بيان أنه لا اعتبار بكبر الهلال وصغره، رقم: 1088 .

ترجمة الحديث ابوالبختری سعید رحمہ اللہ نے بیان کیا: ہم عمرے کی ادائیگی کے لیے نکلے، جب ہم نے وادئ نخلہ میں پڑاؤ ڈالا تو ہم نے ایک دوسرے کو چاند دکھایا۔ بعض لوگوں نے کہا: یہ تیسری رات کا ہے اور بعض نے کہا: دوسری رات کا ہے۔ پھر ہماری ملاقات سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو ہم نے کہا: ہم نے چاند دیکھا تو بعض نے لوگوں نے کہا: تیسری رات کا چاند ہے اور بعض نے کہا: دوسری رات کا ہے۔ اس پر انہوں نے کہا: تم نے اسے کس رات دیکھا؟ ہم نے بتایا فلاں فلاں رات (دیکھا ہے۔) اس پر انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ نے رؤیت کے لیے اس کو بڑھا دیا۔ وہ اسی رات کا تھا جس رات تم نے اسے دیکھا۔''

[3089]...... عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ خَطَبَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيْهِ، فَقَالَ: اَلَا إِنِّي قَدْ جَالَسْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَسَأَلْتُهُمْ، اَلَا وَإِنَّهُمْ حَدَّثُوْنِي اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((صُومُوْا لِرُؤْيَتِهِ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهِ وَانْسُكُوْا لَهَا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَتِمُّوْا ثَلَاثِيْنَ، وَاِنْ شَهِدَ شَاهِدَانِ مُسْلِمَانِ، فَصُوْمُوا وَاَفْطِرُوْا))

تخريج الحديث سنن نسائی، كتاب الصيام، باب قبول شهادة الرجل الواحد على هلال رمضان، رقم: 2116 وقال الالبانی: صحيح، مسند احمد: 190/31، رقم: 18895 وقال الارناؤوط: صحيحٌ لغيره .

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب کہتے ہیں: میں نے ایسے دن میں خطبہ دیا کہ جس کے بارے میں یہ شک کیا جا رہا تھا کہ (وہ شعبان کا ہے یا رمضان کا)، میں نے کہا: میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھا ہوں اور ان سے سوالات کیے ہیں، انہوں نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''چاند دیکھ کر روزے رکھا کرو اور چاند دیکھ کر ہی روزے رکھنا ترک کیا کرو اور اسی کے حساب سے دوسری عبادات ادا کرو، اگر کسی وجہ سے چاند چھپ جائے، تو تیس دن پورے کر لو اور اگر دو مسلمان چاند کے نظر آنے کی گواہی دے دیں تو اس بنیاد پر روزہ رکھو اور عید کرو۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3090]...... عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اَصْبَحَ النَّاسُ لِتَمَامِ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا، فَجَاءَ اَعْرَابِيَّانِ فَشَهِدَا اَنَّهُمَا اَهَلَّاهُ بِالْاَمْسِ عَشِيَّةً، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ النَّاسَ اَنْ يُفْطِرُوْا.

تخريج الحديث مسند احمد : 120/31، رقم : 18824 وقال الارناؤوط: اسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين.

ترجمة الحديث ایک صحابی سے روایت ہے کہ لوگوں نے رمضان کی تیس تاریخ کو روزے کی حالت میں صبح کی، اتنے میں دو بدّو آئے اور انھوں نے یہ گواہی دی کہ انہوں نے کل شام کو چاند دیکھا تھا، اس بنا پر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو اسی وقت روزہ افطار کرنے کا حکم دے دیا۔

[3091]...... عَنْ اَبِي عُمَيْرِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمُوْمَةٌ لِيْ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: غُمَّ عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ فَاَصْبَحْنَا صِيَامًا، فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُمْ رَاَوُا الْهِلَالَ بِالْاَمْسِ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُفْطِرُوْا مِنْ يَوْمِهِمْ وَاَنْ يَخْرُجُوْا لِعِيْدِهِمْ مِنَ الْغَدِ.

تخريج الحديث مسند احمد : 191/34، رقم : 20584 وقال الارناؤوط، اسناده جيد رجاله ثقات.

ترجمة الحديث ابوعمیر بن انس کہتے ہیں: مجھے میرے انصاری چچوں، جو کہ صحابہ میں سے تھے، نے بیان کیا کہ (29 رمضان کو) ان کو شوال کا چاند نظر نہ آیا، اس لیے لوگوں نے صبح کو روزہ رکھ لیا، پھر دن کے پچھلے پہر ایک قافلہ آیا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس یہ گواہی دی کہ انہوں نے کل شام کو چاند دیکھا تھا، پس رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ روزہ افطار کر دیں اور اگلے دن عید کے لیے نکلیں۔

سحری کی اہمیت وفضیلت کا بیان

[3092]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب بركة السحور، رقم : 1923، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل السحور، رقم : 1095.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سحری کرو کیونکہ سحری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے میں برکت ہے۔''

[3093]...... عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل السحور، رقم : 1096 .

ترجمة الحديث سیّدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق سحری کے کھانے کا ہے۔''

[3094]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِيْنَ))

تخريج الحديث المعجم الاوسط للطبرانی : 287/6، رقم : 6434، صحيح ابن حبان، رقم : 880، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 865 .

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''یقیناً اللہ اور اُس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔''

بہترین سحری کا بیان

[3095]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: نِعْمَ سَحُوْرُ الْمُؤْمِنِ التَّمْرُ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الصوم، باب من سمى السحور الغداء، رقم : 2345، وقال الالبانی: صحيح .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مومن کی بہترین سحری کھجور ہے۔''

سحری کے وقت کا بیان

﴿أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَآئِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْـَٔانَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾ (البقرة: 187)

''تمھارے لیے روزے کی رات اپنی عورتوں سے صحبت کرنا حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمھارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ نے جان لیا کہ بے شک تم اپنی جانوں کی خیانت کرتے تھے، چنانچہ اس نے تم پر توجہ فرمائی اور تمھیں معاف کر دیا، اس لیے اب تم ان سے ہم بستری کر سکتے ہو اور اللہ نے تمھارے لیے جو لکھ رکھا ہے وہ تلاش کرو، اور کھاؤ اور پیو، حتی کہ تمھارے لیے صبح کی سفید دھاری کالی دھاری سے واضح (روشن) ہو جائے، پھر تم روزے کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھو تو اپنی عورتوں سے ہم بستری نہ کرو یہ اللہ کی حدیں ہیں، لہٰذا تم ان کے قریب مت جاؤ، اللہ لوگوں کے لیے اپنی آیتیں اسی طرح بیان فرماتا ہے تاکہ وہ متقی بنیں۔''

[3096]...... عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ (الطَّائِيِّ) رضی اللہ عنہ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ، قَالَ: ((صَلِّ كَذَا وَكَذَا وَصُمْ، فَإِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ فَكُلْ وَاشْرَبْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ، وَصُمْ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا إِلَّا اَنْ تَرَى الْهِلَالَ قَبْلَ ذٰلِكَ۔)) فَاَخَذْتُ خَيْطَيْنِ مِنْ شَعْرٍ اَسْوَدَ وَاَبْيَضَ، فَكُنْتُ اَنْظُرُ فِيْهِمَا فَلَا يَتَبَيَّنُ لِيْ، فَذَكَرْتُ ذَالِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَضَحِكَ وَقَالَ: ((يَا ابْنَ حَاتِمٍ إِنَّمَا ذَاكَ بَيَاضُ النَّهَارِ مِنْ سَوَادِ اللَّيْلِ۔))

تخريج الحديث مسند احمد 117/32، رقم: 19375، وقال الارناؤوط: حديث صحيح.

ترجمة الحديث سیدنا عدی رضی اللہ عنہ بن حاتم طائی کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نماز اور روزہ کی تعلیم دی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس اس طرح نماز پڑھا کرو اور (اس طرح) روزے رکھا کرو، جب سورج غروب ہو جائے تو (ساری رات) کھا پی سکتے ہو، یہاں تک کہ سفید دھاگہ، سیاہ دھاگے سے ممتاز ہو جائے اور (رمضان کے) پورے تیس روزے رکھا کرو، الّا یہ کہ چاند اس سے پہلے نظر آ جائے۔'' پس میں نے ایک سیاہ اور ایک سفید دھاگہ لیا اور (سحری کے وقت) ان کی طرف دیکھنے لگا، لیکن وہ میرے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

لیے واضح نہیں ہو رہے تھے، اس لیے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ بات بتلائی، آپ ﷺ یہ سن کر مسکرا پڑے اور ارشاد فرمایا: ''سفید دھاگے سے مراد (طلوع فجر کے وقت) دن کی سفیدی کا رات کی سیاہی سے ممتاز ہونا ہے۔''

[3097]...... عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هٰذَا الْبَيَاضُ لِعَمُودِ الصُّبْحِ حَتّٰى يَسْتَطِيرَ هٰكَذَا))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب ان الدخول فى الصوم يحصل بطلوع الفجر، رقم: 1094.

ترجمة الحديث سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بلال رضی اللہ عنہ کی اذان اور صبح کاذب تم کو سحری کھانے سے دھوکے میں نہ رکھے حتیٰ کہ جب اس طرح روشنی پھیل جائے یعنی صبح صادق ہو جائے (تو کھانے سے رک جاؤ)۔''

[3098]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ.))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الاذان، باب اذان الأعمٰى، رقم: 617، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب ان الدخول فى الصوم يحصل بطلوع الفجر، رقم: 1092.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بلال رات کے وقت اذان کہتا ہے، اس لیے تم کھاتے پیتے رہا کرو، یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے دے۔''

سحری کی اذان کا بیان

[3099]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الاذان، باب اذان الاعمٰى، رقم: 617، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب ان الدخول فى الصوم يحصل بطلوع الفجر، رقم: 1092.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلال رات کو اذان دیتے ہیں اس لیے کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ تم ابن ام مکتوم کی اذان سنو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حالتِ جنابت میں روزہ رکھنے کا جواز

[3100]...... عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رضي الله عنهما قَالَتَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلْمٍ ثُمَّ يَصُوْمُ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب صحة صوم من طلع عليه الفجر وهو جنب، رقم: 1109 .

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، ان دونوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ احتلام کے علاوہ جنابت کی حالت میں صبح کرتے تھے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

[3101]...... عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِي رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ حُلْمٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُوْمُ .

تخريج الحديث صحيح بخاري، كتاب الصوم، باب اغتسال الصائم، رقم: 1930، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب صحة صوم من طلع عليه الفجر وهو جنب، رقم: 1109 .

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ رمضان میں فجر کے وقت احتلام سے نہیں (بلکہ اپنی ازواج کے ساتھ صحبت کرنے کی وجہ سے) غسل کرتے اور آپ روزہ رکھ لیتے تھے۔

اذان کے دوران کھانے پینے کا بیان

[3102]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمُ النِّدَاءَ وَالْإِنَاءُ عَلٰى يَدِهِ فَلَايَضَعْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ .))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الصوم، باب فی الرجل يسمع النداء والاناء على يده، رقم: 2350، وقال الالبانی: صحيح، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 1394 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی آدمی اس حال میں اذان سنے کہ برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو وہ اس کو نہ رکھے، حتی کہ اپنی حاجت پوری کر لے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روزہ افطار کرنے کا بیان

﴿ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَآئِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْـَٔانَ بَٰشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَٰشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَٰكِفُونَ فِي الْمَسَٰجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ ءَايَٰتِهِۦ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾ ﴾ (البقرۃ : 187)

”تمھارے لیے روزے کی رات اپنی عورتوں سے صحبت کرنا حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمھارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ نے جان لیا کہ بے شک تم اپنی جانوں کی خیانت کرتے تھے، چنانچہ اس نے تم پر توجہ فرمائی اور تمھیں معاف کر دیا، اس لیے اب تم ان سے ہم بستری کر سکتے ہو اور اللہ نے تمھارے لیے جو لکھ رکھا ہے وہ تلاش کرو، اور کھاؤ اور پیو، حتی کہ تمھارے لیے صبح کی سفید دھاری کالی دھاری سے واضح (روشن) ہو جائے، پھر تم روزے کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھو تو اپنی عورتوں سے ہم بستری نہ کرو یہ اللہ کی حدیں ہیں، لہٰذا تم ان کے قریب مت جاؤ، اللہ لوگوں کے لیے اپنی آیتیں اسی طرح بیان فرماتا ہے تاکہ وہ متقی بنیں۔“

[**3103**]...... عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا وَأَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ .

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب متی یحل فطر الصائم، رقم : 1954، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب بیان وقت انقضاء الصوم وخروج النهار، رقم : 1100.

ترجمة الحديث سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ادھر سے رات آ جائے اور ادھر سے دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار اپنا روزہ افطار کر دے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

[3104]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِی أَوْفَی رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِی سَفَرٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ لِبَعْضِ الْقَوْمِ يَا فُلَانُ قُمْ فَاجْدَحْ لَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَارَسُولَ اللّٰهِ فَلَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُمْ فَشَرِبَ النَّبِیُّ ﷺ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب متى يحل فطر الصائم، رقم : 1955، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب وقت انقضاء الصوم وخروج النهار، رقم : 101 .

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے۔ آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب سورج غروب ہوا تو آپ نے ایک شخص سے فرمایا: ''اے فلاں! اٹھ اور ہمارے لیے ستو تیار کر۔'' اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! شام ہونے دیتے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''اتر کر ہمارے لیے ستو گھول۔'' اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! شام ہونے دیجیے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''اتر اور ہمارے لیے ستو بنا۔'' اس نے پھر عرض کیا: ابھی تو دن باقی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''اتر کر ہمارے لیے ستو تیار کر۔'' چنانچہ وہ شخص اترا اور اس نے ستو تیار کیے تو نبی کریم ﷺ نے انھیں نوش فرمایا۔ پھر ارشاد ہوا: ''جب تم دیکھو کہ رات اس طرف سے آ گئی ہے تو روزہ دار کو چاہیے کہ وہ روزہ افطار کر دے۔''

[3105]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُفْطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ رُطَبَاتٍ فَعَلَى تَمَرَاتٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الصوم، باب ما يفطر عليه، رقم : 2356، سنن ترمذی، كتاب الصوم، باب ما جاء ما يستحب عليه الافطار، رقم : 696 وقال حسن غريب، وقال الالبانی: صحيح .

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نماز سے پہلے چند تازہ کھجوروں سے روزہ افطار کرتے اور اگر تازہ کھجوریں میسر نہ ہوتیں تو خشک کھجوروں سے افطار کرتے اور وہ بھی میسر نہ ہوتیں تو پانی سے چند چلو بھر کر افطار کرتے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3106]...... عَنْ أَنَسٍ: كَانَ ﷺ لَا يُصَلِّى الْمَغْرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ حَتَّى يُفْطِرَ، وَلَوْ عَلَى شَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ.

تخريج الحديث مسند ابى يعلى : 424/6، رقم : 3792، وقال حسين سليم اسد: رجاله رجال الصحيح، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 402/4، رقم : 8132، السلسلة الاحاديث الصحيحة : 145/5، رقم : 2110.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ روزے سے ہوتے تو نمازِ مغرب پڑھنے سے پہلے افطاری کر لیتے تھے، اگرچہ وہ پانی کے ایک گھونٹ سے ہوتی۔

[3107]...... عَنْ أَنَسٍ: قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَبْدَأُ إِذَا أَفْطَرَ بِالتَّمْرِ.

تخريج الحديث السنن الكبرى للنسائى : 65/2، المختارة للضياء : 292/1، السلسلة الصحيحة : 154/5، رقم : 2117.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب افطاری کرتے تو کھجور سے ابتدا کرتے۔

شرعی عذر کے بغیر افطاری کے وقت سے قبل روزہ افطار کرنے کی وعید

[3108]...... عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِي رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَتَانِي رَجُلَانِ، فَأَخَذَا بِضَبْعَيَّ، فَأَتَيَا بِي جَبَلًا وَعْرًا، فَقَالَا: اصْعَدْ، فَقُلْتُ: إِنِّي لَا أُطِيقُهُ، فَقَالَ: إِنَّا سَنُسَهِّلُهُ لَكَ فَصَعِدْتُ، حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي سَوَاءِ الْجَبَلِ إِذَا أَنَا بِأَصْوَاتٍ شَدِيدَةٍ. قُلْتُ: مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ؟ قَالُوا: هَذَا عُوَاءُ أَهْلِ النَّارِ، ثُمَّ انْطُلِقَ بِي فَإِذَا أَنَا بِقَوْمٍ مُعَلَّقِينَ بِعَرَاقِيبِهِمْ، مُشَقَّقَةٌ أَشْدَاقُهُمْ، تَسِيلُ أَشْدَاقُهُمْ دَمًا قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُفْطِرُونَ قَبْلَ تَحِلَّةِ صَوْمِهِمْ.

تخريج الحديث السنن الكبرى للنسائى : 360/3، رقم : 3273 وصححه ابن خزيمة : 237/3، رقم : 1986، وابن حبان : 536/126، رقم : 7491، والحاكم : 595/1، رقم : 1568 والالبانى، الصحيحة: 1669/7، رقم : 3951.

ترجمة الحديث سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئے سنا ایک مرتبہ میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس دو آدمی آئے انہوں نے مجھے کندھے سے پکڑا اور ایک بلند و بالا پہاڑ کے پاس لا کر کہنے لگے اس پر چڑھیے۔ میں نے کہا میں تو اس پہاڑ پر نہیں چڑھ سکتا۔ وہ کہنے لگے ہم اس پر چڑھنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے آسان بنا دیں گے۔ میں اس پہاڑ پر چڑھا یہاں تک کہ جب میں پہاڑ کے درمیان میں پہنچا تو وہاں سخت چیخ و پکار تھی۔ میں نے پوچھا یہ کیسی آوازیں ہیں؟ وہ کہنے لگے یہ جہنمیوں کی چیخ و پکار ہے۔ پھر مجھے مزید آگے لے جایا گیا میں ایسی قوم کے پاس پہنچا جنہیں الٹا لٹکایا گیا تھا۔ ان کی باچھیں چیری ہوئی تھیں اور ان سے خون بہہ رہا تھا۔ میں نے کہا! یہ کون (بدنصیب) ہیں؟ وہ کہنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جو افطاری کے وقت سے قبل ہی روزہ افطار کر لیا کرتے تھے۔''

روزہ جلد افطار کرنے کا بیان

[3109]...... عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ .

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب تعجیل الافطار، رقم : 1957، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب فضل السحور، رقم : 1098 .

ترجمة الحديث سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ ہمیشہ خیر و برکت اور نیکی پر رہیں گے جب تک وہ روزہ جلدی افطار کرتے رہیں گے۔

[3110]...... عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فِي سَفَرٍ فَصَامَ حَتَّى أَمْسَى قَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي قَالَ لَوِ انْتَظَرْتَ حَتَّى تُمْسِيَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي إِذَا رَأَيْتَ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ .

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب تعجیل الافطار، رقم : 1958، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب بیان وقت انقضاء الصوم وخروج النهار، رقم : 1101 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا۔ آپ نے روزہ رکھا۔ جب شام ہوئی تو ایک شخص سے فرمایا: ''اتر کر میرے لیے ستو تیار کر۔'' اس نے عرض کیا: اگر آپ شام تک انتظار کرتے تو بہتر ہوتا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''اتر کر

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

میرے لیے ستو تیار کر۔ جب تو دیکھے کہ رات ادھر سے آ گئی ہے تو روزہ دار کو افطار کر دینا چاہیے۔''

[3111]...... عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُو عَنِ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ فَقَالَتْ مَنْ يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ فَقَالَتْ هٰكَذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل السحور، رقم: 1099.

ترجمة الحديث ابو عطیہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں اور مسروق سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو مسروق نے ان سے عرض کی: محمد ﷺ کے صحابہ میں سے دو آدمی ہیں، دونوں ہی خیر میں کوتاہی نہیں کرتے، ان میں سے ایک مغرب کی نماز (ادا کرنے) اور روزہ کھولنے میں (بہت) جلدی کرتا ہے اور دوسرا مغرب کی نماز اور روزہ کھولنے میں (اس کی نسبت سے قدرے) تاخیر کرتا ہے، اس پر انہوں نے پوچھا: کون مغرب کی نماز اور افطار میں جلدی کرتا ہے؟ انہوں (مسروق) نے جواب دیا: عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

[3112]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَايَزَالُ الدِّيْنُ ظَاهِرًا مَاعَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ لِاَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارَى يُؤَخِّرُوْنَ .

تخريج الحديث سنن ابوداؤد، كتاب الصوم، باب ما يستحب من تعجيل الفطر، رقم: 2353، وقال الالباني: حسن، سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب ما جاء في تعجيل الافطار، رقم: 1698.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ روزہ افطار کرنے میں جلدی کریں گے اس لیے کہ یہود و نصاریٰ تاخیر کرتے ہیں۔''

[3113]...... عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا كَانَ صَائِماً أَمَرَ رَجُلاً فَأَوْفَى عَلَى نَشْزٍ فَإِذَا قَالَ: قَدْ غَابَتِ الشَّمْسُ، أَفْطَرَ .

تخريج الحديث المستدرك للحاكم: 599/1، رقم: 1584 وقال صحيح على شرط الشيخين، السلسلة الاحاديث الصحيحة: 118/، رقم: 2081.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ روزے دار ہوتے تو ایک آدمی کو حکم دیتے، وہ اونچی جگہ پر چڑھ جاتا، جب وہ کہتا کہ سورج غروب ہو گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم افطاری کرتے۔

افطاری کے وقت دعا کا بیان

[3114]...... عَنْ اَبِی اُمَامَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ وَذٰلِكَ فِی كُلِّ لَيْلَةٍ .))

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب ما جاء فی فضل شهر رمضان، رقم: 1643، وقال الالبانی: حسن صحيحٌ .

ترجمة الحديث سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ہر روز افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور یہ سلسلہ (رمضان کی) ہر رات جاری رہتا ہے۔

افطاری کے وقت کی دعا

[3115]...... عَنْ مَرْوَانَ يَعْنِی ابْنَ سَالِمٍ الْمُقَفَّعَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقْبِضُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَيَقْطَعُ مَا زَادَ عَلَى الْكَفِّ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَا أَفْطَرَ قَالَ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الصيام، باب القول عند الافطار، رقم: 2357، وقال الالبانی: حسنٌ .

ترجمة الحديث مروان بن سالم مقفع کہتے ہیں کہ میں نے سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ داڑھی کو اپنی مٹھی میں لیتے اور اس سے جو بڑھی ہوئی ہوتی اسے کاٹ ڈالتے۔ اور بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ''ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ'' ''پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اللہ نے چاہا تو اجر بھی ثابت ہو گیا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افطاری کرانے کا اجر وثواب

[3116]...... عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجَهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ فَطَّرَ صَائِماً كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَأَنَّهُ لاَ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِالصَّائِمِ شَيْئاً .

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الصوم، باب ما جاء فی فضل من فطر صائماً، رقم: 807، وقال حديث حسن صحيح، سنن ابن ماجه، کتاب الصيام، باب فی ثواب من فطر صائماً، رقم: 1748 وقال الالبانی صحيح .

ترجمة الحديث سیّدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو روزے دار کو روزہ افطار کرائے گا اس کو روزہ رکھنے والوں کے برابر اجر دیا جائے گا اور روزے دار کے اجر سے کچھ بھی کم نہیں کیا جائے گا۔“

[3117]...... عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رضی اللہ عنہ ، أن رَسُول اللّٰه ﷺ قَالَ: ((مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا، أَوْ جَهَّزَ حَاجًّا، أو خلفه فى أهله، أَوْ فَطَّرَ صَائِمًا، كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِم، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِم شَيْءٌ)) .

تخريج الحديث السنن الكبرى للنسائى: 375/3، رقم: 3316، المعجم الاوسط للطبرانى: 35/7، رقم: 7700، السنن الكبرى للبيهقى: 404/4، رقم: 8139، صحيح الترغيب والترهيب، رقم: 599 .

ترجمة الحديث سیدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کسی غازی کو تیاری کرے گا یا کسی حاجی کو (سامان سفر حج دے کر) تیار کرے گا یا اس کی غیر موجودگی میں اس کے اہل کی خبر گیری کرے گا، یا روزہ دار کو افطاری کروائے گا تو اس کے لیے ان کے اجر کے برابر اجر و ثواب ہوگا اور اس کے اجر میں کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

افطاری کروانے والے کے لیے دعا کا بیان

[3118]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أُنَاسٍ قَالَ: أَفْطَرَعِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ .

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث سنن دارمی، كتاب الصوم، باب دعاء الصائم لمن يفطر عنده، رقم: 1813، سنن ابی داؤد، الاطعمة، باب الدعاء لرب الطعام اذا اكل عنده، رقم: 3854، وقال الالبانی: صحيح.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب لوگوں کے پاس افطاری کرتے تو یوں کہتے: "أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ" "تمہارے پاس روزہ داروں نے روزہ افطار کیا کریں اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھائیں اور تم پر (رحمت کے) فرشتے نازل ہوں۔"

بیمار کے لیے روزہ چھوڑنے کی رخصت کا بیان

﴿ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَي الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴾ (البقرة: 184)

"(روزے) گنتی کے چند دن ہیں، پھر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں (پھر نہ رکھیں) تو اس کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے، پھر اگر کوئی اپنی خوشی سے (زیادہ) نیکی کرے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اور تمھارا روزہ رکھنا تمھارے لیے کہیں بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔"

[3119]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ مَرَضٍ وَلَا رُخْصَةٍ لَمْ يَقْضِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ إِنْ صَامَهُ.

تخريج الحديث السنن الكبرى للنسائى: 357/3، رقم: 3265، شعب الايمان للبيهقى: 249/5، رقم: 338، مسند اسحاق بن راهويه: 297/1، رقم: 275، والبخارى معلقاً، قبل الحديث، رقم: 1935.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ جو آدمی شرعی رخصت اور بیماری کے بغیر رمضان المبارک کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے تو اس کی تلافی نہیں کرسکتا خواہ وہ عمر بھرے روزے رکھتا رہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سفر میں روزے کی رخصت کا بیان

[3120]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ أَأَصُومُ فِي السَّفَرِ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ فَقَالَ: ((إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب الصوم فی السفر والافطار، رقم: 1943، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب التخيير فی الصوم والفطر فی السفر، رقم: 1121.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدنا حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میں سفر میں روزہ رکھ لوں؟ اور وہ بہت زیادہ روزے رکھا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''(تمھاری مرضی ہے) چاہو تو رکھ لو چاہو تو چھوڑ دو۔''

[3121]...... عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ حَتَّى يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِينَا صَائِمٌ إِلَّا مَا كَانَ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ وَابْنِ رَوَاحَةَ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب اذا صام اياما من رمضان ثم سافر، رقم: 1945، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب التخيير فی الصوم والفطر فی السفر، رقم: 1122.

ترجمة الحديث سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا ہم سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نکلے۔ گرمی اس قدر سخت تھی کہ اس کی شدت سے آدمی اپنے سر پر ہاتھ رکھ لیتا تھا۔ اس وجہ سے ہم میں سے کوئی شخص بھی روزے سے نہ تھا۔ صرف رسول اللہ ﷺ اور سیّدنا عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ روزے دار تھے۔

[3122]...... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَرَأَى زِحَامًا وَرَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَا هَذَا فَقَالُوا صَائِمٌ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب قول النبی ﷺ: ليس من البر الصوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فی السفر، رقم : 1946، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافر، رقم : 1115.

ترجمة الحديث سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران سفر ایک ہجوم دیکھا، اس میں ایک آدمی نظر آیا جس پر سایہ کیا گیا تھا۔ آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یہ شخص روزہ دار ہے۔ آپ نے فرمایا: (ایسے حالات میں) دوران سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔

[3123]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ.

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب لم یعب اصحاب النبی ﷺ بعضهم بعضا فی الصوم والافطار، رقم : 1947، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافر، رقم : 1118.

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کیا کرتے تھے، روزہ رکھنے والا، ترک کرنے والے پر اور چھوڑنے والا روزے دار پر عیب نہیں لگاتا تھا۔

[3124]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَرَفَعَهُ إِلَى يَدَيْهِ لِيُرِيَهُ النَّاسَ فَأَفْطَرَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ.

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب من افطر فی السفر لیراه الناس، رقم : 1948، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافر، رقم : 1113.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ سے مکہ مکرمہ روانہ ہوئے، آپ نے روزہ رکھا حتیٰ کہ جب مقام عسفان پہنچے تو پانی منگوایا، اسے اپنے ہاتھوں کی طرف اٹھایا تاکہ لوگوں کو دکھائیں، پھر آپ نے روزہ افطار کردیا، تاآنکہ آپ مکہ مکرمہ تشریف لائے۔ یہ سفر ماہ رمضان کا تھا۔ سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افطار بھی کیا، اب جو چاہے (دورانِ سفر) روزہ رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

[3125]...... عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لِسِتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّآئِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّآئِمِ.

تخريج الحديث: صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافر، رقم: 1116.

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رمضان کی سولہ تاریخ کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوے میں شریک ہوئے تو ہم میں سے کچھ لوگوں نے روزہ رکھا اور کچھ نے روزہ چھوڑا۔ نہ روزہ دار نے چھوڑنے والے پر عیب لگایا اور نہ چھوڑنے والے نے روزہ دار پر۔

[3126]...... عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصِّيَامِ فِی السَّفَرِ؟ فَقَالَ: ((أَیُّ ذٰلِكَ عَلَيْكَ أَيْسَرُ فَافْعَلْ .))

تخريج الحديث: السلسلة الاحاديث الصحيحة: 898/6، رقم: 2884.

ترجمة الحديث: سیّدنا حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سفر میں روزہ رکھنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو تمہارے لیے آسان ہے وہ کرلو۔''

حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں کے لیے روزے کی رخصت کا بیان

[3127]...... عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِی عَبْدِاللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: اَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَتَغَدّٰى، فَقَالَ: ((اُدْنُ فَكُلْ۔)) قُلْتُ: إِنِّی صَائِمٌ، قَالَ: ((اجْلِسْ اُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّوْمِ اَوِ الصِّيَامِ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ اَوِ الصِّيَامَ۔)) وَاللّٰهِ! لَقَدْ قَالَهُمَا النَّبِیُّ ﷺ كِلْتَاهُمَا أَوْ إِحْدَاهُمَا فَيَالَهَفَ نَفْسِی، فَهَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

تخريج الحديث: سنن ابی داؤد، كتاب الصوم، باب اختيار الفطر، رقم: 2408، سنن ابن ماجة، كتاب الصيام، باب ما جاء فی الافطار للحامل والمرضع، رقم: 1667، وقال الالبانی:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حسن صحيح .

ترجمة الحديث بنوعبداللہ بن کعب کے ایک آدمی سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ، (جو کہ انصاری نہیں ہیں) کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھڑسواروں نے ہمارے قبیلے پر چڑھائی کر دی، میں اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھانا تناول فرما رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ''قریب آجاؤ اور کھانا کھاؤ۔'' میں نے عرض کیا: میں تو روزے سے ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بیٹھ جاؤ، میں تمہیں روزے کے متعلق بتاتا ہوں، اللہ تعالیٰ نے مسافر کو نماز آدھی کی اور مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزوں کی رخصت دی ہے۔'' اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ اور مرضعہ دونوں کا یا کسی ایک کا ذکر کیا تھا، مجھے افسوس ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھایا تھا۔

حالت حیض میں روزہ نہ رکھنے کا بیان

[3128]...... عَنْ أَبِی سَعِیدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم ((أَلَیْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ، وَلَمْ تَصُمْ فَذَلِكَ نُقْصَانُ دِینِهَا)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب الحائض تترك الصوم والصلاة، رقم : 1951 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ عورت کو جب حیض آتا ہے تو وہ نمازیں نہیں پڑھتی اور نہ روزے ہی رکھتی ہے، یہی اس کے دین کا نقصان ہے۔

[3129]...... عَنْ أَبِی سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا تَقُولُ: كَانَ یَكُونُ عَلَیَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ، فَمَا أَسْتَطِیعُ أَنْ أَقْضِیَ إِلَّا فِی شَعْبَانَ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب متى يقضى قضاء رمضان، رقم : 1950، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب قضاء رمضان فى شعبان، رقم : 1146 .

ترجمة الحديث ابوسلمہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا: رمضان کا روزہ مجھ سے چھوٹ جاتا۔ شعبان سے پہلے اس کی قضا کی توفیق نہ ہوتی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حالت روزہ میں جماع کرنے پر کفارہ کا بیان

[3130]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلَكْتُ. قَالَ: ((مَا لَكَ)) قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا صَائِمٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا)) قَالَ: لَا. قَالَ: ((فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ)) قَالَ: لَا. فَقَالَ: ((فَهَلْ تَجِدُ إِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا)) قَالَ: لَا. قَالَ فَمَكَثَ النَّبِيُّ ﷺ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذٰلِكَ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِعَرَقٍ فِيهَا تَمْرٌ- وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ- قَالَ: ((أَيْنَ السَّائِلُ؟)) فَقَالَ: أَنَا. قَالَ: ((خُذْهَا فَتَصَدَّقْ بِهِ)) فَقَالَ الرَّجُلُ أَعَلَى أَفْقَرَ مِنِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَوَاللّٰهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا- يُرِيدُ الْحَرَّتَيْنِ- أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي، فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ثُمَّ قَالَ: ((أَطْعِمْهُ أَهْلَكَ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب المجامع فى رمضان هل يطعم أهله من الكفارة، رقم : 1937، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب تغليظ تحريم الجماع فى نهار رمضان، رقم : 1111.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے کہا یارسول اللہ! میں تو تباہ ہو گیا، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''کیا بات ہوئی؟'' اس نے کہا کہ میں نے روزہ کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کرلیا ہے، اس پر رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''کیا تمہارے پاس کوئی غلام ہے جسے تم آزاد کرسکو؟'' اس نے کہا نہیں، پھر آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''کیا پے در پے دو مہینے کے روزے رکھ سکتے ہو؟'' اس نے عرض کی کہ نہیں، پھر آپ ﷺ نے پوچھا: ''کیا تم میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی طاقت ہے؟'' اس نے اس کا جواب بھی انکار میں دیا، راوی نے بیان کیا کہ پھر نبی کریم ﷺ تھوڑی دیر کے لیے ٹھہر گئے۔ ہم بھی اپنی اسی حالت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ کی خدمت میں ایک بڑا تھیلا (عرق نامی) کھجوروں سے بھرا ہوا پیش کیا گیا۔ عرق تھیلے کو کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''سائل کہاں ہے؟'' اس نے کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ میں حاضر ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے لے لو اور صدقہ کر دو۔'' اس شخص نے کہا کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اپنے سے زیادہ محتاج پر صدقہ کروں؟ بخدا ان دونوں پتھریلے میدانوں کے درمیان کوئی بھی گھرانہ میرے گھر سے زیادہ محتاج نہیں ہے، اس پر نبی کریم ﷺ اس طرح ہنس پڑے کہ آپ کے دندان مبارک نظر آئے۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: ''اچھا جا اپنے گھر والوں ہی کو کھلا دے۔''

جان بوجھ کر قے کرنے کا بیان

[3131]...... عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ ذَرَعَهٗ قَیْءٌ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ، وَاِنِ اسْتَقَاءَ فَلْيَقْضِ .

تخريج الحديث سنن ابى داؤد، كتاب الصوم، باب الصائم يستقئ عامدا، رقم: 2380، سنن ترمذى، كتاب الصوم، باب ما جاء فيمن استقاء عمداً، رقم: 720، وقال حسن غريب وقال الالبانى: صحيحٌ .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس روزہ دار کو خود بخود قے آئے اس پر قضا نہیں ہے، البتہ جو روزہ دار قصداً قے لائے وہ قضا دے۔

روزہ کی حالت میں مسواک کرنے کا بیان

[3132]...... عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِى ـأَوْ لَوْلَا اَنْ أَشُقَّ عَلَى النَّاسِ ـ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الجمعة، باب السواك يوم الجمعة، رقم: 887، صحيح مسلم، الطهارة، باب السواك، رقم: 252 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اگر مجھے اپنی امت یا لوگوں کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے ان کو مسواک کا حکم دے دیتا۔''

[3133]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَا لَا اَعُدُّ وَلَا اُحْصِى، يَسْتَاكُ (وَفِى لَفْظٍ يَتَسَوَّكُ) وَهُوَ صَائِمٌ .

تخريج الحديث مسند احمد: 445/3، رقم: 15678، مسند الحميدى، رقم: 141،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسند البزار، رقم: 3813، صحیح ابن خزیمة، رقم: 2007.

ترجمة الحديث جناب عبد اللہ بن عامر اپنے والد عامر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روزے کی حالت میں اتنی مرتبہ مسواک کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ میں شمار نہیں کرسکتا۔

سحری کھا کر غسل جنابت کرنے کا بیان

[**3134**]...... عَنْ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ كُنْتُ أَنَا وَأَبِي فَذَهَبْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِنْ كَانَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُهُ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب اغتسال الصائم، رقم: 1931، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب صحة يوم صوم من طلع عليه الفجر وهو جنب، رقم: 1109.

ترجمة الحديث جناب ابوبکر بن عبد الرحمٰن سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں اور میرے والد گرامی (عبد الرحمٰن) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا: میں گواہی دیتی ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتلام کے بغیر، جماع سے بحالت جنابت صبح کرتے پھر روزہ رکھتے۔

حالت روزہ میں بھول کر کھا پی لینے کا بیان

[**3135**]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا نَسِيَ فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب الصائم اذا اكل أو شرب ناسيا، رقم: 1933، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب اكل الناسى وشربه وجماعه لا يفطر، رقم: 1155.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص بھول کر کھا پی لے تو وہ اپنے روزے کو پورا کرے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کھلایا پلایا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حالت روزہ میں سینگی لگوانے کا بیان

[3136]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب الحجامة والقئ الصائم، رقم: 1938، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب جواز الحجامة للمحرم، رقم: 1202.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حالت احرام اور حالت روزہ میں پچھنے لگوائے۔

[3137]...... عَنْ هِلَالِ بْنِ عِكْرِمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ عَنِ الصَّائِمِ أَيَحْتَجِمُ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا كُرِهَ لِلضُّعْفِ، ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ أَكْلَةٍ أَكَلَهَا مِنْ شَاةٍ مَسْمُوْمَةٍ سَمَّتْهَا امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ خَيْبَرَ۔

تخريج الحديث مسند احمد: 478/5، رقم: 3547 وقال الارناؤوط: اسناده صحيحٌ.

ترجمة الحديث ہلال بن عکرمہ کہتے ہیں: میں نے عکرمہ سے پوچھا کہ کیا روزے دار سینگی لگوا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: کمزور ہو جانے کی وجہ سے اس کو ناپسند کیا گیا ہے، پھر انہوں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے احرام کی حالت میں سینگی تو لگوائی تھی، لیکن اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ ﷺ نے زہریلی بکری کا گوشت کھا لیا تھا، جو خیبر والوں کی ایک عورت نے آپ ﷺ کو کھلائی تھی۔

حالت روزہ میں سرمہ لگانے کا بیان

[3138]...... عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ: اكْتَحَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ صَائِمٌ.

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب ما جاء فی السواك والكحل للصائم، رقم: 1678، وقال الالبانی: صحيحٌ.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے روزے کی حالت میں سرمہ لگایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موسم کی شدت کی وجہ سے حالت روزہ میں سر پر پانی ڈالنے کا بیان

[3139]...... عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ النَّاسَ فِی سَفَرِهِ عَامَ الْفَتْحِ بِالْفِطْرِ وَقَالَ تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ وَصَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ الَّذِی حَدَّثَنِی لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِالْعَرْجِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِنَ الْعَطَشِ أَوْ مِنَ الْحَرِّ.

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الصوم، باب الصائم يصب عليه الماء من العطش، رقم: 2365 وقال الالبانی: صحيحٌ.

ترجمة الحدیث جناب ابوبکر بن عبدالرحمٰن نبی کریم ﷺ کے کسی صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا، رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سال اپنے سفر میں صحابہ کو روزہ افطار کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: دشمن کے مقابلے کے لیے قوت حاصل کرو۔ اور آپ ﷺ نے خود روزہ رکھا۔ ابوبکر نے کہا: مجھے حدیث بیان کرنے والے نے بتایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقام عرج میں دیکھا آپ روزے سے تھے اور پیاس یا گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر پانی ڈال رہے تھے۔

حالت روزہ میں ارادۃً قے کرنے کا بیان

[3140]...... عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْئُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَمَنِ اسْتَقَاءَ عَمَدًا فَلْيَقْضِ.))

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب الصوم، باب ما جاء فيمن استقاء عمداً، رقم: 720، وقال حسن غريب، سنن ابن ماجه، کتاب الصيام، باب ما جاء فی الصائم يقئی، رقم: 1676 وقال الالبانی، صحيحٌ.

ترجمة الحدیث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس روزے دار پر قے غالب آ جائے تو اس پر کوئی قضائی نہیں، لیکن جو از خود قے کرے تو وہ روزے کی قضائی دے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

روزوں میں وصال کی ممانعت کا بیان

[3141]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ وَاصَلَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَنَهَاهُمْ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ: لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أَظَلُّ أُطْعَمُ وَأُسْقَى.

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب بركة السحور، رقم: 1922، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب النهى عن الوصال فى الصوم، رقم: 1102.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ (بن عمر) رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ''صوم وصال'' کیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی کیا لیکن صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے دشواری ہوگئی۔ اس لیے آپ ﷺ نے اس سے منع فرما دیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس پر عرض کی کہ آپ ﷺ تو صوم وصال رکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔ میں تو برابر کھلایا اور پلایا جاتا ہوں۔''

[3142]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْوِصَالِ. قَالُوا: إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ: ((إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى))

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب الوصال، رقم: 1962، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب النهى عن الوصال فى الصوم، رقم: 1102.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے صوم وصال سے منع فرمایا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی کہ آپ تو وصال کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔''

[3143]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ)) قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَارَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: ((إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذٰلِكَ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَاكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ))

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب التنكيل لمن اكثر الوصال، رقم: 1966، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب النهى عن الوصال فى الصوم، رقم: 1103.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم وصال سے دور رہو۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ بھی تو وصال کرتے ہیں۔ آپ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: ''تم اس معاملے میں میری مثل نہیں ہو، میں (جس طرح) رات گزارتا ہوں، (کہ) میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے، تم انہی اعمال کی زحمت اٹھاؤ، جن کی تم طاقت رکھتے ہو۔''

[**3144**]...... عَنْ لَيْلٰى اِمْرَاَةِ بَشِيْرٍ، قَالَتْ: اَرَدْتُّ اَنْ اَصُوْمَ يَوْمَيْنِ مُوَاصَلَةً فَمَنَعَنِي بَشِيْرٌ وَقَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهُ، وَقَالَ: ((يَفْعَلُ ذَالِكَ النَّصَارٰى وَلٰكِنْ صُوْمُوْا كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ، فَإِذَا كَانَ اللَّيْلُ فَاَفْطِرُوْا))

تخريج الحديث مسند احمد: 286/36، رقم: 21955، وقال الارناؤوط: اسنادهٗ صحيحٌ، مجمع الزوائد: 158/3، رقم: 4902.

ترجمة الحديث لیلیٰ زوجہ بشیر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے دو دن کا بلا افطار متواتر روزہ رکھنا چاہا، لیکن میرے شوہر بشیر نے مجھے ایسا کرنے سے روک دیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کر دیا ہے، نیز آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''اس طرح تو عیسائی کرتے ہیں، تم اسی طرح روزے رکھا کرو جیسے اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے، یعنی رات تک روزہ مکمل کیا کرو، جب رات ہو جائے تو افطاری کر لیا کرو۔''

حالتِ روزہ میں ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغے سے ممانعت

[**3145**]...... عَنْ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ قَالَ: أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا.

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الصوم، باب كراهية مبالغة الاستنشاق الصائم، رقم: 788 وقال حديث حسن صحيحٌ، سنن ابی داؤد، كتاب الصوم، باب الصائم يصب عليه الماء من العطش، رقم: 2366، وقال الالبانی: صحيحٌ.

ترجمة الحديث سیّدنا لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! وضو کے بارے میں مجھے کچھ بتائیے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وضو پورا کرو، انگلیوں کے درمیان خلال کرو اور ناک میں اچھی طرح پانی ڈالو، لیکن اگر روزہ ہو تو پھر ایسا نہ کرو۔

حالت روزہ میں ہر قسم کے فسق و فجور سے ممانعت کا بیان

[**3146**]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَصْخَبْ ، فَإِنْ سَابَّهُ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهُ اَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّى امْرُؤٌ صَائِمٌ .))

تخريج الحديث صحيح بخارى ، كتاب الصوم ، باب هل يقول: انى صائم اذا شتم ، رقم : 1904 ، صحيح مسلم ، كتاب الصيام ، باب حفظ اللسان للصائم ، رقم : 1151 .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی آدمی روزے سے ہو تو وہ اس دن نہ فحش گوئی کرے اور نہ شور مچائے، اگر کوئی آدمی اسے گالی دے یا اس سے لڑے ہے تو وہ اسے جواباً اتنا کہے کہ میں روزے دار ہوں۔''

[3147]...... عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوْعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ مِنْ قِيَامِهِ السَّهَرُ .))

تخريج الحديث سنن ابن ماجة ، كتاب الصيام ، باب ما جاء فى الغيبة والرفث للصائم ، رقم : 1690 ، وقال الالبانى: حسن صحيحٌ ، سنن دارمى ، الرقاق ، باب فى المحافظة على الصوم ، رقم : 2762 .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بہت سے روزے دار ایسے ہیں کہ جن کو روزے کے عوض صرف بھوک نصیب ہوتی ہے اور قیام کرنے والے بھی کئی لوگ ایسے ہیں، جن کو قیام کے عوض صرف بیداری ملتی ہے۔''

[3148]...... عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِىْ اَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ .

تخريج الحديث صحيح بخارى ، كتاب الصوم ، باب من لم يدع قول الزور والعمل به فى الصوم ، رقم : 1903 .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو آدمی جھوٹی بات، اس پر عمل کو نہیں چھوڑتا تو اللہ تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے۔''

شہوت انگیز گفتگو سے پرہیز کرنے کا بیان

[3149]...... عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الْأَكْلِ وَ الشُّرْبِ ، وَ إِنَّمَا الصِّيَامُ مِنَ اللَّغْوِ وَ الرَّفَثِ ، فَإِنْ سَابَّكَ أَحَدٌ أَوْ جَهِلَ عَلَيْكَ فَقُلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنِّي صَائِمٌ .

تخريج الحديث صحيح ابن خزيمة: 242/3، رقم : 1996، وقال الاعظمى: اسناده صحيحٌ، السنن الكبرى للبيهقى : 449/4، رقم : 8312، مستدرك حاكم : 595/1، رقم : 1570 وقال صحيح على شرط مسلم .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزہ صرف کھانا پینا چھوڑنے کا نام نہیں بلکہ روزہ تو لغو اور رفث سے بچنے کا نام ہے اگر کوئی دوسرا شخص تجھے گالی دے یا زیادتی کرے تو کہہ دے (بھائی) میں روزے سے ہوں۔"

بیوی کا بوسہ لینے اور بغل گیر ہونے کا بیان

[3150]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب المباشرة للصائم، رقم : 1927، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب بيان ان القبلة...... الخ، رقم : 1106 .

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں کبھی بوسہ دیتے اور کبھی اپنا بدن میرے بدن سے لگا دیتے مگر وہ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو پانے والے تھے۔

[3151]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ ضَحِكَتْ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب القبلة للصائم، رقم : 1928، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب بيان ان القبلة......الخ، رقم : 1106 .

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی کسی بیوی کو بوسہ دیتے تھے۔ پھر وہ خود ہی ہنس پڑیں۔

[3152]...... عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَيُقَبِّلُ الصَّآئِمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَلْ هٰذِهِ لِأُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((أَمَا وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ))۔

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب بیان ان القبلة......الخ، رقم : 1108 .

ترجمة الحدیث سیّدنا عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کیا روزہ دار (بیوی کا) بوسہ لے سکتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ''ان (ام سلمہ) سے پوچھ لو۔'' اُمّ المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرلیا کرتے تھے۔اس پر انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کے تو اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے گناہ معاف کردیے ہیں! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جواب دیا: ''دیکھو، اللہ کی قسم! میں تم سب سے بڑھ کر اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے والا اور تم سب سے زیادہ اس سے ڈرنے والا ہوں۔''

[3153]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَجَاءَ شَابٌّ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أُقَبِّلُ وَأَنَا صَائِمٌ؟ قَالَ: ((لَا۔)) فَجَاءَ شَيْخٌ فَقَالَ: أُقَبِّلُ وَأَنَا صَائِمٌ؟ قَالَ: ((نَعَمْ۔)) فَنَظَرَ بَعْضُنَا إِلٰى بَعْضٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : ((قَدْ عَلِمْتُ لِمَ نَظَرَ بَعْضُكُمْ إِلٰى بَعْضٍ إِنَّ الشَّيْخَ يَمْلِكُ نَفْسَهُ۔))

تخریج الحدیث مسند احمد : 283/6، رقم : 6739 وقال احمد شاکر : اسناده صحیح وصححه الالبانی: الصحیحة : 138/4، رقم : 1606 .

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے،ایک نوجوان نے آکر کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں روزہ کی حالت میں اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''نہیں۔'' اتنے میں ایک بوڑھا آدمی آیا اور اس نے بھی یہی سوال کیا کہ وہ روزہ کی حالت میں اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ہاں۔'' یہ جواب سن کر ہم نے (ازراہِ تعجب) ایک دوسرے کی طرف دیکھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میں جانتا ہوں کہ تم نے ایک دوسرے کی طرف کیوں دیکھا ہے، بات یہ ہے کہ بوڑھا آدمی اپنے اوپر کنٹرول کرسکتا ہے۔''

[3154]...... عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيِّ رضی اللہ عنہ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَدْ مَسَحَ عَلٰى وَجْهِهِ وَأَدْرَكَ أَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: كَانُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَنْهَوْنِى عَنِ الْقُبْلَةِ تَخَوُّفًا اَنْ اَتقَرَّبَ لِاَكْثَرَ مِنْهَا ، ثُمَّ الْمُسْلِمُوْنَ الْيَوْمَ يَنْهَوْنَ عَنْهَا وَيَقُوْلُ قَائِلُهُمْ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَهُ مِنْ حِفْظِ اللّٰهِ مَا لَيْسَ لِاَحَدٍ .

تخريج الحديث مسند احمد : 72/39، رقم : 23669، وقال الارناؤوط: اسناده صحيح على شرط البخارى، مجمع الزوائد : 165/3، رقم : 4957، وقال الهيثمى رواهُ احمد ورجاله رجال الصحيح .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر عذری رضی اللہ عنہ، جن کے چہرے پر رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ پھیرا تھا اور انہوں نے بہت سے صحابہ کو پایا تھا، سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: صحابہ کرام اس اندیشہ کی بناء پر مجھے (اپنی بیوی کا) بوسہ لینے سے منع کیا کرتے تھے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس سے اگلی چیز کی طرف تجاوز کر جاؤں اور آج کے مسلمان (تابعین) بھی اس سے (مطلق طور پر) منع کرتے ہیں اور (بطورِ دلیل) یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حفاظت حاصل تھی، وہ کسی دوسرے کے لیے تو نہیں ہے۔

شک کے دن کا روزہ نہ رکھنے کا بیان

[**3155**]...... عَنْ صِلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِى الْيَوْمِ الَّذِى يُشَكُّ فِيهِ فَأَتَى بِشَاةٍ فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ .

تخريج الحديث سنن ابى داؤد، كتاب الصوم، باب كراهية صوم يوم الشك، رقم : 2334، سنن ترمذى، كتاب الصوم، باب ما جاء فى كراهية صوم يوم الشك، رقم : 686. وقال: حسن صحيحٌ، وقال الالبانى: صحيحٌ .

ترجمة الحديث جناب صلہ بیان کرتے ہیں کہ ہم سیّدنا عمار رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے اور وہ دن مشکوک تھا (چاند ہونے کی خبر واضح نہ ہوئی تھی) تو بکری کا گوشت پیش کیا گیا۔ مجلس میں سے کچھ لوگ ایک طرف ہوگئے۔ سیّدنا عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: جس نے اس دن کا روزہ رکھا ہے اس نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استقبال رمضان کا روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

[3156]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدُكُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمَهُ، فَلْيَصُمْ ذَلِكَ الْيَوْمَ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب لا يتقد من رمضان بصوم يوم ولا يومين، رقم: 1914، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب لا تقدموا رمضان بصوم يوم ولا يومين، رقم: 1082.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص رمضان سے پہلے (شعبان کی آخری تاریخوں میں) ایک یا دو دن کے روزے نہ رکھے البتہ اگر کسی کو ان میں روزے رکھنے کی عادت ہو تو وہ اس دن روزہ رکھ لے۔''

ایام تشریق کے روزے نہ رکھنے کا بیان

[3157]...... عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَا: لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ يُصَمْنَ إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْهَدْيَ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب صيام ايام التشريق، رقم: 1998.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ کسی کو ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی اجازت نہیں مگر اس کے لیے جسے قربانی کی استطاعت نہ ہو۔

[3158]...... عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب تحريم صوم ايام التشريق، رقم: 1141.

ترجمة الحديث سیّدنا نبیشہ ہذلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ایام تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں۔''

[3159]...... عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَهُ وَأَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَنَادَى ((أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَأَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب تحريم صوم ايام التشريق،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رقم : 1142 .

ترجمة الحديث سیّدنا کعب بن مالک انصاری سے مروی ہے کہ ایام تشریق میں رسول اللہ ﷺ نے اسے اور اوس بن حدثان رضی اللہ عنہما کو بھیجا اور اس نے اعلان کیا: ''جنت میں مومن کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا اور منیٰ کے دن کھانے اور پینے کے دن ہیں۔''

[3160]...... عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَأَيَّامُ التَّشْرِيْقِ عِيْدُنَا أَهْلَ الْاِسْلَامِ وَهِىَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ .

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الصوم، باب کراهية الصوم فی ايام التشريق، رقم : 773، وقال حسن صحيحٌ، سنن ابی داؤد، کتاب الصوم، باب صيام ايام التشريق، رقم : 2419 وقال الالبانی: صحيحٌ .

ترجمة الحديث سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عرفہ کا دن، قربانی کا دن اور تشریق کے دن ہم اہل اسلام کی عید کے دن ہیں اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

[3161]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَلَى أَبِيهِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِمَا طَعَامًا فَقَالَ كُلْ فَقَالَ إِنِّى صَائِمٌ فَقَالَ عَمْرٌو كُلْ فَهَذِهِ الْأَيَّامُ الَّتِى كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُنَا بِإِفْطَارِهَا وَيَنْهَانَا عَنْ صِيَامِهَا قَالَ مَالِكٌ وَهِىَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ .

تخريج الحديث مؤطا امام مالك : 505/1، سنن ابی داؤد، كتاب الصوم، باب صيام ايام التشريق، رقم : 2418 وقال الالبانی: صحيحٌ .

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ اپنے والد عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہیں کھانا کھاتے ہوئے پایا۔ انہوں نے مجھے بھی کھانے کی دعوت دی تو میں نے عرض کیا، میں روزہ سے ہوں۔ انہوں نے فرمایا: ان دونوں کا روزہ رکھنے سے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع کیا ہے۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ان سے مراد ایام تشریق ہیں۔

عید الفطر کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت

[3162]...... عَنْ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ فَقَالَ: هَذَانِ يَوْمَانِ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْيَوْمُ الْآخَرُ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب صوم يوم الفطر، رقم : 1990، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب النهى عن صوم يوم الفطر ويوم الاضحى، رقم : 1137 .

ترجمة الحديث ابن ازہر کے غلام ابوعبید نے بیان کیا کہ عید کے دن میں سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ دو دن ایسے ہیں جن کے روزوں کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہے۔ (رمضان کے) روزوں کے بعد افطار کا دن (عید الفطر) اور دوسرا وہ دن جس میں تم اپنی قربانی کا گوشت کھاتے ہو (عید الاضحیٰ کا دن)۔

[3163]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ ، وَعَنِ الصَّمَّاءِ ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب صوم يوم الفطر، رقم : 1991، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب النهى عن صوم يوم الفطر ويوم الاضحى، رقم : 827 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید (خدری) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور قربانی کے دنوں کے روزوں کی ممانعت کی تھی اور ایک کپڑا سارے بدن پر لپیٹ لینے سے اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

[3164]...... عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا فَوَافَقَ يَوْمَ اَضْحَى أَوْ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ صَوْمِ هٰذَا الْيَوْمِ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب صوم يوم النحر، رقم : 1994، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب النهى عن صوم يوم الفطر ويوم الاضحٰى، رقم : 1139 .

ترجمة الحديث زیاد بن جبیر رحمہ اللہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: میں نے نذر مانی تھی کہ ایک دن کا روزہ رکھوں گا، اور وہ (دن) عید الاضحیٰ یا عید الفطر کو واقع ہو رہا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے نذر کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

[3165]...... عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ عُمَرَ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ صِيَامِ هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ، اَمَّا يَوْمُ الْاَضْحٰى فَتَأْكُلُوْنَ مِنَ لَحمِ نُسُكِكُمْ وَاَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ.

تخريج الحديث مسند احمد، رقم: 163.

ترجمة الحديث ابوعبید کہتے ہیں: عید کے موقع پر میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عیدگاہ میں حاضر ہوا، انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی اور کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے ان دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، (اس کی وجہ یہ ہے کہ) عید الاضحیٰ کے دن تم اپنی قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو اور عید الفطر (ایک ماہ کے) روزوں کے بعد تمہاری افطاری کا دن ہوتا ہے۔

[3166]...... عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَمْشِي بِمِنًى، فَقَالَ: نَذَرْتُ اَنْ اَصُوْمَ كُلَّ يَوْمِ ثُلَاثَاءَ اَوْ اَرْبِعَاءَ، فَوَافَقْتُ هٰذَا الْيَوْمَ، يَوْمَ النَّحْرِ، فَمَا تَرٰى؟ قَالَ: اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِوَفَاءِ النَّذْرِ، وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ اَوْ قَالَ: نُهِيْنَا اَنْ نَصُوْمَ يَوْمَ النَّحْرِ، قَالَ: فَظَنَّ الرَّجُلُ اَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ فَقَالَ: إِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَصُوْمَ كُلَّ يَوْمِ ثُلَاثَاءَ اَوْ اَرْبِعَاءَ، فَوَافَقْتُ هٰذَا الْيَوْمَ، يَوْمَ النَّحْرِ۔ فَقَالَ: اَمَرَ اللّٰهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوْ قَالَ: نُهِيْنَا اَنْ نَصُوْمَ يَوْمَ النَّحْرِ، قَالَ: فَمَا زَادَهُ عَلٰى ذَالِكَ حَتّٰى اَسْنَدَ فِي الْجَبَلِ.

تخريج الحديث مسند احمد: 476/5، رقم: 6235، وقال احمد شاكر: اسنادهٗ صحيحٌ.

ترجمة الحديث زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما منیٰ میں چل رہے تھے کہ ایک آدمی نے ان سے ایک سوال کرتے ہوئے کہا: میں نے نذر مانی ہوئی ہے کہ ہر منگل یا بدھ کو روزہ رکھا کروں گا، لیکن اب یہ دن عید الاضحیٰ کے دن آ رہا ہے، اس کے بارے میں آپ رضی اللہ عنہما کا کیا خیال ہے؟ انھوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے تو نذر کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عید االاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرما دیا ہے۔ اس آدمی کو یہ خیال آیا کہ شاید انھوں نے اس کا سوال نہیں سنا تھا، اس لیے اس نے دوبارہ کہا: میں نے ہر منگل یا بدھ کو روزہ رکھنے کی نذر مانی ہوئی ہے، لیکن اس دفعہ یہ دن عید الاضحیٰ کے دن آ رہا ہے۔ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اللہ تعالیٰ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرما دیا ہے، انہوں نے اس سے زیادہ کچھ نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہا حتی کہ پہاڑ پر چڑھ گئے۔

قربانی کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت

[3167]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: يُنْهَى عَنْ صِيَامَيْنِ وَبَيْعَتَيْنِ: الْفِطْرِ، وَالنَّحْرِ، وَالْمُلَامَسَةِ، وَالْمُنَابَذَةِ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب صوم يوم النحر، رقم : 1993، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب النهى عن صوم يوم الفطر ويوم الاضحٰى، رقم : 1138.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو روزے اور دو قسم کی خرید وفروخت سے منع فرمایا ہے: عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے روزے سے اور ملامسہ، منابذہ بیع سے منع کیا۔

نفلی روزوں کا بیان

[3168]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: ((مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، الجهاد والسير، باب فضل الصوم فى سبيل الله، رقم : 2840، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل الصيام فى سبيل الله لمن يطيقة، رقم : 1153.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرماتے تھے کہ ''جس نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں (جہاد کرتے ہوئے) ایک دن بھی روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت کی دوری تک دور کر دے گا۔''

ایام بیض کے روزے رکھنے کی ترغیب

[3169]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صلى الله عليه وسلم بِثَلَاثٍ: صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى، وَأَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب صيام ايام البيض، رقم : 1981، صحيح مسلم، المساجد، باب استحباب صلاة الضحى، رقم : 721.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہر مہینے کی تین تاریخوں میں روزہ رکھنے کی وصیت فرمائی تھی۔ اسی طرح چاشت کی دو رکعتوں کی بھی فرمائی تھی اور اس بات کی بھی کہ سونے سے پہلے ہی میں وتر پڑھ لیا کروں۔

[3170]...... عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَاتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَصُوْمُ تِسْعاً مِنْ ذِى الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَخَمِيْسَيْنِ .

تخريج الحديث سنن نسائی، کتاب الصیام، باب کیف یصوم ثلاثة ایام...... الخ، رقم : 2417 وقال الالبانی: صحيحٌ .

ترجمة الحديث ہنید بن خالد نے اپنی بیوی سے روایت کیا اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ سے روایت کرتی ہے کہ انہوں نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحجہ کے نو دن، دس محرم اور ہر مہینے میں تین روزے، مہینے کے پہلے سوموار کا اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔

سوموار اور جمعرات کے روزے کا بیان

[3171]...... عَنْ أَبِى قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ الِاثْنَيْنِ فَقَالَ ((فِيهِ وُلِدْتُ وَفِيهِ أُنْزِلَ عَلَيَّ))

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر، رقم: 1162 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوموار کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ”میں اسی دن پیدا ہوا اور اسی دن مجھ پر (قرآن) نازل کیا گیا۔“

[3172]...... عَنْ اَبِى قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلاً سَالَ النَّبِىَّ ﷺ عَنْ صَوْمِهِ فَغَضِبَ ، فَقَالَ: عُمَرُ رضی اللہ عنہ : رَضِيْتُ اَوْ قَالَ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالإِسْلَامِ دِيْنًا ، قَالَ: وَلَا اَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ قَالَ: وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلاً وَبِبَيْعَتِنَا بَيْعَةً ، قَالَ: فَقَامَ عُمَرُ اَوْ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ! رَجُلٌ صَامَ الْاَبَدَ، قَالَ: ((لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ اَوْ مَا صَامَ وَمَا اَفْطَرَ۔)) قَالَ: صَوْمُ يَوْمَيْنِ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ؟ قَالَ: ((وَمَنْ يُطِيْقُ ذَالِكَ؟)) قَالَ: لَيْتَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَوَّانَا لِذَالِكَ، قَالَ: صَوْمُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ؟ قَالَ: ذَاكَ صَوْمُ اَخِيْ دَاوُدَ، قَالَ: صَوْمُ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ؟ قَالَ: ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُّ فِيْهِ، وَاُنْزِلَ عَلَيَّ فِيْهِ، قَالَ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَمَضَانَ إِلٰى رَمَضَانَ؟ قَالَ: ((صَوْمُ الدَّهْرِ وَإِفْطَارُهُ۔)) قَالَ: صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ؟ قَالَ: ((يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ۔)) قَالَ: صَوْمُ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ؟ قَالَ: ((يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ۔))

تخريج الحديث مسند احمد: 224/37، رقم: 22537، وقال الارناؤوط: اسناده صحيح على شرط مسلم.

ترجمة الحديث سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کے بارے میں سوال کیا، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آ گیا، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: ہم اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر اور اپنی بیعت کے حق ہونے پر راضی ہیں، پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ یا کوئی دوسرا آدمی اٹھا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایک آدمی ہمیشہ کے روزے رکھتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''وہ نہ روزہ رکھتا ہے اور نہ افطار کرتا ہے۔'' اس نے پوچھا: دو دن روزہ اور ایک دن ناغہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس کی استطاعت کون رکھتا ہے؟ کاش کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اتنی طاقت دے دیتا۔'' اس نے پوچھا: ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میرے بھائی داؤد علیہ السلام کا روزہ اسی طرح ہوتا تھا۔'' اس نے پوچھا: سوموار اور جمعرات کے روزے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس دن کو میری ولادت ہوئی اور اسی میں مجھ پر قرآن کا نزول شروع ہوا۔'' اس نے پوچھا: ہر مہینے میں تین روزے اور رمضان کے روزے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ ہمیشہ کے روزے بھی ہیں اور ہمیشہ کا افطار بھی ہے۔'' اس نے پوچھا: عرفہ کے دن کا روزہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ روزہ گزشتہ اور آئندہ دو سالوں کے گناہوں کا کفارہ بنتا ہے۔'' اس نے پوچھا: یوم عاشوراء (دس محرم) کا روزہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ روزہ گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ بنتا ہے۔''

[**3173**]...... عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَصُوْمُ الْاَيَّامَ يَسْرُدُ،

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰى يُقَالَ: لَا يُفْطِرُ ، وَيُفْطِرُ الْاَيَّامَ حَتّٰى لَا يَكَادَ اَنْ يَصُوْمَ إِلَّا يَوْمَيْنِ مِنَ الْجُمُعَةِ إِنْ كَانَا فِي صِيَامِهِ، وَإِلَّا صَامَهُمَا ، وَلَمْ يَكُنْ يَصُوْمُ مِنْ شَهْرٍ مِنَ الشُّهُوْرِ مَا يَصُوْمُ مِنْ شَعْبَانَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّكَ تَصُوْمُ لَا تَكَادُ اَنْ تُفْطِرَ وَتُفْطِرُ حَتّٰى لَاتَكَادَ اَنْ تَصُوْمَ إِلَّا يَوْمَيْنِ ، إِنْ دَخَلَا فِي صِيَامِكَ وَإِلَّا صُمْتَهُمَا ، قَالَ: ((اَيُّ يَوْمَيْنِ؟)) قَالَ: قُلْتُ: يَوْمَ الإِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ ، قَالَ: ((ذَانِكَ يَوْمَانِ تُعْرَضُ فِيْهِمَا الْاَعْمَالُ عَلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَاُحِبُّ اَنْ يُعْرَضَ عَمَلِي وَاَنَا صَائِمٌ۔)) قَالَ: قُلْتُ: وَلَمْ اَرَكَ تَصُوْمُ مِنْ شَهْرٍ مِنْ الشُّهُوْرِ مَا تَصُوْمُ مِنْ شَعْبَانَ، قَالَ: ((ذَاكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ، وَهُوَ شَهْرٌ يُرْفَعُ فِيْهِ الْاَعْمَالُ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَاُحِبُّ اَنْ يُرْفَعَ عَمَلِي وَاَنَا صَائِمٌ۔))

تخريج الحديث مسند احمد : 85/36، رقم : 21753، وقال الارناؤوط: إسناده حسنٌ .

ترجمة الحديث سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت اور تسلسل کے ساتھ اس قدر روزے رکھتے کہ کہا جاتا کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی روزے کا ناغہ نہیں کریں گے، لیکن پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناغے شروع کرتے تو اس قدر کثرت سے کرتے کہ ایسے لگتا کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ نہیں رکھیں گے، سوائے ہفتہ کے دو دنوں کے کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل روزوں میں ان کے روزے رکھ چکے ہوتے تو ٹھیک، وگرنہ افطاری والے دنوں میں ان کا روزہ رکھ لیتے تھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم باقی مہینوں کی بہ نسبت شعبان کے زیادہ روزے رکھتے تھے۔ ایک دن میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! بسا اوقات آپ اس انداز میں لگاتار روزے شروع کر دیتے ہیں کہ لگتا ہے کہ اب آپ ناغہ نہیں کریں گے، لیکن پھر آپ یوں روزے ترک کرنا شروع کرتے ہیں کہ لگتا ہے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے، سوائے دو دنوں کے کہ اگر وہ آپ کے روزے میں داخل ہو چکے ہوں تو ٹھیک، وگرنہ صرف ان کے روزہ رکھتے ہیں۔ آپ نے پوچھا: ''کون سے دو دن؟'' میں نے کہا: سوموار اور جمعرات کے دن، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ان دنوں میں لوگوں کے اعمال جہاں کے پروردگار کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ میرے اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور اس حال میں پیش کیے جائیں کہ میں روزہ کی حالت میں ہوں۔'' میں نے کہا: میں دیکھتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باقی مہینوں کی بہ نسبت شعبان میں زیادہ روزے رکھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مہینہ، جو رجب اور رمضان کے درمیان آتا ہے، لوگ اس سے غافل ہیں، حالانکہ اس میں لوگوں کے اعمال ربّ العالمین کے حضور پیش کیے جاتے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ میرے اعمال اللہ کے سامنے اس حال میں پیش کیے جائیں کہ میں اس وقت روزے کی حالت میں ہوں۔"

[3174]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تُعْرَضُ الأَعْمَالُ يَوْمَ الإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ فَأُحِبُّ أَنْ يُعْرَضَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ .

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الصوم، باب ما جاء فى صوم يوم الاثنين والخميس، رقم : 747، وقال حسن غريب ووقال الالبانی: صحيحٌ .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "سوموار اور جمعرات کے دن اعمال نامے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش کیے جائیں تو میں نے روزہ رکھا ہو۔"

داؤد علیہ السلام کے روزوں کا بیان

[3175]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہما قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، يَعْنِي ((إِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا)) فَقُلْتُ: وَمَا صَوْمُ دَاوُدَ؟ قَالَ: ((نِصْفُ الدَّهْرِ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب حق الضيف فى الصوم، رقم : 1974، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب النهى عن الصوم الدهر، رقم : 1159 .

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے یہاں تشریف لائے۔ پھر انہوں نے پوری حدیث بیان کی، یعنی "تمہارے ملاقاتیوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے۔" اس پر میں نے پوچھا، اور داؤد علیہ السلام کا روزہ کیسا تھا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ چھوڑ دینا (صوم داؤدی) ہے۔

[3176]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: أُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنِّي أَقُولُ وَاللّٰهِ لَأَصُومَنَّ النَّهَارَ، وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ، مَا عِشْتُ، فَقُلْتُ لَهُ قَدْ قُلْتُهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: ((فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ، فَصُمْ وَأَفْطِرْ، وَقُمْ وَنَمْ، وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ)) قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: ((فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ)). قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ: ((فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا، فَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ)) فَقُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب حق الجسم فی الصوم، رقم: 1976، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب النهی عن صوم الدهر، رقم: 1159.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک میری یہ بات پہنچائی گئی کہ میں نے کہا ہے کہ اللہ کی قسم! میں ضرور زندگی بھر میں دن میں روزے رکھوں گا اور ساری رات عبادت کروں گا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی، میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں، ہاں میں نے یہ کہا ہے،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''لیکن تیرے اندر اس کی طاقت نہیں، اس لیے روزہ بھی رکھ اور افطار بھی کر۔ عبادت بھی کر اور سو بھی۔ اور مہینے میں تین دن کے روزے رکھا کر۔نیکیوں کا بدلہ دس گنا ملتا ہے۔اس طرح یہ ساری عمر کا روزہ ہو جائے گا۔'' میں نے کہا کہ میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''پھر ایک دن روزہ رکھا کر اور دو دن کے لیے روزے چھوڑ دیا کر۔'' میں نے پھر کہا میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اچھا ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن روزہ نہ رکھ کہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ایسا ہی تھا۔ اور روزہ کا یہ سب سے افضل طریقہ ہے۔'' میں نے اب بھی وہی کہا کہ مجھے اس سے بھی زیادہ کی طاقت ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس سے افضل کوئی روزہ نہیں ہے۔''

عرفہ کے دن کے روزے کی فضیلت

[3177]...... عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ: ((يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ.

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شهر، رقم : 1162 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرفہ کے دن کے روزے سے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک سال گزشتہ ایک سال آئندہ کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

عاشوراء کے دن کا روزہ رکھنا

[3178]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَوْمَ عَاشُورَاءَ إِنْ شَاءَ صَامَ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب صيام يوم عاشوراء، رقم : 2000 .

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عاشوراء کے دن اگر کوئی چاہے تو روزہ رکھ لے۔

[3179]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ، فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ، وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، صيام يوم عاشوراء، رقم : 2001، صحيح مسلم، باب صوم يوم عاشوراء، رقم : 1125 .

ترجمة الحديث ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ (شروع اسلام میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشوراء کے دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا۔ پھر جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو جس کا دل چاہتا اس دن روزہ رکھتا اور جو نہ چاہتا نہیں رکھا کرتا تھا۔

[3180]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ، فَرَأَى الْيَهُودَ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: ((مَا هَذَا؟)) قَالُوا هَذَا يَوْمٌ صَالِحٌ، هَذَا يَوْمٌ نَجَّى اللّٰهُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ، فَصَامَهُ مُوسَى . قَالَ: ((فَأَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ)) فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب صيام يوم عاشوراء، رقم : 2004، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب صوم يوم عاشوراء، رقم : 1130 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ میں تشریف لائے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے یہودیوں کو دیکھا کہ وہ عاشورا کے دن روزہ رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ان سے اس کا سبب معلوم کیا: تو انہوں نے بتایا کہ یہ ایک اچھا دن ہے۔ اسی دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن (فرعون) سے نجات دلائی تھی۔ اس لیے موسیٰ علیہ السلام نے اس دن کا روزہ رکھا تھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر موسیٰ علیہ السلام کے (شریک مسرت ہونے میں) ہم تم سے زیادہ مستحق ہیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اس دن روزہ رکھا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی اس کا حکم دیا۔

[3181]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمٍ فَضَّلَهُ عَلَى غَيْرِهِ، إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهَذَا الشَّهْرَ يَعْنِي: شَهْرَ رَمَضَانَ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب صيام يوم عاشورا، رقم: 2006، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب صوم يوم عاشوراء، رقم: 1132.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو عاشوراء کے دن کے اور اس رمضان کے مہینے کے علاوہ اور کسی دن کو دوسرے دنوں سے افضل جان کر خاص طور سے روزہ رکھتے نہیں دیکھا۔

[3182]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُومُ عَاشُورَآءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصُومُهُ فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ قَالَ: مَنْ شَآءَ صَامَهُ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهُ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب صيام يوم عاشوراء، رقم: 2002، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب صوم يوم عاشوراء، رقم: 1125.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جاہلیت (کے ایام میں) قریش عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ بھی اس دن کا روزہ رکھتے تھے جب آپ ہجرت کر کے مدینہ آ گئے، آپ نے اس دن کا روزہ رکھا اور روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد جب رمضان کا مہینہ فرض (روزوں کے متعین) کر دیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو چاہے اس (عاشوراء کا روزہ رکھ لے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے۔''

[3183]...... عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ خَطِيبًا بِالْمَدِينَةِ يَعْنِي فِي قَدْمَةٍ قَدِمَهَا خَطَبَهُمْ يَوْمَ عَاشُورَآءَ فَقَالَ أَيْنَ عُلَمَآؤُكُمْ يَا أَهْلَ

" محكم دلائل سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَدِينَةِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لِهٰذَا الْيَوْمِ ((هٰذَا يَوْمُ عَاشُورَآءَ وَلَمْ يَكْتُبْ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَّصُومَ فَلْيَصُمْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ)) .

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب صیام یوم عاشوراء، رقم : 2003، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب صوم یوم عاشوراء، رقم : 1129 .

ترجمة الحديث حمید بن عبدالرحمٰن نے بیان کیا کہ انہوں نے سیّدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کو مدینہ میں خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ یعنی (جب) وہ ایک بار وہاں آئے۔ انہوں نے ان کو عاشوراء کے دن خطبہ دیا تو کہا: اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس دن کے بارے میں سنا، آپ ارشاد فرما رہے تھے: یہ عاشوراء کا دن ہے، اللہ تعالیٰ نے تم پر اس کا روزہ فرض نہیں کیا، میں روزے سے ہوں، تم میں سے جو اس کا روزہ رکھنا پسند کرے، وہ روزہ رکھ لے اور جو روزہ نہ رکھنا چاہے، وہ نہ رکھے۔

[3184]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما يَقُوْلُ حِينَ صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ عَاشُورَآءَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ يَوْمٌ تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ صُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ)) قَالَ فَلَمْ يَأْتِ الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتّٰى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ .

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب ای یوم یصام فی عاشوراء، رقم : 1134.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عاشوراء کا روزہ رکھا اور اس کا روزہ رکھنے کا حکم دیا تو صحابہ نے عرض کی: اللہ کے رسول! یہی دن ہے جس کی یہود و نصاریٰ تعظیم کرتے ہیں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب آیندہ سال ہوگا تو اگر اللہ نے چاہا ہم نویں دن کا روزہ رکھیں گے۔ پھر اگلے سال کے آنے سے قبل ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے۔

[3185]...... عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رضي الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَآءَ فَقَالَ: يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر، رقم: 1162.

ترجمة الحدیث سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عاشوراء کے دن کے روزہ سے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ایک سال گزشتہ کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

ماہِ شعبان کے روزے رکھنے کا بیان

[**3186**]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ، فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ إِلَّا رَمَضَانَ، وَمَا رَأَيْتُهُ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ.

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب صوم شعبان، رقم: 1969، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب صیام النبی ﷺ فی غیر رمضان، رقم: 1156.

ترجمة الحدیث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفل روزہ رکھنے لگتے تو ہم (آپس میں) کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنا چھوڑیں گے ہی نہیں اور جب روزہ چھوڑ دیتے تو ہم کہتے کہ اب آپ روزہ رکھیں گے ہی نہیں۔ میں نے رمضان کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی پورے مہینے کا نفلی روزہ رکھتے نہیں دیکھا اور جتنے روزے آپ شعبان میں رکھتے میں نے کسی مہینہ میں اس سے زیادہ روزے رکھتے آپ کو نہیں دیکھا۔

[**3187**]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ ﷺ يَصُومُ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ شَعْبَانَ، فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، وَكَانَ يَقُولُ: ((خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا)) وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ، وَإِنْ قَلَّتْ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا.

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب صوم شعبان، رقم: 1970.

ترجمة الحدیث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان سے زیادہ اور کسی مہینہ میں روزے نہیں رکھتے تھے، شعبان کے پورے دنوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ سے رہتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: ''عمل وہی اختیار کرو جس کی تم میں طاقت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ (ثواب دینے سے) نہیں تھکتا۔ تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خود ہی اکتا جاؤ گے۔‘‘ نبی کریم ﷺ اس نماز کو سب سے زیادہ پسند فرماتے جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے خواہ کم ہی کیوں نہ ہو۔ چنانچہ آپ ﷺ جب کوئی نماز شروع کرتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

[3188]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا تَقُوْلُ: كَانَ اَحَبَّ الشُّهُوْرِ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّصُوْمَهُ شَعْبَانُ، ثُمَّ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ.

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الصوم، باب فی صوم شعبان، رقم: 2431 وقال الالبانی: صحيحٌ.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو نفلی روزے رکھنے کے لیے سب سے زیادہ پسندیدہ شعبان کا مہینہ تھا، آپ ﷺ اس ماہ میں روزے رکھ کر اسے ماہِ رمضان کے ساتھ ملا دیتے۔

[3189]...... عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ، فلا تصوموا حتى يجيئى رَمَضَانُ۔))

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب النهى عن ان يتقدم رمضان بصوم، رقم: 1651، وقال الالبانى: صحيح.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’جب شعبان کا مہینہ آدھا گزر جائے تو روزہ نہ رکھو، یہاں تک کہ ماہِ رمضان آ جائے۔

[3190]...... عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ أَرَكَ تَصُوْمُ شَهْرًا مِنَ الشُّهُوْرِمَا تَصُوْمُ مِنْ شَعْبَانَ قَالَ: ذٰلِكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ وَهُوَّ شَهْرٌ تُرْفَعُ فِيْهِ الأَعْمَالُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَأُحَبُّ أَنْ يُّرْفَعَ عَمَلِىْ وَأَنَا صَائِمٌ.

تخريج الحديث سنن نسائى، كتاب الصيام، باب صوم النبى ﷺ، رقم: 2357 وقال الالبانى: حسن.

ترجمة الحديث سیّدنا اُسامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزے رکھتے آپ ﷺ کو نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس مہینے سے لوگ غافل رہتے ہیں۔ رجب اور رمضان کے درمیان واقع ہونے کی وجہ سے اور اس مہینے میں اعمال رب العالمین کی طرف اٹھائے جاتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل ایسے وقت میں اٹھایا جائے جب میں

” محكم دلائل سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نے روزہ رکھا ہو۔"

خاص ہفتے کے دن کا روزہ رکھنے کی ممانعت

[3191]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رضی اللہ عنہ عَنْ أُخْتِهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تَصُوْمُوْا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِيْمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ إِلَّا لِحَاءَ عِنَبٍ اَوْ عُوْدَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضَغْهُ.))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصوم، باب النهی ان یخص یوم السبت بصوم، رقم: 2421، سنن ترمذی، کتاب الصوم، باب ما جاء فی صوم یوم السبت، رقم: 744 وقال حسنٌ، وقال الالبانی: صحيحٌ.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کی بہن سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ہفتہ کا روزہ نہ رکھا کرو، الاّ یہ کہ یہ ان دنوں میں آجائے کہ جن کے روزے تم پر فرض ہیں، اگر اس دن کو کسی کے پاس کھانے کے لیے کچھ نہ ہو، ما سوائے انگور کے چھلکے یا کسی درخت کی لکڑی کے، تو اسی کو چبا لے۔"

صرف جمعہ کا روزہ رکھنے کی ممانعت

[3192]...... عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرًا رضی اللہ عنہ أَنَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ. زَادَ غَيْرُ أَبِي عَاصِمٍ يَعْنِي أَنْ يَنْفَرِدَ بِصَوْمِهِ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب الصوم، باب صوم يوم الجمعة، رقم: 1984، صحيح مسلم، کتاب الصيام، باب كراهة صيام يوم الجمعة منفردًا، رقم: 1143.

ترجمة الحديث محمد بن عباد نے بیان کیا کہ میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا، کیا نبی ﷺ نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! ابو عاصم کے علاوہ راویوں نے یہ اضافہ کیا ہے کہ صرف (جمعہ کا) روزہ رکھنے سے آپ ﷺ نے منع فرمایا۔

[3193]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((لَا يَصُومَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، إِلَّا يَوْمًا قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب الصوم، باب صوم يوم الجمعة، رقم: 1985،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب کراھة صیام یوم الجمعة منفرداً، رقم: 1144.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کوئی بھی شخص صرف جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھے الا یہ کہ اس سے ایک دن پہلے یا اس کے ایک دن بعد روزہ رکھے۔'' (تو پھر جمعہ کا روزہ رکھنا جائز ہے)

[3194]...... عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: ((إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمُ عِيْدٍ، فَلَا تَجْعَلُوْا يَوْمَ عِيْدِكُمْ يَوْمَ صِيَامِكُمْ إِلَّا اَنْ تَصُومُوْا قَبْلَهُ اَوْ بَعْدَهُ.))

تخریج الحدیث مسند احمد: 395/13، رقم: 8025، وقال الارنوؤط: اسناده حسن وقال احمد شاکر اسنادهٗ صحیحٌ.

ترجمة الحدیث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک جمعہ کا دن، عید کا دن ہے، پس تم اِس عید کے دن روزہ نہ رکھو کرو، الاّ یہ کہ اس سے پہلے ایک دن روزہ رکھ لو یا بعد والے دن۔''

[3195]...... عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہا ، أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَهِيَ صَائِمَةٌ، فَقَالَ: ((أَصُمْتِ أَمْسِ)) قَالَتْ: لَا، قَالَ: ((تُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِيْ غَدًا)) قَالَتْ: لَا، قَالَ: ((فَأَفْطِرِی)). وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ سَمِعَ قَتَادَةَ: حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ، أَنَّ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَتْهُ فَأَمَرَهَا فَأَفْطَرَتْ.

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب صوم یوم الجمعة، رقم: 1986.

ترجمة الحدیث سیّدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے یہاں جمعہ کے دن تشریف لے گئے، (اتفاق سے) وہ روزہ سے تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر دریافت فرمایا: ''کیا کل کے دن بھی تو نے روزہ رکھا تھا؟'' انہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: ''کیا آئندہ کل روزہ رکھنے کا ارادہ ہے؟'' جواب دیا کہ نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پھر روزہ توڑ دو۔'' حماد بن جعد نے بیان کیا کہ انہوں نے قتادہ سے سنا، ان سے ابوایوب نے بیان کیا اوران سے جویریہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اورانہوں نے روزہ توڑ دیا۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ہر مہینے تین روزے رکھنے کا بیان

[3196]...... عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ لَهَا مِنْ اىِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُومُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ اىِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ يَصُومُ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب استحباب صيام ثلاثة ايام من كل شهر، رقم: 1160.

ترجمة الحديث معاذہ عدویہ نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی اہلیہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ہر مہینے تین دن کے روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔ میں نے پوچھا: آپ مہینے کے کن دنوں میں روزہ رکھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ اس کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ مہینے کے کن ایام کا روزہ رکھ رہے ہیں۔

[3197]...... عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ يَصُومُ الدَّهْرَ قَالَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَمْ يَطْعَمِ الدَّهْرَ قَالُوا فَثُلُثَيْهِ قَالَ أَكْثَرَ قَالُوا فَنِصْفَهُ قَالَ أَكْثَرَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ .

تخريج الحديث سنن نسائى، كتاب الصيام، باب صوم ثلثى الدهر، رقم : 2387 وقال الالبانى: صحيحٌ.

ترجمة الحديث نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی سے روایت ہے، انہوں نے کہا: نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا: ایک آدمی ہمیشہ روزے رکھتا ہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کاش وہ کبھی کھانا نہ کھائے۔ صحابہ نے عرض کیا: دوتہائی دنوں کے روزے کیسے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: بہت زیادہ ہیں۔ انہوں نے پوچھا: نصف دنوں کے روزے کیسے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: یہ بھی زیادہ ہیں۔ پھر فرمایا: کیا میں تمہیں وہ روزے نہ بتاؤں جو سینے کا کینہ (دل کے مفاسد) دور کرنے کے لیے کافی ہیں؟ ہر ماہ میں تین دن کے روزے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماہِ محرم کے روزوں کی فضیلت

[3198]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلٰوةُ اللَّيْلِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل صوم المحرم، رقم: 1163.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے ''محرم'' کے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز (تہجد) ہے۔''

[3199]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَرْفَعُهُ قَالَ سُئِلَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ وَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ ((أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ صِيَامُ شَهْرِ اللّٰهِ الْمُحَرَّمِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل صوم المحرم، رقم: 1163.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بیان کر رہے تھے۔ کہا: آپ سے دریافت کیا گیا: فرض نماز کے بعد کون سی نماز افضل ہے اور ماہِ رمضان کے بعد کون سے روزے افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز آدھی رات کی نماز ہے اور رمضان کے مہینے کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں۔

ہمیشہ روزہ رکھنے کی ممانعت

[3200]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ صَامَ الْاَبَدَ فَلَا صَامَ.))

تخريج الحديث سنن نسائی، كتاب الصيام، ذكر الاختلاف على عطاء......الخ، رقم: 2373 وقال الالبانی: صحيحٌ.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے ہمیشہ کے روزے رکھے، اس نے حقیقت میں کوئی روزہ نہیں رکھا۔''

[3201]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ.))

تخریج الحدیث سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب ما جاء فى صيام الدهر، رقم: 1706، وقال الالبانی صحيحٌ.

ترجمة الحديث سیّدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مسلسل روزے رکھے اس نے حقیقت میں کوئی روزہ نہیں رکھا۔

شوال کے چھ روزوں کا بیان

[3202]...... عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ))

تخریج الحدیث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب استحباب صوم ستة ايام من شوال اتباعاً لرمضان، رقم: 1164.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے رمضان کے روزے رکھے، پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ (پورا سال) مسلسل روزے رکھنے کی طرح ہے۔''

[3203]...... عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامَ السَّنَةِ: ﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا﴾.

تخریج الحدیث سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب صيام ستة ايام من شوال، رقم: 1715 وقال الالبانی: صحيحٌ.

ترجمة الحديث رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام سیّدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے عید الفطر کے بعد (شوال کے) چھ دنوں کے روزے رکھے، گویا اس نے سال بھر کے روزے رکھے (ارشاد باری تعالیٰ ہے) جو ایک نیکی لایا اس کے لیے اس جیسی دس ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خاوند کی اجازت کے بغیر عورت کے لیے نفلی روزے رکھنے کی ممانعت

[3204]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: لَا تَصُوْمُ الْمَرْأَةُ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا مِّنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ.

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب الصوم، باب كراهية صوم المرأة الا باذن زوجها، رقم: 782 وقال حسن، سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب فى المرأة تصوم بغير اذن زوجها، رقم: 1761، وقال الالبانی: صحیحٌ.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی عورت رمضان کے علاوہ نفلی روزے اپنے خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔''

قیام رمضان کی فضیلت کا بیان

[3205]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لِرَمَضَانَ: ((مَنْ قَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب صلاة التراويح، باب فضل من قام رمضان، رقم: 2008، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب الترغيب فى قيام رمضان وهو التراويح، رقم: 759.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ رمضان سے متعلق بیان فرما رہے تھے: ''جو شخص بھی اس میں ایمان اور اجر و ثواب کے ارادے سے (رات میں) نماز کے لیے کھڑا ہوا اس کے اگلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔''

[3206]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)) قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالْأَمْرُ عَلَى ذٰلِكَ، ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذٰلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ، وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما.

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب صلاة التراويح، باب فضل من قام رمضان، رقم: 2009، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب الترغيب فى قيام رمضان وهو التراويح، رقم: 759.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رمضان کی راتوں میں (بیدار رہ کر) نماز تراویح پڑھی، ایمان اور ثواب کی نیت کے ساتھ، اس کے اگلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔'' ابن شہاب نے بیان کیا کہ پھر رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوگئی اور لوگوں کا یہی حال رہا (الگ الگ اکیلے اور جماعتوں سے تراویح پڑھتے تھے) اس کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اور عمر رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دور خلافت میں بھی ایسا ہی رہا۔

[3207]...... عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَةَ الْجُهَنِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ إِنْ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَصَلَّيْتُ الْخَمْسَ، وَأَدَّيْتُ الزَّكٰوةَ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَقُمْتُهُ فَمِمَّنْ أَنَا؟ قَالَ: مِنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ.

تخريج الحديث مجمع الزوائد: 46/1، وقال حسين سليم اسد: هذا اسناد صحيحٌ، مسند البزار: 22/1، رقم: 135، وقال الالبانى صحيحٌ، صحيح الترغيب: 267/1، رقم: 361.

ترجمة الحديث سیّدنا عمرو بن مرہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ اُس نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! آپ مجھے بتائیں گے کہ اگر میں اس بات کی گواہی دوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں، اور میں پانچ نمازیں ادا کروں، زکوٰۃ دوں، رمضان کے روزے رکھوں اور اس کا قیام کروں تو میں کن لوگوں میں سے ہوں گا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''صدیقین اور شہداء میں سے ہوگا۔''

[3208]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَام رضی اللہ عنہ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ، وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، تَدخُلُوا الجَنَّةَ بِسَلامٍ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، أبواب صفة القيامة، باب أفشوا السلام وأطعموا الطعام، رقم: 2485۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور رات کو نماز پڑھو جب کہ لوگ سوئے ہوئے ہوں، (اس طرح) تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔''

[3209]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((يَا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَكُنْ بِمِثْلِ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، رقم : 2733 .

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبداللہ! فلاں شخص کی طرح نہ ہوجانا وہ رات کو قیام کیا کرتا تھا، پھر اس نے رات کا قیام ترک کردیا۔

[3210]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((إِنَّ أَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوُدَ وَأَحَبَّ الصَّلٰوةِ إِلَى اللّٰهِ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا))۔

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، رقم : 2739 .

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ (نفلی) روزے داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ (نفلی) نماز داؤد علیہ السلام کی نماز ہے۔ وہ آدھی رات تک سوتے تھے اور اس کا ایک تہائی قیام کرتے تھے اور اس کے (آخری) چھٹے حصے میں سوجاتے تھے اور ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے (روزہ نہ رکھتے) تھے۔

[3211]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ، شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمِ، وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ، صَلَاةُ اللَّيْلِ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل صوم المحرم، رقم: 1163 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''رمضان کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والا روزہ، اللہ کے مہینے محرم کا روزہ ہے، اور فرض نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نماز، رات کی نماز ہے۔''

[3212]...... عَنْ سالمِ بنِ عبدِ اللّٰهِ بنِ عُمَرَ بنِ الخَطَّاب رضی اللہ عنہم ، عَن أبِيهِ: أَنَّ رسولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: نِعْمَ الرَّجلُ عَبْدُ اللّٰهِ لَو كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ .)) قَالَ سالِمٌ: فَكَانَ عَبْدُاللّٰهِ بَعْدَ ذٰلِكَ لَا يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلًا .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث صحيح بخاري، كتاب فضائل الصحابة، باب مناقب عبدالله بن عمر رضى الله عنهما، رقم: 3739، صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب فضائل عبدالله بن عمر، رقم: 2478.

ترجمة الحديث سالم بن عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما اپنے والد (سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''عبداللہ اچھا آدمی ہے اگر یہ رات کو نماز پڑھے (تو زیادہ بہتر ہے)۔'' سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد (میرے والد) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ رات کو بہت کم سوتے تھے۔

[3213]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ، فَصَلَّى وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ، فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ، رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ، وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَإِنْ أَبَىٰ نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ.

تخريج الحديث سنن أبي داود، كتاب الصلاة، باب الحث على قيام الليل، رقم: 1450- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے "حسن صحیح" کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر اللہ کی عبادت کرے اور نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے، اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔ اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر عبادت کرے اور نماز پڑھے اور اپنے خاوند کو جگائے، اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔''

[3214]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ، فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا، كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتِ.

تخريج الحديث سنن أبي داود، كتاب الصلاة، باب الحث على قيام الليل، رقم: 1451- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید (خدری اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب آدمی رات کو بیدار ہو کر اپنی اہلیہ کو بھی بیدار کرے اور دونوں دو رکعت نماز پڑھیں۔ تو ان دونوں کو ذاکرین اور ذاکرات (بہت زیادہ ذکر کرنے والوں) میں لکھ دیا جاتا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3215]...... عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ، يَقُوْلُ: إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً، لا يُوافِقُهَا رَجُلٌ مُسلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ تعالى خيْرًا من أَمْرِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، وَذٰلِكَ كلَّ لَيْلَةٍ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب في الليل ساعة مستجاب فيها الدعاء، رقم: 757.

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''رات میں ایک گھڑی ہے جس مسلمان آدمی کو وہ میسر آجائے، اور وہ اس میں دنیا اور آخرت کے معاملے میں کسی بھلائی کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرما دیتا ہے اور یہ گھڑی ہر رات کو ہوتی ہے۔

[3216]...... عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِى فَأَسْتَجِيبَ لَهُ؟ مَنْ يَسْأَلُنِى فَأُعْطِيَهُ؟ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِى فَأَغْفِرَ لَهُ؟.))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب التهجد، باب الدعاء والصلاة من آخر الليل، رقم: 1145، صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب الترغيب فى الدعاء، رقم: 758.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہر رات کو اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کوئی مجھ سے دعا کرنے والا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے کہ میں اسے دوں، کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کو بخش دوں۔''

رمضان المبارک میں قیام اللیل کی جماعت کا بیان

[3217]...... عَنْ عَائِشَةَ، أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ، فَصَلَّى فِى الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى رِجَالٌ بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا، فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ فَصَلَّوْا مَعَهُ، فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا فَكَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ حَتَّى خَرَجَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ ، لَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الجمعة، باب من قال فى الخطبة بعد الثناء اما بعد، رقم : 924، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب الترغيب فى قيام رمضان وهو التراويح، رقم : 761.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت اٹھ کر مسجد میں نماز پڑھی اور چند صحابہ رضی اللہ عنہم بھی آپ کی اقتداء میں نماز پڑھنے کھڑے ہوگئے۔ صبح کو ان صحابہ (رضوان اللہ علیہم اجمعین) نے دوسرے لوگوں سے اس کا ذکر کیا چنانچہ (دوسرے دن) اس سے بھی زیادہ جمع ہوگئے اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ دوسری صبح کو اس کا چرچا اور زیادہ ہوا پھر کیا تھا تیسری رات بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوگئے اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ کے پیچھے نماز شروع کردی۔ چوتھی رات جو آئی تو مسجد میں نمازیوں کی کثرت سے تل رکھنے کی بھی جگہ نہیں تھی۔ لیکن آج رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز نہ پڑھائی اور فجر کی نماز کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ شہادت پڑھا پھر ارشاد فرمایا: ''امابعد! مجھے تمہاری اس حاضری سے کوئی ڈر نہیں لیکن میں اس بات سے ڈرا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ کردی جائے، پھر تم سے یہ ادا نہ ہوسکے۔''

[3218]...... عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ، إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا النَّاسُ أَوْزَاعٌ مُتَفَرِّقُونَ يُصَلِّي الرَّجُلُ لِنَفْسِهِ، وَيُصَلِّي الرَّجُلُ فَيُصَلِّي بِصَلَاتِهِ الرَّهْطُ فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّي أَرَى لَوْ جَمَعْتُ هَؤُلَاءِ عَلَى قَارِئٍ وَاحِدٍ لَكَانَ أَمْثَلَ . ثُمَّ عَزَمَ فَجَمَعَهُمْ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ لَيْلَةً أُخْرَى، وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ قَارِئِهِمْ، قَالَ عُمَرُ نِعْمَ الْبِدْعَةُ، هَذِهِ، وَالَّتِي يَنَامُونَ عَنْهَا أَفْضَلُ مِنَ الَّتِي يَقُومُونَ، يُرِيدُ آخِرَ اللَّيْلِ، وَكَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ أَوَّلَهُ .

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب صلاۃ التراویح، باب فضل من قام رمضان، رقم : 2010.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن عبد، القاری سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا، میں سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ رمضان کی ایک رات مسجد میں گیا۔ سب لوگ متفرق اور منتشر تھے۔ کوئی اکیلا نماز پڑھ رہا تھا، اور کچھ کسی کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے۔ اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ اگر میں تمام لوگوں کو ایک قاری کے پیچھے جمع کردوں تو زیادہ اچھا ہوگا۔ چنانچہ آپ نے یہی ٹھان کر ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو ان کا امام بنادیا۔ پھر ایک رات جو میں ان کے ساتھ نکلا تو دیکھا کہ لوگ اپنے امام کے پیچھے نماز (تراویح) پڑھ رہے ہیں۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ نیا طریقہ بہتر اور مناسب ہے اور (رات کا) وہ حصہ جس میں یہ لوگ سو جاتے ہیں اس حصہ سے بہتر اور افضل ہے جس میں یہ نماز پڑھتے ہیں۔ آپ کی مراد رات کے آخری حصہ (کی فضیلت) سے تھی۔ کیونکہ لوگ یہ نماز رات کے شروع ہی میں پڑھ لیتے تھے۔

[3219]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَجْوَدَ النَّاسِ ، وَكَانَ اَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِی رَمَضَانَ حِيْنَ يَلْقَاهُ جِبْرِيْلَ ، وَكَانَ يَلْقَاهُ فِی كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ ، قَالَ: فَلَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ۔

تخريج الحديث صحيح بخاری ، كتاب الصوم ، باب اجود ما كان النبی ﷺ يكون فی رمضان ، رقم : 1902 ، صحيح مسلم ، كتاب الفضائل ، باب كان النبی ﷺ اجود الناس بالخير من الريح المرسلة ، رقم : 2308 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ویسے تو رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے، لیکن جب ماہِ رمضان میں آپ ﷺ کی ملاقات جبریل علیہ السلام سے ہوتی تو آپ ﷺ بہت زیادہ سخاوت کرتے تھے۔ ماہِ رمضان کی ہر رات کو جبریل علیہ السلام آپ ﷺ سے ملاقات کرتے اور آپ ﷺ کے ساتھ قرآن مجید کا دور کرتے، رسول اللہ ﷺ بھیجی ہوئی ہوا سے بھی بڑھ کر سخاوت کیا کرتے تھے۔

رکعات تراویح کی تعداد کا بیان

[3220]...... عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِی رَمَضَانَ فَقَالَتْ: مَا كَانَ يَزِيدُ فِی رَمَضَانَ ، وَلَا فِی غَيْرِهِ عَلَى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ؟ قَالَ: ((يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب صلاة التراويح، باب فضل من قام رمضان، رقم: 2013، صحيح مسلم، المساجد، باب صلاة الليل، رقم: 738.

ترجمة الحديث ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے بیان کیا کہ انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (تراویح یا تہجد کی نماز) رمضان میں کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے بتلایا کہ رمضان ہو یا کوئی اورمہینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی چار رکعت پڑھتے، تم ان کے حسن وخوبی اورطول کا حال نہ پوچھو، پھر چار رکعت پڑھتے، ان کے بھی حسن وخوبی اورطول کا حال نہ پوچھو، آخر میں تین رکعت (وتر) پڑھتے تھے۔ میں نے ایک بار پوچھا، یارسول اللہ! کیا آپ وتر پڑھنے سے پہلے سوجاتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔“

[3221]...... عَنْ جَابِرٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَأَوْتَرَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْقَابِلَةُ اجْتَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ، رَجَوْنَا أَنْ يُصَلِّيَ بِنَا قَالَ: ((إِنِّي خَشِيتُ، أَوْ كَرِهْتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ))

تخريج الحديث معجم الاوسط للطبرانى: 108/4، رقم: 3733، مختصر قيام الليل للمروزى: 274/1.

ترجمة الحديث سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں رمضان کے مہینے میں آٹھ رکعات اور وتر پڑھائے۔ جب اگلی رات آئی تو ہم مسجد میں اس امید سے اکٹھے ہوئے کہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے خدشہ محسوس کیا یا میں نے ناپسند کیا کہ تم پر (قیام رمضان) فرض کردیا جائے۔

[3222]...... عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَتَمِيمًا الدَّارِيَ رضی اللہ عنہما أَنْ يَقُومَا لِلنَّاسِ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث مؤطا امام مالك، كتاب الصلاة فی رمضان: 114/1، سنن الكبرىٰ، للبيهقی: 496/2، طحاوی معانی الآثار: 193/1، معرفة السنن والآثار: 376/2- وقال النيموی: ”اسناده صحيح“ آثار السنن، ص: 392- وقال الالبانی: هذا اسناد صحيح جداً الارواء: 192/2.

ترجمة الحدیث سیّدنا سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سیّدنا ابی بن کعب اور سیّدنا تمیم داری رضی اللہ عنہما کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو گیارہ رکعات پڑھائیں۔“

[3223]...... عَنِ السَّائِبِ أَنَّهُ قَالَ: أَنَّ عُمَرَ جَمَعَ النَّاسَ عَلَ أُبَيٍّ وَتَمِيمٍ فَكَانَا يُصَلِّيَانِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً.

تخریج الحدیث مصنف ابن ابی شيبه: 392/2، رقم: 7671، مصنف عبد الرزاق: 260/4، رقم: 7727.

ترجمة الحدیث سیّدنا سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو اُبی بن کعب اور سیّدنا تمیم داری رضی اللہ عنہما پر جمع کیا وہ دونوں گیارہ رکعات پڑھاتے تھے۔

ماہ رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کا بیان

[3224]...... عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهُ، وَأَحْيَا لَيْلَهُ، وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ.

تخریج الحدیث صحيح بخاری، كتاب فضل ليلة القدر، باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان، رقم: 2024.

ترجمة الحدیث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب (رمضان کا) آخری عشرہ آتا تو نبی کریم ﷺ اپنا تہبند مضبوط باندھتے (اپنی کمر پوری طرح کس لیتے) اور ان راتوں میں آپ خود بھی جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگایا کرتے تھے۔

[3225]...... عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَأَيْقَظَ اَهْلَهٗ وَجَدَّ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ.

تخریج الحدیث صحيح مسلم، كتاب الاعتكاف، باب الاجتهاد فی العشر الأواخر من شهر رمضان، رقم: 1174.

ترجمة الحدیث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا: جب (رمضان کا) آخری عشرہ آتا، رسول

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ رات بھر جاگتے، اپنے گھر والوں کو جگاتے، (عبادت میں) خوب محنت کرتے اور کمر کس لیتے۔

[3226]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الاعتكاف، باب الاجتهاد فى العشر الاواخر من شهر رمضان، رقم: 1175.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا: رسول اللہ ﷺ (رمضان کے) آخری دس دن (عبادت) میں اس قدر محنت کرتے جتنی عام دنوں میں نہیں کرتے تھے۔ (اور عام دنوں میں بھی آپ ﷺ بہت زیادہ محنت کرتے تھے۔)

[3227]...... عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُوْقِظُ اَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ.

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب الصوم، باب منه، رقم: 795، وقال حسن صحيحٌ، وقال الالبانى: صحيحٌ.

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ماہِ رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل وعیال کو عبادت کے لیے بیدار رکھتے تھے۔

[3228]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ مَالَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ.

تخريج الحديث مسند احمد: 74/412، رقم: 24528، وقال الارناؤوط، اسناده صحيح على شرط مسلم.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ماہِ رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت کرنے میں جو محنت کرتے تھے، وہ باقی دنوں میں نہ کرتے تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

17

کتاب الاعتکاف

اعتکاف کی کتاب

اعتکاف کی فضیلت

﴿ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ ﴾ (البقرۃ: 187)

”تمھارے لیے روزے کی رات اپنی عورتوں سے صحبت کرنا حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمھارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ نے جان لیا کہ بے شک تم اپنی جانوں کی خیانت کرتے تھے، چنانچہ اس نے تم پر توجہ فرمائی اور تمھیں معاف کر دیا، اس لیے اب تم ان سے ہم بستری کر سکتے ہو اور اللہ نے تمھارے لیے جو لکھ رکھا ہے وہ تلاش کرو، اور کھاؤ اور پیو، حتی کہ تمھارے لیے صبح کی سفید دھاری کالی دھاری سے واضح (روشن) ہو جائے، پھر تم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

روزے کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھو تو اپنی عورتوں سے ہم بستری نہ کرو یہ اللہ کی حدیں ہیں، لہٰذا تم ان کے قریب مت جاؤ، اللہ لوگوں کے لیے اپنی آیتیں اسی طرح بیان فرماتا ہے تاکہ وہ متقی بنیں۔''

[**3229**]...... عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، وَيَقُولُ: ((تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضل ليلة القدر، باب تحرى ليلة القدر فى الوتر، رقم: 2020.

ترجمة الحديث اُم المومنین سیدہ عائشہ (صدیقہ) رضی اللہ عنہا نے بیان کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرتے اور فرماتے: ''رمضان کے آخری عشرہ میں شب قدر کو تلاش کرو۔''

[**3230**]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضل ليلة القدر، باب الاعتكاف فى العشر الاواخر، رقم: 2025، صحيح مسلم، كتاب الاعتكاف، باب الاعتكاف العشر الاواخر من رمضان، رقم: 1171.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرتے تھے۔

[**3231**]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْمَسْجِدِ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الاعتكاف، باب الاعتكاف فى العشر الاواخر، رقم: 2025، صحيح مسلم، الاعتكاف، باب اعتكاف العشر الأواخر من رمضان، رقم: 1171.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف فرماتے تھے۔ نافع رحمہ اللہ نے کہا: عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے مسجد میں وہ جگہ بھی دکھائی جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

[3232]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: اِعْتَكَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَاتُّخِذَ لَهُ بَيْتٌ مِنْ سَعَفٍ، قَالَ: فَاَخْرَجَ رَاْسَهُ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: ((إِنَّ الْمُصَلِّيَ يُنَاجِيْ رَبَّهُ، فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ بِمَا يُنَاجِي رَبَّهُ، وَلَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ بِالْقِرَاءَةِ.))

تخريج الحديث مسند احمد : 251/9، رقم : 5349، وقال الارناؤوط: حديثٌ صحيحٌ .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہِ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھجور کی شاخوں کا ایک حجرہ بنایا گیا، ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرے سے سر نکالا اور فرمایا: ''بے شک نمازی اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے، تم میں سے ہر ایک کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ اپنے رب سے کس قسم کی مناجات کر رہا ہے اور کوئی آدمی دوسرے کے پاس بلند آواز میں قراءت نہ کرے۔''

ایک رات کا اعتکاف کرنے کا بیان

[3233]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: كُنْتُ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ: ((فَأَوْفِ بِنَذْرِكَ)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الاعتكاف، باب الاعتكاف ليلا، رقم : 2032، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب نذر الكافر، وما يفعل فيه اذا اسلم، رقم : 1656 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، میں نے جاہلیت میں یہ نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کروں گا۔ آپ نے فرمایا: ''اپنی نذر پوری کر۔''

معتکف کے بامر مجبوری مسجد سے باہر نکلنے کا بیان

[3234]...... عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُتْعَكِفًا فَاَتَيْتُهُ اَزُوْرُهُ لَيْلًا فَحَدَّثْتُهُ ثُمَّ قُمْتُ فَانْقَلَبْتُ، فَقَامَ مَعِي لِيَقْلِبُنِيْ وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَلَمَّا رَأَيَا النَّبِيَّ ﷺ اَسْرَعَا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((عَلٰى رِسْلِكُمَا، إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ.)) فَقَالَا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ: ((إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ، وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَرًّا، أَوْ، قَالَ: شَيْئًا۔))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب بدء الخلق، باب صفة ابليس وجنوده، رقم: 3281، صحيح مسلم، كتاب السلام، باب استحباب القول، هذه فلانة ليدفع ظن السوء به، رقم: 2175.

ترجمة الحديث اُمّ المومنین سیدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، وہ کہتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف میں تھے، میں رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کے لیے آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے باتیں کیں، پھر جب میں اٹھ کر واپس جانے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے واپس چھوڑنے کے لیے میرے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے، ان کی رہائش گاہ اس مقام میں تھی، جو بعد میں سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا گھر بن گیا تھا، اتنے میں دو انصاری آدمیوں کا وہاں سے گزر ہوا، جب انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو وہ جلدی سے گزرنے لگے، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا: ''ٹھہر جاؤ (اور پہلے والی چال ہی چلو)، یہ خاتون میری اہلیہ صفیہ بنت حیی ہے۔'' انہوں نے کہا: سبحان اللہ، (بڑا تعجب ہے) اے اللہ کے رسول! (اس وضاحت کی کیا ضرورت ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''شیطان انسانی جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے، اس لیے مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے دلوں میں کوئی برا خیال ڈال دے۔''

[**3235**]...... عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها زَوْجَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَتْ: وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الاعتكاف، باب لا يدخل البيت الا لحاجة، رقم: 2029، صحيح مسلم، كتاب الحيض، باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجيله، رقم: 297.

ترجمة الحديث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے (اعتکاف کی حالت میں) سر مبارک میری طرف حجرہ کے اندر کر دیتے اور میں اس میں کنگھا کر دیتی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب معتکف ہوتے تو بلا حاجت گھر میں تشریف نہیں لاتے تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسجد میں خواتین کے اعتکاف کا بیان

[3236]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الاعتكاف، باب الاعتكاف فى العشر الاواخر، رقم: 2026، صحيح مسلم، كتاب الاعتكاف، باب اعتكاف العشر الاواخر من رمضان، رقم: 1172.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی وفات تک برابر رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے رہے اور آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اعتکاف کرتی رہیں۔

[3237]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَكُنْتُ أَضْرِبُ لَهُ خِبَاءً فَيُصَلِّي الصُّبْحَ ثُمَّ يَدْخُلُهُ فَاسْتَأْذَنَتْ حَفْصَةُ عَائِشَةَ أَنْ تَضْرِبَ خِبَاءً فَأَذِنَتْ لَهَا فَضَرَبَتْ خِبَاءً فَلَمَّا رَأَتْهُ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ ضَرَبَتْ خِبَاءً آخَرَ، فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّبِيُّ ﷺ رَأَى الْأَخْبِيَةَ فَقَالَ: ((مَا هٰذَا؟)) فَأُخْبِرَ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((آلْبِرَّ تُرَوْنَ بِهِنَّ؟)) فَتَرَكَ الِاعْتِكَافَ ذٰلِكَ الشَّهْرَ ثُمَّ اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الاعتكاف، باب اعتكاف النساء، رقم: 2033، صحيح مسلم، كتاب الاعتكاف، باب متى يدخل من أراد الاعتكاف فى معتكفه، رقم: 1173.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ میں آپ کے لیے (مسجد میں) ایک خیمہ لگا دیتی اور آپ صبح کی نماز پڑھ کے اس میں چلے جاتے تھے۔ پھر حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیمہ کھڑا کرنے کی (اپنے اعتکاف کے لیے) اجازت چاہی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اجازت دے دی اور انہوں نے ایک خیمہ کھڑا کر لیا۔ جب زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے دیکھا تو انہوں نے بھی (اپنے لیے) ایک خیمہ کھڑا کر لیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے کئی خیمے دیکھے تو فرمایا: یہ کیا ہے؟ آپ کو ان کی حقیقت کی خبر دی گئی۔ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سمجھتے ہو یہ خیمے ثواب کی نیت سے کھڑے کیے گئے ہیں۔؟'' پس آپ نے اس مہینہ (رمضان) کا اعتکاف چھوڑ دیا اور شوال کے عشرہ کا اعتکاف کیا۔

حالت اعتکاف میں بعض ممنوع افعال کا بیان

﴿ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴾ (البقرة : 187)

''اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھو تو اپنی عورتوں سے ہم بستری نہ کرو یہ اللہ کی حدیں ہیں، لہٰذا تم ان کے قریب مت جاؤ، اللہ لوگوں کے لیے اپنی آیتیں اسی طرح بیان فرماتا ہے تاکہ وہ متقی بنیں۔''

[3238]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا قَالَتْ: أَلسُّنَّةُ عَلَى الْمُعْتَكِفِ أَنْ لَّا يَعُوْدَ مَرِيْضًا، وَلَا يَشْهَدَ جَنَازَةً، وَلَا يَمَسَّ امْرَأَةً، وَلَا يُبَاشِرُهَا، وَلَا يَخْرُجَ لِحَاجَةٍ اِلَّا لِمَا لَابُدَّ مِنْهُ، وَلَا اِعْتِكَافَ اِلَّا بِصَوْمٍ، وَلَا اِعْتِكَافَ اِلَّا فِيْ مَسْجِدٍ جَامِعٍ .

تخريج الحديث سنن ابی داود، کتاب الصيام، باب المعتكف يعود المريض، رقم: 2473، وقال الالبانی: حسن صحيحٌ .

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: اعتکاف کرنے والے کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ بیمار پرسی کو نہ جائے، جنازے میں شریک نہ ہو، بیوی کو نہ چھوئے اور نہ اس کے ساتھ مجامعت کرے، اعتکاف کی جگہ سے ایسے ضروری کام کے بغیر نہ نکلے، جس کے بغیر چارہ ہی نہ ہو، اعتکاف روزے کے ساتھ ہی ہوتا ہے اور جامع مسجد میں ہوتا ہے۔

لیلۃ القدر کی فضیلت کا بیان

﴿ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ ﴾ (الدخان : 3 تا 5)

''بے شک ہم نے اسے ایک بہت برکت والی رات میں اتارا، بے شک ہم ڈرانے والے تھے۔ اسی میں ہر حکمت والے کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ہماری طرف سے حکم کی وجہ سے۔ بے شک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم ہی بھیجنے والے تھے۔‘‘

﴿ إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ فِى لَيْلَةِ ٱلْقَدْرِ ۝ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلَٰمٌ هِىَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ ٱلْفَجْرِ ۝ ﴾ (القدر : 1 تا 5)

’’بلاشبہ ہم نے اسے قدر کی رات میں اتارا۔ اور تجھے کس چیز نے معلوم کروایا کہ قدر کی رات کیا ہے؟ قدر کی رات ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور روح اپنے رب کے حکم سے ہر امر کے متعلق اترتے ہیں۔ وہ رات فجر طلوع ہونے تک سراسر سلامتی ہے۔‘‘

[3239]...... عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ لِيُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَتَلَاحَى رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: ((خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَتَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ، فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَّكُمْ، فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضل لیلة القدر، باب رفع معرفة لیلة القدر، رقم: 2023.

ترجمة الحدیث سیّدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ ہمیں شب قدر کی خبر دینے کے لیے تشریف لا رہے تھے کہ دو مسلمان آپس میں جھگڑا کرنے لگے۔ اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں آیا تھا کہ تمہیں شب قدر بتا دوں لیکن فلاں اور فلاں نے آپس میں جھگڑا کر لیا۔ پس اس کا علم اٹھا لیا گیا اور امید یہی ہے کہ تمہارے حق میں یہی بہتر ہوگا۔ پس اب تم اس کی تلاش (آخری عشرہ کی) نو یا سات یا پانچ (کی راتوں) میں کیا کرو۔

[3240]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَتَاكُمْ رَمَضَانُ، شَهْرٌ مُبَارَكٌ، فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ، تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ، وَتُغَلُّ فِيهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ لِلّٰهِ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ.))

تخریج الحدیث سنن نسائی، کتاب الصیام، باب فضل شهر رمضان، رقم: 2108 وقال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الالبانی: صحيحٌ .

ترجمة الحديث: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس ماہ رمضان آ چکا ہے، یہ ایک بابرکت مہینہ ہے، اللہ تعالیٰ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیطانوں کو طوق پہنا دیے جاتے ہیں، اس مہینے میں ایک ایسی رات ہے کہ وہ ایک ہزار مہینوں سے بھی افضل ہے، جو اس رات کی برکت سے محروم رہا، وہ حقیقتاً محروم ہے۔

[3241]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رِجَالًا، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ)).

تخريج الحديث: صحيح بخاری، كتاب فضل ليلة القدر، باب التماس ليلة القدر، رقم: 2015، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل ليلة القدر، رقم: 1165.

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند اصحاب کو شب قدر خواب میں (رمضان کی) سات آخری تاریخوں میں دکھائی گئی تھی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے سب کے خواب سات آخری تاریخوں پر متفق ہو گئے ہیں۔ اس لیے جسے اس کی تلاش ہو وہ اسی ہفتہ کی آخری (طاق) راتوں میں تلاش کرے۔''

[3242]...... عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَكَانَ لِي صَدِيقًا فَقَالَ: اعْتَكَفْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ، فَخَرَجَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ، فَخَطَبَنَا وَقَالَ: ((إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، ثُمَّ أُنْسِيتُهَا أَوْ نُسِّيتُهَا۔ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوَتْرِ، وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ، فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَلْيَرْجِعْ)) فَرَجَعْنَا وَمَانَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً، فَجَائَتْ سَحَابَةٌ فَمَطَرَتْ حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ، حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ.

تخريج الحديث: صحيح بخاری، كتاب فضل ليلة القدر، باب التماس ليلة القدر، رقم:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2016، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل ليلة القدر، رقم: 1167.

ترجمة الحديث ابوسلمہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوسعید (خدری) رضی اللہ عنہ سے پوچھا، وہ میرے دوست تھے، انہوں نے جواب دیا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے دوسرے عشرہ میں اعتکاف میں بیٹھے۔ پھر بیس تاریخ کی صبح آپ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف سے نکلے اور ہمیں خطبہ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی، لیکن بھلا دی گئی یا (آپ نے یہ فرمایا کہ) میں خود بھول گیا۔ اس لیے تم اسے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ میں نے یہ بھی دیکھا ہے (خواب میں) کہ گویا میں پانی اور مٹی پر (کیچڑ) سجدہ کر رہا ہوں۔ اس لیے جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہو وہ پھر لوٹ آئے اور اعتکاف میں بیٹھے۔'' خیر ہم نے پھر اعتکاف کیا۔ اس وقت آسمان پر بادل کا ایک ٹکڑا بھی نہیں تھا۔ لیکن دیکھتے ہی دیکھتے بادل آیا اور بارش اتنی ہوئی کہ مسجد کی چھت سے پانی ٹپکنے لگا جو کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی۔ پھر نماز کی تکبیر ہوئی تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانی اور مٹی پر (کیچڑ) سجدہ کر رہے تھے، یہاں تک کہ کیچڑ کا نشان میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر دیکھا۔

[3243]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضل ليلة القدر، باب تحری ليلة القدر فی الوتر، رقم: 2017، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل ليلة القدر، رقم: 1169.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''شب قدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ڈھونڈو۔''

[3244]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُجَاوِرُ فِي رَمَضَانَ الْعَشْرَ الَّتِي فِي وَسَطِ الشَّهْرِ، فَإِذَا كَانَ حِينَ يُمْسِي مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً تَمْضِي، وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ، رَجَعَ إِلَى مَسْكَنِهِ وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ، وَأَنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيهِ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيهَا، فَخَطَبَ النَّاسَ، فَأَمَرَهُمْ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: ((كُنْتُ أُجَاوِرُ هَذِهِ الْعَشْرَ، ثُمَّ قَدْ بَدَا لِي أَنْ أُجَاوِرَ هَذِهِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ، فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَثْبُتْ فِي مُعْتَكَفِهِ، وَقَدْ أُرِيتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أُنْسِيتُهَا فَابْتَغُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَابْتَغُوهَا فِي كُلِّ وِتْرٍ، وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ)) فَاسْتَهَلَّتِ السَّمَاءُ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ فَأَمْطَرَتْ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلَّى النَّبِيِّ ﷺ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ، فَبَصُرَتْ عَيْنِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَنَظَرْتُ إِلَيْهِ انْصَرَفَ مِنَ الصُّبْحِ، وَوَجْهُهُ مُمْتَلِئٌ طِينًا وَمَاءً.

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب فضل ليلة القدر، باب تحری ليلة القدر فی الوتر، رقم: 2018، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل ليلة القدر، رقم: 1167.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے اس عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے جو مہینے کے بیچ میں پڑتا ہے۔ بیس راتوں کے گزر جانے کے بعد جب اکیسویں تاریخ کی رات آتی تو شام کو آپ گھر واپس آ جاتے۔ ایک رمضان میں آپ جب اعتکاف کیے ہوئے تھے تو اس رات میں بھی (مسجد ہی میں) مقیم رہے جس میں آپ کی عادت گھر آ جانے کی تھی، پھر آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور جو کچھ اللہ پاک نے چاہا، آپ نے لوگوں کو اس کا حکم دیا۔ پھر فرمایا کہ ”میں اس (دوسرے) عشرہ میں اعتکاف کیا کرتا تھا لیکن اب مجھ پر یہ ظاہر ہوا ہے کہ اب اس آخری عشرہ میں مجھے اعتکاف کرنا چاہیے۔ اس لیے جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ اپنے معتکف ہی میں ٹھہرا رہے اور مجھے یہ رات (شب قدر) دکھائی گئی لیکن پھر بھلا دی گئی۔ اس لیے تم لوگ اسے آخری عشرہ (کی طاق راتوں) میں تلاش کرو۔ میں نے (خواب میں) اپنے کو دیکھا کہ اس رات پانی اور مٹی (کیچڑ) میں سجدہ کر رہا ہوں۔“ پھر اس رات آسمان پر ابر ہوا اور بارش برسی، نبی کریم ﷺ کے نماز پڑھنے کی جگہ (چھت سے) پانی ٹپکنے لگا۔ یہ اکیسویں کی رات کا ذکر ہے۔ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ آپ ﷺ صبح کی نماز کے بعد واپس ہو رہے تھے اور آپ کے چہرہ مبارک پر پانی اور مٹی لگی ہوئی تھی۔

[3245]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي تَاسِعَةٍ تَبْقَى، فِي سَابِعَةٍ تَبْقَى، فِي خَامِسَةٍ تَبْقَى)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب فضل ليلة القدر، باب تحری ليلة القدر فی الوتر، رقم: 2021.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”شب قدر کو رمضان

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کے آخری عشرہ میں تلاش کرو، جب نو راتیں باقی رہ جائیں، جب سات راتیں باقی رہ جائیں، جب پانچ راتیں باقی رہ جائیں۔'' (یعنی 21، 23 اور 25 ویں راتوں میں شب قدر کو تلاش کرو۔)

[3246]...... عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضي الله عنه قَالَ: تَذَاكَرَ أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَقَالَ أُبَيٌّ: أَنَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ! أَعْلَمُ أَيَّ لَيْلَةٍ هِيَ، هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَخْبَرَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ تَمْضِي مِنْ رَمَضَانَ وَآيَةُ ذَالِكَ أَنَّ الشَّمْسَ تُصْبِحُ الْغَدَ مِنْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ تَرَقْرَقُ، لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ، فَزَعَمَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَنَّ زِرًّا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَصَدَهَا ثَلَاثَ سِنِيْنَ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ يَدْخُلُ رَمَضَانُ إِلٰى آخِرِهِ، فَرَآهَا تَطْلُعُ صَبِيْحَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ، تَرَقْرَقُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ.

تخريج الحديث مسند احمد : 119/35، رقم : 21190، وقال الارناؤوط: حديث صحيحٌ.

ترجمة الحديث زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے شبِ قدر کے بارے میں آپس میں بحث کی، سیدنا ابی رضی اللہ عنہ نے کہا: معبودِ برحق کی قسم! میں جانتا ہوں کہ وہ کون سی رات ہے، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کے بارے میں بتایا تھا، یہ ماہِ رمضان کی ستائیس تاریخ کی رات ہے، اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کی صبح کو جب سورج بلند ہو رہا ہوتا ہے تو اس کی شعائیں نہیں ہوتیں۔ سلمہ بن کہیل کہتے ہیں کہ زرّ نے اسے بتلایا کہ اس نے مسلسل تین برس تک پورا ماہِ رمضان طلوع آفتاب کا مشاہدہ کیا اور دیکھا کہ واقعی ستائیس کی صبح کو سورج طلوع کے بعد جب بلند ہو رہا ہوتا ہے تو اس کی شعاع نہیں ہوتی، جبکہ اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

ليلة القدر میں قیام کی فضیلت

[3247]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)) تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضل ليلة القدر، باب فضل ليلة القدر، رقم :

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2014، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب الترغيب فى قيام رمضان وهو التراويح، رقم : 760.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص رمضان کے روزے ایمان اور احتساب (حصول اجر وثواب کی نیت) کے ساتھ رکھے، اس کے اگلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور جو لیلۃ القدر میں ایمان و احتساب کے ساتھ نماز میں کھڑا رہے، اس کے بھی اگلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔'' سفیان کے ساتھ سلیمان بن کثیر نے بھی اس حدیث کو زہری سے روایت کیا۔

[3248]...... عَنْ اَبِی سَلْمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔))

تخريج الحديث مسند احمد، رقم : 10121.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے ایمان کی حالت میں اور اجر وثواب کے حصول کی نیت سے رمضان کا قیام کیا، اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے، اسی طرح جس نے ایمان کے ساتھ اور اجر وثواب کی خاطر شبِ قدر کا قیام کیا تو اس کے بھی پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔''

[3249]...... عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ قَالَ: اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ للّٰهِ ﷺ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَقَالَ: ((هِىَ فِى شَهْرِ رَمَضَانَ فَالْتَمِسُوْهَا فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فَإِنَّهَا فِى وِتْرٍ لَيْلَةِ إِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ اَوْ ثَلَاثٍ وَعِشْرِيْنَ اَوْ خَمْسٍ وَعِشْرِيْنَ اَوْ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ اَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ، مَنْ قَامَهَا احْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ (زَادَ فِى رِوَايَةٍ وَمَا تَاَخَّرَ)۔))

تخريج الحديث مسند احمد، رقم : 23143.

ترجمة الحديث سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں شبِ قدر کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''یہ رات ماہِ رمضان میں ہوتی ہے، پس تم اس کو آخری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عشرہ میں تلاش کرو اور اس عشرے کی بھی طاق راتوں میں، یعنی اکیسویں یا تئیسویں یا پچیسویں یا ستائیسویں یا رمضان کی آخری رات میں، جس نے اجر وثواب کے حصول کے لیے اس رات قیام کیا، اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔'' (ایک روایت میں ہے: ''اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔'')

لیلۃ القدر کی دعا کا بیان

[3250]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أدعو؟ قَالَ: ((تَقُوْلِيْنَ: اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي۔))

تخريج الحديث: سنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب الدعاء بالعفو والعافية، رقم: 3850، سنن ترمذی، كتاب الدعوات، بابٌ، وقال حديث صحيحٌ وقال الالبانی: صحيحٌ.

ترجمة الحديث: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں: اے اللہ کے رسول! اگر میں شبِ قدر کو پالوں تو کون سی دعا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ دعا کرنا: اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي ''اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، لہٰذا مجھے معاف کر دے۔''

روزے کی پاکیزگی کے لیے صدقۃ الفطر ادا کرنا

[3251]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ، مَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ، وَمَنْ أَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ.

تخريج الحديث: سنن ابی داؤد، كتاب الزكاة، باب زكاة الفطر، رقم: 1609، سنن ابن ماجه، كتاب الزكاة، باب صدقة الفطر، رقم: 1827، وقال البانی: حسنٌ.

ترجمة الحديث: سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر (فطرانہ) فرض قرار دیا (اور ارشاد فرمایا:) صدقہ فطر بے ہودہ باتوں اور لغویات سے (جو روزہ دار سے سرزد ہوتیں ہیں) روزہ دار کو پاک کرتا ہے (اور اس میں) مسکینوں کو کھانا مل جاتا ہے جس نے صدقہ فطر نمازِ عید کی ادائیگی سے سے قبل ادا کر دیا تو یہ مقبول صدقہ (فطر) ہے اور جس شخص نے نماز عید کے بعد اسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادا کیا تو یہ عام صدقوں میں سے ایک صدقہ ہوگا۔

صدقہ فطر کتنا دینا چاہیے؟

[**3252**]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ ، أَوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِی صُعَیْرٍ عَنْ أَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَاعٌ مِنْ بُرٍّ أَوْ قَمْحٍ ، عَلَى كُلِّ اثْنَیْنِ صَغِیرٍ أَوْ كَبِیرٍ ، حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ، ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى...... .

تخريج الحديث [**صحيح لغيره**] مسند أحمد : 432/5، سنن أبی داؤد، رقم : 1619، صحيح ترغيب والترهيب، رقم : 604.

ترجمة الحديث عبداللہ بن ثعلبہ یا ثعلبہ بن عبداللہ بن صعیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (صدقہ الفطر دیا جائے گا) ایک صاع (اڑھائی کلو) گندم سے ہر دو سے خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے، آزاد ہوں یا غلام، مرد ہوں یا عورتیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

18

كتاب فضائل القران

فضائل قرآن کی کتاب

سورہ فاتحہ کی فضیلت کا بیان

﴿ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴾ (الحجر : 9)

''بے شک ہم ہی نے یہ ذکر (قرآن) نازل کیا اور بے شک ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔''

[3253]...... عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى، قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي فَدَعَانِي النَّبِيُّ ﷺ فَلَمْ أُجِبْهُ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنِّيْ كُنْتُ أُصَلِّيْ، قَالَ: ((أَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ: ﴿اسْتَجِيبُوْا لِلَّهِ وَلِلرَّسُوْلِ إِذَا دَعَاكُمْ﴾)) ثُمَّ قَالَ: ((أَلا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُوْرَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ)). فَأَخَذَ بِيَدِيْ فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّكَ قُلْتَ: لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُوْرَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ: ((﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْآنُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ أُوْتِيْتُهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب فضل فاتحة الكتاب، رقم: 5006.

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نماز میں مشغول تھا تو نبی کریم ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے مجھے بلایا اس لیے میں کوئی جواب نہ دے سکا، پھر میں نے (آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر) عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''کیا اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم نہیں فرمایا کہ اللہ کے رسول ﷺ جب تمہیں پکاریں تو ان کی پکار پر فوراً اللہ و رسول کے لیے لبیک کہا کرو۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''مسجد سے نکلنے سے پہلے کیا میں تمہیں قرآن کی سب سے بڑی سورت نہ سکھا دوں؟'' پھر آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور جب ہم مسجد سے باہر نکلنے لگے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے ابھی فرمایا تھا کہ مسجد سے باہر نکلنے سے پہلے آپ ﷺ مجھے قرآن کی سب سے بڑی سورت بتائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں وہ سورت ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ ہے یہی سات آیات ہیں جو (ہر نماز میں) بار بار پڑھی جاتی ہیں اور یہی وہ قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

[3254]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا فِي مَسِيرٍ لَنَا فَنَزَلْنَا فَجَائَتْ جَارِيَةٌ فَقَالَتْ: إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٌ وَإِنَّ نَفَرَنَا غَيَّبٌ فَهَلْ مِنْكُمْ رَاقٍ؟ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مَا كُنَّا نَأْبُنُهُ بِرُقْيَةٍ فَرَقَاهُ فَبَرَأَ فَأَمَرَ لَهُ بِثَلَاثِيْنَ شَاةً وَسَقَانَا لَبَنًا فَلَمَّا رَجَعَ قُلْنَا لَهُ: أَكُنْتَ تُحْسِنُ رُقْيَةً أَوْ كُنْتَ تَرْقِي؟ قَالَ: لَا مَا رَقَيْتُ إِلَّا بِأُمِّ الْكِتَابِ قُلْنَا: لَا تُحْدِثُوْا شَيْئًا حَتَّى نَأْتِيَ أَوْ نَسْأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ ذَكَرْنَاهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((وَمَا كَانَ يُدْرِيْهِ أَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِي بِسَهْمٍ))

تخريج الحديث صحيح بخاري، كتاب فضائل القرآن، باب فضل فاتحة الكتاب، رقم: 5007، صحيح مسلم، كتاب السلام، باب جواز أخذ الأجرة على الرقيه، رقم: 2201.

ترجمة الحديث سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم ایک فوجی سفر میں تھے (رات میں) ہم نے ایک قبیلہ کے نزدیک پڑاؤ کیا۔ پھر ایک لونڈی آئی اور کہا کہ قبیلہ کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا ہے اور ہمارے قبیلے کے مرد موجود نہیں ہیں، کیا تم میں کوئی بچھو کا جھاڑ پھونک کرنے والا ہے؟ ایک صحابی (خود ابو سعید) اس کے ساتھ کھڑے ہو گئے، ہم کو معلوم تھا کہ وہ جھاڑ پھونک نہیں جانتے لیکن انہوں نے قبیلہ کے سردار کو جھاڑا تو اسے صحت ہو گئی۔ اس نے اس کے شکرانے میں تیس بکریاں دینے کا حکم دیا اور ہمیں دودھ پلایا۔ جب وہ جھاڑ پھونک کر کے واپس آئے تو ہم نے ان سے پوچھا کیا تم واقعی کوئی منتر جانتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ نہیں میں نے تو صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کر دیا تھا۔ ہم نے کہا کہ اچھا جب تک ہم

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم ﷺ سے اس کے متعلق نہ پوچھ لیں ان بکریوں کے بارے میں اپنی طرف سے کچھ نہ کہو۔ چنانچہ ہم نے مدینہ پہنچ کر نبی اکرم ﷺ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''انہوں نے کیسے جانا کہ سورہ فاتحہ منتر بھی ہے۔ (جاؤ یہ مال حلال ہے) اسے تقسیم کرلو اور اس میں میرا بھی حصہ لگانا۔''

[3255]...... عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ :((قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی : قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَیْنِی وَبَیْنَ عَبْدِیْ نِصْفَیْنِ ، وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ ، - وَفِیْ رِوَایَةٍ: فَنِصْفُهَا لِیْ وَنِصْفُهَا لِعَبْدِیْ- . فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾ ، قَالَ اللّٰهُ: حَمِدَنِی عَبْدِیْ . فَإِذَا قَالَ: ﴿اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ ، قَالَ: أَثْنٰی عَلَیَّ عَبْدِی . فَإِذَا قَالَ: ﴿مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ﴾ قَالَ: مَجَّدَنِی عَبْدِیْ . وَإِذَا قَالَ: ﴿إِیَّاكَ نَعْبُدُ وَإِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ﴾ ، قَالَ: هٰذَا بَیْنِی وَبَیْنَ عَبْدِیْ ،وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ . فَإِذَا قَالَ: ﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ. صِرَاطَ الَّذِیْنَ أَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ﴾ ، قَالَ: هٰذَا لِعَبْدِیْ . وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ)) .

تخریج الحدیث صحیح مسلم ، کتاب الصلاة ، باب وجوب قراء ة الفاتحة فی کل رکعة ، رقم: 395 .

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے نماز (سورۂ فاتحہ) کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا ہے اور اپنے بندے کو وہ دوں گا جو وہ مانگے گا، جب بندہ ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴾ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ (جواب میں) فرماتا ہے: ''حَمِدَنِی عَبْدِیْ'' ''میرے بندے نے میری حمد بیان کی ہے۔'' جب بندہ ﴿ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ جواب دیتا ہے: ''اَثْنٰی عَلَیَّ عَبْدِیْ'' ''میرے بندے نے میری ثناء بیان کی۔'' جب بندہ ﴿ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴾ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ جواب دیتا ہے۔ ''مَجَّدَنِی عَبْدِیْ'' ''میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی۔'' جب بندہ پڑھتا ہے۔ ﴿ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴾ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے جو میرا بندہ مانگے گا دیا جائے گا۔'' جب بندہ پڑھتا ہے: ﴿ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ﴾ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے جو مانگا اسے دیا گیا۔''

[3256]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷛ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((أُمُّ الْقُرْآنِ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْآنُ الْعَظِيْمُ)).

تخریج الحدیث صحيح بخاری، کتاب التفسير، باب قوله و لقد أتيناك سبعا من المثانی...... الخ، رقم: 4704.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ ﷛ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ام القرآن (سورۂ فاتحہ) ہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔''

[3257]...... عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ﷛ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَا أُبَيُّ - وَهُوَ يُصَلِّي - فَالْتَفَتَ أُبَيٌّ وَلَمْ يُجِبْهُ، وَصَلَّى أُبَيٌّ فَخَفَّفَ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مَا مَنَعَكَ يَا أُبَيُّ أَنْ تُجِيبَنِی إِذْ دَعَوْتُكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّی كُنْتُ فِی الصَّلَاةِ، قَالَ: أَفَلَمْ تَجِدْ فِيمَا أَوْحَى اللّٰهُ إِلَيَّ أَنْ: ﴿اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ﴾ قَالَ: بَلَى وَلَا أَعُودُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ: أَتُحِبُّ أَنْ أُعَلِّمَكَ سُورَةً لَمْ يَنْزِلْ فِی التَّوْرَاةِ وَلَا فِی الْإِنْجِيلِ وَلَا فِی الزَّبُورِ وَلَا فِی الْقُرْآنِ مِثْلُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: كَيْفَ تَقْرَأُ فِی الصَّلَاةِ؟ قَالَ: فَقَرَأَ أُمَّ الْقُرْآنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ! مَا أُنْزِلَتْ فِی التَّوْرَاةِ وَلَا فِی الْإِنْجِيلِ وَلَا فِی الزَّبُورِ وَلَا فِی الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا، وَإِنَّهَا سَبْعٌ مِنَ الْمَثَانِی، وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِی أُعْطِيتُهُ.

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل فاتحة الکتاب، رقم: 2875۔ شیخ البانی ﷫ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا ابو ہریرہ ﷛ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سیّدنا ابی بن کعب ﷛ کے پاس تشریف لے گئے اور سیّدنا ابی ﷛ کو آواز دی، وہ نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے (رسول اللہ ﷺ) کی طرف جھانکا مگر جواب نہ دیا، اور نماز مختصر کر کے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ پر سلام ہو، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر بھی سلام ہو، اے ابی! جب میں نے تمہیں آواز دی تھی تو تم کو تمھیں کس چیز نے جواب دینے سے روکا تھا؟ وہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میں نماز میں مشغول تھا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس آیت میں نہیں پاتے جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے ﴿ اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ﴾ (الانفال : 24) کہ تم کو جب اللہ اور رسول ﷺ ایسے کام کی طرف بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے تو تم ان کا حکم مانو، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہاں ان شاء اللہ آئندہ میں کبھی ایسا نہیں کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں پسند ہے کہ میں تمہیں وہ سورت سکھاؤں جو نہ تو تورات، انجیل اور زبور میں نازل ہوئی، اور نہ ہی اس جیسی کوئی سورت قرآن میں نازل ہوئی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: ہاں، اے اللہ کے رسول! ضرور سکھلایئے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ راوی کہتا ہے: سیّدنا ابی رضی اللہ عنہ نے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کی، تو رسول مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اس جیسی سورۃ تورات، انجیل، زبور اور قرآن میں نازل نہیں ہوئی، یہ سات آیتیں ہیں جو (نماز کی ہر رکعت میں) دہرائی جاتی ہیں، اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا ہوا ہے۔

[3258]...... عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ فَأَتَوْهُ فَقَالُوا إِنَّكَ جِئْتَ مِنْ عِنْدِ هَذَا الرَّجُلِ بِخَيْرٍ فَارْقِ لَنَا هَذَا الرَّجُلَ فَأَتَوْهُ بِرَجُلٍ مَعْتُوهٍ فِي الْقُيُودِ فَرَقَاهُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً وَكُلَّمَا خَتَمَهَا جَمَعَ بُزَاقَهُ ثُمَّ تَفَلَ فَكَأَنَّمَا أُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَأَعْطَوْهُ شَيْئًا فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَهُ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ كُلْ فَلَعَمْرِي لَمَنْ أَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ لَقَدْ أَكَلْتَ بِرُقْيَةٍ حَقٍّ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الاجارة، باب فی کسب الاطباء، رقم: 3420، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث جناب خارجہ بن صلت نے اپنے چچا (سیّدنا علاقہ بن صحار تمیمی رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا کہ وہ ایک قوم کے پاس سے گزرے تو وہ لوگ ان کے پاس آئے اور کہا: تم اس شخص (رسول اللہ ﷺ) کے پاس سے خیر (قرآن اور ذکر اللہ) لے کر آئے ہو، چنانچہ ہمارے اس شخص پر دم کردو۔ پھر وہ لوگ ان کے پاس ایک مجنون (دیوانے) کو لائے جو زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا۔ انہوں نے اسے تین دن تک صبح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شام سورۂ فاتحہ کا دم کیا، وہ جب بھی اسے ختم کرتے تو اپنا لعاب جمع کرتے اور اس پر پھونک دیتے۔ پھر وہ ایسے ہوگیا جیسے کہ بندھن سے کھول دیا گیا ہو۔ ان لوگوں نے ان کو کچھ دیا تو وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور یہ سب بیان کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کھالو، قسم میری عمر کی! لوگ باطل جھاڑ پھونک سے کھاتے ہیں اور تم نے حق سچ دم سے کھایا ہے۔

[3259]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ بَيْنَمَا جِبْرِيلُ علیہ السلام قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ سَمِعَ نَقِيضًا مِّنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ هٰذَا بَابٌ مِّنَ السَّمَاءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَقَالَ هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ وَقَالَ أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِّنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَه.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل الفاتحة و خواتيم سورة البقرة، رقم: 1877.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک انہوں نے اوپر سے ایسی آواز سنی، جیسی دروازہ کھلنے کی ہوتی ہے تو انہوں نے اپنا سر اوپر اٹھایا اور کہا: آسمان کا یہ دروازہ آج ہی کھولا گیا ہے، آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ اس سے ایک فرشتہ اترا تو انہوں نے کہا: یہ ایک فرشتہ زمین پر اترا ہے، یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترا، اس فرشتے نے سلام کیا اور (آپ ﷺ سے) کہا: آپ کو دو نور ملنے کی خوش خبری ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے: (ایک) فاتحۃ الکتاب (سورۃ الفاتحہ) اور (دوسری) سورۂ بقرہ کی آخری آیات۔ آپ ان دونوں میں سے کوئی جملہ بھی نہیں پڑھیں گے مگر وہ آپ کو عطا کر دیا جائے گا۔

[3260]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي مَسِيرٍ فَنَزَلَ وَنَزَلَ رَجُلٌ إِلَى جَانِبِهِ، قَالَ: فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ ﷺ، فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ الْقُرْآنِ، قَالَ: فَتَلَا عَلَيْهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

تخريج الحديث مستدرك حاكم، رقم: 2056، السلسلة الصحيحة، رقم: 1499، صحيح الترغيب والترهيب، رقم: 1454.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران سفر ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک جانب بیٹھ گیا۔ (سیّدنا انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی جانب متوجہ ہوکر فرمایا: کیا میں تمہیں قرآن کے سب سے افضل مقام کی خبر نہ دوں؟ (انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: پھر آپ علیہ السلام نے اس کو سورۃ فاتحہ پڑھ کر سنائی۔

سورۃ البقرۃ کی فضیلت کا بیان

[3261]...... عَنْ أَبِي مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، رقم: 5009، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع والصلاة، باب فضل الفاتحة و خواتيم سورة البقرة، رقم: 807.

ترجمة الحديث سیدنا ابومسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے سورہ بقرہ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔''

[3262]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَكَّلَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ: لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَصَّ الْحَدِيْثَ فَقَالَ: إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ لَنْ يَزَالَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوْبٌ ذَاكَ شَيْطَانٌ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقره، رقم: 5010.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدقہ فطر کی حفاظت پر مقرر فرمایا۔ پھر ایک شخص آیا اور دونوں ہاتھوں سے (کھجوریں) سمیٹنے لگا، میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا، پھر انہوں نے یہ پورا قصہ بیان کیا (جو صدقہ فطر چرانے آیا تھا) اس نے کہا کہ جب تم رات کو اپنے بستر پر سونے کے لیے جاؤ تو آیت الکرسی پڑھ لیا کرو، پھر صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری حفاظت کرنے والا ایک فرشتہ مقرر ہو جائے گا اور شیطا ن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہارے پاس بھی نہ آسکے گا۔ (سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کی تو) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس نے تمہیں یہ ٹھیک بات بتائی ہے اگرچہ وہ بڑا جھوٹا ہے، وہ شیطان تھا۔''

[3263]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ وَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ الْبَقَرَةُ لَا يَدْخُلُهُ الشَّيْطَانُ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورة البقرة و اية الكرسی، رقم: 2877، و قال حسن صحيحٌ، شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، وہ گھر جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے اس میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔

[3264]...... عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ سَهْوَةٌ فِيهَا تَمْرٌ فَكَانَتْ تَجِيءُ الْغُولُ فَتَأْخُذُ مِنْهُ قَالَ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِذَا رَأَيْتَهَا فَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ أَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَأَخَذَهَا فَحَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُودَ فَأَرْسَلَهَا فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ قَالَ حَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُودَ فَقَالَ كَذَبَتْ وَهِيَ مُعَاوِدَةٌ لِلْكَذِبِ قَالَ فَأَخَذَهَا مَرَّةً أُخْرَى فَحَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُودَ فَأَرْسَلَهَا فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ قَالَ حَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُودَ فَقَالَ كَذَبَتْ وَهِيَ مُعَاوِدَةٌ لِلْكَذِبِ فَأَخَذَهَا فَقَالَ مَا أَنَا بِتَارِكِكِ حَتَّى أَذْهَبَ بِكِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي ذَاكِرَةٌ لَكَ شَيْئًا آيَةَ الْكُرْسِيِّ اقْرَأْهَا فِي بَيْتِكَ فَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ وَلَا غَيْرُهُ قَالَ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ قَالَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَتْ قَالَ صَدَقَتْ وَهِيَ كَذُوبٌ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورة البقرة و اية الكرسی، رقم: 2880، و قال حسن صحيحٌ، شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کا اپنا ایک احاطہ تھا اس میں کھجوریں رکھی ہوئیں، جن آتا تھا اور اس میں اٹھالے جاتا تھا، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جاؤ جب دیکھو کہ وہ آیا ہوا ہے تو کہو: بسم اللہ (اللہ کے نام سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کی بات مان۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے اسے پکڑلیا تو وہ قسمیں کھا کھا کر کہنے لگا کہ مجھے چھوڑ دو، دوبارہ وہ ایسی حرکت نہیں کرے گا، چنانچہ انہوں نے اسے چھوڑ دیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے ان سے پوچھا: تمہارے قیدی نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا: اس نے قسمیں کھائیں کہ اب وہ دوبارہ ایسی حرکت نہ کرے گا۔ آپ نے فرمایا: اس نے جھوٹ کہا: وہ جھوٹ بولنے کا عادی ہے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے اسے دوبارہ پکڑا، اس نے پھر قسمیں کھائیں کہ اسے چھوڑ دو، وہ دوبارہ نہ آئے گا تو انہوں نے اسے (دوبارہ) چھوڑ دیا، پھر وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے پوچھا: تمہارے قیدی نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا: اس نے قسم کھائی کہ وہ پھر لوٹ کر نہ آئے گا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے جھوٹ کہا، وہ تو جھوٹ بولنے کا عادی ہے۔ (پھر جب وہ آیا) تو انہوں نے اسے پکڑلیا اور کہا: اب تمہیں نبی اکرم ﷺ کے پاس لے جائے بغیر نہ چھوڑوں گا۔ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں تمہیں ایک چیز، یعنی آیت الکرسی بتا رہا ہوں۔ تم اسے اپنے گھر میں پڑھ لیا کرو، تمہارے قریب شیطان نہ آئے گا اور نہ ہی کوئی اور آئے گا۔ پھر ابوایوب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے ان سے پوچھا: تمہارے قیدی نے کیا کیا؟ تو انہوں نے آپ کو وہ سب کچھ بتایا جو اس نے کہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے بات تو صحیح کہی ہے، لیکن وہ ہے پکا جھوٹا۔

[3265]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ بَيْنَمَا جِبْرِيلُ عليه السلام قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ سَمِعَ نَقِيضًا مِّنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ هٰذَا بَابٌ مِّنَ السَّمَآءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَقَالَ هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ وَقَالَ أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِّنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَه.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل الفاتحة و خواتيم سورة البقرة، رقم: 1877.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک انہوں نے اوپر سے ایسی آواز سنی، جیسی دروازہ کھلنے کی ہوتی ہے تو انہوں نے اپنا سر اوپر اٹھایا اور کہا: آسمان کا یہ دروازہ آج ہی کھولا گیا ہے، آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ اس سے ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرشتہ اترا تو انہوں نے کہا: یہ ایک فرشتہ زمین پر اترا ہے، یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترا، اس فرشتے نے سلام کیا اور (آپ ﷺ سے) کہا: آپ کو دو نور ملنے کی خوش خبری ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے: (ایک) فاتحۃ الکتاب (سورۃ الفاتحہ) اور (دوسری) سورۂ بقرہ کی آخری آیات۔ آپ ان دونوں میں سے کوئی جملہ بھی نہیں پڑھیں گے مگر وہ آپ کو عطا کر دیا جائے گا۔

[3266]...... عَنْ أَبِيْ الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ))

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب فضل سورۃ الکهف و آیۃ الکرسی، رقم: 1885.

ترجمۃ الحدیث سیّدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو انسان سورہ کہف کی پہلی دس آیات یاد کرے گا وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

[3267]...... عَنِ ابْنِ الْأَسْقَعِ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَاءَهُمْ فِي صُفَّةِ الْمُهَاجِرِينَ فَسَأَلَهُ إِنْسَانٌ أَيُّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ أَعْظَمُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ﴿اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ﴾.

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الحروف والقرأت، باب، رقم: 4003۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیّدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ان کے پاس آئے اور چبوترے پر تشریف لائے جو مہاجرین کے لیے مخصوص تھا تو ایک آدمی نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ قرآن کریم کی کون سی آیت سب سے بڑی ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ﴾ (یعنی آیت الکرسی)

[3268]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: وَكَّلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ، فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ، فَأَخَذْتُهُ وَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنِّي مُحْتَاجٌ، وَعَلَيَّ عِيَالٌ، وَلِيَ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ. قَالَ: فَخَلَّيْتُ عَنْهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ: النَّبِيُّ ﷺ ((يَا أَبَا هُرَيْرَةَ! مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ الْبَارِحَةَ؟)) قَالَ: قُلْتُ يَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللّٰهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ، فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ قَالَ: ((أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ)) فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَعُودُ لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّهُ سَيَعُودُ)) فَرَصَدْتُهُ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ: لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: دَعْنِي فَإِنِّي مُحْتَاجٌ، وَعَلَيَّ عِيَالٌ لَا أَعُودُ، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَأَصْبَحْتُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَا أَبَا هُرَيْرَةَ! مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ)) قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ. قَالَ: ((أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ)) فَرَصَدْتُهُ الثَّالِثَةَ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ، فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ: لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ، وَهٰذَا آخِرُ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ أَنَّكَ تَزْعُمُ لَا تَعُودُ ثُمَّ تَعُودُ. قَالَ: دَعْنِي أُعَلِّمْكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللّٰهُ بِهَا قُلْتُ مَا هُوَ؟ قَالَ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ ﴿اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ (البقرة: 255) حَتَّى تَخْتِمَ الْآيَةَ، فَإِنَّكَ لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبَنَّكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ۔ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَأَصْبَحْتُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ الْبَارِحَةَ؟)) قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زَعَمَ أَنَّهُ يُعَلِّمُنِي كَلِمَاتٍ، يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهَا فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ. قَالَ: ((مَا هِيَ؟)) قُلْتُ قَالَ: لِي إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ أَوَّلِهَا حَتَّى تَخْتِمَ الْآيَةَ ﴿اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ وَقَالَ لِي: لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ، وَكَانُوا أَحْرَصَ شَيْءٍ عَلَى الْخَيْرِ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((أَمَا إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ، تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ)) قَالَ: لَا. قَالَ: ((ذَاكَ شَيْطَانٌ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الوكالة، باب اذا وكل رجلا فترك الوكيل شيئًا، رقم: 2311.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رمضان کی زکوٰۃ کی حفاظت پر مقرر فرمایا۔ (رات میں) ایک شخص اچانک میرے پاس آیا اور غلہ میں سے لپ بھر بھر کر اٹھانے لگا میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ قسم اللہ کی! میں تجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے چلوں گا۔ اس پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں بہت محتاج ہوں۔ میرے بال بچے ہیں اور میں سخت ضرورت مند ہوں۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا (اس کے اظہار معذرت پر) میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول کریم ﷺ نے مجھ سے پوچھا: ''اے ابو ہریرہ! گذشتہ رات تمہارے قیدی نے کیا کیا تھا؟'' میں نے کہا، یا رسول اللہ! اس نے سخت ضرورت اور بال بچوں کا رونا رویا، اس لیے مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ تم سے جھوٹ بول کر گیا ہے ابھی وہ پھر آئے گا۔'' رسول کریم ﷺ کے اس فرمانے کی وجہ سے مجھے کو یقین تھا کہ وہ پھر ضرور آئے گا۔ اس لیے میں اس کی تاک میں لگا رہا۔ اور جب وہ دوسری رات آ کے پھر غلہ اٹھانے لگا تو میں نے اسے پھر پکڑا اور کہا کہ تجھے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر کروں گا۔ لیکن اب بھی اس کی وہی التجا تھی کہ مجھے چھوڑ دے، میں محتاج ہوں۔ بال بچوں کا بوجھ میرے سر پر ہے۔ اب میں کبھی نہیں آؤں گا، مجھے رحم آ گیا اور میں نے اسے پھر چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''اے ابو ہریرہ! تمہارے قیدی نے کیا کیا؟'' میں نے کہا، یا رسول اللہ! اس نے پھر اسی سخت ضرورت اور بال بچوں کا رونا رویا۔ جس پر مجھے رحم آ گیا۔ اس لیے میں نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ ﷺ نے اس مرتبہ بھی یہی فرمایا: ''وہ تم سے جھوٹ بول کر گیا ہے۔ اور وہ پھر آئے گا۔'' تیسری مرتبہ پھر میں اس کے انتظار میں تھا کہ اس نے پھر تیسری رات آ کر غلہ اٹھانا شروع کیا، تو میں نے اسے پکڑ لیا، اور کہا کہ تجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچانا اب ضروری ہو گیا ہے۔ یہ تیسرا موقع ہے۔ ہر مرتبہ تم یقین دلاتے رہے کہ پھر نہیں آؤ گے۔ لیکن تم باز نہیں آئے۔ اس نے کہا کہ اس مرتبہ مجھے چھوڑ دے تو میں تمہیں ایسے چند کلمات سکھا دوں گا جس سے اللہ تعالیٰ تمہیں فائدہ پہنچائے گا۔ میں نے پوچھا، وہ کلمات کیا ہیں؟ اس نے کہا، جب تم اپنے بستر پر لیٹنے لگو تو آیت الکرسی ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴾ پوری پڑھ لیا کرو۔ ایک نگراں فرشتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برابر تمہاری حفاظت کرتا رہے گا۔ اور صبح تک شیطان تمہارے پاس کبھی نہیں آ سکے گا۔ اس مرتبہ بھی پھر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول کریم ﷺ نے دریافت فرمایا: ''گذشتہ رات تمہارے قیدی نے تم سے کیا معاملہ کیا؟'' میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! اس نے مجھے چند کلمات سکھائے اور یقین دلایا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے فائدہ پہنچائے گا۔ اس لیے میں نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ نے دریافت کیا کہ وہ کلمات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے بتایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا کہ جب بستر پر لیٹو تو آیت الکرسی پڑھ لو، شروع ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴾ سے آخر تک۔اس نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر (اس کے پڑھنے سے) ایک نگراں فرشتہ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب بھی نہیں آ سکے گا۔صحابہ خیر کو سب سے آگے بڑھ کر لینے والے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے (ان کی یہ بات سن کر) فرمایا: ''اگرچہ وہ جھوٹا تھا۔لیکن تم سے یہ بات سچ کہہ گیا ہے۔'' اے ابو ہریرہ! تم کو یہ بھی معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا معاملہ کس سے تھا؟ انہوں نے کہا کہ نہیں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''وہ شیطان تھا۔''

[3269]...... عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ مَا أَمَرَهُ اللّٰهُ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ أْجِرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا)) إِلَّا أَخْلَفَ اللّٰهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُوسَلَمَةَ قُلْتُ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ أَبِيسَلَمَةَ أَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ إِنِّي قُلْتُهَا فَأَخْلَفَ اللّٰهُ لِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ يَخْطُبُنِي لَهُ فَقُلْتُ إِنَّ لِي بِنْتًا وَأَنَا غَيُورٌ فَقَالَ ((أَمَّا ابْنَتُهَا فَنَدْعُو اللّٰهَ أَنْ يُغْنِيَهَا عَنْهَا وَأَدْعُو اللّٰهَ أَنْ يَذْهَبَ بِالْغَيْرَةِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الجنائز، باب ما يقال عند المصيبة، رقم: 2126.

ترجمة الحديث سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''کوئی مسلمان نہیں جسے مصیبت پہنچے اور وہ (وہی کچھ) کہے جس کا اللہ نے اسے حکم دیا ہے: ''یقیناً ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! مجھے میری مصیبت پر اجر دے اور مجھے (اس کا) اس سے بہتر بدل عطا فرما'' مگر اللہ تعالیٰ اسے اس (ضائع شدہ چیز) کا بہتر بدل عطا فرما دیتا ہے۔'' (ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: جب (میرے خاوند) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو میں نے (دل میں) کہا: کون سا مسلمان ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر (ہوسکتا) ہے! وہ پہلا گھرانہ ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی۔ پھر میں نے وہ (کلمات) کہے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی صورت میں اس کا بدل عطا فرما دیا، کہا: رسول اللہ ﷺ نے اپنے لیے نکاح کا پیغام دیتے ہوئے حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کو میرے پاس بھیجا تو میں نے کہا: میری ایک بیٹی ہے اور میں بہت غیرت کرنے والی ہوں۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا:

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

''اس کی بیٹی کے بارے میں ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس کو اس (ام سلمہ) سے بے نیاز کر دے اور میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ (بے جا) غیرت کو (اس سے) ہٹا دے۔''

[3270]...... عَنْ جَدِّهِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ جَرِينُ تَمْرٍ فَكَانَ يَجِدُهُ يَنْقُصُ فَحَرَسَهُ لَيْلَةً ، فَإِذَا هُوَ بِمِثْلِ الْغُلَامِ الْمُحْتَلِمِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ، فَقَالَ: أَجِنِّيٌّ ، أَمْ إِنْسِيٌّ؟ فَقَالَ: بَلْ جِنِّيٌّ ، فَقَالَ: أَرِنِي يَدَكَ فَأَرَاهُ ، فَإِذَا يَدُ كَلْبٍ وَشَعْرُ كَلْبٍ ، فَقَالَ: هَكَذَا خَلْقُ الْجِنِّ ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنُّ إِنَّهُ لَيْسَ فِيهِمْ رَجُلٌ أَشَدُّ مِنِّي ، قَالَ: مَا جَاءَ بِكَ ، قَالَ: أُنْبِئْنَا أَنَّكَ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ فَجِئْنَا نُصِيبُ مِنْ طَعَامِكَ ، قَالَ: مَا يُجِيرُنَا مِنْكُمْ؟ قَالَ: تَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ﴿اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ [البقرة: 255] قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَهَا غُدْوَةً أُجِرْتَ مِنَّا حَتَّى تُمْسِيَ ، وَإِذَا قَرَأْتَهَا حِينَ تُمْسِي أُجِرْتَ مِنَّا حَتَّى تُصْبِحَ ، قَالَ أُبَيٌّ فَغَدَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ ، فَقَالَ: صَدَقَ الْخَبِيثُ .

تخريج الحديث السلسلة الصحيحة للالبانى: 738/7، رقم: 3245، جمع الزوائد، 120/10، و قال الهيثمی: رجاله ثقات .

ترجمة الحديث سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کا کھجوروں کا ایک گودام تھا، جس میں دن بدن کمی واقع ہو رہی تھی۔ ایک رات انہوں نے پہرہ دیا تو ایک جوان لڑکے کی طرح کوئی شخص (وہاں) تھا، انہوں نے اس کو سلام کیا۔ اس نے ''ابی بن کعب رضی اللہ عنہ'' کو سلام کا جواب دیا۔ انہوں نے پوچھا تو انسان ہے یا جن؟ اس نے کہا: (میں انسان نہیں ہوں) بلکہ جن ہوں۔ انہوں نے کہا: مجھے اپنا سیدھا ہاتھ دکھاؤ۔ اس نے ہاتھ دکھایا تو وہ کتے کی طرح تھا اور اس کے بال بھی کتے جیسے تھے۔ انہوں نے کہا: (تم ٹھیک کہتے ہو کیونکہ) جنات کی تخلیق ایسی ہی ہوتی ہے۔ اس نے کہا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ جنات میں مجھ سے زیادہ کوئی سخت نہیں ہے۔ (سیّدنا اُبی رضی اللہ عنہ نے) کہا: تم کیا لینے آئے ہو؟ اس نے جواب دیا: ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا پسند کرتے ہو۔ اس لیے ہم آپ کے طعام سے اپنا حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے پوچھا: کون سی چیز ہمیں تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا: تم سورۂ بقرہ میں سے آیۃ الکرسی ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴾ پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اُس نے کہا: اگر تم صبح کے وقت اس کو پڑھ لو گے تو

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

شام تک اور شام کے وقت پڑھ لو گے تو صبح تک ہم سے محفوظ رہو گے۔ (سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کو رات کے معاملہ کی خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس خبیث نے سچ کہا۔

[3271]...... عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ رضی اللہ عنہا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اسْمُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ ﴿وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ﴾ وَفَاتِحَةِ آلِ عِمْرَانَ ﴿الم اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، بابٌ، رقم: 3478، سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب الدعاء، رقم: 1496۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسم اعظم (اللہ تعالیٰ کا بڑا نام) ان آیات ﴿وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ (تمہارا معبود ایک ہی ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی رحم کرنے والا مہربان ہے) اور ﴿الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝﴾ اور اللہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی جو زندہ قائم ہے) میں ہے۔

[3272]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ ﷺ: ((اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب الدعوات، باب قول النبی ﷺ ربنا اتنا فی الدنيا حسنة، رقم: 6389، صحيح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الدعاء اللهم ربنا اٰتنا فی الدنيا حسنة، رقم: 2690.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ کی اکثر یہ دعا ہوا کرتی تھی "اے اللہ! ہمیں دنیا کی بھلائی (حسنہ) عطا کر اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ سے بچا۔"

[3273]...... عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، رقم: 5009.

ترجمة الحديث سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے سورہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بقرہ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔

[3274]...... عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَلْفَيْ عَامٍ أَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَلَا يُقْرَآنِ فِي دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَيَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی آخر سورة البقرة، رقم: 2882۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے کتاب لکھی، جن میں سے سورت بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں، یہ جس گھر میں تین راتیں (متواتر) پڑھی جائیں شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔

سورۃ آل عمران کی فضیلت کا بیان

[3275]...... عَنْ نَوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَأْتِي الْقُرْآنُ وَأَهْلُهُ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ بِهِ فِي الدُّنْيَا تَقْدُمُهُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَآلُ عِمْرَانَ قَالَ نَوَّاسٌ وَضَرَبَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَسِيتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ تَأْتِيَانِ كَأَنَّهُمَا غَيَابَتَانِ وَبَيْنَهُمَا شَرْقٌ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ سَوْدَاوَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا ظُلَّةٌ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُجَادِلَانِ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی سورة آل عمران، رقم: 2883، و قال حسن۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن اور قرآن والا جو دنیا میں قرآن پر عمل کرتا ہے دونوں آئیں گے ان کی پیشوائی سورۂ بقرہ اور آل عمران کریں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں سورتوں کی تین مثالیں دیں، اس کے بعد پھر میں ان سورتوں کو نہ بھولا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گویا کہ وہ دونوں چھتریاں ہیں، جن کے بیچ میں شگاف اور پھٹن ہیں یا گویا کہ وہ دونوں کالی بدلیاں ہیں یا گویا کہ وہ صف بستہ چڑیوں کا سائبان ہیں، یہ دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورتیں اپنے پڑھنے والوں اوران پر عمل کرنے والوں کا لڑ جھگڑ کر دفاع و بچاؤ کر رہی ہیں۔

[3276]...... عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ فِي تَفْسِيرِ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ أَعْظَمَ مِنْ آيَةِ الْكُرْسِيِّ قَالَ سُفْيَانُ لِأَنَّ آيَةَ الْكُرْسِيِّ هُوَ كَلَامُ اللّٰهِ وَكَلَامُ اللّٰهِ أَعْظَمُ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ .

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی سورة آل عمران، رقم : 2884. شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سفیان بن عیینہ سے روایت ہے، وہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اس حدیث "مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ أَعْظَمَ مِنْ آيَةِ الْكُرْسِيِّ " کی تفسیر میں کہتے ہیں: آیت الکرسی کی فضیلت اس وجہ سے ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے اور اللہ کا کلام اللہ کی مخلوق، یعنی آسمان و زمین سے بڑھ کر ہے۔

[3277]...... عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيِّ رضی اللہ عنہ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((يُؤْتَى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِهِ تَقْدُمُهُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَآلُ عِمْرَانَ وَضَرَبَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَسِيتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ أَوْ كَأَنَّهُمَا حِزْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب فضل قرأة القراٰن و سورة البقرة، رقم: 1876.

ترجمة الحديث سیّدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: قیامت کے دن قرآن کو اوران قرآن والوں کو لایا جائے گا جو اس پر عمل کرتے تھے، سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران وہ پیش پیش ہوں گی۔" رسول اللہ ﷺ نے ان سورتوں کے لیے تین مثالیں بیان فرمائیں جن کو میں آج تک نہیں بھولا، آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ وہ دو بادل ہیں یا دو سیاہ سائبان ہیں، جن کے درمیان روشنی اور نور ہے یا گویا کہ وہ دوصف باندھے ہوئے پرندوں کی قطاریں ہیں، وہ اپنے سے تعلق ورشتہ رکھنے والوں کی طرف سے وکالت و مدافعت کریں گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3278]...... عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ رضي الله عنها أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اسْمُ اللهِ الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ ﴿وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ وَفَاتِحَةِ آلِ عِمْرَانَ ﴿الم اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ .

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات ، بابٌ، رقم: 3478- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسم اعظم (اللہ تعالیٰ کا بڑا نام) ان آیات ﴿وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ (تمہارا معبود ایک ہی ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی رحم کرنے والا مہربان ہے) اور ﴿الٓمّٓ ○ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○﴾ ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ قائم رہنے والا ہے۔''

[3279]...... عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ تَعَلَّمُوْا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ تَعَلَّمُوْا سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا الزَّهْرَاوَانِ وَإِنَّهُمَا تُظِلَّانِ صَاحِبَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَابَتَانِ أَوْ فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ وَإِنَّ الْقُرْآنَ يَلْقَى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِينَ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَعْرِفُنِي فَيَقُوْلُ مَا أَعْرِفُكَ فَيَقُولُ أَنَا صَاحِبُكَ الْقُرْآنُ الَّذِي أَظْمَأْتُكَ فِي الْهَوَاجِرِ وَأَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَإِنَّ كُلَّ تَاجِرٍ مِنْ وَرَاءِ تِجَارَتِهِ وَإِنَّكَ الْيَوْمَ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تِجَارَةٍ فَيُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِينِهِ وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهِ وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ وَيُكْسَى وَالِدَاهُ حُلَّتَيْنِ لَا يُقَوَّمُ لَهُمَا الدُّنْيَا فَيَقُولَانِ بِمَ كُسِينَا هٰذَا وَيُقَالُ لَهُمَا بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ اقْرَأْ وَاصْعَدْ فِي دَرَجِ الْجَنَّةِ وَغُرَفِهَا فَهُوَ فِي صُعُوْدٍ مَا دَامَ يَقْرَأُ هَذًّا كَانَ أَوْ تَرْتِيلًا .

تخريج الحديث سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل سورة البقرة و آلِ عمران، رقم: 3434- اسناده حسنٌ.

ترجمة الحديث عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا۔ میں نے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے: ''سورۃ بقرۃ سیکھو یہ باعث برکت ہے۔ اسے چھوڑنا حسرت ہے۔ اور جادوگر اسے نہیں پڑھ سکتے۔ پھر کچھ دیر خاموش رہے اور فرمایا: ''سورۃ بقرۃ اور آل عمران سیکھو بے شک وہ نور ہیں وہ اپنے ساتھی پر قیامت کے دن سایہ کریں گی۔ گویا کہ وہ دو بادل ہیں یا دو سائبان ہیں یا صف باندھے ہوئے پرندوں کی ٹکڑی ہے۔ بے شک قرآن قیامت کے دن قبر پھٹتے وقت اپنے ساتھی سے پریشان آدمی کی طرح ملے گا۔ اور اسے کہے گا۔ کیا تو مجھے پہچانتا ہے تو وہ کہے گا: میں تمہیں نہیں جانتا تو اس کے جواب میں قرآن کہے گا: میں تیرا ساتھی قرآن ہوں گرمیوں میں تو جس کی وجہ سے پیاسا رہا اور راتوں کو جاگتا رہا۔ ہر تاجر اپنی تجارت کے پیچھے ہوتا ہے تو آج ہر تجارت سے الگ ہے اس کے دائیں ہاتھ میں بادشاہت اور بائیں ہاتھ میں ہمیشہ کی جنت دی جائے گی۔ اور اس کے سر پر عزت کا تاج رکھا جائے گا۔ اور اس کے والدین کو ایسا لباس پہنایا جائے گا کہ اس کی قیمت تمام دنیا بھی نہیں ہوسکتی۔ وہ کہیں گے: ہمیں یہ کپڑے کیوں پہنائے ہیں؟ ان سے کہا جائے گا: تمہارے بیٹے کے قرآن پڑھنے کی وجہ سے۔ پھر اسے کہا جائے گا' پڑھو اور جنت کے بالا خانے اور درجے چڑھتے جاؤ۔ وہ تیزی سے پڑھے یا ٹھہر کر جب تک پڑھتا رہے گا چڑھتا رہے گا۔

[3280]...... عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ خَالَتُهُ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ، وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا، فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ، أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ، اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَامَ إِلٰى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ، فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلٰى جَنْبِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلٰى رَأْسِي، وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى، يَفْتِلُهَا، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَوْتَرَ، ثُمَّ اضْطَجَعَ، حَتّٰى أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ، فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ.

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب قراءۃ القراٰن بعد الحدث وغیرہ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رقم: 183.

ترجمة الحديث کریب (سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) سے نقل کرتے ہیں کہ سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے ایک رات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اور اپنی خالہ اُمّ المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گذاری۔ (وہ فرماتے ہیں کہ) میں تکیہ کے عرض (یعنی گوشہ) کی طرف لیٹ گیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اہلیہ نے (معمول کے مطابق) تکیہ کی لمبائی پر (سر رکھ کر) آرام فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے رہے اور جب آدھی رات ہوگئی یا اس سے کچھ پہلے یا اس کے کچھ بعد آپ بیدار ہوئے اور اپنے ہاتھوں سے اپنی نیند کو دور کرنے کے لیے آنکھیں ملنے لگے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ آل عمران کی آخری دس آیتیں پڑھیں، پھر ایک مشکیزہ کے پاس جو (چھت میں) لٹکا ہوا تھا آپ کھڑے ہوگئے اور اس سے وضو کیا، خوب اچھی طرح، پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے بھی کھڑے ہو کر اسی طرح کیا، جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تھا، پھر جا کر میں بھی آپ کے پہلوئے مبارک میں کھڑا ہوگیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا دایاں کان پکڑ کر اسے مروڑنے لگے، پھر آپ نے دو رکعات پڑھیں، پھر دو رکعات پڑھیں، پھر دو رکعات پڑھیں، پھر دو رکعات پڑھیں، پھر دو رکعات پڑھیں، پھر دو رکعات پڑھیں، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھا اور لیٹ گئے، پھر جب مؤذن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، تو آپ نے اٹھ کر دو رکعت معمولی (طور پر) پڑھیں، پھر باہر تشریف لا کر صبح کی نماز پڑھی۔

سورۃ ہود کی فضیلت کا بیان

[3281]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ [رَضِيَ اللهُ عَنْهُ] يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَدْ شِبْتَ، قَالَ: شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَ﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ﴾ وَ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾.

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب تفسير القراٰن، باب و من سورة الواقعة، رقم: 3297، و قال حسنٌ.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ بوڑھے ہو گئے ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے سورت ہود، الواقعہ، المرسلات، ﴿عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ﴾ (النباء) اور ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾ (التکویر) نے بوڑھا کر دیا ہے۔

سورہ اسراء (بنی اسرائیل) کی فضیلت کا بیان

[3282]...... عَنْ أَبِي لُبَابَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرَ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب، رقم: 2920۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابولبابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ جب تک سورت بنی اسرائیل اور سورت الزمر نہ پڑھ لیتے، سوتے نہیں تھے۔

سورہ کہف کی فضیلت کا بیان

[3283]...... عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ وَإِلَى جَانِبِهِ حِصَانٌ مَرْبُوطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدْنُو وَتَدْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: ((تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ))

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورۃ الکہف، رقم: 5011، صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب نزول السیکنۃ لقرآۃ القرآن، رقم: 795.

ترجمة الحديث سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک صحابی (اسید بن حضیر) سورہ کہف پڑھ رہے تھے۔ ان کے ایک طرف ایک گھوڑا دو رسوں سے بندھا ہوا تھا۔ اس وقت ایک ابر اوپر سے آیا اور نزدیک سے نزدیک تر ہونے لگا۔ ان کا گھوڑا اس کی وجہ سے بدکنے لگا۔ پھر صبح کے وقت وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''وہ (ابر کا ٹکڑا) سکینہ تھا جو قرآن کی تلاوت کی وجہ سے اترا تھا۔''

[3284]...... عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب فضل سورة الكهف و آية الكرسي، رقم: 1883 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس (مسلمان) نے سورۂ کہف کی پہلی دس آیات حفظ کر لیں، اسے دجال کے فتنے سے محفوظ کر دیا گیا۔

[3285]...... عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ .

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فى فضل سورة الكهف، رقم : 2886 . و قال حسن صحيحٌ .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سورۂ کہف کی ابتدائی تین آیات پڑھیں وہ دجال کے فتنے سے بچالیا گیا۔

[3286]...... عَنْ أَبِي سَعِيْدِ نِالْخُدْرِيِّ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:((مَنْ قَرَأَ ﴿الْكَهْفَ﴾ كَمَا أُنْزِلَتْ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مُقَامِهِ إِلَى مَكَّةَ، وَمَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِهَا ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَّالُ ؛ لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ:((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ))؛ كُتِبَ فِي رَقٍّ، ثُمَّ طُبِعَ بِطَابَعٍ فَلَمْ يُكْسَرْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)) .

تخريج الحديث صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 777، مستدرك حاكم : 1/ 564 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:'' جو سورۂ کہف کو اس طرح پڑھے جیسے نازل کی گئی ہے تو یہ سورت قیامت کے دن اس کے کھڑے ہونے کی جگہ سے مکہ تک اس پڑھنے والے کے لیے نور ہوگی اور جس نے اس سورت کی آخری دس آیات کی تلاوت کی پھر دجال نکل آیا تو وہ اس پر مسلط نہ ہو سکے گا اور جس نے وضو کے بعد یہ پڑھا: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ'' تو (یہ دعا) ایک کاغذ پر لکھ کر اس پر ایک مہر لگا دی جاتی ہے جو قیامت تک توڑی نہ جائے گی۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

[3287]...... عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنَ الْكَهْفِ لَمْ يَخَفِ الدَّجَّالَ .

تخریج الحدیث: سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل سورة الکهف، رقم: 3448۔ اسنادہٗ صحیحٌ .

ترجمة الحدیث: عبدہ کہتے ہیں خالد بن معدان نے کہا: ''جس نے سورۃ کہف کی دس آیات پڑھیں اسے دجال کا خوف نہیں ہوگا۔''

سورۃ الانبیاء کی فضیلت کا بیان

[3288]...... عَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ .

تخریج الحدیث: سنن ترمذی، کتاب الدعوات، بابٌ، رقم: 3505، شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث: سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مچھلی کے پیٹ میں سیّدنا یونس علیہ السلام کی یہ دعا تھی، ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ (تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو پاک ہے بلا شبہ میں ہی ظالموں میں سے ہوں، کوئی بھی مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی بھی مقصد کے لیے دعا نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرماتے ہیں۔

سورۃ الحدید کی فضیلت کا بیان

[3289]...... عَنْ أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ مَا شَيْءٌ أَجِدُهُ فِي صَدْرِي قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ وَاللّٰهِ مَا أَتَكَلَّمُ بِهِ قَالَ فَقَالَ لِي أَشَيْءٌ مِنْ شَكٍّ قَالَ وَضَحِكَ قَالَ مَا نَجَا مِنْ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ حَتَّى أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ......الْآيَةَ﴾ قَالَ فَقَالَ لِي إِذَا وَجَدْتَ فِي نَفْسِكَ شَيْئًا فَقُلْ ﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی رد الوسوسة، رقم: 5110۔ شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحدیث جناب ابوزمیل (سماک بن ولید حنفی) کہتے ہیں کہ میں نے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: اس کیفیت کا کیا ہو جو میں اپنے سینے میں پاتا ہوں؟ انہوں نے پوچھا: وہ کیا؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے زبان پر نہیں لاسکتا۔ انہوں نے کہا: کیا وہ شک شبہے والی بات ہے؟ اور ہنس دیے اور بولے: اس سے کسی کو نجات نہیں۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری: ﴿فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّآ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ... الخ﴾ ''اگر تمہیں اس چیز میں شک ہو جو ہم نے اتاری ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لیجیے جو وہ کتاب پڑھتے ہیں جو تم سے پہلے اتاری گئی۔'' پھر انہوں نے مجھ سے کہا: جب تم اپنے جی میں کچھ محسوس کرو تو یہ پڑھا کرو: ﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْأٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ﴾ ﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْأٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ ''وہ اللہ ہی سب سے اول ہے اور وہی سب سے آخر ہے۔ وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز سے خوب باخبر ہے۔''

سورۂ سجدہ کی فضیلت کا بیان

[3290]...... عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ الٓمّٓ تَنْزِيلُ، وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورة الملك، رقم: 2892۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سونے سے پہلے سورت الٓمّٓ تَنْزِيلُ اور سورت تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ پڑھا کرتے تھے۔

[3291]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ أَتٰى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ وَأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ.

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب ما یقرء فی یوم الجمعة، رقم: 2031.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں جمعہ کے دن ﴿الٓمّٓ تَنْزِيْلُ﴾ (السجدة) اور ﴿هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ﴾ پڑھتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ منافقون پڑھتے تھے۔

سورہ ملک کی فضیلت کا بیان

[3292]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ ثَلاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورة الملك، رقم: 2891۔ شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کی تیس آیتوں کی ایک سورت نے ایک آدمی کی شفاعت (سفارش) کی تو اسے بخش دیا گیا، یہ سورت ﴿تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ ہے۔

[3293]...... [وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ] ((مَنْ قَرَأَ ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ كُلَّ لَيْلَةٍ؛ مَنَعَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)). وَكُنَّا فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نُسَمِّيْهَا: ﴿اَلْمَانِعَةَ﴾، وَإِنَّهَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ سُوْرَةٌ مَنْ قَرَأَ بِهَا فِيْ لَيْلَةٍ، فَقَدْ أَكْثَرَ وَأَطَابَ.

تخريج الحديث صحيح الترغيب والترهيب، رقم: 778، مستدرك حاكم: 2/ 809، نسائی فی عمل اليوم والليلة، رقم: 716.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس نے ہر رات سورۃ الملک کی تلاوت کی تو اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر سے محفوظ فرمائے گا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اسے (المانعہ، روکنے والی) کہا کرتے تھے اور یہ کتاب اللہ کی ایک ایسی سورت ہے جس نے ہر رات اس کی تلاوت کی اس نے بہت ثواب حاصل کیا اور خوب اچھا کام کیا۔"

[3294]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ: "سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ ثَلاثُونَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ .

تخريج الحديث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم : 2075 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک کی ایک سورۃ ہے جس کی 30 آیات ہیں۔ یہ آدمی کے لیے اس کی بخشش ہو جانے تک اس کی شفاعت کرتی رہے گی اور وہ سورت ﴿تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ﴾ ہے۔

سورہ حشر کی فضیلت کا بیان

[3295]...... عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَإِنْ قَالَهَا مَسَاءً فَمِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ .

تخريج الحديث سنن الدارمی، كتاب فضائل القرآن، رقم : 3468 .

ترجمة الحديث معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص صبح کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ'' میں اللہ تعالیٰ سے سننے اور جاننے کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے'' پڑھ کے سورۃ حشر کی آخری تین آیات پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کرے گا جو شام تک اس کے لیے بخشش کی دعا کرتے رہیں گے۔ اور اگر وہ شام کو پڑھے گا تو صبح تک ایسے ہی ہوگا۔''

سورۃ فتح کی فضیلت کا بیان

[3296]...... عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَسِيرُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسِيرُ مَعَهُ لَيْلًا فَسَأَلَهُ عُمَرُ عَنْ شَيْءٍ فَلَمْ يُجِبْهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقَالَ عُمَرُ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ نَزَرْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذٰلِكَ لَا يُجِيبُكَ قَالَ عُمَرُ: فَحَرَّكْتُ بَعِيرِي حَتَّى كُنْتُ أَمَامَ النَّاسِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَخَشِيْتُ أَنْ يَنْزِلَ فِيَّ قُرْآنٌ فَمَا نَشِبْتُ أَنْ سَمِعْتُ صَارِخًا يَصْرُخُ ، قَالَ: فَقُلْتُ: لَقَدْ خَشِيْتُ أَنْ يَكُوْنَ نَزَلَ فِيَّ قُرْآنٌ ، قَالَ: فَجِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَقَالَ: ((لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ سُوْرَةٌ لَهِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ)) ثُمَّ قَرَأَ: ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِيْنًا﴾ [الفتح : 1] .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة الفتح، رقم : 5012.

ترجمة الحديث زید بن اسلم نے اپنے والد اسلم سے بیان کیا کہ رسول کریم ﷺ رات کو ایک سفر پر جارہے تھے۔سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے۔سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے کچھ پوچھا۔لیکن نبی اکرم ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔تیسری مرتبہ پھر پوچھا اور جب اس مرتبہ بھی کوئی جواب نہیں دیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے آپ کو) کہا تیری ماں تجھ پر روئے تو نے نبی کریم ﷺ سے تین مرتبہ عاجزی سے سوال کیا اور نبی کریم ﷺ نے کسی مرتبہ بھی جواب نہیں دیا۔سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ پھر میں نے اپنی اونٹنی کو دوڑایا اور لوگوں سے آگے ہو گیا (آپ کے برابر چلنا چھوڑ دیا) مجھے خوف تھا کہ کہیں اس حرکت پر میرے بارے میں کوئی آیت نازل نہ ہو جائے ابھی تھوڑا ہی وقت گزرا تھا کہ میں نے ایک پکارنے والے کو سنا جو پکار رہا تھا۔سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے سوچا مجھے تو خوف تھا ہی کہ میرے بارے میں کچھ وحی ہوگی۔سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا چنانچہ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور میں نے آپ کو سلام کیا (سلام کے جواب کے بعد نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''اے عمر! آج رات مجھ پر ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو مجھے ان سب چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج نکلتا ہے۔'' پھر آپ نے سورہ ﴿ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴾ کی تلاوت فرمائی۔

سورۂ تکویر کی فضیلت کا بیان

[3297]...... عَنِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما يَقُوْلُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ رَأْيُ الْعَيْنِ ؛ فَلْيَقْرَأْ : ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾ وَ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ﴾ وَ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾)) .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورة اذا الشمس کورت، رقم: 3333۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جسے یہ شوق ہو کہ قیامت کے دن کا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھے تو وہ سورۂ ﴿ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴾ اور سورۂ ﴿ إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴾ اور سورۂ ﴿ إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴾ پڑھے۔“

سورہ الہاکم التکاثر کی فضیلت کا بیان

[3298]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَلَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ أَلْفَ آيَةٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ؟ قَالُوا: وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ﴿أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ﴾.

تخریج الحدیث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم: 2081.

ترجمة الحدیث سیّدنا (عبداللہ) بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص روزانہ ایک ہزار آیتیں تلاوت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اور کون اس کی استطاعت رکھتا ہے؟ (یعنی کوئی بھی اس کی استطاعت نہیں رکھتا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ﴿ أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴾ پڑھنے کی استطاعت نہیں رکھتا۔

سورۃ الکافرون کی فضیلت کا بیان

[3299]...... عَنْ نَوْفَلٍ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ فَقَالَ: مَا فَعَلَتُ الْجُوَيْرِيَةُ - أَوِ الْجَارِيَةُ؟ - قُلْتُ: عِنْدَ أُمِّهَا، قَالَ: فَمَجِيءُ مَا جِئْتَ قَالَ: جِئْتُ تُعَلِّمُنِي شَيْئًا أَقُولُهُ عِنْدَ مَنَامِي، قَالَ: اقْرَأْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ.

تخریج الحدیث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم: 2077.

ترجمة الحدیث سیدنا نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بچی کے متعلق پوچھا تو میں نے عرض کی: حضور! وہ اپنی ماں کے پاس ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر تم یہاں کیا کرنے آئے ہو، انہوں نے کہا: میں اس لیے آیا ہوں تاکہ آپ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مجھے کوئی چیز سکھا دیں جو میں سوتے وقت پڑھ لیا کروں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورۃ الکافرون پڑھ لیا کرو کیونکہ اس میں شرک سے بیزاری (کا اعلان) ہے۔

[3300]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرْآنِ.

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی اذا زلزلت، رقم: 2894۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورہ زلزال (ثواب میں) نصف قرآن کے برابر ہے، اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ (ثواب میں) تہائی قرآن کے برابر ہے اور ﴿قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ (ثواب میں) چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

[3301]...... عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ، قَالَ: لَدَغَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: ((لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ، لَاتَدَعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهُ۔ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَمِلْحٍ، وَجَعَلَ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَقْرَأُ۔ ﴿قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ و﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ و﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾۔))

تخریج الحدیث السلسلة الصحيحة، رقم: 548.

ترجمة الحدیث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بچھو نے نبی کریم ﷺ کو ڈنگ مارا، اس حال میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: "اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے، یہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ غیر نمازی کو۔ پھر پانی اور نمک منگوا کر متاثرہ جگہ پر لگاتے رہے اور ﴿قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھتے رہے۔"

[3302]...... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ بِسُورَتَيِ الْإِخْلَاصِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ.﴾

تخریج الحدیث سنن ترمذی کتاب الحج، باب ما جاء ما یقرأ فی رکعتی الطواف، رقم: 869۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کی دو رکعتوں میں اخلاص کی دوسورتوں ﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ کی قراءت فرمائی تھی۔

[3303]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ و﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ فِي رَكْعَةٍ رَكْعَةٍ.

تخريج الحديث سنن ترمذی ، کتاب الوتر، باب ما جاء فی الصلاة عند الزوال، رقم: 462- شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔ سنن نسائی، کتاب اقامة الصلاة، باب ما جاء فیما یقرأ فی الوتر، رقم: 1172.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص (علی الترتیب) ہر رکعت میں ایک سورت پڑھتے تھے۔

سورہ اخلاص کی فضیلت کا بیان

[3304]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهِ! إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قل هو الله احد، رقم: 5013.

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہ ایک صحابی (خود ابوسعید خدری) نے ایک دوسرے صحابی (قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ) اپنے ماں جائے بھائی کو دیکھا کہ وہ رات کو سورہ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ بار بار پڑھ رہے ہیں۔ صبح ہوئی تو وہ صحابی (ابوسعید رضی اللہ عنہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گویا انہوں نے سمجھا کہ اس میں کوئی بڑا ثواب نہ ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یہ سورت قرآن مجید کے ایک تہائی حصہ کے برابر ہے۔

[3305]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِأَصْحَابِهِ: ((أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟)) فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ وَقَالُوْا: أَيُّنَا يُطِيْقُ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! فَقَالَ: ((اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ، ثُلُثُ الْقُرْآنِ)).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قل هو الله احد، رقم: 5015.

ترجمة الحدیث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ''کیا تم میں سے کسی کے لیے یہ ممکن نہیں کہ قرآن کا ایک تہائی حصہ ایک رات میں پڑھا کرے۔'' صحابہ کو یہ عمل بڑا مشکل معلوم ہوا اور انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر ارشاد فرمایا کہ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○﴾ ''قرآن مجید کا ایک تہائی حصہ ہے۔''

[3306]...... عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ أَقْبَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَجَبَتْ قُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ قَالَ الْجَنَّةُ .

تخریج الحدیث سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی سورة الاخلاص، رقم: 2897- شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آیا، آپ نے وہاں ایک آدمی کو ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○﴾ پڑھتے ہوئے سنا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی۔ میں نے کہا: کیا چیز واجب ہوگئی؟ آپ نے فرمایا: جنت (واجب ہوگئی)۔

[3307]...... عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ احْشُدُوا فَإِنِّی سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالَ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ فَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَإِنِّی سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ إِنِّی لَأَرَى هَذَا خَبَرًا جَاءَ مِنْ السَّمَاءِ ثُمَّ خَرَجَ نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّی قُلْتُ سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ أَلَا وَإِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ .

تخریج الحدیث سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی سورة الاخلاص، رقم: 2900- شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سب اکٹھے ہو جاؤ، کیونکہ میں تم سب کو تہائی قرآن پڑھ کر سنانے والا ہوں، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پکار پر جو بھی پہنچ سکا جمع ہو گیا، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے، سورہ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ پڑھی اور (حجرہ شریفہ میں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واپس چلے گئے۔ تو بعض صحابہ نے چہ میگوئیاں کرتے ہوئے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: میں عنقریب تمھیں تہائی قرآن پڑھ کر سناؤں گا۔ میرا خیال یہ ہے کہ ایسا اس وجہ سے ہوا ہے کہ آسمان سے کوئی خبر (کوئی اطلاع) آ گئی ہے، پھر نبی اکرم ﷺ کمرے سے باہر نکلے اور فرمایا: میں نے کہا تھا کہ میں تمھیں تہائی قرآن پڑھ کر سناؤں گا تو سن لو یہ سورۂ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ تہائی قرآن کے برابر ہے۔

[3308]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما ، قَالَ: قَرَأَ النَّبِيُّ ﷺ فِيمَا أُمِرَ، وَسَكَتَ فِيمَا أُمِرَ ﴿وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا﴾ (مريم : 64) ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب : 21]

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الاذان، باب الجمع بين السورتين فى الركعة، رقم: 774.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ کو جن نمازوں میں بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنے کا حکم ہوا تھا، آپ نے ان میں بلند آواز سے پڑھا اور جن میں آہستہ پڑھنے کا حکم ہوا تھا ان میں آپ نے آہستہ سے پڑھا اور ''تیرا رب بھولنے والا نہیں'' اور ''رسول اللہ ﷺ کی زندگی تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔''

[3309]...... عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، يَقُوْلُ: اَقْبَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، اللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَجَبَتْ، فَسَأَلْتُهُ: مَاذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْجَنَّةُ، قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ: فَاَرَدْتُّ اَنْ اَذْهَبَ اِلَى الرَّجُلِ فَاُبَشِّرَهُ، ثُمَّ فَرِقْتُ اَنْ يَّفُوْتَنِى الْغَدَاءُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاٰثَرْتُ الْغَدَاءَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ اِلَى الرَّجُلِ فَوَجَدْتُّهُ قَدْ ذَهَبَ.

تخريج الحديث مؤطا امام مالك، 286/1، رقم: 558، صحيحٌ، مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم: 2079.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ جا رہا تھا، آپ ﷺ نے ایک شخص کو سورۂ اخلاص پڑھتے سنا تو فرمایا: واجب ہوگئی۔ آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ کیا واجب ہوگئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت۔ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے سوچا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے پاس جاؤں اور اس کو خوشخبری سناؤں، پھر مجھے یہ فکر لاحق ہوئی کہ (اگر میں اس کی طرف چلا گیا تو) رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ناشتہ سے محروم ہو جاؤں گا۔ اس لیے میں نے آپ ﷺ کے ساتھ ناشتہ کو ترجیح دی۔ پھر (ناشتہ سے فارغ ہو کر) میں اس آدمی کی طرف گیا۔ لیکن اس وقت وہ وہاں سے جا چکا تھا۔

[3310]...... عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ . قَالُوا وَكَيْفَ يَقْرَأُ قَالَ: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين فضائل القراٰن ، باب فضل قرأة قل هو الله احد، رقم: 1344 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ رات کو تہائی قرآن کی تلاوت کرے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا، وہ تہائی قرآن کی تلاوت کیسے کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ قرآن مجید کے تہائی حصہ کے برابر ہے۔

معوذات کی فضیلت کا بیان

[3311]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا : أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، رقم : 5016، صحيح مسلم، كتاب السلام، باب رقية المريض بالمعوذات و النفث، رقم: 2192 .

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول کریم ﷺ جب بیمار پڑتے تو معوذات کی سورتیں پڑھ کر اسے اپنے اوپر دم کرتے (اس طرح کہ ہوا کے ساتھ کچھ تھوک بھی نکلتا) پھر جب (مرض الموت میں) آپ کی تکلیف بڑھ گئی تو میں ان سورتوں کو پڑھ کر نبی کریم ﷺ کے ہاتھوں سے برکت کی امید میں آپ کے جسد مبارک پر پھیرتی تھی۔

[3312]...... عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ فِيهِمَا: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ﴿قُلْ أَعُوْذُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِرَبِّ النَّاسِ﴾ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، رقم : 5017.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ (تینوں سورتیں مکمل) پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔ پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر۔ یہ عمل آپ تین دفعہ کرتے تھے۔

[**3313**]...... عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ .

تخريج الحديث سنن الترمذی، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی المعوذتين، رقم : 2903، و قال حسن، سنن ابی داؤد، باب الصلاة، باب فی الاستغفار، رقم: 1523۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھا کروں۔

[**3314**]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: لَا يَنَامَنَّ اَحَدُكُمْ حَتَّى يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْتَطِيْعُ اَحَدُنَا اَنْ يَّقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ، قَالَ: اَلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّقْرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ .

تخريج الحديث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم : 2082.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت نہ سوئے جب تک ایک تہائی قرآن کی تلاوت نہ کر لے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کوئی شخص ایک تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا وہ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ نہیں پڑھ سکتا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3315]...... عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ ، اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ ، قَالَ عُقْبَةَ: فَاَمَّنَا بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ صَلَاةِ الْفَجْرِ .

تخریج الحدیث سنن نسائی، کتاب الافتتاح، بابٌ، القرأة فی الصبح بالمعوذتین، رقم: 952۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے معوذتین کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے نماز فجر کی جماعت میں انہی دونوں سورتوں کی تلاوت کی۔

[3316]...... عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ أَقُودُ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَاقَتَهُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لِي يَا عُقْبَةُ أَلَا أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا فَعَلَّمَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ قَالَ فَلَمْ يَرَنِي سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى بِهِمَا صَلَاةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ الصَّلَاةِ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ . .

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب فی المعوذتین، رقم: 1462۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی نکیل پکڑے چل رہا تھا کہ آپ نے مجھ سے فرمایا: اے عقبہ! کیا میں تمہیں دو بہترین پڑھی گئی سورتیں نہ سکھادوں۔ چنانچہ آپ نے مجھے ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ سکھائیں۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محسوس کیا کہ میں ان پر کوئی بہت زیادہ خوش نہیں ہوا ہوں۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ نماز فجر کے لیے اترے اور لوگوں کو نماز پڑھائی تو نماز میں یہی دو سورتیں تلاوت کیں۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے عقبہ! کیسا پایا۔ (ان سورتوں کو؟)

[3317]...... عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتْ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ .

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل قراء ة المعوذتين، رقم: 1891 .

ترجمۃ الحدیث سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہیں معلوم نہیں کہ جو آیتیں آج رات مجھ پر نازل کی گئی ہیں، ان جیسی (آیتیں) کبھی دیکھی تک نہیں گئیں؟: ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾

[3318]...... عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا .

تخریج الحدیث: صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، رقم: 5016.

ترجمة الحدیث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب بیمار پڑتے تو معوذات کی سورتیں پڑھ کر اسے اپنے اوپر دم کرتے پھر جب آپ کی تکلیف بڑھ گئی تو میں ان سورتوں کو پڑھ کر نبی کریم ﷺ کے ہاتھوں سے برکت کی امید میں آپ کے جسد مبارک پر پھیرتی تھی۔

[3319]...... عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا فِي لَيْلَةِ مَطَرٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيدَةٍ نَطْلُبُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ لَنَا فَأَدْرَكْنَاهُ فَقَالَ أَصَلَّيْتُمْ فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا فَقَالَ قُلْ فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ قُلْ فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ قُلْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ .

تخریج الحدیث: سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب ما یقول اذا اصبح، رقم: 5082۔ شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب، رقم: 3575، و قال حسن صحیحٌ.

ترجمة الحدیث: جناب معاذ بن عبداللہ بن خبیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے، جب کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو ڈھونڈ رہے تھے تاکہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں۔ چنانچہ ہم نے آپ ﷺ کو پالیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہو۔ تو میں کچھ نہ بولا۔ آپ نے پھر فرمایا: کہو تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ آپ نے پھر فرمایا: کہو۔ تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں کیا کہوں۔ آپ نے فرمایا: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ اور معوذتین، یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ صبح اور شام تین تین بار یہ کہہ لو، تو ہر چیز سے تمہاری کفایت ہو جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3320]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ فِيهِمَا: ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، رقم: 1268.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ (تینوں سورتیں مکمل) پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔ پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر۔ یہ عمل آپ تین دفعہ کرتے تھے۔

[3321]...... عَنْ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ تَعَلَّقْتُ بِقَدَمِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقْرِئْنِى سُورَةَ هُودٍ وَسُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا عُقْبَةُ إِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَ مِنَ الْقُرْآنِ سُورَةً أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ وَلَا أَبْلَغَ عِنْدَهُ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قَالَ يَزِيدُ فَلَمْ يَكُنْ أَبُوْ عِمْرَانَ يَدَعُهَا كَانَ لَا يَزَالُ يَقْرَؤُهَا فِىْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ.

تخريج الحديث سنن الدارمى، كتاب فضائل القرآن، باب فى فضل المعوذات، رقم: 3482، اسنادهُ صحيحٌ.

ترجمة الحديث سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے قدم پکڑ کر کہا: یا رسول اللہ! مجھے سورۃ ہود اور سورۃ یوسف پڑھا دیجئے تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے عقبہ! سورۃ فلق سے بہتر اور اس سے بڑھ کر اللہ کے نزدیک کوئی سورت محبوب نہیں۔'' یزید نے کہا: ابوعمران اسے نہیں چھوڑتے تھے۔ اسے ہمیشہ مغرب کی نماز میں پڑھتے تھے۔

[3322]...... عَنْ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ مَشَيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لِى قُلْ يَا عُقْبَةُ فَقُلْتُ أَىَّ شَىْءٍ أَقُولُ قَالَ فَسَكَتَ عَنِّى ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَقُلْتُ أَىَّ شَىْءٍ أَقُولُ قَالَ قُلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأْتُها حَتّٰى جِئْتُ عَلَى آخِرِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذٰلِكَ مَا سَأَلَ سَائِلٌ وَلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيذٌ بِمِثْلِهَا .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی المعوذتين، رقم: 1463، سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل المعوذات، رقم: 3483۔ اسنادهٗ حسنٌ .

ترجمة الحديث سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔ آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''عقبہ کہو' میں نے کہا: کیا کہوں؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے پھر آپ نے فرمایا: ''عقبہ کہو' میں نے کہا: کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ میں نے اسے آخر تک پڑھا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہ کسی سائل نے ایسا سوال کیا اور نہ کسی پناہ مانگنے والے نے ایسی پناہ مانگی۔''

فضائل قرآن کا بیان

﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝﴾ (القدر: 1تا 3)

''بلاشبہ ہم نے اسے قدر کی رات میں اتارا۔ اور تجھے کس چیز نے معلوم کروایا کہ قدر کی رات کیا ہے؟ قدر کی رات ہزار مہینے سے بہتر ہے۔''

﴿وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝﴾ (البقرہ: 231)

''اور اللہ کی طرف سے تم پر جو انعام ہوا اسے یاد کرو اور اس کتاب اور حکمت کو بھی یاد کرو جو اس نے تم پر نازل کی،، وہ تمھیں اس کی نصیحت کرتا ہے اور تم اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔''

﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝﴾ (البقرہ: 2)

''یہ کتاب، اس میں کوئی شک نہیں، بچنے والوں کے لیے سراسر ہدایت ہے۔''

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ڏ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ ﴾

(یونس: 57، 58)

''اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت اور شفاء ان (بیماریوں) کے لیے جو سینوں میں ہیں، اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔ (اے نبی!) کہہ دیجیے: (یہ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (نازل ہوا) ہے، لہٰذا (لوگوں کو) چاہیے کہ وہ اسی کے ساتھ خوش ہوں، یہ ان چیزوں سے بہت بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔''

﴿ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾ ﴾ (الحجر: 9)

''بے شک ہم ہی نے یہ ذکر (قرآن) نازل کیا اور بے شک ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔''

﴿ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾ ﴾

(حٰم السجدة: 42)

''اس کے پاس باطل نہ اس کے آگے سے آتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے، ایک کمال حکمت والے، تمام خوبیوں والے کی طرف سے اتاری ہوئی ہے۔''

[3323]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَقَدِ اسْتَدَرَجَ النُّبُوَّةَ بَيْنَ جَنْبَيْهِ غَيْرَ اَنَّهٗ لَا يُوْحَى اِلَيْهِ، لَا يَنْبَغِيْ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اَنْ يَّجِدَّ مَعَ جِدٍّ، وَلَا يَجْهَلَ مَعَ جَهْلٍ وَّفِيْ جَوْفِهٖ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى.

تخریج الحدیث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم: 2028.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص قرآن پڑھتا ہے وہ نبوت کو اپنے دائیں بائیں قریب کر لیتا ہے تاہم اس کی طرف وحی نہیں آتی (یعنی درجہ نبوت کے قریب ترین پہنچ جاتا ہے) قرآن پڑھنے والے کو یہ مناسب نہیں ہے کہ اس کے سینے میں قرآن ہو اور وہ بحث کرنے والوں کے ساتھ بحث کرنے لگ جائے اور جاہلوں کے ساتھ جاہل بن جائے۔

[3324]...... عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّكُمْ لَا تَرْجِعُوْنَ اِلَى اللّٰهِ بِشَيْءٍ اَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْاٰنَ.

تخریج الحدیث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم: 2039.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں (تحفہ) لے جانے کے لیے تمہارے پاس قرآن سے افضل کوئی چیز نہیں ہے۔

[3325]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ ، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ مَأْدُبَةُ اللّٰهِ فَاقْبَلُوْا مِنْ مَّأْدُبَتِهٖ، مَا اسْتَطَعْتُمْ، اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ حَبْلُ اللّٰهِ، وَالنُّوْرُ الْمُبِيْنُ، وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ عِصْمَةٌ لِمَنْ تَمَسَّكَ بِهٖ، وَنَجَاةٌ لِمَنْ تَبِعَهٗ، لَا يَزِيْغُ فَيُسْتَعْتَبَ، وَلَا يَعْوَجُّ فَيُقَوَّمْ، وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ، وَلَا يَخْلَقُ مِنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ، اتْلُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَأْجُرُكُمْ عَلٰي تِلَاوَتِهٖ كُلَّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، اَمَا اِنِّيْ لَا اَقُوْلُ الم حَرْفٌ، وَلٰكِنْ اَلِفٌ وَلَامٌ وَمِيْمٌ.

تخريج الحديث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم: 2040.

ترجمة الحديث سیّدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ قرآن، اللہ تعالیٰ کا دستر خوان ہے۔ اس کے دستر خوان سے جو کھانا چاہو پسند کرلو۔ بے شک یہ قرآن اللہ کی رسّی ہے اور نور مبین ہے اور نفع دینے والی شفاء ہے جو ان پر عمل پیرا ہوں، یہ ان کا محافظ ہے، اپنی اتباع کرنے والوں کے لیے نجات (دہندہ) ہے۔ یہ جھکے بغیر رضا مند کرلیتا ہے اور ٹیڑھا ہوئے بغیر سیدھا کردیتا ہے۔ اس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے اور یہ بہت کثرت کے ساتھ پڑھے جانے سے بوسیدہ نہیں ہوتا، اس کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ہر حرف کے بدلے میں دس نیکیاں عطا فرماتا ہے اور میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف (الگ) لام (الگ) اور میم (الگ) حرف ہے۔

[3326]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ .

تخريج الحديث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم: 2043.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک رات میں کم از کم دس آیتیں تلاوت کرے، اس کا نام غافلین میں نہیں لکھا جائے گا۔

[3327]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّ أَصْفَرَ الْبُيُوتِ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ، فَاقْرَءُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّكُمْ تُؤْجَرُونَ عَلَيْهِ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ الم، وَلَكِنِّي أَقُولُ أَلِفٌ، وَلَامٌ، وَمِيمٌ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم: 2080.

ترجمة الحديث سیّدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے خالی گھر وہ ہے جس میں قرآن کی تلاوت نہ کی جائے، اس لیے قرآن کریم کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کے ہر حرف کے بدلے تمہیں دس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الم (ایک حرف ہے) بلکہ میں کہتا ہوں الف، لام، میم۔ (تین حروف ہیں)

[3328]...... عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: نَزَلَ الْكِتَابُ الْأَوَّلُ مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ، وَنَزَلَ الْقُرْآنُ مِنْ سَبْعَةِ أَبْوَابٍ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ زَاجِرًا، وَآمِرًا وَحَلَالًا وَحَرَامًا وَمُحْكَمًا وَمُتَشَابِهًا وَأَمْثَالًا فَأَحِلُّوا حَلَالَهُ، وَحَرِّمُوا حَرَامَهُ، وَافْعَلُوا مَا أُمِرْتُمْ بِهِ، وَانْتَهُوا عَمَّا نُهِيتُمْ عَنْهُ، وَاعْتَبِرُوا بِأَمْثَالِهِ، وَاعْمَلُوا بِمُحْكَمِهِ، وَآمِنُوا بِمُتَشَابِهِهِ وَقُولُوا: آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا.

تخریج الحدیث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم: 2031.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پہلی کتابیں ایک ہی انداز سے، ایک ہی قرأت کے مطابق نازل ہوئیں، البتہ قرآن کریم سات قراءتوں میں نازل ہوا، اس میں ڈانٹ بھی ہے، احکام بھی ہیں، ممانعتیں بھی ہیں، حلال بھی ہیں، حرام بھی ہیں، محکم بھی ہیں، متاشبہات بھی ہیں اور بھی بہت سارے احکام ہیں، اس لیے اس کے حلال کردہ کو حلال جانو، اس کے حرام کردہ حرام جانو، جو اس میں حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرو اور جس چیز سے منع کیا گیا ہے اُس سے رک جاؤ اور اس کی مثالوں سے عبرت حاصل کرو اس کی محکمات پر عمل کرو اور اس کے متشابہات پر ایمان رکھو اور کہو: ہم ان پر ایمان لائے، سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے۔

[3329]...... عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: اقْرَؤُا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ اقْرَئُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا اقْرَؤُا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ. قَالَ مُعَاوِيَةُ بَلَغَنِي أَنَّ الْبَطَلَةَ السَّحَرَةُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب فضائل القرآن، باب فضل قرأة القرآن و سورة البقرة، رقم: 1874.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''قرآن پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اصحاب قرآن (حفظ وقرأت اور عمل کرنے والوں) کا سفارشی بن کر آئے گا۔ دو روشن چمکتی ہوئی سورتیں: البقرہ اور آل عمران پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گے جیسے وہ دو بادل یا دو سائبان ہوں یا جیسے وہ ایک سیدھے میں اڑتے پرندوں کی دو ڈاریں ہوں، وہ اپنی صحبت میں (پڑھنے اور عمل کرنے) والوں کی طرف سے دفاع کریں گے۔ سورۂ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اسے حاصل کرنا باعث برکت اور اسے ترک کرنا باعث حسرت ہے اور باطل پرست اس کی طاقت نہیں رکھتے۔''

[3330]...... عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَآءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَّكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَايِعٌ نَفْسَهٗ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب فضل الوضوء، رقم: 534.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ترازو کو بھر دیتا ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ آسمانوں سے زمین تک کی وسعت کو بھر دیتے ہیں۔ نماز نور ہے۔ صدقہ دلیل ہے۔ صبر روشنی ہے۔ قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے ہر انسان دن کا آغاز کرتا ہے تو (کچھ اعمال کے عوض) اپنا سودا کرتا ہے، پھر یا تو خود کو آزاد کرنے والا ہوتا ہے یا خود کو تباہ کرنے والا۔

[3331]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما: أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ كَانُوْا قَدْ قَتَلُوْا وَأَكْثَرُوْا وَزَنَوْا وَأَكْثَرُوْا فَأَتَوْا مُحَمَّدًا ﷺ فَقَالُوْا: إِنَّ الَّذِي تَقُوْلُ وَتَدْعُوْ إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَنَزَلَ: ﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ﴾ وَنَزَلَ: ﴿قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلَى

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ﴾ .

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب التفسیر، باب قوله " یا عبادی الذین اسرفوا علی......... الخ، رقم: 4810.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ مشرکین میں بعض نے قتل کا گناہ کیا تھا اور کثرت سے کیا تھا۔ اسی طرح زنا کاری بھی کثرت سے کرتے رہے تھے۔ پھر وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ آپ جو کچھ کہتے ہیں اور جس کی طرف دعوت دیتے ہیں (یعنی اسلام) یقیناً اچھی چیز ہے، لیکن ہمیں یہ بتائیے کہ اب تک ہم نے جو گناہ کیے ہیں وہ اسلام لانے سے معاف ہوں گے یا نہیں؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی: ''اور وہ لوگ جو اللہ کے سوا اور کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی بھی جان کو قتل نہیں کرتے جس کا قتل کرنا اللہ نے حرام کیا ہے، ہاں مگر حق کے ساتھ'' اور یہ آیت نازل ہوئی ''آپ کہہ دیں کہ اے میرے بندو! جو اپنے نفسوں پر زیادتیاں کر چکے ہو، اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہوں کو معاف کر دے گا۔ بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت ہی مہربان ہے۔''

[3332]...... عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ اِلَى زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ فَلَمَّا جَلَسْنَا اِلَيْهِ قَالَ لَهٗ حُصَيْنٌ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا رَاَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَسَمِعْتَ حَدِيثَهٗ وَغَزَوْتَ مَعَهٗ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهٗ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا حَدِّثْنَا يَا زَيْدُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَا ابْنَ اَخِي وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَقَدُمَ عَهْدِي وَنَسِيتُ بَعْضَ الَّذِي كُنْتُ اَعِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَمَا حَدَّثْتُكُمْ فَاقْبَلُوا وَمَا لَا فَلَا تُكَلِّفُونِيهِ ثُمَّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا فِينَا خَطِيبًا بِمَآءٍ يُدْعٰى خُمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَلَا اَيُّهَا النَّاسُ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ اَنْ يَّاْتِيَ رَسُولُ رَبِّي فَاُجِيبَ وَاَنَا تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ اَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ الْهُدٰى وَالنُّورُ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهٖ فَحَثَّ عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ وَاَهْلُ بَيْتِي اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي فَقَالَ لَهٗ حُصَيْنٌ وَمَنْ اَهْلُ بَيْتِهٖ يَا زَيْدُ اَلَيْسَ نِسَآؤُهٗ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ قَالَ نِسَآؤُهٗ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَلٰكِنْ اَهْلُ بَيْتِهٖ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ بَعْدَهٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ وَمَنْ هُمْ قَالَ هُمْ آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَبَّاسٍ قَالَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ حُرِمَ الصَّدَقَةَ قَالَ نَعَمْ .

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضائل علی بن ابی طالب، رقم: 6225 .

ترجمة الحدیث یزید بن حیان نے مجھ سے بیان کیا کہ میں، حصین بن سبرہ اور عمر بن مسلم (تینوں) سیّدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ جب ہم ان کے قریب بیٹھ گئے تو حصین نے ان سے کہا: زید! آپ کو خیر کثیر حاصل ہوئی، آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، ان کی بات سنی، ان کے ساتھ مل کر جہاد کیا اور ان کی اقتدار میں نمازیں پڑھیں۔ زید! آپ کو خیر کثیر حاصل ہوئی ہے۔ زید! ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی (کوئی) حدیث سنایئے۔ (سیّدنا زید رضی اللہ عنہ نے) کہا: بھتیجے! میری عمر زیادہ ہوگئی، زمانہ بیت گیا، رسول اللہ کی جو احادیث یاد تھیں ان میں سے کچھ بھول چکا ہوں، اب جو میں بیان کروں اسے قبول کرو اور جو (بیان) نہ کرسکوں تو اس کا مجھے مکلّف نہ ٹھہراؤ۔ پھر کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ایک پانی کے کنارے جسے خم کہا جاتا تھا، ہمیں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے۔ آپ نے اللہ کی حمد وثنا کی اور وعظ ونصیحت فرمائی، پھر فرمایا: ''اس کے بعد، لوگو! سن رکھو کہ میں ایک انسان ہوں، قریب ہے کہ اللہ کا قاصد (اس کا بلاوا لے کر) میرے پاس آئے گا اور میں لبیک کہوں گا۔ میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان میں سے پہلی اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے۔ تو اللہ کی کتاب کو لے لو اور اسے مضبوطی سے تھام لو!'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب اللہ پر بہت زور دیا اور اس کی ترغیب دلائی، پھر فرمایا: ''اور میرے اہل بیت۔ میں اپنے اہل بیت کے معاملے میں تمہیں اللہ یاد دلاتا ہوں، میں اپنے اہل بیت کے معاملے میں تمہیں اللہ یاد دلاتا ہوں، میں اپنے اہل بیت کے معاملے میں تمہیں اللہ یاد دلاتا ہوں۔'' حصین نے ان سے کہا: زید! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کون ہیں؟ کیا آپ کی ازواج آپ کے اہل بیت نہیں؟ انہوں نے کہا: آپ کی ازواج آپ کے اہل بیت میں سے ہیں لیکن آپ کے اہل بیت میں ہر وہ شخص شامل ہے جس پر آپ کے بعد صدقہ حرام ہے۔ اس نے کہا: وہ کون ہیں؟ (سیدنا زید رضی اللہ عنہ نے) کہا: وہ آلِ علی، آلِ عقیل، آلِ جعفر اور آلِ عباس ہیں۔ اس نے پوچھا: یہ سب صدقے سے محروم رکھے گئے ہیں؟ کہا: ہاں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3333]...... عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِالْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَسْتَعْمِلُهُ عَلٰى مَكَّةَ فَقَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْتَ عَلٰى أَهْلِ الْوَادِي فَقَالَ ابْنَ اَبْزٰى قَالَ وَمَنِ ابْنُ اَبْزٰى قَالَ مَوْلًى مِنْ مَوَالِينَا قَالَ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ اِنَّهٗ قَارِءٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاِنَّهٗ عَالِمٌ بِالْفَرَآئِضِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَدْ قَالَ ((إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ آخَرِينَ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب فضائل القراٰن، باب فضل من يقوم بالقراٰن، رقم: 1897.

ترجمة الحديث عامر بن واثلہ سے روایت ہے کہ نافع بن عبد الحارث (مدینہ اور مکہ کے راستے پر ایک منزل) عسفان آ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملے، (وہ استقبال کے لیے آئے) اور سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ انہیں مکہ کا عامل بنایا کرتے تھے، انہوں (سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ) نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اہل وادی، یعنی مکہ کے لوگوں پر (بطور نائب) کسے مقرر کیا؟ نافع نے جواب دیا: ابن ابزیٰ کو۔ انہوں نے پوچھا: ابن ابزیٰ کون ہے؟ کہنے لگے: ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ایک ہے۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے ان پر ایک آزاد کردہ غلام کو اپنا جانشین بنا ڈالا؟ تو (نافع نے) جواب دیا: وہ اللہ عزوجل کی کتاب کو پڑھنے والا ہے اور فرائض کا عالم ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: (ہاں واقعی) تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ''اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کے ذریعے بہت سے لوگوں کو اونچا کرتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعے سے نیچے گراتا ہے۔''

[3334]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٌّ إِلَّا أُعْطِيَ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوْتِيْتُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللّٰهُ إِلَيَّ فَأَرْجُوْ أَنْ أَكُوْنَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القراٰن، باب كيف نزل الوحى، رقم: 4981، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب وجوب الايمان برسالة النبى صلى الله عليه وسلم، رقم: 152.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کو ایسے ایسے معجزات عطا کیے گئے کہ (لوگ انہیں دیکھ کر) ان پر ایمان لائے (بعد کے زمانے میں ان کا کوئی اثر نہیں رہا) اور مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے وہ وحی (قرآن) ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نازل کی ہے (اس کا اثر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قیامت تک باقی رہے گا) اس لیے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میرے تابع فرمان لوگ دوسرے پیغمبروں کے تابع فرمانوں سے زیادہ ہوں گے۔

[3335]...... عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ))

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن و علمه، رقم: 5027.

ترجمة الحديث سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے۔

وحی کے نزول کا بیان

﴿ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ﴿۱۶۳﴾ ﴾ (النساء: 163)

''(اے نبی!) بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی کی جیسے ہم نے نوح اور ان کے بعد دوسرے نبیوں کی طرف وحی کی، اور ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد اور عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف وحی کی اور ہم نے داود کو زبور عطا کی۔''

﴿ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ ﴾

(یونس: 2)

''کیا لوگوں کے لیے تعجب (کی بات) ہے کہ ہم نے ان میں سے ایک آدمی کی طرف وحی بھیجی کہ آپ لوگوں کو ڈرائیں اور ان لوگوں کو خوشخبری دیں جو ایمان لائے کہ بے شک ان کے لیے ان کے رب کے ہاں سچائی کا مرتبہ ہے۔ کافروں نے کہا: بے شک یہ تو یقیناً صاف جادوگر ہے۔''

﴿ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾ ﴾ (یوسف: 3)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''(اے نبی!) آپ کی طرف یہ قرآن وحی کر کے ہم آپ کو ایک بہترین داستان سناتے ہیں جبکہ یقیناً اس سے پہلے آپ بے خبروں میں سے تھے۔''

﴿ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾ ﴾ (الزخرف: 43)

''پس تو اس کو مضبوطی سے پکڑے رکھ جو تیری طرف وحی کیا گیا ہے، یقیناً تو سیدھے راستے پر ہے۔''

﴿ الٓمّٓصٓ ﴿١﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ ﴾ (الاعراف: 1 تا 3)

''الٓمّٓصٓ۔ (اے نبی!) یہ کتاب آپ کی طرف نازل کی گئی ہے، اس سے آپ کے سینے میں کسی قسم کی تنگی نہیں ہونی چاہیے، تاکہ آپ اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈرائیں اور (یہ) مومنوں کے لیے نصیحت ہے۔ تم اس (ہدایت) کی پیروی کرو جو تمھارے رب کی طرف سے تمھاری طرف نازل کی گئی ہے۔ اور تم اس کے علاوہ (اور) دوستوں کی پیروی نہ کرو، تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔''

﴿ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾ ﴾ (الحجر: 9)

''بے شک ہم ہی نے یہ ذکر (قرآن) نازل کیا اور بے شک ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔''

﴿ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾ ﴾ (الشوریٰ: 51)

''اور کسی بشر کے لیے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعے، یا پردے کے پیچھے سے، یا یہ کہ وہ کوئی رسول بھیجے، پھر اپنے حکم کے ساتھ وحی کرے جو چاہے، بے شک وہ بے حد بلند، کمال حکمت والا ہے۔''

[3336]...... عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَا: لَبِثَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ .

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب کیف نزل الوحی؟ و اول ما

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نزل، رقم: 4979، صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب كم اقام النبیﷺ بمكة و المدينة، رقم: 2351.

ترجمة الحديث ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف نے بیان کیا کہ مجھ کو سیدہ عائشہ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم نے خبر دی کہ نبی کریم ﷺ مکہ میں دس سال رہے اور قرآن نازل ہوتا رہا اور مدینہ میں بھی دس سال تک رہے اور آپ پر وہاں بھی قرآن نازل ہوتا رہا۔

[3337]...... عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: أُنْبِئْتُ أَنَّ جِبْرِيْلَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَعِنْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَجعَلَ يَتَحَدَّثُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِأُمِّ سَلَمَةَ ((مَنْ هذَا؟)) أَوْ كَمَا قَالَ: قَالَتْ: هَذَا دِحْيَةُ فَلَمَّا قَامَ وَاللّٰهِ! مَا حَسِبْتُهُ إِلَّا إِيَّاهُ حَتَّى سَمِعْتُ خُطْبَةَ النَّبِيِّ ﷺ يُخْبِرُ خَبَرَ جِبْرِيْلَ أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ أَبِي: قُلْتُ لِأَبِي عُثْمَانَ: مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا؟ قَالَ مِنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب كيف نزل الوحى؟ و اول ما نزل، رقم: 4980.

ترجمة الحديث ابوعثمان مہدی نے بیان کیا کہ مجھے معلوم ہوا کہ سیدنا جبرئیل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور آپ سے بات کرنے لگے۔ اس وقت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا آپ کے پاس موجود تھیں۔ نبی کریم ﷺ نے ان سے پوچھا: ''جانتی ہو یہ کون ہیں؟'' یا اسی طرح کے الفاظ آپ نے فرمائے۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے کہا: دحیہ کلبی ہیں۔ جب آپ کھڑے ہوئے ام سلمہ نے بیان کیا کہ اللہ کی قسم! اس وقت بھی میں انہیں دحیہ کلبی ہی سمجھتی رہی۔ آخر جب میں نے نبی ﷺ کا خطبہ سنا جس میں آپ نے سیدنا جبرئیل (علیہ السلام) کے آنے کی خبر سنائی تب مجھے حال معلوم ہوا یا اسی طرح کے الفاظ بیان کیے۔ معتمر نے بیان کیا کہ میرے والد (سلیمان) نے کہا، میں نے ابوعثمان مہدی سے کہا: آپ نے یہ حدیث کس سے سنی تھی؟ انہوں نے بتایا کہ سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے۔

[3338]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٌّ إِلَّا أُعْطِيَ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوْتِيْتُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللّٰهُ إِلَيَّ فَأَرْجُوْ أَنْ أَكُوْنَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب كيف نزل الوحى؟ و اول ما نزل، رقم: 4981، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب وجوب الايمان برسالة النبیﷺ، رقم: 152.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ہر نبی کو ایسے ایسے معجزات عطا کیے گئے کہ (لوگ انہیں دیکھ کر) ان پر ایمان لائے (بعد کے زمانے میں ان کا کوئی اثر نہیں رہا) اور مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے وہ وحی (قرآن) ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نازل کی ہے (اس کا اثر قیامت تک باقی رہے گا) اس لیے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میرے تابع فرمان لوگ دوسرے پیغمبروں کے تابع فرمانوں سے زیادہ ہوں گے۔''

[3339]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: أَنَّ اللّٰهَ تَابَعَ عَلَى رَسُوْلِهِ الْوَحْيَ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتَّى تَوَفَّاهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ الْوَحْيُ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بَعْدُ.

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب کیف نزل الوحی؟ و اول ما نزل، رقم: 4982، صحیح مسلم، التفسیر، رقم: 3016.

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پے در پے وحی اتارتا رہا اور آپ کی وفات کے قریبی زمانہ میں تو بہت وحی اتری، پھر اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی۔

[3340]...... عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا يَقُوْلُ: اشْتَكَى النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم ، فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَةً أَوْ لَيْلَتَيْنِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: يَا مُحَمَّدُ! مَا أُرَى شَيْطَانَكَ إِلَّا قَدْ تَرَكَكَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: ﴿وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى﴾ .

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب کیف نزل الوحی؟ و اول ما نزل، رقم: 4983، صحیح مسلم، کتاب الجهاد و السیر، باب ما لقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من أذی، رقم: 1797.

ترجمة الحديث اسود بن قیس نے بیان کیا کہ میں نے جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار پڑے اور ایک یا دو راتوں میں (تہجد کی نماز کے لیے) نہ اٹھ سکے تو ایک عورت (عوراء بنت رب ابولہب کی جورو) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میرا خیال ہے کہ تمہارے شیطان نے تمہیں چھوڑ دیا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ''والضحیٰ'' الخ ''قسم ہے دن کی روشنی کی اور رات کی جب وہ قرار پکڑے کہ آپ کے رب نے نہ آپ کو چھوڑا ہے اور نہ وہ آپ سے خفا ہوا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3341]...... عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْىُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((أَحْيَانًا يَأْتِينِى مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّى وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِى فَأَعِى مَا يَقُولُ)) قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْىُ فِى الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الوحى، باب كيف كان بدء الوحى الى رسول الله ﷺ...... الخ، رقم: 2، صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب عرق النبى ﷺ فى البرد......... الخ، رقم: 2333.

ترجمة الحديث ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ایک شخص حارث بن ہشام نامی نے رسول اکرم ﷺ سے سوال کیا تھا کہ حضور آپ پر وحی کیسے نازل ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''وحی نازل ہوتے وقت کبھی مجھ کو گھنٹی کی سی آواز محسوس ہوتی ہے اور وحی کی یہ کیفیت مجھ پر بہت شاق گذرتی ہے۔ جب یہ کیفیت ختم ہوتی ہے تو میرے دل و دماغ پر (اس فرشتے) کے ذریعہ نازل شدہ وحی محفوظ ہو جاتی ہے اور کسی وقت ایسا ہوتا ہے کہ فرشتہ بشکل انسان میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے۔ پس میں اس کا کہا ہوا یاد رکھ لیتا ہوں۔'' اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے سخت کڑا کے کی سردی میں نبی اکرم ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ (ﷺ) پر وحی نازل ہوئی اور جب اس کا سلسلہ موقوف ہوا تو آپ (ﷺ) کی پیشانی پسینے سے شرابور تھی۔

[3342]...... عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِءَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ فِي النَّوْمِ، فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَائَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ، ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ، وَكَانَ يَخْلُو بِغَارِ حِرَاءٍ فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِعَ إِلَى أَهْلِهِ، وَيَتَزَوَّدُ لِذٰلِكَ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ، فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا، حَتّٰى جَائَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِى غَارِ حِرَاءٍ، فَجَائَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ، قَالَ فَقُلْتُ: (مَا أَنَا بِقَارِئٍ) قَالَ: فَأَخَذَنِى فَغَطَّنِى حَتّٰى بَلَغَ مِنِّى الْجَهْدَ، ثُمَّ أَرْسَلَنِى فَقَالَ اقْرَأْ قُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِى فَغَطَّنِى الثَّانِيَةَ حَتّٰى بَلَغَ مِنِّى الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِى فَقَالَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اقْرَأْ. فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ، ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَo خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍo اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ﴾ فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ فَدَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ رضی اللہ عنہا فَقَالَ ((زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي)) فَزَمَّلُوهُ حَتّٰى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ لِخَدِيجَةَ وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ ((لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي)) فَقَالَتْ خَدِيجَةُ كَلَّا وَاللّٰهِ مَا يُخْزِيكَ اللّٰهُ أَبَدًا، إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ، وَتَحْمِلُ الْكَلَّ، وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ، وَتَقْرِي الضَّيْفَ، وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتّٰى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِالْعُزَّى، ابْنَ عَمِّ خَدِيجَةَ وَكَانَ امْرَأً قَدْ تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعِبْرَانِيَّ فَيَكْتُبُ مِنَ الْإِنْجِيلِ بِالْعِبْرَانِيَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَكْتُبَ، وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ، فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ: يَا ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنِ ابْنِ أَخِيكَ، فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى؟ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَبَرَ مَا رَأَى فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ: هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي نَزَّلَ اللّٰهُ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا، لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا إِذْ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((أَوَمُخْرِجِيَّ هُمْ؟)) قَالَ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمِثْلِ مَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِيَ، وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ۔ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ ((بَيْنَا أَنَا أَمْشِي إِذْ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحِرَاءٍ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَرُعِبْتُ مِنْهُ فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي)) فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ﴾ [المدثر: 1-5]. فَحَمِيَ الْوَحْيُ.

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الوحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ...... الخ، رقم: 3، 4، صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بدء الوحی، رقم: 160.

ترجمة الحديث ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے بتلایا کہ نبی اکرم ﷺ پر وحی کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابتدائی دور اچھے سچے پاکیزہ خوابوں سے شروع ہوا، آپ خواب میں جو کچھ دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی طرح صحیح اور سچا ثابت ہوتا، پھر من جانبِ قدرت آپ تنہائی پسند ہو گئے اور آپ ﷺ نے غارِ حرا میں خلوت نشینی اختیار فرمائی اور کئی کئی دن اور رات جب تک گھر آنے کو دل نہ چاہتا وہاں مسلسل عبادت اور یادِ الٰہی و ذکر و فکر میں مشغول رہتے توشہ ہمراہ لیے ہوئے وہاں رہتے۔ توشہ ختم ہونے پر ہی (اپنی) اہلیہ محترمہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لاتے اور کچھ توشہ ہمراہ لے کر پھر وہاں جا کر خلوت گزیں ہو جاتے، یہی طریقہ جاری رہا یہاں تک کہ آپ پر حق منکشف ہو گیا اور آپ غارِ حرا ہی میں قیام پذیر تھے کہ اچانک حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد! (ﷺ) پڑھو، آپ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میں پڑھنا نہیں جانتا، آپ ﷺ فرماتے ہیں "جبریل نے مجھے پکڑ کر اتنے زور سے بھینچا کہ میری طاقت جواب دے گئی، پھر مجھے چھوڑ کر کہا کہ پڑھو، میں نے پھر وہی جواب دیا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، جبریل نے مجھ کو نہایت ہی زور سے بھینچا کہ مجھ کو سخت تکلیف محسوس ہوئی، پھر اس نے کہا کہ پڑھ! میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ جبریل نے تیسری بار مجھ کو پکڑا اور تیسری مرتبہ پھر مجھ کو بھینچا پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہنے لگا کہ پڑھو اپنے رب کے نام کی مدد سے جس نے پیدا کیا اور انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا، پڑھو اور آپ کا رب بہت ہی مہربانیاں کرنے والا ہے۔" پس یہی آیات آپ جبرائیل علیہ السلام سے سن کر اس حال میں غارِ حرا سے واپس ہوئے کہ آپ کا دل اس انوکھے واقعہ سے کانپ رہا تھا۔ آپ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے اور فرمایا: "مجھے کمبل اڑھا دو، مجھے کمبل اڑھا دو"، آپ کو کمبل اڑھا دیا، جب آپ کا ڈر جاتا رہا تو آپ نے اپنی زوجہ محترمہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو تفصیل کے ساتھ یہ واقعہ سنایا اور فرمانے لگے: "مجھ کو اب اپنی جان کا خوف ہو گیا ہے۔" اُمّ المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ کی ڈھارس بندھائی اور کہا کہ آپ کا خیال صحیح نہیں ہے۔ اللہ کی قسم آپ کو اللہ کبھی رسوا نہیں کرے گا، آپ تو اخلاق فاضلہ کے مالک ہیں، آپ تو کنبہ پرور ہیں، بے کسوں کا بوجھ اپنے سر پر رکھ لیتے ہیں، مفلسوں کے لیے آپ کماتے ہیں، مہمان نوازی میں آپ بے مثال ہیں اور مشکل وقت میں آپ امرِ حق کا ساتھ دیتے ہیں۔ ایسے اوصافِ حسنہ والا انسان یوں بے وقت ذلت و خواری کی موت نہیں پا سکتا۔ پھر مزید تسلی کے لیے اُمّ المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں، جو ان کے چچا زاد بھائی تھے اور زمانہ جاہلیت میں نصرانی مذہب اختیار کر چکے تھے اور عبرانی زبان کے کاتب تھے، چنانچہ انجیل کو بھی حسبِ منشائے الٰہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبرانی زبان میں لکھا کرتے تھے۔ (انجیل سریانی زبان میں نازل ہوئی تھی پھر اس کا ترجمہ عبرانی زبان میں ہوا۔ ورقہ اسی کو لکھتے تھے) وہ بہت بوڑھے ہو گئے تھے یہاں تک کہ ان کی بینائی بھی رخصت ہو چکی تھی۔ اُمّ المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ان کے سامنے آپ کے حالات بیان کیے اور کہا کہ اے چچازاد بھائی! اپنے بھتیجے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی زبانی ذرا ان کی کیفیت سن لیجئے۔ وہ بولے کہ بھتیجے آپ نے جو کچھ دیکھا ہے، اس کی تفصیل سناؤ۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول تا آخر پورا واقعہ سنایا، جسے سن کر ورقہ بے اختیار ہو کر بول اٹھے کہ یہ تو وہی ناموس (معزز رازدان فرشتہ) ہے جسے اللہ نے جناب موسیٰ علیہ السلام پر وحی دے کر بھیجا تھا۔ کاش، میں آپ کے اس عہد نبوت کے شروع ہونے پر جوان عمر ہوتا۔ کاش میں اس وقت تک زندہ رہتا جب کہ آپ کی قوم آپ کو اس شہر سے نکال دے گی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر تعجب سے پوچھا: ''کیا وہ لوگ مجھ کو نکال دیں گے؟'' (حالانکہ میں تو ان میں صادق وامین ومقبول ہوں) ورقہ بولا ہاں یہ سب کچھ سچ ہے مگر جو شخص بھی آپ کی طرح امر حق لے کر آیا لوگ اس کے دشمن ہی ہوئے ہیں۔ اگر مجھے آپ کی نبوت کا وہ زمانہ مل جائے تو میں آپ کی پوری پوری مدد کروں گا مگر ورقہ کچھ دنوں کے بعد انتقال کر گئے۔ پھر کچھ عرصہ تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی آمد موقوف رہی۔ ابن شہاب کہتے ہیں مجھ کو ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے سیدنا جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی کے رک جانے کے زمانے کے حالات بیان فرماتے ہوئے کہا ''ایک روز میں چلا جا رہا تھا کہ اچانک میں نے آسمان کی طرف ایک آواز سنی اور میں نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا کیا دیکھتا ہوں کہ وہی فرشتہ جو میرے پاس غار حرا میں آیا تھا وہ آسمان وزمین کے بیچ میں ایک کرسی پر بیٹھا ہوا ہے، میں اس سے ڈر گیا اور گھر آنے پر میں نے پھر کمبل اوڑھنے کی خواہش ظاہر کی۔'' اس وقت اللہ پاک کی طرف سے یہ آیات نازل ہوئیں۔ ''اے لحاف اوڑھ کر لیٹنے والے! اٹھ کھڑا ہو اور لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈرا اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھ اور گندگی سے دور رہ۔'' اس کے بعد وحی تیزی کے ساتھ پے در پے آنے لگی۔

[3343]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما فِی قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ﴾ [القيامة : 16] قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً، وَكَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَنَا أُحَرِّكُهُمَا لَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُحَرِّكُهُمَا وَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أُحَرِّكُهُمَا كَمَا رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ . فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿لا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِo إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ﴾ [القيامة: 16، 17] قَالَ جَمْعُهُ لَكَ فِي صَدْرِكَ وَتَقْرَأُهُ ﴿فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ﴾ [القيامة : 18] قَالَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَأَنْصِتْ ﴿ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ﴾ [القيامة : 19] ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ تَقْرَأَهُ فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ ذٰلِكَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ اسْتَمَعَ ، فَإِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيلُ قَرَأَهُ النَّبِيُّ ﷺ كَمَا قَرَأَهُ .

تخریج الحدیث صحيح بخاری، کتاب الوحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول الله ﷺ...... الخ، رقم: 5، صحيح مسلم، کتاب الصلاة، باب الاستماع للقرأة، رقم: 448.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کلام الٰہی ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهٖ......الخ﴾ کی تفسیر کے سلسلہ میں سنا کہ رسول اللہ ﷺ نزول قرآن کے وقت بہت سختی محسوس فرمایا کرتے تھے اور اس کی (علامتوں) میں سے ایک یہ تھی کہ یاد کرنے کے لیے آپ اپنے ہونٹوں کو ہلاتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا میں اپنے ہونٹ ہلاتا ہوں جس طرح آپ ہلاتے تھے۔ سعید کہتے ہیں میں بھی اپنے ہونٹ ہلاتا ہوں جس طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما کو میں نے ہلاتے دیکھا۔ پھر انہوں نے اپنے ہونٹ ہلائے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا) پھر یہ آیت اتری کہ ''اے محمد (ﷺ)! قرآن کو جلد جلد یاد کرنے کے لیے اپنی زبان نہ ہلاؤ۔ اس کا جمع کر دینا اور پڑھا دینا ہمارا ذمہ ہے۔'' سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں یعنی قرآن آپ ﷺ کے دل میں جما دینا اور پڑھا دینا ہمارے ذمہ ہے۔ ''پھر جب ہم پڑھ چکیں تو اس پڑھے ہوئے کی اتباع کرو۔'' ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (اس کا مطلب یہ ہے) کہ آپ اس کو خاموشی کے ساتھ سنتے رہو۔ ''اس کے بعد مطلب سمجھا دینا ہمارے ذمہ ہے۔'' پھر یقیناً یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ آپ اس کو پڑھو (یعنی اس کو محفوظ کر سکو) چنانچہ اس کے بعد جب آپ کے پاس جبرئیل علیہ السلام (وحی لے کر) آتے تو آپ (توجہ سے) سنتے اور جب وہ چلے جاتے تو پھر رسول اللہ ﷺ اس (وحی) کو اسی طرح پڑھتے جس طرح جبریل علیہ السلام نے اسے پڑھا تھا۔

قرآن حکیم کے ہدایت اور نور ہونے کا بیان

﴿يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ لا يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُّسْتَقِيْمٍ ۝﴾ (المائدہ: 15، 16)

''اے اہل کتاب! تمھارے پاس ہمارا رسول آ گیا ہے، وہ تمھارے لیے اللہ کی کتاب کی بہت سی ایسی باتیں ظاہر کرتا ہے جنھیں تم چھپاتے تھے، اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے۔ یقیناً تمھارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کرنے والی کتاب آ گئی ہے۔ جس کے ذریعے سے اللہ اس شخص کو سلامتی کی راہ دکھاتا ہے جو اللہ کی رضا کی پیروی کرنا چاہتا ہے اور انھیں اپنے حکم سے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔''

[3344]...... عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا خَطِيبًا فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوْشِكُ أَنْ يَأْتِيَنِيْ رَسُولُ رَبِّيْ فَأُجِيْبَهُ وَإِنِّيْ تَارِكٌ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ فَتَمَسَّكُوْا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَخُذُوْا بِهٖ)) فَحَثَّ عَلَيْهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ:((وَأَهْلَ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمْ اللّٰهَ فِيْ أَهْلِ بَيْتِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)).

تخريج الحديث سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، رقم: 3359، اسناده صحيحٌ.

ترجمة الحديث زید بن ارقم کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا: ''اے لوگو! میں بھی آدمی ہوں قریب ہے کہ میرے رب کا قاصد میرے پاس آئے اور میں اسے قبول کرلوں میں تمہارے اندر دو بھاری چیزیں چھوڑتا ہوں پہلی چیز قرآن ہے اس میں ہدایت اور نور ہے لہٰذا تم قرآن کو مضبوطی سے تھام لو اور اسی کو اختیار کرو۔ پھر آپ نے اس کے متعلق رغبت اور خواہش دلائی۔ پھر آپ نے فرمایا: ''دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کا واسطہ دلاتا ہوں اس طرح آپ نے تین دفعہ فرمایا۔''

[3345]...... عَنْ مُغِيثٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْقُرْآنِ فَإِنَّهُ فَهْمُ الْعَقْلِ وَنُورُ الْحِكْمَةِ وَيَنَابِيعُ الْعِلْمِ وَأَحْدَثُ الْكُتُبِ بِالرَّحْمٰنِ عَهْدًا وَقَالَ فِي التَّوْرَاةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي مُنَزِّلٌ عَلَيْكَ تَوْرَاةً حَدِيثَةً تَفْتَحُ فِيهَا أَعْيُنًا عُمْيًا وَآذَانًا صُمًّا وَقُلُوبًا غُلْفًا.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القراٰن، رقم: 3370، اسنادہ حسنٌ.

ترجمة الحدیث مغیث کہتے ہیں کعب نے کہا: ''قرآن کو لازم پکڑو کیونکہ قرآن عقل کی تیزی اور حکمت کی روشنی اور علم کا چشمہ ہے۔ اور تمام کتابوں بہ نسبت اللہ سے نئی کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تورات میں فرمایا: ''اے محمد! میں تیرے پاس نئی تورات بھیجتا ہوں' جو اندھی آنکھوں بہرے کانوں اور بند دلوں کو کھول دے گی۔''

قرآن اللہ کی رسی ہونے کا بیان

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠٣﴾ (آل عمران: 103)

''اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور جدا جدا نہ ہو، اور تم اپنے آپ پر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، پھر اس نے تمھارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کے احسان سے بھائی (بھائی) بن گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے، پھر اس نے تمھیں اس میں گرنے سے بچا لیا، اللہ تعالیٰ اسی طرح تمھارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے شاید کہ تم ہدایت پاؤ۔''

[**3346**]...... عَنْ أَبِیْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا الصِّرَاطَ مُحْتَضَرٌ تَحْضُرُهُ الشَّيَاطِيْنُ يُنَادُوْنَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا الطَّرِيْقُ فَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ فَإِنَّ حَبْلَ اللّٰهِ الْقُرْآنُ.

تخریج الحدیث سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، رقم: 3360.

ترجمة الحدیث ابووائل کہتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا: ''یہ راستہ موجودگی کی جگہ ہے جہاں شیطان موجود ہوتے ہیں وہ پکارتے ہیں: ''اے اللہ کے بندے! اس راستہ پر آ' لٰہذا تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور اللہ کی رسی قرآن ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

[3347]...... عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَشَدَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ شَدَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ: أَتَرَكَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ: مَا تَرَكَ إِلَّا مَا بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ قَالَ: وَدَخَلْنَا عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ: مَا تَرَكَ إِلَّا مَا بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب من قال لم يرك النبى ﷺ الا ما بين الدفتين، رقم: 5019.

ترجمة الحديث عبدالعزیز بن رفیع نے بیان کیا کہ میں اور شداد بن معقل ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گئے۔ شداد بن معقل نے ان سے پوچھا کیا نبی کریم ﷺ نے اس قرآن کے سوا کوئی اور بھی قرآن چھوڑا تھا۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے (وحی متلو) جو کچھ بھی چھوڑی ہے وہ سب کی سب ان دو دفتیوں کے درمیان صحیفہ میں محفوظ ہے۔ عبدالعزیز بن ربیع بیان کرتے ہیں کہ ہم محمد بن حنفیہ کی خدمت میں بھی حاضر ہوئے اور ان سے بھی پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے جو بھی وحی متلو چھوڑی وہ سب دو دفتیوں کے درمیان (قرآن مجید کی شکل میں) محفوظ ہے۔

قرآن مجید کے قریش عرب کے محاورے کے مطابق نازل ہونے کا بیان

﴿وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾﴾ (الشعراء: 192 تا 195)

''اور بلاشبہ یہ (قرآن) رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔ روح الامین (جبریل) اسے لے کر نازل ہوا۔ آپ کے دل پر، تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ فصیح عربی زبان میں۔''

[3348]...... عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: فَأَمَرَ عُثْمَانُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَسَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنْ يَنْسَخُوْهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ لَهُمْ: إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي عَرَبِيَّةٍ مِنْ عَرَبِيَّةِ الْقُرْآنِ فَاكْتُبُوْهَا بِلِسَانِ قُرَيْشٍ فَإِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ بِلِسَانِهِمْ فَفَعَلُوْا .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب نزل القرآن بلسان قريش، رقم: 4984.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث زہری نے بیان کیا کہ انہیں انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی، انہوں نے بیان کیا کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت، سعید بن عاص، عبداللہ بن زبیر اور عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ قرآن مجید کو کتابی شکل میں لکھیں اور فرمایا کہ اگر قرآن کے کسی محاورے میں تمہارا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے اختلاف ہو تو اس لفظ کو قریش کے محاورہ کے مطابق لکھو، کیونکہ قرآن ان ہی کے محاورے پر نازل ہوا ہے، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔

[**3349**]...... عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ: أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُوْلُ: لَيْتَنِي أَرَى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بِالْجِعْرَانَةِ عَلَيْهِ ثَوْبٌ قَدْ أَظَلَّ عَلَيْهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مُتَضَمِّخٌ بِطِيْبٍ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّخَ بِطِيْبٍ فَنَظَرَ النَّبِيُّ ﷺ سَاعَةً فَجَاءَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ إِلَى يَعْلَى أَنْ تَعَالَ فَجَاءَ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا هُوَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ يَغِطُّ كَذَلِكَ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ: ((أَيْنَ الَّذِي يَسْأَلُنِي عَنِ الْعُمْرَةِ آنِفًا)) فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَجِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((أَمَّا الطِّيْبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضائل القرآن، باب نزل القرآن بلسان قريش، رقم: 4985، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب ما يباح للمحرم بحج او عمرة، رقم: 1180.

ترجمة الحديث صفوان بن یعلی بن امیہ نے بیان کیا کہ (میرے والد) یعلی کہا کرتے تھے کہ کاش! میں رسول اللہ ﷺ کو اس وقت دیکھتا جب آپ ﷺ پر وحی نازل ہوتی ہو۔ چنانچہ جب آپ مقام جعرانہ میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ آپ کے اوپر کپڑے سے سایہ کر دیا گیا تھا اور آپ کے ساتھ آپ کے چند صحابہ بھی موجود تھے کہ اتنے میں ایک خوشبو میں بسا ہوا شخص آیا اور عرض کیا یارسول اللہ! ایسے شخص کے بارے میں کیا فتویٰ ہے، جس نے خوشبو میں بسا ہوا ایک جبہ پہن کر احرام باندھا ہو۔ تھوڑی دیر کے لیے نبی کریم ﷺ نے (سائل کی طرف) دیکھا اور پھر آپ پر وحی آنا شروع ہو گئی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے یعلی رضی اللہ عنہ کو اشارہ سے بلایا۔ یعلیٰ آئے اور اپنا سر (اس کپڑے کے جس سے نبی ﷺ کے لیے سایا کیا گیا تھا) اندر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرلیا، نبی کریم ﷺ کا چہرہ اس وقت سرخ ہورہا تھا اور آپ تیزی سے سانس لے رہے تھے، تھوڑی دیر تک یہی کیفیت رہی۔ پھر یہ کیفیت دور ہوگئی اور آپ نے دریافت فرمایا: ''جس نے ابھی مجھ سے عمرہ کے متعلق فتویٰ پوچھا تھا وہ کہاں ہے؟'' اس شخص کو تلاش کرکے آپ کے پاس لایا گیا۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''جو خوشبو تمہارے بدن یا کپڑے پر لگی ہوئی ہے اسے تین مرتبہ دھولو اور جبے کو اتار دو، پھر عمرہ میں بھی اسی طرح کرو جس طرح حج میں کرتے ہو۔''

نبی کریم ﷺ کا تبوں کا بیان

[3350]...... عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ: إِنَّكَ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاتَّبِعِ الْقُرْآنَ فَتَتَبَّعْتُ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ آيَتَيْنِ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهُمَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ: ﴿لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ﴾ إِلَى آخِرِهِ .

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب کاتب النبی ﷺ، رقم: 4989.

ترجمۃ الحدیث سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانۂ خلافت میں مجھے بلایا اور کہا کہ تم رسول اللہ ﷺ کے سامنے قرآن لکھتے تھے۔ اس لیے اب بھی قرآن (جمع کرنے کے لیے) تم ہی تلاش کرو۔ میں نے تلاش کی اور سورۂ توبہ کی آخری دو آیتیں مجھے سیدنا خزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس لکھی ہوئی ملیں، ان کے سوا اور کہیں یہ دو آیتیں نہیں مل رہی تھیں۔ وہ آیتیں یہ تھیں: ﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ ......الخ﴾

[3351]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِى سَرْحٍ يَكْتُبُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَأَزَلَّهُ الشَّيْطَانُ فَلَحِقَ بِالْكُفَّارِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُقْتَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَاسْتَجَارَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَأَجَارَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ .

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الحدود، باب الحکم فیمن ارتد، رقم: 4358۔ شیخ البانی نے اسے حسن سند کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سعد بن ابوسرح رسول اللہ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا کاتب تھا تو شیطان نے اسے بہکالیا اور وہ کفار سے جاملا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن اس کے متعلق حکم دیا کہ اسے قتل کردیا جائے تو سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے امان طلب کرلی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے امان دے دی۔

[3352]...... عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ وَكَانَ مِنْ كُتَّابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ مَرَّ بِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يَبْكِي فَقَالَ: مَا لَكَ يَا حَنْظَلَةُ؟ قَالَ: نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا أَبَا بَكْرٍ! نَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ كَأَنَّا رَأْيَ عَيْنٍ، فَإِذَا رَجَعْنَا عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالضَّيْعَةَ وَنَسِينَا كَثِيرًا قَالَ: فَوَاللّٰهِ! إِنَّا لَكَذَلِكَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَانْطَلَقْنَا فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَا لَكَ يَا حَنْظَلَةُ؟ قَالَ: نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ !نَكُونُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّا رَأْيَ عَيْنٍ، فَإِذَا رَجَعْنَا عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالضَّيْعَةَ وَنَسِينَا كَثِيرًا، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ تَدُومُونَ عَلَى الْحَالِ الَّذِي تَقُومُونَ بِهَا مِنْ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ فِي مَجَالِسِكُمْ وَعَلَى فُرُشِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ وَلَكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب صفة القيامة والرقائق، باب، رقم: 2514- و قال حسن، اور شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا حنظلہ الاسیدی رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ ﷺ کے کاتبوں میں سے تھے، سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس سے روتے ہوئے گزرے، سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: حنظلہ رضی اللہ عنہ کیا بات ہے؟ انہوں نے (اپنے بارے میں) کہا: اے ابوبکر! حنظلہ منافق ہوگیا ہے، (وہ ایسے کہ) جب ہم رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں ہوتے ہیں تو وہ ہم سے جنت اور جہنم کا ذکر کرتے ہیں (تو یہ کیفیت ہوتی ہے) گویا کہ ہم ان دونوں کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہے ہیں، جب ہم آپ ﷺ کے پاس سے لوٹ کر آتے ہیں تو بیویوں اور مال ومتاع میں مشغول ہو جاتے ہیں (اور اس ذکر سے) ہم بہت کچھ بھول جاتے ہیں، سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اللہ کی قسم! میری بھی یہی کیفیت ہے، ہمیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے چلو (تاکہ اس بارہ میں دریافت کریں)، ہم چل پڑے، جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو دیکھا تو فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حنظلہ رضی اللہ عنہ کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! حنظلہ منافق ہو گیا ہے، ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں ہوتے ہیں تو آپ ہمیں جنت اور جہنم کی یاد دلاتے ہیں تو (ایسے محسوس ہوتا ہے) جیسا کہ ہم (جنت اور جہنم کو) اپنے سامنے دیکھ رہے ہیں، جب ہم لوٹ کر جاتے ہیں تو بیویوں اور مال ومتاع میں مشغول ہو جاتے ہیں اور بہت سی باتوں کو بھول جاتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم ہمیشہ اسی حالت میں رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تمہاری مجلسوں میں، تمہارے بستروں پر اور تمہارے رستوں میں تم سے مصافحہ کریں، لیکن اے حنظلہ! وقت کی بات ہے، کوئی وقت اس طرح کا ہوتا ہے (اور کوئی وقت اس طرح کا ہوتا ہے)۔

[3353]...... عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: ﴿لا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((ادْعُ لِيْ زَيْدًا وَلْيَجِيءْ بِاللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ وَالْكَتِفِ أَوِ الْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ)) ثُمَّ قَالَ: ((اكْتُبْ ﴿لا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ﴾)) وَخَلْفَ ظَهْرِ النَّبِيِّ ﷺ عَمْرُو بْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ الْأَعْمَى قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! فَمَا تَأْمُرُنِي فَإِنِّي رَجُلٌ ضَرِيْرُ الْبَصَرِ فَنَزَلَتْ مَكَانَهَا ﴿لا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب كاتب النبى ﷺ، رقم: 4990، صحيح مسلم، كتاب الارماه، باب سقوط فرض الجهاد عن المعذورين، رقم: 1898.

ترجمة الحديث سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب آیت ﴿لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾ نازل ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "زید کو میرے پاس بلاؤ اور ان سے کہو کہ تختی، دوات اور مونڈھے کی ہڈی (لکھنے کا سامان) لے کر آئیں، یا راوی نے اس کی بجائے ہڈی اور دوات" (کہا) پھر (جب وہ آ گئے تو) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "لکھو ﴿لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ﴾ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ابن ام مکتوم بیٹھے ہوئے تھے جو نابینا تھے، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! پھر آپ کا میرے بارے میں کیا حکم ہے۔ میں تو نابینا ہوں (جہاد میں نہیں جا سکتا اب مجھے بھی مجاہدین کا درجہ ملے گا یا نہیں) اس وقت یہ آیت یوں اتری: ﴿لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن سیکھنے اور سیکھانے کا بیان

[3354]...... عَنْ عُثْمَانَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)) قَالَ: وَأَقْرَأَنِي أَبُوْ عَبْدِالرَّحْمَنِ فِي إِمْرَةِ عُثْمَانَ حَتَّى كَانَ الْحَجَّاجُ قَالَ: وَذَاكَ الَّذِيْ أَقْعَدَنِيْ مَقْعَدِيْ هَذَا.

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن و علمة، رقم: 5027.

ترجمة الحديث سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے۔'' سعد بن عبیدہ نے بیان کیا کہ ابوعبدالرحمٰن سلمی نے لوگوں کو عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت سے حجاج بن یوسف کے عراق کے گورنر ہونے تک قرآن مجید کی تعلیم دی۔ وہ کہا کرتے تھے کہ یہی حدیث ہے جس نے مجھے اس جگہ (قرآن مجید پڑھانے کے لیے) بٹھا رکھا ہے۔

[3355]...... عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ أَفْضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن و علمة، رقم: 5028.

ترجمة الحديث سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم سب میں بہتر وہ ہے جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے۔''

[3356]...... عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُوْلِهِ فَقَالَ: ((مَا لِيْ فِي النِّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ)) فَقَالَ رَجُلٌ: زَوِّجْنِيْهَا قَالَ: ((أَعْطِهَا ثَوْبًا)) قَالَ: لَا أَجِدُ قَالَ: ((أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيْدٍ)) فَاعْتَلَّ لَهُ فَقَالَ: ((مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ)) قَالَ: كَذَا وَكَذَا قَالَ: ((فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ)).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن و علمة، رقم: 5029.

ترجمة الحديث سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک خاتون نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا کہ انہوں اپنے آپ کو اللہ اور اس کے رسول (کی رضا) کے لیے ہبہ کر دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اب مجھے عورتوں سے نکاح کی کوئی حاجت نہیں ہے۔'' ایک صاحب نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان کا نکاح مجھ سے کر دیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پھر انہیں (مہر میں) ایک کپڑا لا کے دے دو۔'' انہوں نے عرض کہ مجھے تو یہ بھی میسر نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پھر انہیں کچھ تو دو ایک لوہے کی انگوٹھی ہی سہی۔'' وہ اس پر بہت پریشان ہوئے (کیونکہ ان کے پاس یہ بھی نہ تھی) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اچھا تم کو قرآن کتنا یاد ہے؟'' انہوں نے عرض کیا کہ فلاں فلاں سورتیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پھر میں نے تمہارا ان سے قرآن کی ان سورتوں پر نکاح کیا جو تمہیں یاد ہیں۔''

قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال کا بیان

[3357]...... عَنْ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُنْجَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِيْحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الاطعمة، باب ذکر الطعام، رقم: 5427، صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضیلة حافظ القرآن، رقم: 797.

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہو سنگترے جیسی ہے جس کی خوشبو بھی پاکیزہ ہے اور مزہ بھی پاکیزہ ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور جیسی ہے جس میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی لیکن مزہ میٹھا ہوتا ہے اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہو، ریحانہ (پھول) جیسی ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن مزہ کڑوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے اور جو منافق قرآن بھی نہیں پڑھتا اس کی مثال اندرائن جیسی ہے جس میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی اور جس کا مزہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔''

[3358]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِی يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِی لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِی يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِی لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْمِسْكِ إِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْهُ شَیْءٌ أَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ وَمَثَلُ جَلِيسِ السُّوءِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْكِيرِ إِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْ سَوَادِهِ أَصَابَكَ مِنْ دُخَانِهِ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب من يؤمران يجالس، رقم: 4829- شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن جو قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے اس کی مثال ترنج کی سی ہے کہ اس کی خوشبو عمدہ اور وہ خوش ذائقہ بھی ہوتا ہے اور مومن جو قرآن کی تلاوت نہیں کرتا اس کی مثال کھجور کی سی ہے کہ اس کا ذائقہ عمدہ ہوتا ہے مگر اس میں خوشبو نہیں ہوتی اور فاجر آدمی جو قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال ریحان (نازبو) کی سی ہے کہ اس کی خوشبو عمدہ مگر ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور فاجر آدمی جو قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال حنظل (اندرائن۔کوڑتمہ) کی سی ہے کہ اس کا ذائقہ کڑوا اور خوشبو کوئی نہیں ہوتی اور نیک اور صالح ساتھی کی مثال کستوری والے کی مانند ہے اگر تجھے اس سے نہ بھی ملی تو اس کی خوشبو تو (ضرور) پہنچے گی اور برے ساتھی کی مثال بھٹی والے کی طرح ہے، اگر تجھے اس کی کالک نہ لگی تو دھواں تو ضرور آئے گا۔

قرآن حکیم کی نگہداشت کرنے کا بیان

[3359]...... عَنْ أَبِی مُوسٰی رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ((تَعَاهَدُوا هٰذَا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْإِبِلِ فِی عُقُلِهَا)) .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب الامر بتعهد القرآن، رقم: 1844.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”قرآن کی نگہداشت کرو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے! یہ بھاگنے میں پاؤں بندھے اونٹوں سے بڑھ کر ہے۔“

[3360]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ))

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب الامر بتعهد القرآن، رقم: 1839.

ترجمة الحدیث سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”صاحب قرآن (قرآن حفظ کرنے والے) کی مثال پاؤں بندھے اونٹوں (کے چرواہے) کی مانند ہے، اگر اس نے ان کی نگہداشت کی تو وہ انہیں قابو میں رکھے گا اور اگر انہیں چھوڑ دے گا تو وہ چلے جائیں گے۔“

[3361]...... عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ ((بِئْسَمَا لِلرَّجُلِ أَنْ يَّقُولَ نَسِيتُ سُورَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ أَوْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ))

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب الامر بتعهد القرآن، رقم: 1843.

ترجمة الحدیث سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بہت بری بات ہے کہ آدمی کہے کہ میں فلاں فلاں سورۃ بھول گیا، یا فلاں فلاں آیت بھول گیا، بلکہ وہ بھلایا گیا ہے۔“

[3362]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَسْتَمِعُ قِرَائَةَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ((رَحِمَهُ اللّٰهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا))

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب الامر بتعهد القرآن، رقم: 1838.

ترجمة الحدیث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ایک آدمی کی قرأت پر

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کان دھرے ہوئے تھے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ اس پر رحم فرمائے، اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلا دی ہے جو مجھے بھلا دی گئی تھی۔“

[3363]...... عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الرُّؤْيَا قَالَ: ((أَمَّا الَّذِي يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفِضُهُ وَيَنَامُ عَنِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب التهجد، باب عقد الشيطان على قافية الرأس، رقم: 1143.

ترجمة الحديث سیّدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ان سے نبی کریم ﷺ نے خواب بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”جس کا سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا وہ قرآن کا حافظ تھا مگر وہ قرآن سے غافل ہو گیا تھا اور فرض نماز پڑھے بغیر سو جایا کرتا تھا۔“

قرآن سننے اور سنانے کی فضیلت کا بیان

﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾ (الاعراف: 204)

”اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے (کان لگا کر) سنو اور خاموش رہو، تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔“

﴿أَقِمِ الصَّلَوٰةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْءَانَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْءَانَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ (بنی اسرائیل: 78)

”سورج ڈھلنے سے لے کر رات کے اندھیرے تک نماز قائم کیجیے، اور نماز فجر بھی، بے شک فجر کی نماز (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت ہے۔“

[3364]...... عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهُ مَرْبُوطٌ عِنْدَهُ إِذْ جَالَتِ الْفَرَسُ فَسَكَتَ فَسَكَنَتْ فَقَرَأَ فَجَالَتِ الْفَرَسُ فَسَكَتَ وَسَكَنَتِ الْفَرَسُ ثُمَّ قَرَأَ فَجَالَتِ الْفَرَسُ فَانْصَرَفَ وَكَانَ ابْنُهُ يَحْيَى قَرِيبًا مِنْهَا فَأَشْفَقَ أَنْ تُصِيبَهُ فَلَمَّا اجْتَرَّهُ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى مَا يَرَاهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ حَدَّثَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لَهُ: ((اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ! اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ!)) قَالَ: فَأَشْفَقْتُ يَا رَسُولَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ! أَنْ تَطَأَ يَحْيَى وَكَانَ مِنْهَا قَرِيْبًا فَرَفَعْتُ رَأْسِيْ فَانْصَرَفْتُ إِلَيْهِ فَرَفَعْتُ رَأْسِيْ إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ الْمَصَابِيْحِ فَخَرَجَتْ حَتَّى لَا أَرَاهَا قَالَ: ((وَتَدْرِيْ مَا ذَاكَ؟)) قَالَ: لَا قَالَ: ((تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ دَنَتْ لِصَوْتِكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهَا لَا تَتَوَارَى مِنْهُمْ))

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب نزول الملائكة عند قرأة القرآن، رقم: 5018.

ترجمة الحديث سیّدنا اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رات کے وقت وہ سورہ بقرہ کی تلاوت کرتے تھے اور ان کا گھوڑا ان کے پاس ہی بندھا ہوا تھا۔ اتنے میں گھوڑا بدکنے لگا، انہوں نے تلاوت بند کر دی تو گھوڑا بھی رک گیا۔ پھر انہوں نے تلاوت شروع کی تو گھوڑا پھر بدکنے لگا۔ اس مرتبہ بھی جب انہوں نے تلاوت بند کی تو گھوڑا بھی خاموش ہو گیا۔ تیسری مرتبہ انہوں نے جب تلاوت شروع کی تو پھر گھوڑا بدکا۔ ان کے بیٹے یحییٰ چونکہ گھوڑے کے قریب ہی تھے اس لیے اس ڈر سے کہ کہیں انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے۔ انہوں نے تلاوت بند کر دی اور بچے کو وہاں سے ہٹا دیا پھر اوپر نظر اٹھائی تو کچھ دکھائی نہ دیا۔ صبح کے وقت یہ واقعہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ابن حضیر! تم پڑھتے رہتے تلاوت بند نہ کرتے (تو بہتر تھا)'' انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ڈر لگا کہ کہیں گھوڑا میرے بچے یحییٰ کو نہ کچل ڈالے، وہ اس سے بہت قریب تھا۔ میں نے سر اوپر اٹھایا اور پھر یحییٰ کی طرف گیا۔ پھر میں نے آسمان کی طرف سر اٹھایا تو ایک چھتری سی نظر آئی جس میں روشن چراغ تھے۔ پھر جب میں دوبارہ باہر آیا تو میں نے اسے نہیں دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تمہیں معلوم بھی ہے وہ کیا چیز تھی؟'' اسید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''فرشتے تھے تمہاری آواز سننے کے لیے قریب ہو رہے تھے اگر تم رات بھر پڑھتے رہتے تو صبح تک اور لوگ بھی انہیں دیکھتے وہ لوگوں سے چھپتے نہیں۔''

[3365]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ((إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا)) قَالَ وَسَمَّانِي لَكَ قَالَ ((نَعَمْ)) قَالَ فَبَكَى .

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب قرأة القرآن على اهل الفضل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

على المفضول، رقم: 1865.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں سورۃ لم یکن الذین کفروا سناؤں۔'' انہوں نے پوچھا، اللہ نے آپ کے سامنے میرا نام لیا ہے؟ یا آپ کو میرا نام بتایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہاں'' تو وہ رونے لگے۔

[3366]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ يَحْيَى: بَعْضُ الْحَدِيْثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: ((اقْرَأْ عَلَيَّ)) قُلْتُ: آقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ: ((فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي)). فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُوْرَةَ النِّسَاءِ حَتَّى بَلَغْتُ ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيْدًا﴾ قَالَ: ((أَمْسِكْ)). فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب التفسير، باب فكيف اذا جئنا......... الخ، رقم: 4582.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے قرآن پڑھ کے سناؤ۔'' میں نے عرض کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو میں پڑھ کر سناؤں؟ وہ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہی نازل ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میں دوسرے سے سننا چاہتا ہوں۔'' چنانچہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سورہ نساء سنانی شروع کی، جب میں ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا﴾ پر پہنچا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ٹھہر جاؤ۔'' میں نے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

[3367]...... عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ حِيْنَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِيْنَ، فَسَأَلُوْهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَعِي مَنْ تَرَوْنَ، وَأَحَبُّ الْحَدِيْثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ، فَاخْتَارُوْا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ، وَإِمَّا الْمَالَ، وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ بِكُمْ)). وَكَانَ أَنْظَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً، حِيْنَ قَفَلَ مِنَ الطَّائِفِ، فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوْا: فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا. فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْلِمِيْنَ ، فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ جَاءُ وْنَا تَائِبِيْنَ ، وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ ، فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ ، وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُوْنَ عَلَى حَظِّهِ ، حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيْءُ اللّٰهُ عَلَيْنَا ، فَلْيَفْعَلْ)). فَقَالَ النَّاسُ: قَدْ طَيَّبْنَا ذَلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ فِي ذَلِكَ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوْا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ)). فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوْا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَأَخْبَرُوْهُ أَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوْا وَأَذِنُوْا. هَذَا الَّذِيْ بَلَغَنِيْ عَنْ سَبْيِ هَوَازِنَ .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب المغازی، باب قدوم الاشعربين و اهل اليمن، رقم: 4319.

ترجمة الحديث سیّدنا مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ جب قبیلۂ ہوازن کا وفد مسلمان ہو کر حاضر ہوا تو رسول اللہ ﷺ رخصت دینے کھڑے ہوئے ، انہوں نے آپ ﷺ سے درخواست کی کہ ان کا مال اور ان کے (قبیلے کے قیدی) انہیں واپس دے دیے جائیں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جیسا کہ تم لوگ دیکھ رہے ہو، میرے ساتھ کتنے اور لوگ بھی ہیں اور دیکھو سچی بات مجھے سب سے زیادہ پسند ہے۔اس لیےتم لوگ ایک ہی چیز پسند کرلو یا تو اپنے قیدی لے لو یا مال لے لو۔'' میں نے تم ہی لوگوں کے خیال سے (قیدیوں کی تقسیم میں) تاخیر کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے طائف سے واپس ہو کر تقریباً دس دن ان کا انتظار کیا تھا۔آخر جب ان پر واضح ہو گیا کہ نبی کریم ﷺ انہیں صرف ایک ہی چیز واپس کریں گے تو انہوں نے کہا کہ پھر ہم اپنے (قبیلے کے) قیدیوں کی واپسی چاہتے ہیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے مسلمانوں کو خطاب کیا ، اللہ تعالیٰ کی اس کی شان کے مطابق ثنا کرنے کے بعد فرمایا: ''امابعد! تمہارے بھائی (قبیلہ ہوازن کے لوگ) توبہ کر کے ہمارے پاس آئے ہیں ، مسلمان ہو کر اور میری رائے یہ ہے کہ ان کے قیدی انہیں واپس کر دیئے جائیں۔ اس لیے جو شخص (بلاکسی دنیاوی صلہ کے) اپنی خوشی سے واپس کرنا چاہے وہ واپس کر دے یہ بہتر ہے اور جو لوگ اپنا حصہ نہ چھوڑنا چاہتے ہوں، ان کا حق قائم رہے گا۔ وہ یوں کر لیں کہ اس کے بعد جو سب سے پہلے غنیمت اللہ تعالیٰ ہمیں عنایت فرمائے گا اس میں سے ہم انہیں اس کے بدلہ میں دے دیں گے تو وہ ان کے قیدی واپس کر دیں۔'' تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا یا رسول اللہ ! ہم

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

خوشی سے (بلا کسی بدلہ کے) واپس کرنا چاہتے ہیں لیکن نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اس طرح ہمیں اس کا علم نہیں ہوا کہ کس نے اپنی خوشی سے واپس کیا ہے اور کس نے نہیں، اس لیے سب لوگ جائیں اور تمہارے چودھری لوگ تمہارا فیصلہ ہمارے پاس لائیں۔'' چنانچہ سب واپس آ گئے اور ان کے چودھریوں نے ان سے گفتگو کی پھر وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ سب نے خوشی اور فراخ دلی کے ساتھ اجازت دے دی ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا یہی ہے وہ حدیث جو مجھے قبیلہ ہوازن کے قیدیوں کے متعلق پہنچی ہے۔

[3368]...... عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَتْ: أَبْطَأْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً بَعْدَ الْعِشَاءِ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ: "أَيْنَ كُنْتِ؟" قُلْتُ: كُنْتُ أَسْتَمِعُ قِرَائَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِكَ لَمْ أَسْمَعْ مِثْلَ قِرَائَتِهِ وَصَوْتِهِ مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ: فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهُ حَتَّى اسْتَمَعَ لَهُ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: "هٰذَا سَالِمٌ، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِثْلَ هٰذَا۔"

تخریج الحدیث سنن ابن ماجه، كتاب الصلاة، باب فی حسن الصوت بالقرآن، رقم: 1338۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث نبی کریم ﷺ کی زوجہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں ایک رات عشاء کے بعد آنے میں دیر کر دی پھر جب میں آئی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم کہاں تھیں؟'' میں نے کہا میں آپ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک شخص کی قراءت سن رہی تھی۔ میں نے اس جیسی قراءت اور آواز کسی کی نہیں سنی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں آپ کھڑے ہو گئے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑی ہو گئی حتی کہ آپ ﷺ نے اس کی قراءت سنی پھر آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: ''یہ تو ابوحذیفہ کے غلام سالم ہیں۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے میری امت میں اس جیسے آدمی پیدا کیے۔''

دنیا تلاش کرنے کے لیے قرآن کو پڑھنے کی مذمت کا بیان

[3369]...... عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَيَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ.

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب العلم، باب ما جاء فیمن بطلب بعلمه الدنیا، رقم: 2654۔ شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اس لیے علم حاصل کیا کہ وہ علماء سے مقابلہ کرے اور بیوقوفوں سے جھگڑا کرے اور لوگوں کی توجہ اپنی طرف پھیرے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو آگ میں داخل کرے گا۔

[3370]...... عَنْ إِيَاسَ بْنِ عَامِرٍ يَقُولُ أَخَذَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ إِنَّكَ إِنْ بَقِيتَ سَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةُ أَصْنَافٍ فَصِنْفٌ لِلَّهِ وَصِنْفٌ لِلْجِدَالِ وَصِنْفٌ لِلدُّنْيَا وَمَنْ طَلَبَ بِهِ أَدْرَكَ.

تخریج الحدیث سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القراٰن، رقم: 3372. اسنادهٗ صحيحٌ.

ترجمة الحدیث ایاس بن عامر کہتے تھے کہ سیّدنا علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا اگر تم زندہ رہے تو دیکھو گے قرآن کو تین قسم کے لوگ پڑھیں گے۔ ایک اللہ کے لیے، دوسرے جھگڑنے کے لیے، اور تیسرے دنیا کے لیے اور اس کے ذریعہ سے جو تلاش کیا جائے گا وہی ملے گا۔"

قرآن کا بندے کے خلاف گواہی دینے کا بیان

[3371]...... عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَايِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا))

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب فضل الوضو، رقم: 534.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ترازو کو بھر دیتا ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ آسمانوں سے زمین تک کی وسعت کو بھر دیتے ہیں۔ نماز نور ہے۔ صدقہ دلیل ہے۔ صبر روشنی ہے۔ قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے ہر انسان دن کا آغاز کرتا ہے تو (کچھ اعمال کے عوض) اپنا سودا کرتا ہے، پھر یا تو خود کو آزاد کرنے والا ہوتا ہے یا خود کو تباہ کرنے والا۔''

تلاوتِ قرآن کی فضیلت کا بیان

﴿ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ ﴾ (العنكبوت: 45)

''(اے نبی!) اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے، اور نماز قائم کیجیے، یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے، اور بلاشبہ اللہ کا ذکر تو سب سے بڑی چیز ہے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔''

﴿ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝ ﴾ (الفرقان: 32)

''اور کافروں نے کہا: اس پر یہ قرآن ایک ہی بار اکٹھا کیوں نہیں نازل کیا گیا؟ اسی طرح (ہم نے نازل کیا) ہے، تاکہ ہم اس سے آپ کا دل مضبوط کریں، اور ہم نے اسے خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنایا ہے۔''

﴿ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝ ﴾ (المزمل: 4)

''یا اس سے زیادہ کرلے اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھ۔''

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ ﴾ (فاطر: 29، 30)

''بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور انھوں نے نماز قائم کی اور جو کچھ ہم نے انھیں دیا اس میں سے انھوں نے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کیا، وہ ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جو کبھی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

برباد نہ ہوگی۔تاکہ وہ انھیں ان کے اجر پورے پورے دے اور اپنے فضل سے انھیں زیادہ بھی دے، بلا شبہ وہ بے حد بخشنے والا، نہایت قدردان ہے۔‘‘

﴿ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴾

(الرعد: 28)

’’جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پاتے ہیں، آگاہ رہو! اللہ کے ذکر ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔‘‘

[**3372**]...... عَنِ الْبَرَاءِ رضي الله عنه ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ وَإِلَى جَانِبِهِ حِصَانٌ مَرْبُوطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدْنُو وَتَدْنُو وَجعل فَرَسُهُ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: ((تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضائل القراٰن، باب فضل سورة الكهف، رقم: 5011.

ترجمة الحديث سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک صحابی (اسید بن حضیر) سورہ کہف پڑھ رہے تھے۔ان کے ایک طرف ایک گھوڑا دو رسوں سے بندھا ہوا تھا۔اس وقت ایک ابر اوپر سے آیا اور نزدیک سے نزدیک تر ہونے لگا۔ان کا گھوڑا اس کی وجہ سے بدکنے لگا۔پھر صبح کے وقت وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’وہ (ابر کا ٹکڑا) سکینہ تھا جو قرآن کی تلاوت کی وجہ سے اترا تھا۔‘‘

[**3373**]...... عَنْ أَبِي مُوسَى رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ، قَالَ: ((مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَالَّذِي لا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلا رِيحَ لَهَا)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضائل القراٰن، باب فضل سورة الكهف، رقم: 5020.

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ’’اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(مومن) کی مثال جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے سنگترے کی سی ہے جس کا مزا بھی لذیذ ہوتا ہے اور جس کی خوشبو بھی بہترین ہوتی ہے اور جو (مومن) قرآن کی تلاوت نہیں کرتا اس کی مثال کھجور کی سی ہے جس کا مزا تو عمدہ ہوتا ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں ہوتی اور اس بدکار (منافق) کی مثال جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے ریحانہ کی سی ہے کہ اس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن مزا کڑوا ہوتا ہے اور اس بدکار کی مثال جو قرآن کی تلاوت بھی نہیں کرتا اندرائن کی سی ہے جس کا مزا بھی کڑوا ہوتا ہے اور اس میں خوشبو بھی نہیں ہوتی۔

[**3374**]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: [مَنْ قَرَأَ حَرْفًا] مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُولُ الم حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی من قرا حرفا من القرآن، رقم: 2910، و قال حسن صحیحٌ اور شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا اس کے لیے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی (کا ثواب) دس گنا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے۔

[**3375**]...... عَنْ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْكِتَابَ وَقَامَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يَتَصَدَّقُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب اغتباط صاحب القرآن، رقم: 5025.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''رشک تو بس دو ہی آدمیوں پر ہوسکتا ہے، ایک تو اس پر جسے اللہ نے قرآن مجید کا علم دیا اور دوسرا آدمی وہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور وہ اسے محتاجوں پر رات دن خیرات کرتا رہا۔''

[**3376**]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوْهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَسَمِعَهُ جَارٌ لَهُ فَقَالَ: لَيْتَنِي أُوْتِيْتُ مِثْلَ مَا أُوْتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ فَقَالَ رَجُلٌ: لَيْتَنِي أُوْتِيْتُ مِثْلَ مَا أُوْتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القراٰن، باب اغتباط صاحب القراٰن، رقم: 5026 .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''رشک تو بس دو ہی آدمیوں پر ہونا چاہیے ایک اس پر جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم دیا اور وہ رات دن اس کی تلاوت کرتا رہتا ہے کہ اس کا پڑوسی سن کر کہہ اٹھے کہ کاش مجھے بھی اس جیسا علم قرآن ہوتا اور میں بھی اس کی طرح عمل کرتا اور دوسرا وہ جسے اللہ نے مال دیا اور وہ اسے حق کے لیے لٹا رہا ہے (اس کو دیکھ کر) دوسرا شخص کہہ اٹھتا ہے کہ کاش میرے پاس بھی اس کے جتنا مال ہوتا اور میں بھی اس کی طرح خرچ کرتا۔''

[3377]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِى يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب فضائل القراٰن، باب فضل الماهر بالقراٰن، رقم: 1862 .

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قرآن مجید کا ماہر قرآن لکھنے والے انتہائی معزز اور اللہ کے فرمانبردار فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو انسان قرآن مجید پڑھتا ہے اور ہکلاتا ہے اور وہ (پڑھنا) اس لیے مشقت کا باعث ہے، اس کے لیے دو اجر ہیں۔''

[3378]...... عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ أَنْ يَّجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَأُ بِهِنَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهٖ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب فضل القرأة القراٰن فى صلاته، رقم: 1872 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرتا ہے کہ جب اپنے گھر واپس آئے تو اس میں تین حاملہ بڑی بڑی فربہ اونٹنیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پائے؟'' ہم نے عرض کیا، جی ہاں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین آیات جنہیں تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں پڑھتا ہے، وہ اس کے لیے تین حاملہ بھاری بھرکم اور موٹی تازی اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔''

[3379]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ وَمَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِينَ .

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب تخریب القرآن، رقم: 1398- شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دس آیتوں سے قیام کیا وہ غافلوں میں شمار نہیں ہوتا اور جو سو آیتوں سے قیام کرے وہ ''قانتین'' (عابدین) میں لکھا جاتا ہے۔ اور جو ہزار آیتوں سے قیام کرے وہ ''مقنطرین'' (بے انتہا ثواب جمع کرنے والوں) میں لکھا جاتا ہے۔

[3380]...... عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ، وَلَمَّا يُلْحَدْ، فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ وَكَأَنَّ عَلٰى رُؤُوْسِنَا الطَّيْرَ، وَفِي يَدِهِ عُوْدٌ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((اِسْتَعِيْذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ .)) مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا وَإِقْبَالٍ مِنَ الْآخِرَةِ، نَزَلَ إِلَيْهِ مَلَائِكَةٌ مِنَ السَّمَاءِ بِيْضُ الْوُجُوْهِ كَأَنَّ وُجُوْهَهُمْ الشَّمْسُ مَعَهُمْ كَفَنٌ مِنْ أَكْفَانِ الْجَنَّةِ وَحَنُوْطٌ مِنْ حَنُوْطِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَجْلِسُوْا مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ، ثُمَّ يَجِيْءُ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتّٰى يَجْلِسَ عِنْدَ رَأْسِهِ، فَيَقُوْلُ: أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ اُخْرُجِي إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ، قَالَ: فَتَخْرُجُ تَسِيْلُ كَمَا تَسِيْلُ الْقَطْرَةُ مِنْ فِي السِّقَاءِ، فَيَأْخُذُهَا، فَإِذَا أَخَذَهَا لَمْ يَدَعُوْهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ حَتّٰى يَأْخُذُوْهَا فَيَجْعَلُوْهَا فِي ذَالِكَ الْكَفَنِ وَفِي ذَالِكَ الْحَنُوْطِ، وَيَخْرُجُ مِنْهَا كَأَطْيَبِ نَفْحَةِ مِسْكٍ، وُجِدَتْ عَلٰى وَجْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الأَرْضِ، قَالَ: فَيَصْعَدُوْنَ بِهَا فَلَا يَمُرُّوْنَ يَعْنِي بِهَا عَلٰى مَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا قَالُوْا: مَا هٰذَا الرُّوْحُ الطَّيِّبُ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: فُلَانُ بْنُ فُلَان بِأَحْسَنِ أَسْمَائِهِ الَّتِي كَانُوْا يُسَمُّوْنَهُ بِهَا فِي الدُّنْيَا حَتّٰى يَنْتَهُوا بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَسْتَفْتِحُوْن لَهُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ، فَيُشَيِّعُهُ مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ مُقَرَّبُوْهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي تَلِيْهَا حَتّٰى يُنْتَهٰى بِهِ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اُكْتُبُوْا كِتَابَ عَبْدِي فِي عِلِّيِّيْنَ، وَأَعِيْدُوْهُ إِلَى الأَرْضِ فَإِنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيْهَا أُعِيْدُهُمْ وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى، قَالَ: فَتُعَادُ رُوْحُهُ فِي جَسَدِهِ فَيَأْتِيْهِ مَلَكَان فَيُجْلِسَانِهِ، فَيَقُوْلُوْنَ لَهُ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُوْلُ: رَبِّيَ اللّٰهُ، فَيَقُوْلُوْنَ لَهُ: مَا دِيْنُكَ؟ فَيَقُوْلُ: دِيْنِيَ الْإِسْلَامُ، فَيَقُوْلُوْنَ لَهُ: مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِث فِيْكُمْ؟ فَيَقُوْلُ: هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَيَقُوْلُوْنَ لَهُ: وَمَا عِلْمُكَ؟ فَيَقُوْلُ: قَرَأْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ، فَيُنَادِيْ مُنَادٍ فِي السَّمَاءِ أَنْ صَدَقَ عَبْدِيْ فَأَفْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَلْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ، قَالَ: فَيَأْتِيْهِ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الثِّيَابِ طَيِّبُ الرِّيْحِ، فَيَقُوْلُ: أَبْشِرْ بِالَّذِي يَسُرُّكَ، هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِي كُنْتَ تُوْعَدُ، فَيَقُوْلُ لَهُ: مَنْ أَنْتَ، فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ يَجِيْءُ بِالْخَيْرِ، فَيَقُوْلُ: أَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ، فَيَقُوْلُ: رَبِّ أَقِمِ السَّاعَةَ حَتّٰى أَرْجِعَ إِلٰى أَهْلِي وَمَالِي، وَقَالَ: وَإِنَّ الْعَبْدَ الْكَافِرَ، إِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا وَإِقْبَالٍ مِنَ الآخِرَةِ نَزَلَ إِلَيْهِ مِنَ السَّمَاءِ مَلَائِكَةٌ سُوْدُ الْوُجُوْهِ مَعَهُمُ الْمُسُوْحُ، فَيَجْلِسُوْن مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرَ، ثُمَّ يَجِيْءُ مَلَكُ الْمَوْتِ حَتّٰى يَجْلِسَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَيَقُوْلُ: أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيْثَةُ! اُخْرُجِي إِلٰى سَخَطٍ مِنَ اللّٰهِ وَغَضَبٍ، قَالَ: فَتَفَرَّقَ فِي جَسَدِهِ، فَيَنْتَزِعُهَا كَمَا يُنْتَزَعُ السَّفُّوْدُ مِنَ الصُّوْفِ الْمَبْلُوْلِ فَيَأْخُذُهُ، فَإِذَا أَخَذَهَا لَمْ يَدَعُوْهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ حَتّٰى يَجْعَلُوْهَا فِي تِلْكَ الْمُسُوْحِ وَيَخْرُجُ مِنْهَا كَأَنْتَنِ رِيْحٍ وُجِدَتْ عَلٰى وَجْهِ الأَرْضِ فَيَصْعَدُوْنَ بِهَا، فَلَا يَمُرُّوْنَ بِهَا عَلٰى مَلَأٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا قَالُوْا: مَا هٰذَا الرُّوْحُ الْخَبِيْثُ، فَيَقُوْلُوْنَ فُلَانُ بْنُ فُلَان بِأَقْبَحِ أَسْمَائِهِ الَّتِي كَانَ يُسَمّٰى بِهَا فِي الدُّنْيَا حَتّٰى يُنْتَهٰى بِهِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَيُسْتَفْتَحُ لَهُ، فَلَا يُفْتَحُ لَهُ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ﴿لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ﴾ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: أُكْتُبُوْا كِتَابَهُ فِي سِجِّيْنٍ فِي الْأَرْضِ السُّفْلٰى فَتُطْرَحُ رُوْحُهُ طَرْحًا، ثُمَّ قَرَءَ: ﴿وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ، فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيْحُ فِي مَكَانٍ سَحِيْقٍ﴾ فَتُعَادُ رُوْحُهُ فِي جَسَدِهِ وَيَأْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُوْلَانِ لَهُ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُوْلُ: هَاهْ هَاهْ، لَا أَدْرِي، فَيَقُوْلَانِ: مَا دِيْنُكَ؟ فَيَقُوْلُ: هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي، فَيَقُوْلَانِ لَهُ: مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيْكُمْ؟ فَيَقُوْلُ: هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي، فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ كَذَبَ فَأَفْرِشُوْا لَهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ، فَيَأْتِيْهِ مِنْ حَرِّهَا وَسُمُوْمِهَا، وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى يَخْتَلِفَ فِيْهِ أَضْلَاعُهُ، وَيَأْتِيْهِ رَجُلٌ قَبِيْحُ الْوَجْهِ قَبِيْحُ الثِّيَابِ مُنْتِنُ الرِّيْحِ، فَيَقُوْلُ: أَبْشِرْ بِالَّذِي يَسُوْءُكَ، هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِي كُنْتَ تُوْعَدُ، فَيَقُوْلُ: مَنْ أَنْتَ؟ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ يَجِيْءُ بِالشَّرِّ، فَيَقُوْلُ: أَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيْثُ، فَيَقُوْلُ: رَبِّ لَا تُقِمِ السَّاعَةَ.))

تخریج الحدیث مسند احمد، 499/30، رقم: 18534، و قال الارنؤوط: اسناده صحیح، سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب فی المسألة فی القبر و عذاب القبر، رقم: 4753، و قال الالبانی: صحیحٌ.

ترجمة الحدیث سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک انصاری کے جنازہ میں گئے، جب قبر پر پہنچے تو دیکھا کہ ابھی تک قبر تیار نہیں ہوئی تھی، رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے، ہم بھی آپ ﷺ کے اردگرد بیٹھ گئے، ایسے لگتا تھا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں لکڑی تھی، اس کے ساتھ آپ ﷺ زمین کو کریدنے لگ گئے، آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور دو تین بار فرمایا: ''عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگو۔'' اس کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مومن آدمی جب اس دنیا کے آخری اور آخرت کے پہلے مراحل میں ہوتا ہے تو آسمان سے سورج کی طرح کے انتہائی سفید چہروں والے فرشتے اس کے پاس آتے ہیں، ان کے پاس جنت کا کفن اور خوشبو ہوتی ہے، وہ آ کر اس آدمی کی آنکھوں کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں، اتنے میں موت کا فرشتہ آ کر اس کے سر کے قریب بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے: اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکیزہ روح! اللہ کی بخشش اور رضامندی کی طرف نکل۔ اس کی روح آرام سے بہتی ہوئی یوں نکل آتی ہے، جیسے مشکیزے سے پانی کا قطرہ نکل آتا ہے۔ جنت کے فرشتے اس روح کو موت کے فرشتے کے ہاتھوں میں ایک لمحہ کے لیے بھی نہیں رہنے دیتے، بلکہ وہ فوراً اسے وصول کر کے جنت والے کفن اور خوشبو میں لپیٹ دیتے ہیں، اس سے روئے زمین پر کستوری کی عمدہ ترین خوشبو جیسی مہک آتی ہے، فرشتے اسے لے کر اوپر جاتے ہیں اور وہ فرشتوں کی جس جماعت اور گروہ کے پاس سے گزرتے ہیں، وہ پوچھتے ہیں: یہ پاکیزہ روح کس کی ہے؟ اسے دنیا میں جن بہترین ناموں سے پکارا جاتا تھا، وہ فرشتے ان میں سے سب سے عمدہ نام لے کر بتاتے ہیں کہ یہ فلاں بن فلاں ہے، یہاں تک وہ اسے پہلے آسمان تک لے جاتے ہیں اور اس کے لیے دروازہ کھلواتے ہیں، ان کے کہنے پر دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ پھر ہر آسمان کے مقرَّب فرشتے اس روح کو اوپر والے آسمان تک چھوڑ کر آتے ہیں، اس طرح اسے ساتویں آسمان تک لے جایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کا نامہ اعمال ”عِلِّيِّيْنَ“ میں لکھ دو اور اسے زمین کی طرف واپس لے جاؤ، کیونکہ میں نے اس کو اسی سے پیدا کیا ہے، اس لیے میں اس کو اسی میں لوٹاؤں گا اور پھر اس کو دوسری مرتبہ اسی سے نکالوں گا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر اس کی روح کو اس کے جسم میں لوٹا دیا جاتا ہے، اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اسے بٹھا کر اس سے پوچھتے ہیں: تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ ہے۔ وہ کہتے ہیں: تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے: میرا دین اسلام ہے۔ وہ کہتے ہیں: یہ جو آدمی تمہارے اندر مبعوث کیا گیا تھا، وہ کون ہے؟ وہ جواب دیتا ہے: وہ اللہ کے رسول ہیں۔ وہ کہتے ہیں: یہ باتیں تمہیں کیسے معلوم ہوئیں؟ وہ کہتا ہے: میں نے اللہ کی کتاب پڑھی، اس پر ایمان لایا اور میں نے اس کی تصدیق کی، اس کے بعد آسمان سے اعلان کرنے والا اعلان کرتے ہوئے کہتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا ہے، اس کے لیے جنت کا بستر بچھا دو، اسے جنت کا لباس پہنا دو اور اس کے لیے جنت کی طرف سے ایک دروازہ کھول دو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پس اس کی طرف جنت کی ہوائیں اور خوشبوئیں آنے لگتی ہیں اور تاحدِّ نظر اس کے لیے قبر کو فراخ کر دیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے پاس ایک انتہائی حسین و جمیل، خوش پوش اور عمدہ خوشبو والا ایک آدمی آتا ہے اور کہتا ہے: تمہیں ہر اس چیز کی بشارت ہو جو تمہیں اچھی لگے، یہی وہ دن ہے جس کا تیرے ساتھ وعدہ تھا۔ وہ قبر والا پوچھتا ہے: تو کون ہے؟ تیرا چہرہ تو ایسا چہرہ لگتا ہے،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جو خیر کے ساتھ آتا ہے۔ وہ جواباً کہتا ہے: میں تیرا نیک عمل ہوں۔ وہ کہتا ہے: اے میرے ربّ! قیامت قائم کر دے تاکہ میں اپنے اہل اور مال کی طرف لوٹ سکوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کافر آدمی جب اس دنیا سے رخصت ہو کر آخرت کی طرف جا رہا ہوتا ہے تو آسمان سے سیاہ چہروں والے فرشتے آتے ہیں، ان کے پاس ٹاٹ ہوتے ہیں، وہ آکر اس کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں، اتنے میں موت کا فرشتہ آکر اس کے سر کے قریب بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے: اے خبیث روح! اللہ کے غصے اور ناراضگی کی طرف نکل آ، وہ اس کے جسم میں بکھر جاتی ہے۔ پھر فرشتہ اسے یوں کھینچتا ہے جیسے کانٹے دار سلاخ کو تر اون میں سے کھینچ کر نکالا جاتا ہے۔ جب فرشتہ اسے نکال لیتا ہے تو دوسرے فرشتے اس روح کو اس کے ہاتھ میں ایک لمحہ کے لیے بھی نہیں رہنے دیتے، بلکہ وہ اسے فوراً ٹاٹوں میں لپیٹ لیتے ہیں، روئے زمین پر پائے جانے والی سب سے گندی بدبو اس سے آتی ہے، فرشتے اسے لے کر اوپر کو جاتے ہیں۔ وہ فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے گزرتے ہیں تو وہ پوچھتے ہیں: یہ خبیث روح کس کی ہے؟ اس آدمی کو دنیا میں جن برے ناموں سے پکارا جاتا تھا، وہ ان میں سے سب سے برا اور گندا نام لے کر بتاتے ہیں کہ یہ فلاں بن فلاں ہے، یہاں تک کہ فرشتے اسے پہلے آسمان تک لے جاتے ہیں اور دروازہ کھلوانے کا کہتے ہیں، لیکن اس کے لیے آسمان کا دروازہ نہیں کھولا جاتا، پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ﴾ (الاعراف:40) یعنی: ''اوپر جانے کی خاطر ان کی روحوں کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں اس وقت تک نہ جاسکیں گے، یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے نہ گزر جائے۔'' اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اس کے (نامۂ اعمال) کی کتاب زمین کی زیریں تہ ''سِجِّيْنِ'' میں لکھ دو۔ پھر اس کی روح کو زمین کی طرف پھینک دیا جاتا ہے۔ اس موقعہ پر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ﴾ (الحج:31) یعنی: ''اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے، وہ گویا آسمان سے گر پڑا اور اسے پرندوں نے اچک لیا یا ہوا اسے اڑا کر دور دراز لے گئی۔'' اس کے بعد اس کی روح کو اس کے جسم میں لوٹا دیا جاتا ہے اور دو فرشتے اس کے پاس پہنچ جاتے ہیں اور اسے بٹھا کر اس سے پوچھتے ہیں: تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے: ہائے ہائے! میں تو نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جانتا۔ وہ پوچھتے ہیں: تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے: ہائے ہائے! میں تو نہیں جانتا۔ وہ پوچھتے ہیں: یہ جو آدمی تمہارے اندر مبعوث کیا گیا تھا، وہ کون ہے؟ وہ کہتا ہے: ہائے ہائے! میں نہیں جانتا۔ آسمان سے اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: یہ جھوٹا ہے، اس کے لیے جہنم کا بستر بچھا دو اور اس کے لیے جہنم کی طرف دروازہ کھول دو، پس وہاں سے اس کی طرف جہنم کی حرارت اور بدبو آنے لگتی ہے۔ اس کی قبر اس پر اس قدر تنگ کر دی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسری میں گھس جاتی ہیں۔ ایک انتہائی بدشکل، بدصورت، گندے لباس والا بدبودار آدمی اس کے پاس آ کر کہتا ہے: تجھے ہر اس چیز کی بشارت ہو جو تجھے بری لگتی ہے، یہ وہی دن ہے کہ جس کا تجھ سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ وہ پوچھتا ہے: تو کون ہے؟ تیرا چہرہ تو ایسا چہرہ ہے جو شرّ کے ساتھ آتا ہے؟ وہ کہتا ہے: میں تیرا برا عمل ہوں۔ وہ قبر والا کہتا ہے: اے میرے رب! قیامت قائم نہ کرنا۔"

[3381]...... عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ ((مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَیْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِیٍّ یَتَغَنّٰی بِالْقُرْآنِ))

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب فضائل القراٰن، باب استحباب تحسین الصوت بالقراٰن، رقم: 1845.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ اس (فرمان) کو نبی ﷺ تک پہنچاتے تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے (کبھی) کسی چیز پر اس قدر کان نہیں دھرا (توجہ سے نہیں سنا) جتنا کسی خوش آواز نبی (کی آواز) پر کان دھرا جس نے خوش الحانی سے قرأت کی۔"

حافظ قرآن کی فضیلت کا بیان

﴿ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٤٨﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ ﴾ (العنکبوت: 47 تا 49)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور (اے نبی! جیسے پہلے نبیوں پر کتابیں نازل کیں) اسی طرح ہم نے آپ کی طرف (یہ) کتاب نازل کی ہے، تو اس (قرآن) پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنھیں ہم نے (اس سے پہلے) کتاب دی، اور ان (اہل مکہ) میں سے بھی بعض اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ہماری آیات کا انکار تو کافر ہی کرتے ہیں۔ اور آپ اس (قرآن) سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے اسے لکھتے تھے، (اگر ایسا ہوتا) تب تو باطل پرست یقیناً شک کر سکتے تھے۔ بلکہ یہ قرآن تو واضح آیات ہیں، ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنھیں علم دیا گیا، اور ظالم لوگ ہی ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں۔''

[3382]...... عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ)).

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضیلة حافظ القرآن، رقم: 797.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس مومن کی مثال جو قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے، نارنگی کی سی ہے، اس کی خوشبو بھی عمدہ ہے اور اس کا ذائقہ (بھی) خوشگوار ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن مجید کی تلاوت نہیں کرتا، کھجور کی سی ہے، اس کی خوشبو نہیں ہوتی جبکہ اس کا ذائقہ شیریں ہے۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے، نیازبو جیسی ہے، اس کی خوشبو عمدہ ہے اور ذائقہ کڑوا ہے۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا، اندرائن (تمے) کی طرح ہے، جس کی خوشبو بھی نہیں ہوتی، اور اس کا ذائقہ (بھی سخت) کڑوا ہے۔''

[3383]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ لَهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ وَمَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ وَهُوَ يَتَعَاهَدُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ فَلَهُ أَجْرَانِ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب التفسیر، باب سورة عبس، رقم: 4937، صحیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب فضل الماهر فی القراٰن.......... الخ، رقم: 798.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کا حافظ بھی ہو، مکرم اور نیک لکھنے والے (فرشتوں) جیسی ہے اور جو شخص قرآن مجید بار بار پڑھتا ہے۔ پھر بھی وہ اس کے لیے دشوار ہے تو اسے دوگنا ثواب ملے گا۔''

[**3384**]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: تَعَاهَدُوا هَذَا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ وَحْشِيٌّ، أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ، مِنَ الْإِبِلِ، مِنْ عُقُلِهَا، وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ.

تخريج الحديث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم: 2032، صحيح ابن حبان، رقم: 762، اسناده صحيحٌ.

ترجمة الحديث سیّدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک کی خوب دیکھ بھال کرو کیونکہ یہ وحشی اونٹ کے اپنی رسی سے بھاگنے سے بھی زیادہ سخت طریقے سے لوگوں کے سینوں سے بھاگ جاتا ہے۔ اور کوئی شخص یہ نہ کہے کہ مجھے فلاں آیت بھول گئی ہے بلکہ وہ خود آیت کو بھول گیا ہے۔

[**3385**]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((بِئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُوْلَ نَسِيْتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ نُسِّيَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب استذكار القراٰن و تعاهده، رقم: 5032، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب الامر بتعهد القرآن، رقم: 790.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بہت برا ہے کسی شخص کا یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یوں (کہنا چاہیے) کہ مجھے بھلا دیا گیا اور قرآن مجید کا پڑھنا جاری رکھو کیونکہ انسانوں کے دلوں سے دور ہو جانے میں وہ اونٹ کے بھاگنے سے بھی بڑھ کر ہے۔''

[**3386**]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ﷺ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمَهُ وَعَمِلَ بِهِ أُلْبِسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا مِنْ نُورٍ ضَوْءُهُ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ، وَيُكْسَى وَالِدَيْهِ حُلَّتَانِ لَا يَقُومُ بِهِمَا الدُّنْيَا فَيَقُولَانِ: بِمَا كُسِينَا؟ فَيُقَالُ: بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ.

تخريج الحديث مستدرك حاكم، رقم: 2086، صحيح الترغيب و الترهيب، رقم: 303/2، رقم: 1434.

ترجمة الحديث سیّدنا عبد اللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس کو سیکھا اور اس پر عمل کیا، اس کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی اور اس کے والدین کو ایسا لباس پہنایا جائے گا جس کی قیمت پوری دنیا بھی نہیں ہوسکتی، وہ پوچھیں گے: ہمیں یہ لباس کیوں پہنایا گیا؟ ان کو جواب دیا جائے گا: اس لیے کہ تمہارا بچہ قرآن کریم کا حافظ، عالم اور عامل تھا۔

[3387]...... عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ: أُنْزِلَتْ ﴿عَبَسَ وَتَوَلَّى﴾ فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ، جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ اسْتَدْنِينِي، وَعِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ مِنْ عُظَمَاءِ الْمُشْرِكِينَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْرِضُ عَنْهُ، وَيُقْبِلُ عَلَى الآخَرِ وَيَقُولُ: يَا أَبَا فُلَانٍ، هَلْ تَرَى بِمَا أَقُولُ بَأْساً فَيَقُولُ: لَا وَالدِّمَاءِ مَا أَرَى بِمَا تَقُولُ بَأْساً، فَأُنْزِلَتْ ﴿عَبَسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الأَعْمَى﴾.

تخريج الحديث مؤطا امام مالك، كتاب القرآن، رقم: 476.

ترجمة الحديث ہشام بن عروہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سورۂ ﴿عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ﴾ سیّدنا عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے متعلق نازل ہوئی، وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت عالیہ میں آئے اور عرض کرنے لگے کہ اے محمد (ﷺ)! مجھے اپنے قریب کوئی جگہ بتادیجیے (تاکہ میں آپ کے پاس بیٹھ سکوں)، اس وقت نبی کریم ﷺ کے پاس مشرکین (قریش) کے بڑوں میں سے کوئی شخص (بیٹھا ہوا) تھا، تو رسول اللہ ﷺ اس (عبداللہ رضی اللہ عنہ) سے اعراض فرما کر دوسرے شخص کی طرف توجہ کرنے لگے اور اس سے پوچھنے لگے کہ ”اے فلاں! میں جو کچھ کہہ رہا ہوں کیا تو اس میں کوئی حرج محسوس کرتا ہے؟ وہ کہنے لگا کہ نہیں نہیں، خونوں کی قسم! میں آپ کی بات میں کوئی حرج نہیں دیکھتا، تو (اس اعراضِ پیغمبر ﷺ کی بناپر) سورۂ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبس نازل ہوئی۔

[3388]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضائل القرآن، باب استذكار القرآن و تعاهده، رقم: 5031، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب الامر بتعهد القرآن، رقم: 789.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''حافظ قرآن کی مثال رسی سے بندھے اونٹ کے مالک جیسی ہے اور وہ اس کی نگرانی رکھے گا تو وہ اسے روک سکے گا ورنہ وہ رسی تڑوا کر بھاگ جائے گا۔''

[3389]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي لَيْسَ فِيْ جَوْفِهِ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ.

تخريج الحديث سنن الدارمی، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، رقم: 3349، اسناده حسنٌ.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''وہ آدمی جسے کچھ بھی قرآن یاد نہیں ایسے ہے جیسے ویران مکان۔''

[3390]...... عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَغُرَّنَّكُمْ هٰذِهِ الْمَصَاحِفُ الْمُعَلَّقَةُ فَإِنَّ اللّٰهَ لَنْ يُعَذِّبَ قَلْبًا وَعَى الْقُرْآنَ.

تخريج الحديث سنن الدارمی، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، رقم: 3362، قال ابن حجر اسناده صحيح، فتح الباری: 696/8.

ترجمة الحديث ابوامامہ سے روایت ہے یقیناً آپ کہتے تھے: ''قرآن پڑھو! اور ان لٹکے ہوئے قرآنوں کے دھوکہ میں نہ رہو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس دل کو عذاب نہیں کرے گا جس نے قرآن یاد کیا ہوگا۔''

قرآنِ مجید کے کلامِ الٰہی ہونے کا بیان

﴿سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ ﴾ (الفتح: 15)

''عنقریب پیچھے چھوڑ دیے جانے والے لوگ کہیں گے جب تم کچھ غنیمتوں کی طرف چلو گے، تاکہ انھیں لے لو، ہمیں چھوڑو کہ ہم تمھارے ساتھ چلیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے کلام کو بدل دیں۔ کہہ دے تم ہمارے ساتھ کبھی نہیں جاؤ گے، اسی طرح اللہ نے پہلے سے کہہ دیا ہے۔ تو وہ ضرور کہیں گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ وہ نہیں سمجھتے تھے مگر بہت تھوڑا۔''

﴿ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ ﴾ (التوبه: 6)

''اور (اے نبی!) اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دیں یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے، پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دیں، اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے۔''

﴿ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ ﴾ (البقرہ: 75)

''تو کیا تم طمع رکھتے ہو کہ وہ تمھارے لیے ایمان لے آئیں گے، حالانکہ یقیناً ان میں سے کچھ لوگ ہمیشہ ایسے چلے آئے ہیں جو اللہ کا کلام سنتے ہیں، پھر اسے بدل ڈالتے ہیں، اس کے بعد کہ اسے سمجھ چکے ہوتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔''

[3391]...... عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ قَالَ أَيْ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ كَلَامُ الرَّحْمَنِ.

تخريج الحديث سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب القرآن کلام الله، رقم: 3395، اسناده صحيحٌ.

ترجمة الحديث سعید سے منقول ہے کہ قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا قرآن کی اس آیت: ''وہ لوگ جو ایمان لائے جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔'' (سورۃ البقرۃ: 26) کی تفسیر کرتے ہوئے کہا: ''مسلمان جانتے ہیں کہ وہ رحمٰن کا کلام ہے۔''

[3392]...... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ فِي الْمَوْقِفِ فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ فَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي .

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب فی القرآن، رقم: 4734۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔ سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب کیف کانت قراءة النبی ﷺ، رقم: 2925، و قال حسن صحیحٌ .

ترجمة الحدیث سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ (ابتدائے بعثت کے دنوں میں) رسول اللہ ﷺ میدان عرفات میں اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے پیش کرتے تھے اور کہتے تھے: سنو! کوئی مجھے اپنی قوم کی طرف لے جائے، بلاشبہ قریش نے مجھے اپنے رب کا کلام پہنچانے سے روک دیا ہے۔

[3393]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا تَكَلَّمَ اللّٰهُ بِالْوَحْيِ سَمِعَ أَهْلُ السَّمَاءِ لِلسَّمَاءِ صَلْصَلَةً كَجَرِّ السِّلْسِلَةِ عَلَى الصَّفَا فَيُصْعَقُونَ فَلَا يَزَالُونَ كَذَلِكَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ جِبْرِيلُ حَتَّى إِذَا جَائَهُمْ جِبْرِيلُ فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالَ فَيَقُولُونَ يَا جِبْرِيلُ مَاذَا قَالَ رَبُّكَ فَيَقُولُ الْحَقَّ فَيَقُولُونَ الْحَقَّ الْحَقَّ .

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب فی القرآن، رقم: 4738۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی وحی کا کلام فرماتا ہے تو آسمان والے میں ایک آواز سنتے ہیں جیسے پتھر پر زنجیر گھسیٹی جارہی ہو، اس سے وہ بے ہوش ہوجاتے ہیں اور پھر اسی کیفیت میں رہتے ہیں حتیٰ کہ ان کے پاس جبریل علیہ السلام آتے ہیں، ان کے آنے سے ان کے دلوں سے یہ کیفیت زائل ہوجاتی ہے اور وہ جبریل علیہ السلام سے پوچھتے ہیں: تمہارے رب نے کیا ارشاد فرمایا؟ وہ کہتے ہیں: حق فرمایا۔ تو وہ بھی کہتے ہیں: حق فرمایا، حق فرمایا۔

[3394]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنَ الْحَدِيثِ قَالَتْ وَلَشَأْنِي فِي نَفْسِي كَانَ أَحْقَرَ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللّٰهُ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى .

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب فی القرآن، رقم: 4735۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں اپنے آپ کو اس بات سے بہت ہیچ سمجھتی تھی کہ اللہ عزوجل میری براءت کے سلسلے میں کوئی ایسا کلام فرمائے گا جس کی تلاوت کی جائے گی۔

[3395]...... عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ یَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ بِمَا بَدَا لَهُ .

تخريج الحديث سنن نسائی، کتاب السهو، باب نوعٌ اٰخر من الذكر بعد التشهد، رقم: 1311، و قال الالبانی، صحيح الاسناد.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص تشہد پڑھے تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرے۔ (1) جہنم کے عذاب سے (2) قبر کے عذاب سے (3) زندگی اور موت کے فتنے سے (4) اور دجال کے فتنے سے پھر اپنے لیے جو مناسب معلوم ہو مانگے۔"

قرآن حکیم عروج کا ذریعہ ہونے کا بیان

[3396]...... عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِالْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ يَسْتَعْمِلُهُ عَلٰى مَكَّةَ فَقَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْتَ عَلٰى أَهْلِ الْوَادِي فَقَالَ ابْنَ اَبْزٰى قَالَ وَمَنِ ابْنُ اَبْزٰى قَالَ مَوْلًى مِنْ مَوَالِينَا قَالَ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ اِنَّهٗ قَارِءٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاِنَّهٗ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صلی اللہ علیہ وسلم قَدْ قَالَ ((إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ آخَرِينَ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل من يقوم بالقرآن و لعله، رقم: 817.

ترجمة الحديث عامر بن واثلہ سے روایت ہے کہ نافع بن عبدالحارث (مدینہ اور مکہ کے راستے پر ایک منزل) عسفان آ کر سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ملے، (وہ استقبال کے لیے آئے) اور سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ انہیں مکہ کا عامل بنایا کرتے تھے، انہوں (سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ) نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اہل وادی، یعنی مکہ کے لوگوں پر (بطور نائب) کسے مقرر کیا؟ نافع نے جواب دیا: ابن ابزیٰ کو۔ انہوں نے پوچھا: ابن ابزیٰ کون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ کہنے لگے: ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ایک ہے۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے ان پر ایک آزاد کردہ غلام کو اپنا جانشین بنا ڈالا؟ تو (نافع نے) جواب دیا: وہ اللہ عزوجل کی کتاب کو پڑھنے والا ہے اور فرائض کا عالم ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: (ہاں واقعی) تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ''اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کے ذریعے بہت سے لوگوں کو اونچا کرتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعے سے نیچے گراتا ہے۔''

[3397]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: يُقَالُ - يَعْنِي لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا.

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب فضائل القراٰن، بابٌ، رقم: 2914، قال حسن صحیحٌ، سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب استحباب الترتیل فی القرأۃ، رقم: 1464۔ شیخ البانی نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حافظ قرآن سے کہا جائے گا پڑھتا جا اور بلندی درجات کی طرف چڑھتا جا اور اسی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا، تیری منزل وہی ہوگی جہاں تو آخری آیت کی تلاوت کرے گا۔

قرآن حکیم کے لازوال معجزہ ہونے کا بیان

﴿ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ ﴾ (البقرہ: 23)

''اور اگر تم اس کے بارے میں کسی شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے تو اس کی مثل ایک سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے حمایتی بلا لو، اگر تم سچے ہو۔''

﴿ قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾ ﴾ (بنی اسرائیل: 88)

''کہہ دیجیے: البتہ اگر تمام انسان اور جن اس (بات) پر جمع ہو جائیں کہ اس قرآن کی مثل لائیں تو وہ اس کی مثل نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

﴿ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝﴾ (ھود: 13)

''کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے یہ (قرآن) خود گھڑ لیا ہے؟ کہہ دیجیے: پھر تم بھی اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جنھیں (مدد کے لیے) بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو۔''

﴿ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝﴾ (یونس: 38)

''کیا وہ (کافر) کہتے ہیں کہ اس (رسول) نے اسے گھڑ لیا ہے؟ (اے نبی!) کہہ دیجیے: تو تم اس جیسی ایک ہی سورت لے آؤ اور (اس میں مدد کے لیے) اللہ کے سوا جن کو بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو۔''

[3398]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٌّ إِلَّا أُعْطِيَ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوْتِيْتُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللّٰهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُوْنَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب کیف نزل الوحی، و اول مانزل، رقم: 4981، صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب وجوب الایمان برسالة النبی ﷺ، رقم: 152.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہر نبی کو ایسے ایسے معجزات عطا کیے گئے کہ (لوگ انہیں دیکھ کر) ان پر ایمان لائے (بعد کے زمانے میں ان کا کوئی اثر نہیں رہا) اور مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے وہ وحی (قرآن) ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نازل کی ہے (اس کا اثر قیامت تک باقی رہے گا) اس لیے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میرے تابع فرمان لوگ دوسرے پیغمبروں کے تابع فرمانوں سے زیادہ ہوں گے۔''

قرآن کریم کی ترتیب کا بیان

[3399]...... عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكٍ قَالَ: إِنِّي عِنْدَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ جَائَهَا عِرَاقِيٌّ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ: أَيُّ الْكَفَنِ خَيْرٌ؟ قَالَتْ: وَيْحَكَ وَمَا يَضُرُّكَ؟ قَالَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ! أَرِينِي مُصْحَفَكِ قَالَتْ: لِمَ؟ قَالَ: لَعَلِّي أُوَلِّفُ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُقْرَأُ غَيْرَ مُؤَلَّفٍ قَالَتْ: وَمَا يَضُرُّكَ أَيَّهُ قَرَأْتَ قَبْلُ؟ إِنَّمَا نَزَلَ أَوَّلَ مَا نَزَلَ مِنْهُ سُورَةٌ مِنَ الْمُفَصَّلِ فِيهَا ذِكْرُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَتَّى إِذَا ثَابَ النَّاسُ إِلَى الْإِسْلَامِ نَزَلَ الْحَلَالُ وَالْحَرَامُ وَلَوْ نَزَلَ أَوَّلَ شَيْءٍ لَا تَشْرَبُوا الْخَمْرَ لَقَالُوا: لَا نَدَعُ الْخَمْرَ أَبَدًا وَلَوْ نَزَلَ لَا تَزْنُوا لَقَالُوا: لَا نَدَعُ الزِّنَا أَبَدًا لَقَدْ نَزَلَ بِمَكَّةَ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ وَإِنِّي لَجَارِيَةٌ أَلْعَبُ ﴿بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ﴾ [القمر: 46] وَمَا نَزَلَتْ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَالنِّسَاءِ إِلَّا وَأَنَا عِنْدَهُ قَالَ: فَأَخْرَجَتْ لَهُ الْمُصْحَفَ فَأَمْلَتْ عَلَيْهِ آيَ السُّوَرِ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب تأليف القرآن، رقم: 4993.

ترجمة الحديث یوسف بن ماہک نے سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک عراقی ان کے پاس آیا اور پوچھا کہ کفن کیسا ہونا چاہیے؟ ام المومنین نے کہا افسوس اس سے مطلب! کسی طرح کا بھی کفن ہو تجھے کیا نقصان ہوگا۔ پھر اس شخص نے کہا ام المومنین مجھے اپنا مصحف دکھا دیجیے۔ انہوں نے کہا کیوں؟ (کیا ضرورت ہے) اس نے کہا، تاکہ میں بھی قرآن مجید اس ترتیب کے مطابق پڑھوں کیونکہ لوگ بغیر ترتیب کے پڑھتے ہیں، انہوں نے کہا، پھر اس میں کیا قباحت ہے جونسی سورت تو چاہے پہلے پڑھ لے (جونسی سورت چاہے بعد میں پڑھ لے اگر اترنے کی ترتیب دیکھتا ہے) تو پہلے مفصل کی ایک سورت، اتری (اقرأ باسم ربك) جس میں جنت اور دوزخ کا ذکر ہے۔ جب لوگوں کا دل اسلام کی طرف رجوع ہوگیا (اعتقاد پختہ ہوگئے) اس کے بعد حلال و احرام کے احکام اترے، اگر کہیں شروع ہی میں یہ اترتا کہ شراب نہ پینا تو لوگ کہتے: ہم تو کبھی شراب پینا نہیں چھوڑیں گے۔ اگر شروع ہی میں یہ اترتا کہ زنا نہ کرو تو لوگ کہتے: ہم تو زنا نہیں چھوڑیں گے۔ اس کے بجائے مکہ میں محمد ﷺ پر اس وقت جب میں بچی تھی اور کھیلا کرتی تھی، یہ آیت نازل ہوئی ﴿بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهٰى وَأَمَرُّ﴾ لیکن سورۂ بقرہ اور سورۂ نساء اس وقت نازل ہوئیں، جب میں (مدینہ میں) نبی اکرم ﷺ کے پاس تھی۔ بیان کیا کہ پھر انہوں نے اُس عراقی کے لیے اپنا مصحف نکالا اور ہر سورت کی آیات کی تفصیل لکھوائی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3400]...... عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ فِيْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَالْكَهْفِ وَمَرْيَمَ وَطه وَالْأَنْبِيَاءِ: إِنَّهُنَّ مِنَ الْعِتَاقِ الْأُوَلِ وَهُنَّ مِنْ تِلَادِيْ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب تأليف القران، رقم: 4994.

ترجمة الحديث سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سورۂ بنی اسرائیل، سورۂ کہف، سورۂ مریم، سورۂ طٰہٰ اور سورۂ انبیاء کے متعلق بتلایا کہ یہ پانچوں سورتیں اول درجہ کی فصیح سورتیں ہیں اور میری یاد کی ہوئی ہیں۔

[3401]...... عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ: تَعَلَّمْتُ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ النَّبِيُّ ﷺ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب تأليف القرآن، رقم: 4995.

ترجمة الحديث سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سورۂ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ نبی کریم ﷺ کے مدینہ منورہ آنے سے پہلے ہی سیکھ لی تھی۔

[3402]...... عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِيْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَؤُهُنَّ اثْنَيْنِ اثْنَيْنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَقَامَ عَبْدُاللّٰهِ وَدَخَلَ مَعَهُ عَلْقَمَةُ وَخَرَجَ عَلْقَمَةُ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ: عِشْرُوْنَ سُوْرَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ عَلَى تَأْلِيْفِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ آخِرُهُنَّ الْحَوَامِيْمُ: حمٓ الدُّخَانِ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب تأليف القرآن، رقم: 4996.

ترجمة الحديث شقیق نے بیان کیا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا میں ان جڑواں سورتوں کو جانتا ہوں جنہیں نبی کریم ﷺ ہر رکعت میں دو دو پڑھتے تھے، پھر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مجلس سے کھڑے ہو گئے (اور اپنے گھر) چلے گئے۔ علقمہ بھی آپ کے ساتھ اندر گئے۔ جب علقمہ رضی اللہ عنہ باہر نکلے تو ہم نے ان سے انہیں سورتوں کے متعلق پوچھا۔ انہوں نے کہا یہ شروع مفصل کی بیس سورتیں ہیں، ان کی آخری سورتیں وہ ہیں جن کی اول میں حم ہے۔ حم الدُّخان اور عم یتساء لون بھی ان ہی میں سے ہیں۔

جبرئیل علیہ السلام کا نبی کریم ﷺ سے قرآن حکیم کا دور کرنے کا بیان

[3403]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَأَجْوَدُ مَا يَكُوْنُ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ لِأَنَّ جِبْرِيْلَ كَانَ يَلْقَاهُ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيْلُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ .

تخریج الحدیث صحيح بخاری، كتاب فضائل القرآن، باب كان جبريل يعرض القرآن على النبی ﷺ، رقم : 4997، صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب كان النبی ﷺ اجود الناس.......... الخ، رقم: 2308.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ خیرات کرنے میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں آپ کی سخاوت کی تو کوئی حد ہی نہیں تھی کیونکہ رمضان کے مہینے میں جبرئیل علیہ السلام آپ سے آ کر ہر رات ملتے تھے یہاں تک کہ رمضان کا مہینہ ختم ہو جاتا وہ ان راتوں میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے۔ جب سیدنا جبرئیل علیہ السلام آپ سے ملتے تو اس زمانہ میں نبی کریم ﷺ تیز ہوا سے بھی بڑھ کر سخی ہو جاتے تھے۔

[**3404**]...... عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ يَعْرِضُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ الْقُرْآنَ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً فَعَرَضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فِي الْعَامِ الَّذِيْ قُبِضَ فِيْهِ وَكَانَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشْرًا فَاعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ فِي الْعَامِ الَّذِيْ قُبِضَ .

تخریج الحدیث صحيح بخاری، كتاب فضائل القرآن، باب كان جبريل يعرض القرآن على النبی ﷺ، رقم : 4998.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہر سال ایک مرتبہ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے لیکن جس سال نبی کریم ﷺ کی وفات ہوئی اس میں انہوں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ دو مرتبہ دور کیا۔ نبی کریم ﷺ ہر سال دس دن کا اعتکاف کیا کرتے تھے لیکن جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال آپ نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

صاحب قرآن کو عزت وشرافت کا تاج پہنانے کا بیان

[**3405**]...... عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَجِىءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ حَلِّهِ فَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ زِدْهُ فَيُلْبَسُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ ارْضَ عَنْهُ فَيَرْضَى عَنْهُ فَيُقَالُ لَهُ اقْرَأْ وَارْقَ وَتُزَادُ بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، بابٌ، رقم : 2915، و قال حسن صحیح، شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن قیامت کے دن پیش ہوگا پس کہے گا: اے میرے رب! اسے (یعنی صاحب قرآن کو) جوڑا پہنا تو اسے کرامت (عزت وشرافت) کا تاج پہنایا جائے گا۔ پھر وہ کہے گا: اے میرے رب! اسے اور دے تو اسے کرامت کا جوڑا پہنایا جائے گا۔ وہ پھر کہے گا: اے میرے رب! اس سے راضی وخوش ہوجا تو وہ اس سے راضی وخوش ہوجائے گا۔ اس سے کہا جائے گا پڑھتا جا اور چڑھتا جا، تیرے لیے ہر آیت کے ساتھ ایک نیکی کا اضافہ کیا جاتا رہے گا۔

[3406]...... عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، أَنَّ النَّبِىَّ صلی اللہ علیہ وسلم، قَالَ: يَجِىءُ صَاحِبُ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ: الْقُرْآنُ يَا رَبِّ حَلِّهِ فَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ زِدْهُ يَا رَبِّ ارْضَ عَنْهُ فَيَرْضَى عَنْهُ، وَيُقَالُ لَهُ اقْرِهِ وَارْقَهْ، وَيَزْدَادُ بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً.

تخریج الحدیث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم : 2029.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صاحب قرآن، قیامت کے دن جب آئے گا تو قرآن کہے گا: اے میرے رب! اس کو قیمتی لباس پہنا تو اس کو عزت کا تاج پہنایا جائے گا، قرآن پھر کہے گا: اے میرے رب! اس کی عزت میں اضافہ فرما، اے میرے رب! اس کو راضی فرما تو اس کو راضی کیا جائے گا اور اس کو کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنت کے درجوں میں چڑھتا جا اور ہر آیت کے بدلے اس کی نیکیوں میں اضافہ ہوتا جائے گا۔

ریاکاری اور شکم پروری کے لیے قرآن پڑھنے کی مذمت کا بیان

[3407]...... عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: ((يَأْتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ حُدَثَاءُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيْمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيْتُمُوْهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاقْتُلُوْهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب من راى بقرأة القرآن.......... الخ، رقم : 5057، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب التحريض على قتل الخوارج، رقم: 1066.

ترجمة الحديث سوید بن غفلہ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آخری زمانہ میں ایک قوم پیدا ہوگی نوجوانوں اور کم عقلوں کی۔ یہ لوگ ایسا بہترین کلام پڑھیں گے جو بہترین خلق کا (پیغمبر کا) ہے یا ایسا کلام پڑھیں گے جو سارے خلق کے کلاموں سے افضل ہے۔ (یعنی حدیث یا آیت پڑھیں گے اس سے سند لائیں گے) لیکن اسلام سے وہ اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار کو پار کر کے نکل جاتا ہے ان کا ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا تم انہیں جہاں بھی پاؤ قتل کر دو کیونکہ ان کا قتل قیامت میں اس شخص کے لیے باعث اجر ہوگا جو انہیں قتل کر دے گا۔''

[3408]...... عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((يَخْرُجُ فِيكُمْ قَوْمٌ تَحْقِرُوْنَ صَلاتَكُمْ مَعَ صَلاتِهِمْ وَصِيَامَكُمْ مَعَ صِيَامِهِمْ وَعَمَلَكُمْ مَعَ عَمَلِهِمْ وَيَقْرَؤُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَنْظُرُ فِي الْقِدْحِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَنْظُرُ فِي الرِّيْشِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَتَمَارَى فِي الْفُوْقِ)).

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب من راى بقرأة القرآن.......... الخ، رقم : 5058.

ترجمة الحديث سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں ایک قوم ایسی پیدا ہوگی کہ تم اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے، ان کے روزوں کے مقابلہ میں تمہیں اپنے روزے اور ان کے عمل کے مقابلہ میں تمہیں اپنا عمل حقیر نظر آئے گا اور وہ قرآن مجید کی تلاوت بھی کریں گے لیکن قرآن مجید ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ دین سے وہ اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار کو پار کرتے ہوئے نکل جاتا ہے اور وہ بھی اتنی صفائی کے ساتھ (کہ تیر چلانے والا) تیر کے پھل میں دیکھتا ہے تو اس میں بھی (شکار کے خون وغیرہ کا) کوئی اثر نظر نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آ تا۔ اس سے اوپر دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آ تا۔ تیر کے پر پر دیکھتا ہے اور وہاں بھی کچھ نظر نہیں آ تا۔ بس سوفار میں کچھ نظر نہیں آ تا۔ بس سوفار میں کچھ شبہ گزرتا ہے۔"

[**3409**]...... عَنْ أَبِي مُوْسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيْحُهَا طَيِّبٌ وَالْمُؤْمِنُ الَّذِيْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ أَوْ خَبِيْثٌ وَرِيْحُهَا مُرٌّ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب من راى بقرأة القرآن...... الخ، رقم: 5059، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضيلة حافظ القراٰن، رقم: 797.

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اس مومن کی مثال جو قرآن مجید پڑھتا ہے اور اس پر عمل بھی کرتا ہے میٹھے لیموں کی سی ہے جس کا مزا بھی لذت دار اور خوشبو بھی اچھی اور وہ مومن جو قرآن پڑھتا تو نہیں لیکن اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال کھجور کی ہے جس کا مزہ تو عمدہ ہے لیکن خوشبو کے بغیر اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ریحان کی سی ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن مزا کڑوا ہوتا ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن بھی نہیں پڑھتا اندرائن کے پھل کی سی ہے جس کا مزہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔" (راوی کو شک ہے) کہ لفظ "مُرٌّ" ہے یا "خَبِيْثٌ" اور اس کی بو بھی خراب ہوتی ہے۔

[**3410**]...... عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍّ يَقْرَأُ ثُمَّ سَأَلَ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللّٰهَ بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ .

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب فضائل القرآن، بابٌ، رقم: 2917۔ شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ ایک قصہ گو کے پاس سے گزرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جوقرآن پڑھ رہا تھا (پڑھ کر) وہ مانگنے لگا تو انہوں نے "إنا للّٰه وانا اليه راجعون" پڑھا، پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد کہتے ہوئے سنا ہے جو قرآن پڑھے تو اسے اللہ ہی سے مانگنا چاہیے، کیونکہ عنقریب کچھ لوگ ایسے آئیں گے جو قرآن پڑھ پڑھ کر لوگوں سے مانگیں گے۔

قرآن کریم سے روگردانی کی سزا کا بیان

﴿ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ ﴾ (طٰہٰ: 124 تا 126)

''اور جس نے میری یاد سے اعراض کیا تو بلاشبہ اس کے لیے گزران تنگ ہوگا، اور روز قیامت ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ جبکہ میں تو (دنیا میں) دیکھنے والا تھا۔ ارشاد ہوگا: اسی طرح تیرے پاس ہماری آیات آئیں تو تو نے وہ بھلا دیں، اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلا دیا جائے گا۔''

﴿ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ ﴾ (الفرقان: 30)

''اور رسول کہیں گے: اے میرے رب! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو متروک بنا دیا (پس پشت ڈال دیا) تھا۔''

﴿ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ ﴾ (الزخرف: 36، 37)

''اور جو شخص رحمٰن کی نصیحت سے اندھا بن جائے ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں، پھر وہ اس کے ساتھ رہنے والا ہوتا ہے۔ اور بے شک وہ ضرور انھیں اصل راستے سے روکتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ بے شک وہ سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں۔''

[**3411**]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْعَبْدُ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتُوُلِّيَ وَذَهَبَ أَصْحَابُهُ حَتَّى إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ، أَتَاهُ مَلَكَانِ فَأَقْعَدَاهُ فَيَقُولَانِ لَهُ: مَا

جامع السنن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ ﷺ؟ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ، فَيُقَالُ: أُنْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ، أَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ)) قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا، وَأَمَّا الْكَافِرُ أَوِ الْمُنَافِقُ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي، كُنْتُ أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ، فَيُقَالُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ ثُمَّ يُضْرَبُ بِمِطْرَقَةٍ مِنْ حَدِيدٍ ضَرْبَةً بَيْنَ أُذُنَيْهِ، فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيهِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الجنائز، باب الميت يسمع خفف النعال، رقم: 1338، صحيح مسلم، كتاب الجنة و صفة نعيمها واهلها، باب عرض مقعد الميت من الجنة أو النار عليه، رقم:2870

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''آدمی جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور دفن کر کے اس کے لوگ باگ پیٹھ موڑ کر رخصت ہوتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے پھر دو فرشتے آتے ہیں اسے بٹھاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ اس شخص (محمد رسول اللہ ﷺ) کے متعلق تمہارا کیا اعتقاد ہے؟ وہ جواب دیتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اس جواب پر اس سے کہا جاتا ہے کہ یہ دیکھ جہنم کا اپنا ایک ٹھکانا لیکن اللہ تعالیٰ نے جنت میں تیرے لیے ایک مکان اس کے بدلے میں بنا دیا ہے۔'' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''پھر اس بندہ مومن کو جنت اور جہنم دونوں دکھائی جاتی ہیں اور رہا کافر یا منافق تو اس کا جواب یہ ہوتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں، میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تھا وہی میں بھی کہتا رہا۔ پھر اس سے کہا جاتا ہے کہ نہ تو نے کچھ سمجھا اور نہ (اچھے لوگوں کی) پیروی کی۔ اس کے بعد اسے ایک لوہے کے ہتھوڑے سے بڑے زور سے مارا جاتا ہے اور وہ اتنے بھیانک طریقہ سے چیختا ہے کہ انسان اور جن کے سوا ارد گرد کی تمام مخلوق سنتی ہے۔''

[3412]...... عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَّكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَايِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب فضل الوضوء، رقم: 223.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ترازو کو بھر دیتا ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ آسمانوں سے زمین تک کی وسعت کو بھر دیتے ہیں۔ نماز نور ہے۔ صدقہ دلیل ہے۔ صبر روشنی ہے۔ قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے ہر انسان دن کا آغاز کرتا ہے تو (کچھ اعمال کے عوض) اپنا سودا کرتا ہے، پھر یا تو خود کو آزاد کرنے والا ہوتا ہے یا خود کو تباہ کرنے والا۔''

وہ شخص جس کے سینے میں کچھ بھی قرآن نہ ہو

[3413]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الَّذِی لَيْسَ فِي جَوْفِهِ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ .

تخريج الحديث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم: 2037.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جس کے سینے میں کچھ بھی قرآن نہ ہو وہ اجڑے ہوئے گھر کی مانند ہے۔

ہر قسم کے کلام پر قرآن حکیم کی فضیلت کا بیان

﴿ إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝ ﴾ (الاسراء: 9)

''بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے جو نیک کام کرتے ہیں کہ یقیناً ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔''

[3414]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ بِمَا بَدَا لَهُ .

تخريج الحديث سنن نسائى، كتاب السهو، باب نوعٌ آخر من الذكر بعد التشهد، رقم: 1311، و قال الالبانى، صحيح الاسناد.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے کوئی شخص تشہد پڑھے تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرے۔(1) جہنم کے عذاب سے (2) قبر کے عذاب سے (3) زندگی اور موت کے فتنے سے (4) اور دجال کے فتنے سے پھر اپنے لیے جو مناسب معلوم ہو مانگے۔"

[3415]...... عَنْ اَبِی شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: اَبْشِرُوْا وَاَبْشِرُوْا اَلَيْسَ تَشْهَدُوْنَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّی رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ قَالُوْا: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيْكُمْ فَتَمَسَّكُوْا بِهٖ فَاِنَّكُمْ لَنْ تُضِلُّوْا وَلَنْ تَهْلِكُوْا بَعْدَهٗ اَبَدًا.

تخریج الحدیث المعجم الکبیر للطبرانی، 126/2، رقم: 1539، صحیح الجامع، رقم: 34، صحیح ابن حبان، رقم: 122.

ترجمۃ الحدیث سیّدنا ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ خوشخبری قبول کرو۔ تم لوگ خوشخبری قبول کرو۔ کیا تم لوگ اس بات کی گواہی نہیں دیتے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ قرآن ایک رسّی کی طرح ہے، جس کا ایک کنارہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور ایک کنارہ تمہارے ہاتھوں میں ہے۔

قرآن کے قاری کی فضیلت کا بیان

[3416]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَّذِی يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهٖ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِی يَقْرَؤُهُ قَالَ هِشَامٌ وَهُوَ شَدِيْدٌ عَلَيْهِ قَالَ شُعْبَةُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ.

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل قاری القراٰن، رقم: 2904. و قال حسن صحیح اور شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور قرآن پڑھنے میں مہارت رکھتا ہے وہ بزرگ پاکباز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن پڑھتا ہے اور بڑی مشکل سے پڑھ پاتا ہے، پڑھنا اسے بہت شاق گزرتا ہے تو اسے دہرا اجر ملے گا۔

[3417]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم :((مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ؛ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ))

تخریج الحدیث صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 758، مستدرك حاكم : 1/ 555.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص دس آیتوں کی تلاوت رات میں کرے وہ (اس رات) غافلوں میں سے شمار نہیں ہوگا۔''

[3418]...... عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ، يَقُولُ: الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ، وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ .

تخریج الحدیث مستدرك حاكم، كتاب فضائل القرآن، رقم : 2038.

ترجمة الحديث سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بلند آواز سے قرآن کی تلاوت کرتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو ظاہر صدقہ دیتا ہے اور جو شخص آہستہ آواز سے تلاوت کرتا ہے وہ اس آدمی کی طرح ہے جو چھپ کر صدقہ کرتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے قاری حضرات کا بیان

[3419]...... عَنْ مَسْرُوْقٍ ذَكَرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ: لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: ((خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَسَالِمٍ وَمُعَاذٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ))

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب القراء من اصحاب النبى صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم : 4999، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل عبدالله بن مسعود وامامه رضى الله عنهما، رقم: 2462.

ترجمة الحديث مسروق نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمرو بن العاص نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور کہا کہ اس وقت سے ان کی محبت میرے دل میں گھر کر گئی ہے جب سے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا: ''قرآن مجید کو چار اصحاب سے حاصل کرو یعنی عبداللہ بن مسعود، سالم، معاذ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3420]...... عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ: خَطَبَنَا عَبْدُاللّٰهِ فَقَالَ: وَاللّٰهِ! لَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِضْعًا وَسَبْعِيْنَ سُوْرَةً وَاللّٰهِ! لَقَدْ عَلِمَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ أَنِّيْ مِنْ أَعْلَمِهِمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَمَا أَنَا بِخَيْرِهِمْ قَالَ شَقِيْقٌ: فَجَلَسْتُ فِي الْحِلَقِ أَسْمَعُ مَا يَقُوْلُوْنَ فَمَا سَمِعْتُ رَادًّا يَقُوْلُ غَيْرَ ذٰلِكَ .

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب القراء من اصحاب النبى ﷺ ، رقم : 5000، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل عبدالله بن مسعود و امه رضى الله عنهما، رقم: 2462 .

ترجمة الحدیث شقیق بن سلمہ سے مروی ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا اور کہا کہ اللہ کی قسم! میں نے ستر سے کچھ اوپر سورتیں خود رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے سن کر حاصل کی ہیں۔ اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کو یہ بات اچھی طرح معلوم ہے کہ میں ان سب سے زیادہ قرآن مجید کا جاننے والا ہوں، حالانکہ میں ان سے بہتر نہیں ہوں۔ شقیق نے بیان کیا کہ پھر میں مجلس میں بیٹھا تا کہ صحابہ کی رائے سن سکوں کہ وہ کیا کہتے ہیں لیکن میں نے کسی سے اس بات کی تردید نہیں سنی۔

[3421]...... عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: كُنَّا بِحِمْصَ فَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ سُوْرَةَ يُوْسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ: مَا هٰكَذَا أُنْزِلَتْ قَالَ: قَرَأْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: أَحْسَنْتَ وَوَجَدَ مِنْهُ رِيْحَ الْخَمْرِ فَقَالَ: أَتَجْمَعُ أَنْ تُكَذِّبَ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَتَشْرَبَ الْخَمْرَ؟ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ .

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب القراء من اصحاب النبى ﷺ ، رقم : 5001.

ترجمة الحدیث علقمہ نے بیان کیا کہ ہم حمص میں تھے سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سورۂ یوسف پڑھی تو ایک شخص بولا کہ اس طرح نہیں نازل ہوئی تھی۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تھی اور آپ نے میری قراءت کی تحسین فرمائی تھی۔ انہوں (ابن مسعود رضی اللہ عنہ) نے محسوس کیا کہ اس معترض کے منہ سے شراب کی بدبو آ رہی ہے فرمایا کہ اللہ کی کتاب کے متعلق جھوٹا بیان اور شراب پینا جیسے گناہ ایک ساتھ کرتے ہو؟ پھر انہوں نے اس پر حد جاری کرادی۔

[3422]...... عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ: وَاللّٰهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ! مَا أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ أَيْنَ أُنْزِلَتْ وَلَا أُنْزِلَتْ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ فِيْمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أُنْزِلَتْ وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنِّي بِكِتَابِ اللّٰهِ تُبَلِّغُهُ الْإِبِلُ لَرَكِبْتُ إِلَيْهِ .

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب القراء من اصحاب النبی ﷺ، رقم: 5002، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابه، باب من فضائل عبدالله بن مسعود و امه رضی الله عنهما، رقم: 2463.

ترجمة الحدیث مسروق نے بیان کیا کہ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا اس ذات کی قسم! جس کے سوا اور کوئی معبود برحق نہیں کتاب اللہ کی جو سورت بھی نازل ہوئی ہے اس کے متعلق میں جانتا ہوں کہ کہاں نازل ہوئی اور کتاب اللہ کی جو آیت بھی نازل ہوئی اس کے متعلق میں جانتا ہوں کہ کس کے بارے میں نازل ہوئی اور اگر مجھے خبر ہو جائے کہ کوئی شخص مجھ سے زیادہ کتاب اللہ کا جاننے والا ہے اور اونٹ ہی اس کے پاس مجھے پہنچا سکتے ہیں (یعنی اس کا گھر بہت دور ہے) تب بھی میں سفر کر کے اس کے پاس جا کر اس سے اس علم کو حاصل کروں گا۔

[**3423**]...... عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ .

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب القراء من اصحاب النبی ﷺ، رقم: 5003، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل ابی بن کعب رضی اللہ عنہ.

ترجمة الحدیث قتادہ سے مروی ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں قرآن کو کن لوگوں نے جمع کیا تھا، انہوں نے بتلایا کہ چار صحابہ نے، یہ چاروں قبیلہ انصار سے ہیں۔ اُبی بن کعب، معاذ بن جبل، زید بن ثابت اور ابوزید رضی اللہ عنہم۔

تلاوت قرآن کے وقت سکینت اور فرشتوں کے نازل ہونے کا بیان

﴿ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ؕ ﴾ (الرعد: 28)

"جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پاتے ہیں، آگاہ رہو! اللہ کے ذکر ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[**3424**]...... عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهُ مَرْبُوْطٌ عِنْدَهُ إِذْ جَالَتِ الْفَرَسُ فَسَكَتَ فَسَكَنَتْ فَقَرَأَ فَجَالَتِ الْفَرَسُ فَسَكَتَ وَسَكَنَتِ الْفَرَسُ ثُمَّ قَرَأَ فَجَالَتِ الْفَرَسُ فَانْصَرَفَ وَكَانَ ابْنُهُ يَحْيَى قَرِيْبًا مِنْهَا فَأَشْفَقَ أَنْ تُصِيبَهُ فَلَمَّا اجْتَرَّهُ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى مَا يَرَاهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ حَدَّثَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لَهُ: ((اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ! اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ!)) قَالَ: فَأَشْفَقْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَنْ تَطَأَ يَحْيَى وَكَانَ مِنْهَا قَرِيْبًا فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَانْصَرَفْتُ إِلَيْهِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ الْمَصَابِيْحِ فَخَرَجَتْ حَتَّى لَا أَرَاهَا قَالَ: ((وَتَدْرِي مَا ذَاكَ؟)) قَالَ: لَا قَالَ: ((تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ دَنَتْ لِصَوْتِكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهَا لَا تَتَوَارَى مِنْهُمْ)) قَالَ ابْنُ الْهَادِ: وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيْثَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب نزول السكينة و الملائكة عند قرأة القراٰن، رقم: 5018.

ترجمة الحديث اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رات کے وقت وہ سورہ بقرہ کی تلاوت کرتے تھے اوران کا گھوڑا ان کے پاس ہی بندھا ہوا تھا۔ اتنے میں گھوڑا بدکنے لگا، انہوں نے تلاوت بند کر دی تو گھوڑا بھی رک گیا۔ پھر انہوں نے تلاوت شروع کی تو گھوڑا پھر بدکنے لگا۔ اس مرتبہ بھی جب انہوں نے تلاوت بند کی تو گھوڑا بھی خاموش ہو گیا۔ تیسری مرتبہ انہوں نے جب تلاوت شروع کی تو پھر گھوڑا بدکا۔ ان کے بیٹے یحیٰی چونکہ گھوڑے کے قریب ہی تھے اس لیے اس ڈر سے کہ کہیں انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے۔ انہوں نے تلاوت بند کر دی اور بچے کو وہاں سے ہٹا دیا پھر اوپر نظر اٹھائی تو کچھ دکھائی نہ دیا۔ صبح کے وقت یہ واقعہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ابن حضیر! تم پڑھتے رہتے تلاوت بند نہ کرتے (تو بہتر تھا)'' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ڈر لگا کہ کہیں گھوڑا میرے بچے یحیٰی کو نہ کچل ڈالے، وہ اس سے بہت قریب تھا۔ میں نے سر اوپر اٹھایا اور پھر یحیٰی کی طرف گیا۔ پھر میں نے آسمان کی طرف سر اٹھایا تو ایک چھتری سی نظر آئی جس میں روشن چراغ تھے۔ پھر جب میں دوبارہ باہر آیا تو میں نے اسے نہیں دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہیں معلوم بھی ہے وہ کیا چیز تھی؟'' اسید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''فرشتے تھے تمہاری آواز سننے کے لیے قریب ہو رہے تھے اگر تم رات بھر پڑھتے رہتے تو صبح تک اور لوگ بھی انہیں دیکھتے وہ لوگوں سے چھپتے نہیں۔'' اور ابن الہاد نے بیان کیا، کہا مجھ سے یہ حدیث عبداللہ بن خباب نے بیان کی، ان سے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اور ان سے اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے۔

[3425]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ نَفَّسَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا قَعَدَ قَوْمٌ فِي مَسْجِدٍ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ .

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب القراءت، بابٌ، رقم: 2945۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی کوئی دنیاوی مصیبت دور کی تو اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن کوئی نہ کوئی مصیبت دور فرمائے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی تو اللہ اس کی دنیا و آخرت میں پردہ پوشی کرے گا اور جس نے کسی تنگ دست کے ساتھ آسانی کی تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کے لیے آسانی پیدا فرمائے گا۔ اللہ اپنے بندے کی مدد میں ہوتا جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے اور جو ایسی راہ چلتا ہے جس میں اسے علم کی تلاش ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ ہموار کر دیتا ہے اور جب قوم (لوگ) مسجد میں بیٹھ کر کلام اللہ (قرآن) کی تلاوت کرتے ہیں اور اسے پڑھتے پڑھاتے (سمجھتے سمجھاتے) ہیں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے، انھیں رحمت الٰہی ڈھانپ لیتی ہے، ملائکہ انہیں اپنے گھیرے میں لیے رہتے ہیں، جس کے عمل نے اسے پیچھے کر دیا تو آخرت میں اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3426]...... عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ؛ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :((مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِی بَیْتٍ مِنْ بُیُوْتِ اللّٰهِ یَتْلُوْنَ کِتَابَ اللّٰهِ وَیَتَدَارَسُوْنَہُ بَیْنَهُمْ؛ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَیْهِمُ السَّکِیْنَةُ، وَغَشِیَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِکَةُ، وَذَکَرَهُمُ اللّٰهُ فِیمَنْ عِنْدَہُ)).

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعا، باب فضل الاجتماع علی تلاوة القراٰن، رقم: 2699.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتے اور آپس میں اس کا درس و مذاکرہ کرتے ہیں تو ان پر سکینت (سکون و راحت) نازل ہوتی ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں اور اللہ عزوجل ان کا ذکر ان میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں (یعنی فرشتے میں)۔''

بلند آواز سے قرآن حکیم پڑھنے کی فضیلت

[3427]...... عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ یَقُولُ الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ کَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ کَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ .

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، بابٌ، رقم: 2919، و قال حسن، شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔، سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی رفع الصوت بالقرأة، رقم: 1333.

ترجمة الحدیث سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا ایسا ہے جیسا کھلے عام صدقہ دینے والا اور آہستگی و خاموشی سے قرآن پڑھنے والا ایسا ہے جیسے چھپا کر صدقہ دینے والا۔

قرآن کریم پڑھنے والے پر رشک کرنے کا بیان

﴿ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴾ (الحشر : 21)

''اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو یقیناً تو اسے اللہ کے ڈر سے پست ہونے والا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا دیکھتا۔ اور یہ مثالیں ہیں، ہم انھیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں، تاکہ وہ غور وفکر کریں۔''

[3428]...... عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ: أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْكِتَابَ وَقَامَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يَتَصَدَّقُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضائل القرآن، باب اغتباط صاحب القرآن، رقم: 5025، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل هن يقوم بالقرآن و يعلمه، رقم: 815.

ترجمة الحديث سالم بن عبداللہ سے مروی ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''رشک تو بس دو ہی آدمیوں پر ہوسکتا ہے، ایک تو اس پر جسے اللہ نے قرآن مجید کا علم دیا اور دوسرا آدمی وہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور وہ اسے محتاجوں پر رات دن خیرات کرتا رہا۔''

[3429]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوْهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَسَمِعَهُ جَارٌ لَهُ فَقَالَ: لَيْتَنِي أُوْتِيْتُ مِثْلَ مَا أُوْتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ فَقَالَ رَجُلٌ: لَيْتَنِي أُوْتِيْتُ مِثْلَ مَا أُوْتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضائل القرآن، باب اغتباط صاحب القرآن، رقم: 5026.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''رشک تو بس دو ہی آدمیوں پر ہونا چاہیے ایک اس پر جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم دیا اور وہ رات دن اس کی تلاوت کرتا رہتا ہے کہ اس کا پڑوسی سن کر کہہ اٹھے کہ کاش مجھے بھی اس جیسا علم قرآن ہوتا اور میں بھی اس کی طرح عمل کرتا اور دوسرا وہ جسے اللہ نے مال دیا اور وہ اسے حق کے لیے لٹا رہا ہے (اس کو دیکھ کر) دوسرا شخص کہہ اٹھتا ہے کہ کاش میرے پاس بھی اس کے جتنا مال ہوتا اور میں بھی اس کی طرح خرچ کرتا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن حکیم کو اٹک اور مشقت سے پڑھنے کی فضیلت کا بیان

[3430]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ))

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب فضل الماہر فی القرآن والذی یتتعتع فیہ، رقم: 798.

ترجمة الحدیث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرآن مجید کا ماہر قرآن لکھنے والے انتہائی معزز اور اللہ کے فرمانبردار فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو انسان قرآن مجید پڑھتا ہے اور ہکلاتا ہے اور وہ (پڑھنا) اس لیے مشقت کا باعث ہے، اس کے لیے دو اجر ہیں۔“

خوبصورت آواز سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے کا بیان

[3431]...... عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَهُ: ((يَا أَبَا مُوسَى! لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب حسن الصوت بالقرأۃ، رقم: 5048، صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب استحباب تحسین الصوت بالقرآن، رقم: 793.

ترجمة الحدیث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اے ابوموسیٰ! تجھے داؤد (علیہ السلام) جیسی بہترین آواز عطا کی گئی ہے۔“

[3432]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ))

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب استحباب تحسین الصوت بالقرآن، رقم: 792.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ اس (فرمان) کو نبی ﷺ تک پہنچاتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے (کبھی) کسی چیز پر اس قدر کان نہیں دھرا (توجہ سے نہیں سنا) جتنا کسی خوش آواز نبی (کی آواز) پر کان دھرا جس نے خوش الحانی سے قرأت کی۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

[3433]...... عَنْ أَبِى مُوْسٰى رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِأَبِىْ مُوْسٰى ((لَوْ رَأَيْتَنِى وَأَنَا أَسْتَمِعُ قِرَائَتَكَ الْبَارِحَةَ لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب استحباب تحسين الصوت بالقرآن، رقم: 793.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''(کیا ہی خوب ہوتا) کاش! تم مجھے دیکھتے جب گزشتہ رات میں بڑے انہماک سے تمہاری قرأت سن رہا تھا، تمہیں آل داوٗد علیہ السلام کی خوبصورت آوازوں میں سے ایک خوبصورت آواز دی گئی ہے۔''

[3434]...... عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ)).

تخريج الحديث سنن ابى داؤد، كتاب الصلاة، باب استحباب الترتيل فى القرأة، رقم: 1468، سنن ابن ماجه، كتاب الصلاة، باب فى حسن الصوت بالقرآن، رقم: 1342.

ترجمة الحديث سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اپنی آوازوں سے قرآن کو زینت دو۔''

[3435]...... عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:((إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ؛ اَلَّذِىْ إِذَا سَمِعْتُمُوْهُ يَقْرَأُ حَسِبْتُمُوْهُ يَخْشَى اللّٰهَ)).

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الصلاة، باب فى حسن الصوت بالقرآن، رقم: 1339، شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قرآن کی تلاوت میں اچھی آواز والا وہ ہے جس کی تلاوت سن کر تم یہ گمان کرو کہ وہ اللہ کا خوف رکھتا ہے۔''

[3436]...... عَنِ ابْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِى يَزِيد: مَرَّ بِنَا أَبُوْ لُبَابَةَ، فَاتَّبَعْنَاهُ حَتّٰى دَخَلَ بَيْتَهُ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَإِذَا رَجُلٌ رَثُّ الْهَيْئَةِ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ)). قَالَ: فَقُلْتُ لِابْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ! أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَكُنْ حَسَنَ الصَّوْتِ؟ قَالَ: يُحَسِّنُهُ مَا اسْتَطَاعَ.

تخريج الحديث سنن ابى داؤد، كتاب الصلاة، باب استحباب الترتيل فى القرأة، رقم:

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

1471- شیخ البانی نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عبید اللہ بن ابی یزید نے بیان کیا کہ سیدنا ابولبابہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے، ہم ان کے پیچھے ہو لیے، حتی کہ وہ اپنے گھر میں داخل ہو گئے تو ہم بھی اندر آ گئے، ہم نے دیکھا کہ وہاں ایک بہت ہی سادہ حالت والا ایک آدمی کہہ رہا تھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص قرآن کریم کو خوش الحانی سے نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔'' (راویٔ حدیث عبدالجبار نے) کہا: میں نے ابن ابی ملیکہ سے کہا: اگر وہ خوش آواز نہ ہو تو؟ انہوں نے کہا: جہاں تک ممکن ہو آواز کو عمدہ بنائے۔

[3437]...... عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ : ((حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ ، فَإِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ يَزِيْدُ الْقُرْآنَ حُسْنًا))

تخريج الحديث سنن دارمی، کتاب فضائل القراٰن، باب التغنی بالقراٰن، رقم: 3544، اسناده صحيحٌ.

ترجمة الحديث سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اپنی آوازوں سے قرآن کو حسین بناؤ، کیونکہ اچھی آواز، قرآن کے حسن میں اضافہ کرتی ہے۔

قرآن حکیم کی تلاوت کرتے وقت رونے کا بیان

﴿ وَإِذَا سَمِعُوْا مَآ أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى أَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴾ (المائدہ: 83)

''اور جب وہ رسول پر نازل کیا گیا کلام سنتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہ رہی ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے حق کو پہچان لیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، لہٰذا تو ہمارے نام (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔''

﴿ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ إِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴾ (الانفال: 2)

''(سچے) مومن تو صرف وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جب ان پر اس کی آیتوں کی تلاوت کی جائے تو وہ ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں، اور وہ اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں۔''

[3438]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اقْرَأْ عَلَيَّ)) قَالَ: قُلْتُ: أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَالَ: ((إِنِّيْ أَشْتَهِي أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِيْ)) قَالَ: فَقَرَأْتُ النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيْدًا﴾ قَالَ لِيْ: ((كُفَّ أَوْ أَمْسِكْ)) فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَذْرِفَانِ يَعْنِي تَسْفَحَانِ عَنْ أَبِيْهِ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب البكاء عند قراءة القراٰن، رقم: 5055، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل استماع القراٰن، رقم: 800.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میرے سامنے قرآن مجید کی تلاوت کرو۔'' میں نے عرض کیا آپ ﷺ کے سامنے میں کیا تلاوت کروں آپ ﷺ پر تو قرآن مجید نازل ہوتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں چاہتا ہوں کہ کسی اور سے سنوں۔'' راوی نے بیان کیا کہ پھر میں نے سورہ نساء پڑھی اور جب میں آیت ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا﴾ پر پہنچا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''ٹھہر جاؤ'' (نبی کریم ﷺ نے) ''کف فرمایا یا امسك'' راوی کو شک ہے۔ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

[3439]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: ((اقْرَأْ عَلَيَّ)) قُلْتُ: أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَالَ: ((إِنِّيْ أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِيْ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، رقم: 5056.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے قرآن مجید پڑھ کر سناؤ۔'' میں نے عرض کیا کیا میں سناؤں آپ ﷺ پر تو قرآن مجید نازل ہوتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''میں کسی سے سننا محبوب رکھتا ہوں۔''

[3440]...... عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّى وَفِي صَدْرِهِ أَزِيزٌ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

كَأَزِيزِ الرَّحَى مِنْ الْبُكَاءِ ﷺ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب البکاء فی الصلاۃ، رقم: 904.

ترجمة الحديث جناب مطرف اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کے سینے سے رونے کی وجہ سے ایسے آواز آ رہی تھی جیسے کوئی چکی سی چل رہی ہو۔

قرآن مجید کو دوسرے سے سننے کا بیان

﴿وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۖ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾﴾ (المائدہ: 83)

''اور جب وہ رسول پر نازل کیا گیا کلام سنتے ہیں تو آپ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہ رہی ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے حق کو پہچان لیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، لہٰذا تو ہمارے نام (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔''

[**3441**]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: ((اقْرَأْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ)) قُلْتُ: آقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَالَ: ((إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي))

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب من احب ان يسمع القرآن من غيره، رقم : 5049، صحيح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل استماع القرآن، رقم: 800.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے قرآن مجید پڑھ کر سناؤ۔'' میں نے عرض کیا میں آپ کو قرآن سناؤں آپ پر تو قرآن نازل ہوتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں قرآن مجید دوسرے سے سننا محبوب رکھتا ہوں۔''

[**3442**]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِأُبَيٍّ: ((إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ: ﴿لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾)) [البينة: 1] قَالَ: وَسَمَّانِي؟ قَالَ: ((نَعَمْ)) فَبَكَى .

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب مناقب ابی بن کعب رضی اللہ عنہ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رقم: 3809، صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب استحباب قرأۃ القراٰن علی اھل الفضل، رقم: 799.

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تم کو سورۂ ''﴿لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ سناؤں''، سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بولے کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہاں''، اس پر سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرطِ مسرت سے رونے لگے۔

[**3443**]...... عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ رضي الله عنه قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ شَيْئًا فَقَالَ ذَاكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ أَبْنَائَنَا وَيُقْرِئُهُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَائَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ زِيَادُ إِنْ كُنْتُ لَأَرَاكَ مِنْ أَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ هَذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَئُونَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ لَا يَعْمَلُونَ بِشَيْءٍ مِمَّا فِيهِمَا.

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، کتاب الفتن، باب ذهاب القراٰن و العلم، رقم: 4048۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا زیاد بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا کیا اور فرمایا! ''یہ علم کے ختم ہونے کا وقت ہوگا۔'' میں نے عرض کیا اللہ کے رسول! علم کیسے ختم ہوگا۔ جبکہ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنی اولاد کو پڑھاتے اور وہ اپنی اولاد کو پڑھائیں گے اور یہ سلسلہ اسی طرح قیامت تک جاری رہے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیاد! تیری ماں تجھے گم پائے۔ میں تو تجھے مدینے کا نہایت سمجھدار آدمی سمجھتا تھا کیا یہ یہود و نصاریٰ تورات اور انجیل نہیں پڑھتے؟ لیکن ان میں جو کچھ ہے وہ اس پر عمل نہیں کرتے۔

[**3444**]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: ((اقْرَأْ عَلَيَّ)) قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! آقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)) فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى أَتَيْتُ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ: ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ قَالَ: ((حَسْبُكَ الْآنَ)) فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ.

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: 5050.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث عبیداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے قرآن مجید پڑھ کر سناؤ۔'' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو پڑھ کر سناؤں، آپ پر تو قرآن مجید نازل ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہاں سناؤ۔'' چنانچہ میں نے سورۂ نساء پڑھی جب میں آیت ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ پر پہنچا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اب بس کرو۔'' میں نے آپ کی طرف دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

بچوں کو قرآن پڑھانے کا بیان

[3445]...... عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: إِنَّ الَّذِيْ تَدْعُوْنَهُ الْمُفَصَّلَ هُوَ الْمُحْكَمُ قَالَ: وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَقَدْ قَرَأْتُ الْمُحْكَمَ

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب تعلیم الصبیان القرآن، رقم: 5035.

ترجمة الحديث سعید بن جبیر نے بیان کیا کہ جن سورتوں کو تم مفصل کہتے ہو وہ سب محکم ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو میری عمر دس سال کی تھی اور میں نے محکم سورتیں سب پڑھ لی تھیں۔

[3446]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ جَمَعْتُ الْمُحْكَمَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ لَهُ: وَمَا الْمُحْكَمُ؟ قَالَ: الْمُفَصَّلُ .

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب تعلیم الصبیان القرآن، رقم: 5036.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے محکم سورتیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سب یاد کر لی تھیں، میں نے پوچھا کہ محکم سورتیں کون سی ہیں؟ کہا کہ ''مفصل''۔

سواری پر قرآن حکیم کی تلاوت کرنے کا بیان

[3447]...... عَنْ أَبِیْ إِيَاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَى رَاحِلَتِهِ سُوْرَةَ الْفَتْحِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب القرأة علی الدابة، رقم: 5034، صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب ذکر قرأة النبی ﷺ سورة الفتح یوم فتح مکة، رقم: 794.

ترجمة الحدیث ابوایاس نے خبر دی، کہا کہ میں نے عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فتح مکہ کے دن دیکھا کہ آپ سواری پر سورہ الفتح کی تلاوت فرما رہے تھے۔

قرآن مجید کو ہمیشہ پڑھتے رہنا اور اس کا خوب دھیان رکھنے کا بیان

[3448]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب استذکار القرآن و تعاهده، رقم: 5031، صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب الامر بتعهد القرآن، رقم: 789.

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''حافظ قرآن کی مثال رسی سے بندھے اونٹ کے مالک جیسی ہے اور وہ اس کی نگرانی رکھے گا تو وہ اسے روک سکے گا ورنہ وہ رسی تڑوا کر بھاگ جائے گا۔''

[3449]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((بِئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُوْلَ نَسِيْتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ نُسِّيَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب استذکار القرآن و تعاهده، رقم: 5032، صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب الامر بتعهد القرآن، رقم: 790.

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''بہت برا ہے کسی شخص کا یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یوں (کہنا چاہیے) کہ مجھے بھلا دیا گیا اور قرآن مجید کا پڑھنا جاری رکھو کیونکہ انسانوں کے دلوں سے دور ہو جانے میں وہ اونٹ کے بھاگنے سے بھی بڑھ کر ہے۔''

[3450]...... عَنْ أَبِي مُوْسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنَ الْإِبِلِ فِيْ عُقُلِهَا))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب استذکار القراٰن و تعاهده، رقم : 5033، صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب الامر بتعهد القرآن، رقم: 791.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قرآن مجید کا پڑھتے رہنا لازم پکڑلو اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! وہ اونٹ کے اپنی رسی تڑوا کر بھاگ جانے سے زیادہ تیزی سے بھاگتا ہے۔''

[3451]...... عَنْ أَبِیْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَوْصِنِیْ. قَالَ :((عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ؛ فَإِنَّهٗ رَأْسُ الْأَمْرِ كُلِّهٖ)). قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! زِدْنِیْ. قَالَ: ((عَلَيْكَ بِتِـلَاوَةِ الْقُرْآن، فَإِنَّهٗ نُوْرٌ لَّكَ فِی الْأَرْضِ، وَذُخْرٌ لَكَ فِی السَّمَآءِ)).

تخریج الحدیث صحیح الترغیب والترهیب، رقم : 1422، صحیح ابن حبان : 362.

ترجمة الحدیث سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے وصیت فرما دیجیے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''(اے ابوذر رضی اللہ عنہ!) تقویٰ کو لازم پکڑ کیونکہ یہ ہر معاملہ کی اصل ہے، میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! کچھ اور وصیت فرما دیجیے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تلاوتِ قرآن اہتمام سے کیا کر کیونکہ یہ تیرے لیے دنیا میں روشنی اور اخروی ذخیرہ کا باعث ہے۔''

[3452]...... عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ نَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَ فِيْنَا الْأَعْرَابِیُّ وَ الْعَجَمِیُّ قَالَ : ((اقْرَأُوْا فَكُلٌّ حَسَنٌ، وَّ سَيَجِیْءُ أَقْوَامٌ يُّقِيمُوْنَهُ كَمَا يُقَامُ الْقِدْحُ، يَتَعَجَّلُوْنَهُ وَ لَا يَتَأَجَّلُوْنَهُ))

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب ما یجزی الامی و الاعجمی من القرأة ، رقم: 830- شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم قرآن پڑھ رہے تھے اور ہم میں اعرابی اور عجمی بھی تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پڑھو، سب ٹھیک ہے۔ عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جو اسے اس طرح (مبالغہ کے ساتھ) درست کریں گے جیسے تیر درست کیا جاتا ہے۔ وہ دنیا میں ہی جزا چاہیں گے اور اسے آخرت تک مؤخر نہیں کریں گے۔ (یعنی وہ طلب دنیا کے لیے پڑھیں گے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کی زبانی تلاوت کرنے کا بیان

[3453]...... عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ امْرَأَةً جَآئَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! جِئْتُ لِأَهَبَ لَكَ نَفْسِيْ فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ: ((هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ؟)) فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: ((اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا)) فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ: ((انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيْدٍ)) فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيْدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ: مَا لَهُ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ)) فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: ((مَا ذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟)) قَالَ: مَعِي سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا عَدَّهَا قَالَ: ((أَتَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب القرأة عن ظهر القلب، رقم: 5030، صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب الصداق و جواز كونه تعليم القراٰن، رقم: 1425.

ترجمة الحديث سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کی خدمت میں اپنے آپ کو ہبہ کرنے کے لیے آئی ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے ان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور پھر نظر نیچی کر لی اور سر جھکا لیا۔ جب خاتون نے دیکھا کہ ان کے بارے میں کوئی فیصلہ نبی اکرم ﷺ نے نہیں فرمایا تو وہ بیٹھ گئی پھر نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ایک صاحب اٹھے اور عرض اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر آپ کو ان کی ضرورت نہیں ہے تو میرے ساتھ ان کا نکاح کر دیں۔ نبی کریم ﷺ نے دریافت فرمایا: ''تمہارے پاس کچھ (مہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے) بھی ہے۔'' انہوں نے عرض کیا نہیں اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی قسم! تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اپنے گھر جاؤ اور دیکھو شاید کوئی چیز ملے''، وہ صاحب گئے اور واپس آ گئے اور عرض کیا نہیں اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! مجھے وہاں کوئی چیز نہیں ملی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھر دیکھ لو ایک لوہے کی انگوٹھی ہی سہی۔'' وہ صاحب گئے اور پھر واپس آ گئے اور عرض کیا نہیں۔ اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ! لوہے کی انگوٹھی بھی مجھے نہیں ملی۔ البتہ یہ ایک تہبند میرے پاس ہے۔ سیدنا سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی چادر بھی (اوڑھنے کے لیے) نہیں تھی۔ ان صحابی نے کہا کہ خاتون کو اس میں سے آدھا پھاڑ کر دے دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''تمہارے تہبند کا وہ کیا کرے گی۔ اگر تم اسے پہنتے ہو تو اس کے قابل نہیں رہتا اور اگر وہ پہنتی ہے تو تمہارے قابل نہیں۔'' پھر وہ صاحب بیٹھ گئے کافی دیر تک بیٹھے رہنے کے بعد اٹھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں جاتے ہوئے دیکھا تو بلوایا۔ جب حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ ''تمہیں قرآن مجید کتنا یاد ہے؟'' انہوں نے بتلایا کہ فلاں فلاں، فلاں سورتیں مجھے یاد ہیں؟ انہوں نے ان کے نام گنائے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت فرمایا کہ ''کیا تم انہیں زبانی پڑھ لیتے ہو؟'' عرض کیا جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جاؤ تمہیں قرآن مجید کی جو سورتیں یاد ہیں ان کے بدلہ میں میں نے اسے تمہارے نکاح میں دے دیا۔''

قرآن مجید کو کھینچ کر پڑھنے کا بیان

[**3454**]...... عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَائَةِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: كَانَ يَمُدُّ مَدًّا.

تخريج الحديث صحيح بخاري، كتاب فضائل القرآن، باب مد القرأة، رقم: 5045.

ترجمة الحديث قتادہ نے بیان کیا کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی کریم ﷺ کی تلاوت قرآن مجید کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے بتلایا کہ نبی کریم ﷺ ان الفاظ کو کھینچ کر پڑھتے تھے جن میں مد ہوتا تھا۔

[**3455**]...... عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَةُ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: كَانَتْ مَدًّا ثُمَّ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ﴾ يَمُدُّ بِبِسْمِ اللّٰهِ وَيَمُدُّ بِالرَّحْمَنِ، وَيَمُدُّ بِالرَّحِيْمِ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب مد القرأة، رقم : 5046.

ترجمة الحديث قتادہ نے بیان کیا کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت کیسی تھی؟ انہوں نے بیان کیا کہ مد کے ساتھ۔ پھر آپ نے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ" پڑھا اور کہا کہ "بِسْمِ اللّٰهِ" (میں اللہ کی لام) کو مد کے ساتھ پڑھتے "الرَّحْمَنِ" (میں میم) کو مد کے ساتھ پڑھتے "الرَّحِيْمِ" (میں حاء کو) مد کے ساتھ پڑھتے۔

قرآن حکیم کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان

﴿وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝۱۰۶﴾ (الاسراء : 106)

"اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے (نازل) کیا، تا کہ آپ اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائیں، اور ہم نے اسے بتدریج ہی نازل کیا ہے۔"

﴿وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝۴﴾ (المزمل : 4)

"اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے۔"

[**3456**]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ: غَدَوْنَا عَلَى عَبْدِاللّٰهِ فَقَالَ رَجُلٌ: قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ فَقَالَ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ إِنَّا قَدْ سَمِعْنَا الْقِرَائَةَ وَإِنِّي لَأَحْفَظُ الْقُرَنَاءَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ النَّبِيُّ ﷺ ثَمَانَ عَشْرَةَ سُوْرَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ وَسُوْرَتَيْنِ مِنْ آلِ حٰمٓ.

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب الترتيل فى القرأة، رقم : 5043، صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب ترتيل القرأة و اجتناب الهذّ، رقم: 822.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم ان کی خدمت میں صبح سویرے حاضر ہوئے۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے کہا کہ رات میں نے (تمام) مفصل سورتیں پڑھ ڈالیں۔ اس پر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بولے جیسے اشعار جلدی جلدی پڑھتے ہیں تم نے ویسے ہی پڑھ لی ہوں گی۔ ہم نے قراءت سنی ہے اور مجھے وہ جوڑ والی سورتیں بھی یاد ہیں جن کو ملا کر نمازوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے۔ یہ اٹھارہ سورتیں مفصل کی ہیں اور وہ دو سورتیں جن کے شروع میں حمٓ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3457]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿لا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ﴾ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا نَزَلَ جِبْرِيْلُ بِالْوَحْيِ وَكَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ وَشَفَتَيْهِ فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ وَكَانَ يُعْرَفُ مِنْهُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ الْآيَةَ الَّتِيْ فِيْ ﴿لا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ ﴿لا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ﴾ قَالَ عَلَيْنَا أَنْ نَجْمَعَهُ فِيْ صَدْرِكَ وَقُرْآنَهُ ﴿فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ﴾ [القيامة: 16، 17] فَإِذَا أَنْزَلْنَاهُ فَاسْتَمِعْ ﴿ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ﴾ قَالَ: إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نُبَيِّنَهُ بِلِسَانِكَ قَالَ: وَكَانَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيْلُ أَطْرَقَ فَإِذَا ذَهَبَ قَرَأَهُ كَمَا وَعَدَهُ اللّٰهُ.

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب الترتيل فى القرأة، رقم: رقم: 5044، صحیح مسلم، كتاب الصلاة، باب الاستماع للقرأة، رقم: 448.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ''آپ ﷺ قرآن کو جلدی جلدی لینے کے لیے اس پر زبان کو نہ ہلایا کریں۔'' بیان کیا کہ جبریل علیہ السلام وحی لے کر نازل ہوتے تو رسول کریم ﷺ اپنی زبان اور ہونٹ ہلایا کرتے تھے۔ اس کی وجہ سے آپ کے لیے وحی یاد کرنے میں بہت بار پڑتا تھا اور یہ آپ کے چہرے سے بھی ظاہر ہو جاتا تھا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت جو سورہ ﴿لَآ أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ﴾ میں ہے، نازل کی کہ آپ قرآن کو جلدی جلدی لینے کے لیے اس پر زبان کو نہ ہلایا کریں یہ تو ہمارے ذمہ ہے اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھوانا تو جب ہم اسے پڑھنے لگیں تو آپ ﷺ اس کے پیچھے پیچھے پڑھا کریں پھر آپ کی زبان سے اس کی تفسیر بیان کرا دینا بھی ہمارے ذمہ ہے۔'' راوی نے بیان کیا کہ پھر جب جبریل علیہ السلام آتے تو آپ سر جھکا لیتے اور جب واپس جاتے تو پڑھتے جیسا کہ اللہ نے آپ سے یاد کروانے کا وعدہ کیا تھا۔ کہ تیرے دل میں جما دینا اس کو پڑھا دینا ہمارا کام ہے پھر آپ اس کے موافق پڑھتے۔

[3458]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِى الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، بابٌ، رقم: 2914، و قال حسن صحیحٌ اور شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔ سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب استحباب الترتيل فى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

القرأة، رقم: 1464.

ترجمة الحديث سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (قیامت کے دن) صاحب قرآن سے کہا جائے گا: (قرآن) پڑھتا جا اور (بلندی کی طرف) چڑھتا جا اور ویسے ہی ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر ترتیل کے ساتھ پڑھتا تھا۔ پس تیری منزل وہ ہوگی جہاں تیری آخرت کی تلاوت ختم ہوگی۔

اللہ عزوجل کی کتاب پر عمل کرنے کی وصیت کا بیان

﴿وَقَالُوْا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝﴾ (الاعراف: 132)

''اور انھوں نے (موسیٰ سے) کہا: خواہ تم ہمارے پاس کوئی نشانی لے آؤ تا کہ اس کے ذریعے سے ہم پر جادو کر دو تو بھی ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے۔''

﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝﴾ (النحل: 97)

''جس نے نیک عمل کیے، مرد ہو یا عورت، جبکہ وہ مومن ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور ہم انھیں ضرور ان کا اجر وثواب ان بہترین اعمال کے بدلے میں دیں گے جو وہ کرتے تھے۔''

﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝﴾ (محمد: 2)

''اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر نازل کیا گیا اور وہی ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اس نے ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں اور ان کا حال درست کر دیا۔''

[**3459**]...... عَنْ طَلْحَةَ ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى أَوْصَى النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: لَا فَقُلْتُ: كَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أُمِرُوْا بِهَا وَلَمْ يُوْصِ قَالَ: أَوْصَى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِكِتَابِ اللّٰهِ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب الوصايا بكتاب الله عزوجل، رقم : 5022، صحيح مسلم، كتاب الوصية، باب ترك الوصية لمن ليس لا شئ يوصى فيه، رقم: 1634 .

ترجمة الحديث طلحہ بن مصرف نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی تھی؟ انہوں نے کہا کہ نہیں۔ میں نے عرض کیا پھر لوگوں پر وصیت کیسے فرض کی گئی کہ مسلمانوں کو تو وصیت کا حکم ہے اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی وصیت نہیں فرمائی۔ انہوں نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب اللہ کو مضبوطی سے تھامے رہنے کی وصیت فرمائی تھی۔

روزانہ تلاوت قرآن کرنے کی فضیلت کا بیان

[**3460**]...... عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهِ أَنْ يَّجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَأُ بِهِنَّ أَحَدُكُمْ فِی صَلٰوتِهٖ خَيْرٌ لَهٗ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب فضل القرأة القرآن فی صلاته، رقم: 1872 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرتا ہے کہ جب اپنے گھر واپس آئے تو اس میں تین حاملہ بڑی بڑی فربہ اونٹنیاں پائے؟'' ہم نے عرض کیا، جی ہاں، آپ نے فرمایا: تین آیات جنہیں تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں پڑھتا ہے، وہ اس کے لیے تین حاملہ بھاری بھرکم اور موٹی تازی اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔''

قرآن حکیم پڑھنے کی مدت کا بیان

[**3461**]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَاقْرَأْ الْقُرْآنَ فِی شَهْرٍ فَنَاقَصَنِی وَنَاقَصْتُهُ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا قَالَ عَطَاءٌ وَاخْتَلَفْنَا عَنْ أَبِی فَقَالَ بَعْضُنَا سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَقَالَ بَعْضُنَا خَمْسًا .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث سنن ابوداؤد، کتاب تفریع ابواب شهر رمضان، باب فی کم یقرأ القراٰن؟، رقم : 1389۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ہر مہینے تین دن روزے رکھو اور ایک مہینے میں قرآن پڑھو۔ آپ مجھ سے کمی کرواتے رہے اور میں کمی کرتا رہا۔ بالآخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو۔

قرآن پڑھنے کی عدت کا بیان

[**3462**]...... عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ لِي ابْنُ شُبْرُمَةَ: نَظَرْتُ كَمْ يَكْفِي الرَّجُلَ مِنَ الْقُرْآنِ فَلَمْ أَجِدْ سُوْرَةً أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ آيَاتٍ فَقُلْتُ: لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقْرَأَ أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ آيَاتٍ .

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القراٰن، باب فی کم یقرأ القراٰن؟، رقم : 5051.

ترجمۃ الحدیث ہم سے علی بن عبداللہ مدینی سے مروی ہے، کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے بیان کیا، کہا کہ مجھ سے ابن شبرمہ نے بیان کیا (جو کوفہ کے قاضی تھے) کہ میں نے غور کیا کہ نماز میں کتنا قرآن پڑھنا کافی ہوسکتا ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ ایک سورت میں تین آیتوں سے کم نہیں ہے۔ اس لیے میں نے یہ رائے قائم کی کہ کسی کے لیے تین آیتوں سے کم پڑھنا مناسب نہیں۔

[**3463**]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: أَنْكَحَنِي أَبِي امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ فَكَانَ يَتَعَاهَدُ كَنَّتَهُ فَيَسْأَلُهَا عَنْ بَعْلِهَا فَتَقُوْلُ: نِعْمَ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَطَأْ لَنَا فِرَاشًا وَلَمْ يُفَتِّشْ لَنَا كَنَفًا مُنْذُ أَتَيْنَاهُ فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((الْقَنِي بِهِ)) فَلَقِيْتُهُ بَعْدُ فَقَالَ: ((كَيْفَ تَصُوْمُ؟)) قَالَ: كُلَّ يَوْمٍ قَالَ: ((وَكَيْفَ تَخْتِمُ؟)) قَالَ: كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ: ((صُمْ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةً وَاقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ)) قَالَ: قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: ((صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْجُمُعَةِ)) قُلْتُ: أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: ((أَفْطِرْ يَوْمَيْنِ وَصُمْ يَوْمًا)) قَالَ: أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: ((صُمْ أَفْضَلَ الصَّوْمِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَوْمَ دَاوُدَ صِيَامَ يَوْمٍ وَإِفْطَارَ يَوْمٍ وَاقْرَأْ فِيْ كُلِّ سَبْعِ لَيَالٍ مَرَّةً)) فَلَيْتَنِيْ قَبِلْتُ رُخْصَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَذَاكَ أَنِّيْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ فَكَانَ يَقْرَأُ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ السُّبْعَ مِنَ الْقُرْآنِ بِالنَّهَارِ وَالَّذِيْ يَقْرَؤُهُ يَعْرِضُهُ مِنَ النَّهَارِ لِيَكُوْنَ أَخَفَّ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَقَوَّى أَفْطَرَ أَيَّامًا وَأَحْصَى وَصَامَ مِثْلَهُنَّ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتْرُكَ شَيْئًا فَارَقَ النَّبِيَّ ﷺ عَلَيْهِ قَالَ أَبُوْ عَبْدِاللّٰهِ: وَقَالَ بَعْضُهُمْ: فِيْ ثَلَاثٍ وَفِيْ خَمْسٍ وَأَكْثَرُهُمْ عَلَى سَبْعٍ .

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القراٰن، باب فی کم یقرأ القراٰن؟، رقم: 5052، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب النهی عن صوم الدهر، رقم: 1159.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میرے والد عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے میرا نکاح ایک شریف خاندان کی عورت (ام محمد بنت محمیہ) سے کر دیا تھا اور ہمیشہ اس کی خبر گیری کرتے رہتے تھے۔ میری بیوی کہتی کہ بہت اچھا مرد ہے۔ البتہ جب سے میں ان کے نکاح میں آئی ہوں انہوں نے اب تک ہمارے بستر پر قدم بھی نہیں رکھا نہ میرے کپڑے میں کبھی ہاتھ ڈالا۔ جب بہت دن اسی طرح ہو گئے تو والد صاحب نے مجبور ہو کر اس کا تذکرہ نبی کریم ﷺ سے کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھ سے اس کی ملاقات کراؤ۔'' چنانچہ میں اس کے بعد نبی اکرم ﷺ سے ملا۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''روزہ کس طرح رکھتے ہو۔'' میں نے عرض کیا کہ روزانہ پھر دریافت فرمایا: ''قرآن مجید کس طرح ختم کرتے ہو؟'' میں نے عرض کیا کہ ہر رات۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہر مہینے میں تین دن روزے رکھو اور قرآن ایک مہینے میں ختم کرو۔'' بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھر دو دن بلا روزے کے رہو اور ایک دن روزے سے۔'' میں نے عرض کیا مجھے اس سے بھی زیادہ کی طاقت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''پھر وہ روزہ رکھو جو سب سے افضل ہے، یعنی داؤد علیہ السلام کا روزہ، ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو اور قرآن مجید سات دن میں ختم کرو۔'' عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے کاش! میں نے نبی کریم ﷺ کی رخصت قبول کر لی ہوتی کیونکہ اب میں بوڑھا اور کمزور ہو گیا ہوں۔ حجاج نے کہا کہ آپ اپنے گھر کے کسی آدمی کو قرآن مجید کا ساتواں حصہ یعنی ایک منزل دن میں سنا دیتے تھے۔ جتنا قرآن مجید آپ رات کے وقت پڑھتے اسے پہلے دن میں سنا رکھتے تاکہ رات کے وقت آسانی سے پڑھ سکیں اور جب (قوت ختم ہو جاتی اور نڈھال ہو جاتے اور) قوت حاصل کرنی چاہتے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تو کئی کئی دن روزہ نہ رکھتے اور ان دنوں کو شمار کرتے اور پھر اتنے ہی دن ایک ساتھ روزہ رکھتے کیونکہ آپ کو یہ پسند نہیں تھا کہ جس چیز کا رسول اللہ ﷺ کے آگے وعدہ کرلیا ہے (ایک دن روزہ رکھنا ایک دن افطار کرنا) اس میں سے کچھ بھی چھوڑیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ بعض راویوں نے تین دن میں اور بعض نے پانچ دن میں لیکن اکثر نے سات راتوں میں ختم کی حدیث روایت کی ہے۔

[3464]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ)) قُلْتُ: إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً حَتَّى قَالَ: ((فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ وَلا تَزِدْ عَلَى ذٰلِكَ))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القراٰن، باب فی کم یقرأ القراٰن؟، رقم: 5054، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب النهی عن صوم الدهر، رقم: 1159.

ترجمة الحدیث سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ''ہر مہینے میں قرآن کا ایک ختم کیا کرو۔'' میں نے عرض کیا مجھ کو تو زیادہ پڑھنے کی طاقت ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اچھا سات راتوں میں ختم کیا کر اس سے زیادہ مت پڑھ۔''

[3465]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ لَمْ یَفْقَهْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِی أَقَلَّ مِنْ ثَلاثٍ.

تخریج الحدیث سنن ترمذي، کتاب القراء ات، رقم: 2949. و قال حسن صحیحٌ.

ترجمة الحدیث سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے قرآن سمجھا ہی نہیں جس نے تین دن سے کم مدت میں قرآن ختم کر ڈالا۔

نماز میں قرآن حکیم پڑھنے کا بیان

[3466]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آیَاتٍ لَمْ یُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِینَ وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آیَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِینَ وَمَنْ قَامَ بِأَلْفِ آیَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِینَ.

تخریج الحدیث سنن ابوداؤد، قرأة القراٰن، باب تخریب القراٰن، رقم: 1398۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: جس شخص نے دس آیتوں سے قیام کیا وہ غافلوں میں شمار نہیں ہوتا اور جو سو آیتوں سے قیام کرے وہ "قانتین" (عابدین) میں لکھا جاتا ہے اور جو ہزار آیتوں سے قیام کرے وہ "مقنطرین" (بے انتہا ثواب جمع کرنے والوں) میں لکھا جاتا ہے۔

[3467]...... عَنْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اَلصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ ، يَقُوْلُ الصِّيَامُ: رَبِّ إِنِّي مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ بِالنَّهَارِ؛ فَشَفِّعْنِي فِيْهِ، وَيَقُوْلُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ؛ فَشَفِّعْنِي فِيْهِ، فَيُشَفَّعَانِ)) .

تخريج الحديث مسند احمد، 199/11، رقم: 6626، شیخ البانی نے اسے اسنادہ حسن کہا ہے۔ تخريج مشكاة المصابيح، رقم: 1904 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "قرآن اور روزہ قیامت کے دن بندے کی شفاعت کریں گے، روزہ کہے گا: اے اللہ! میں نے اسے کھانے اور شہوت سے روکا لہٰذا اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اور قرآن کہے گا: اے اللہ! میں نے اسے رات کو سونے سے روکا لہٰذا اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چنانچہ ان دونوں کی شفاعت قبول کر لی جائے گی۔"

قرآن حکیم پر عمل کرنے کی فضیلت کا بیان

[3468]...... عَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمَهُ وَعَمِلَ بِهِ؛ أُلْبِسَ وَالِدَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا مِنْ نُّوْرٍ، ضَوْؤُهُ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ، وَيُكْسٰى وَالِدَاهُ حُلَّتَانِ لَا تَقُوْمُ لَهُمَا الدُّنْيَا، فَيَقُوْلَانِ :بِمَ كُسِينَا هٰذَا؟ فُيَقَالُ: بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ)) .

تخريج الحديث صحيح الترغيب والترهيب، 303/2، مستدرك حاكم : 1/ 568، رقم: 2086.

ترجمة الحديث سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس نے قرآن پڑھا، سیکھا اور اس پر عمل بھی کیا تو اس کے والدین کو قیامت کے دن نور کا ایک ایسا تاج پہنایا جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گا جس کی روشنی سورج کی چمک و دمک کی مانند ہوگی اور اس کے والدین کو جنت کا ایسا لباس پہنایا جائے گا کہ تمام دنیا بھی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی، وہ دونوں کہیں گے: یہ لباس ہمیں کس وجہ سے پہنایا گیا؟ ان سے کہا جائے گا کہ تمہاری اولاد کے قرآن کو تھامنے (پڑھنے، سیکھنے اور عمل کرنا) کی وجہ سے۔

اہل قرآن کا اللہ عزوجل کے خاص بندے ہونے کا بیان

[3469]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ)). قَالُوْا: مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((أَهْلُ الْقُرْآنِ هُمْ أَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ)).

تخریج الحدیث صحيح الترغيب والترهيب، 303/2، رقم: 1432، نسائی فی الكبرٰى، رقم:: 8031، سنن ابن ماجه: 215، مستدرك حاكم: 1/ 556.

ترجمۃ الحدیث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''لوگوں میں سے کچھ افراد اللہ والے ہوتے ہیں۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ کون لوگ ہیں؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قرآن والے، وہی اللہ والے اور اس کے خاص بندے ہیں۔''

[3470]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَنْ هُمْ؟ قَالَ: هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ، أَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ.

تخریج الحدیث سنن ابن ماجه، كتاب المقدمه، باب فضل من تعلم القرآن و عمله، رقم: 215- شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ لوگوں میں کچھ لوگ اللہ والے ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا اللہ کے رسول وہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو قرآن والے ہیں اور وہی اہل اللہ اور اس کے خاص بندے ہیں۔

قرآن پاک کے سفارش کرنے کا بیان

[3471]...... عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَلْقُرْآنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، وَمَاحِلٌ مُصَدَّقٌ، مَنْ جَعَلَهُ أَمَامَهُ قَادَهُ إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَنْ جَعَلَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ سَاقَهُ إِلَى النَّارِ)).

تخریج الحدیث صحيح ابن حبان، رقم: 124، السلسلة الصحيحة، رقم: 2019.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قرآن پاک ایسا شفیع (سفارشی) ہے جس کی شفاعت قبول کی گئی ہے اور ایسا جھگڑالو ہے کہ جس کا جھگڑا تسلیم کر لیا گیا ہے، جو شخص اس کو اپنے آگے رکھے (اس پر عمل کرے) تو اس کو قرآن مجید جنت کی طرف کھینچتا ہے اور جو اس کو پسِ پشت ڈال دے تو قرآن مجید اس کو جہنم میں گرا دیتا ہے۔''

[3472]...... عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رضی اللہ عنہ ؛ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((اِقْرَؤُوا الْقُرْآنَ؛ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِأَصْحَابِهِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل قرأة القرآن و سورة البقرة، رقم: 804.

ترجمة الحديث سیدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قرآن کی تلاوت کیا کرو کیونکہ یہ روزِ قیامت اپنے پڑھنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں سفارش کرے گا۔''

[3473]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اَلصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ ، يَقُوْلُ الصِّيَامُ: رَبِّ إِنِّيْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ بِالنَّهَارِ؛ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ، وَيَقُوْلُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ؛ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ ، فَيُشَفَّعَانِ)).

تخريج الحديث مسند احمد، 199/11، رقم: 6626، المعجم الكبير للطبرانى، 72/14، رقم: 14672۔ شیخ البانی نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔ صحيح الترغيب، رقم: 984.

ترجمة الحديث سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قرآن اور روزہ قیامت کے دن بندے کی شفاعت کریں گے، روزہ کہے گا: اے اللہ! میں نے اسے کھانے اور شہوت سے روکا لہٰذا اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اور قرآن کہے گا: اے اللہ! میں نے اسے رات کو سونے سے روکا لہٰذا اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چنانچہ ان دونوں کی شفاعت قبول کر لی جائے گی۔''

[3474]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ حَلِّهِ فَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ زِدْهُ فَيُلْبَسُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ ارْضَ عَنْهُ فَيَرْضَى عَنْهُ فَيُقَالُ لَهُ اقْرَأْ وَارْقَ وَتُزَادُ بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، بابٌ، رقم : 2915، و قال حسن صحیح، شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن قیامت کے دن پیش ہوگا پس کہے گا: اے میرے رب! اسے (یعنی صاحب قرآن کو) جوڑا پہنا تو اسے کرامت (عزت و شرافت) کا تاج پہنایا جائے گا۔ پھر وہ کہے گا: اے میرے رب! اسے اور دے تو اسے کرامت کا جوڑا پہنایا جائے گا۔ وہ پھر کہے گا: اے میرے رب! اس سے راضی وخوش ہوجا تو وہ اس سے راضی وخوش ہوجائے گا۔ اس سے کہا جائے گا پڑھتا جا اور چڑھتا جا، تیرے لیے ہر آیت کے ساتھ ایک نیکی کا اضافہ کیا جاتا رہے گا۔

[3475]...... عَنْ أَبِیْ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ اقْرَئُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ نِعْمَ الشَّفِيعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّهُ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا رَبِّ حَلِّهِ حِلْيَةَ الْكَرَامَةِ فَيُحَلَّى حِلْيَةَ الْكَرَامَةِ يَا رَبِّ اكْسُهُ كِسْوَةَ الْكَرَامَةِ فَيُكْسَى كِسْوَةَ الْكَرَامَةِ يَا رَبِّ أَلْبِسْهُ تَاجَ الْكَرَامَةِ يَا رَبِّ ارْضَ عَنْهُ فَلَيْسَ بَعْدَ رِضَاكَ شَیْءٌ .

تخریج الحدیث سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القراٰن، رقم : 3354، اسنادهٗ حسنٌ .

ترجمۃ الحدیث ابوصالح کہتے ہیں میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہتے تھے: ''قرآن پڑھو وہ قیامت کے دن بہت اچھا سفارشی ہوگا' اور قیامت کے دن کہے گا: اے میرے رب! اسے عزت کا زیور پہنا۔ تو اسے عزت کا زیور پہنایا جائے گا اے میرے رب! اسے عزت کا لباس پہنا اسے عزت کا لباس پہنایا جائے گا۔ اے میرے رب! اسے عزت کا تاج پہنا۔ اے میرے رب! اس سے راضی ہو جا کیونکہ تیری رضا مندی کے بعد کسی چیز کی حقیقت نہیں۔''

[3476]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ يَجِیءُ الْقُرْآنُ يَشْفَعُ لِصَاحِبِهٖ يَقُولُ يَا رَبِّ لِكُلِّ عَامِلٍ عُمَالَةٌ مِنْ عَمَلِهٖ وَإِنِّی كُنْتُ أَمْنَعُهُ اللَّذَّةَ وَالنَّوْمَ فَأَكْرِمْهُ فَيُقَالُ ابْسُطْ يَمِينَكَ فَتُمْلَأُ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ ثُمَّ يُقَالُ ابْسُطْ شِمَالَكَ فَتُمْلَأُ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ وَيُكْسَى كِسْوَةَ الْكَرَامَةِ وَيُحَلَّى بِحِلْيَةِ الْكَرَامَةِ وَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القراٰن، رقم: 3355، اسنادہٗ حسنٌ.

ترجمۃ الحدیث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: ''قرآن آ کر اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرے گا کہے گا: ''اے میرے رب! ہر کام کرنے والے کے لیے اس کے کام کی مزدوری ہے میری وجہ سے اس کی لذت اور نیند میں خلیل آ تا تھا لہٰذا اسے عزت دے۔ کہا جائے گا: اپنا دایاں ہاتھ پھیلا' تو وہ اللہ کی رضا سے بھر دیا جائے گا۔ پھر کہا جائے گا اپنا بایاں ہاتھ پھیلا' تو وہ بھی اللہ کی رضا سے بھر دیا جائے گا۔ اور عزت کا لباس پہنایا جائے گا۔ اور عزت کا زیور پہنایا جائے گا۔ اور عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔''

اختلافِ قراءت اور قرآن حکیم کو جمع کرنے کا بیان

[3477]...... عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُوْرَةَ ﴿الْفُرْقَانِ﴾ عَلٰى غَيْرِ مَا أَقْرَأُهَا. وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَقْرَأَنِيهَا، فَكِدْتُّ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ، ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ سُوْرَةَ ﴿الْفُرْقَانِ﴾ عَلٰى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَرْسِلْهُ. اقْرَأْ. فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: هٰكَذَا أُنْزِلَتْ. ثُمَّ قَالَ لِيْ: اقْرَأْ، فَقَرَأْتُ. فَقَالَ: هٰكَذَا أُنْزِلَتْ، إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، فَاقْرَأُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ.

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الخصومات، باب کلام الخصوم فی بعض، رقم: 2419، صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب بیان ان القراٰن علی سبعۃ......... الخ، رقم: 818.

ترجمۃ الحدیث سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو سورۃ الفرقان اس انداز سے ہٹ کر پڑھتے ہوئے سنا جس انداز سے میں اسے پڑھتا تھا اور جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھایا تھا، قریب تھا کہ میں فوراً اس سے تعرض وانکار کرتا، لیکن میں نے اسے مہلت دی حتیٰ کہ وہ (قراءت سے) فارغ ہوگیا، پھر میں نے اس کی گردن میں اس کی چادر ڈالی اور اسے رسول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ کی خدمت میں لا کر عرض کیا، اللہ کے رسول! میں نے اسے اس انداز سے ہٹ کر سورۃ الفرقان پڑھتے ہوئے سنا ہے جس انداز سے آپ نے اسے مجھے پڑھایا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے چھوڑ دو (اور اسے فرمایا) پڑھو۔ اس نے اسی قراءت سے پڑھا جو میں نے اس سے سنی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسی طرح نازل کی گئی ہے۔ پھر مجھے فرمایا: پڑھو۔ میں نے پڑھا تو فرمایا: اسی طرح نازل کی گئی ہے کیونکہ قرآن سات لہجوں میں مجھ پر اتارا گیا ہے، ان میں سے جس لہجے میں آسانی سے پڑھ سکو پڑھو۔

[3478]...... عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلًا قَرَأَ، وَسَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ يَقْرَأُ خِلَافَهَا ، فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَعَرَفْتُ فِيْ وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ ، فَقَالَ : كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ ، فَلَا تَخْتَلِفُوْا ، فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوْا فَهَلَكُوْا))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، بابٌ، رقم: 3476.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے ایک آدمی کو قرآن پڑھتے ہوئے سنا جبکہ میں نے نبی ﷺ کو اس سے مختلف پڑھتے ہوئے سنا تھا، میں اسے نبی ﷺ کی خدمت میں لے آیا اور آپ کو بتایا تو میں نے آپ کے چہرۂ مبارک پر ناگواری کے اثرات دیکھے، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دونوں ٹھیک ہو، باہم اختلاف نہ کروگ، کیونکہ جو لوگ تم سے پہلے تھے، انہوں نے اختلاف کیا تو وہ ہلاک ہو گئے۔

[3479]...... عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ ، فَدَخَلَ رَجُلٌ يُّصَلِّيْ ، فَقَرَأَ قِرَاءَ ةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ، ثُمَّ دَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ قِرَآءَ ةً سِوٰى قِرَآءَ ةِ صَاحِبِهِ ، فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ ، دَخَلْنَا جَمِيْعًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ : إِنَّ هٰذَا قَرَأَ قِرَآءَ ةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ، وَدَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ سِوٰى قِرَاءَ ةِ صَاحِبِهِ ، فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَرَأَ . فَحَسَّنَ شَأْنَهُمَا فَسُقِطَ فِيْ نَفْسِيْ مِنَ التَّكْذِيْبِ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَلَمَّا رَأٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا قَدْ غَشِيَنِيْ ، ضَرَبَ فِيْ صَدْرِيْ ، فَفِضْتُ عَرَقًا ، وَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اللّٰهِ فَرَقًا ، فَقَالَ لِيْ : يَا أُبَيُّ! أُرْسِلَ إِلَيَّ : أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلٰى حَرْفٍ . فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ : أَنْ هَوِّنْ عَلٰى أُمَّتِيْ ، فَرُدَّ إِلَيَّ الثَّانِيَةَ : اقْرَأْهُ عَلٰى حَرْفَيْنِ ، فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوِّنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى أُمَّتِيْ ، فَرُدَّ إِلَيَّ الثَّالِثَةَ : اقْرَأْهُ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ ، وَّ لَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ رَدَدْتُكَهَا مَسْأَلَةٌ تَسْأَلُنِيْهَا ، فَقُلْتُ : اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِيْ ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِيْ ، وَ أَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَّرْغَبُ إِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ حَتّٰى إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب بيان ان القراٰن على سبعة............ الخ، رقم: 820.

ترجمة الحديث سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں مسجد میں تھا کہ ایک آدمی آیا اور نماز پڑھنے لگا، اس نے اس انداز سے قراءت کی کہ میں نے اس قراءت کو غیر معروف اور اجنبی سا محسوس کیا، پھر دوسرا آدمی آیا تو اس نے اپنے ساتھی کی قراءت کے علاوہ ایک دوسرے انداز میں قراءت کی، جب ہم نے نماز پڑھ لی تو ہم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میں نے عرض کیا، اس شخص نے قراءت کی تو میں نے اس کا انکار کیا، پھر دوسرا شخص آیا تو اس نے اپنے ساتھی کی قراءت کے علاوہ دوسرے انداز میں قراءت کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو (پڑھنے کا) حکم فرمایا تو ان دونوں نے قراءت کی تو آپ نے ان کی حالت (قراءت) کو سراہا تو میرے دل میں تکذیب کا ایسا شبہ پیدا ہوگیا جو کہ میرے دور جاہلیت میں بھی نہیں تھا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر طاری کیفیت دیکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا تو میں پسینے سے شرابور ہوگیا اور مجھ پر ایسا خوف طاری ہوا کہ گویا میں اللہ کو دیکھ رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: ابی! مجھے پیغام بھیجا گیا کہ میں ایک لہجے پر قرآن پڑھوں، لیکن میں نے اس (قاصد) کو اللہ تعالیٰ کی طرف واپس بھیجا کہ میری امت پر آسانی کی جائے، دوسری مرتبہ یہ پیغام آیا کہ میں اسے دو لہجوں میں پڑھوں، میں نے پھر اسے واپس بھیجا کہ میری امت پر آسانی کی جائے، تیسری مرتبہ یہ پیغام آیا کہ میں اسے سات لہجوں میں پڑھوں۔ اور آپ کے ہر بار لوٹانے کے بدلے میں ایک مقبول دعا ہے لہٰذا آپ دعا کریں، میں نے عرض کیا، اے اللہ! میری امت کو بخش دے، اے اللہ! میری امت کو بخش دے اور میں نے تیسری مرتبہ کو اس روز کے لیے مؤخر کرلیا جس روز تمام لوگ حتیٰ کہ ابراہیم علیہ السلام میری طرف رغبت و رجوع کریں گے۔

[3480]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما ، قَالَ : إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : ((أَقْرَأَنِيْ جِبْرِيْلُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى حَرْفٍ ، فَرَاجَعْتُهُ ، فَلَمْ أَزَلْ اَسْتَزِيْدُهُ وَ يَزِيْدُنِيْ ، حَتّٰى انْتَهٰى إِلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ)) قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : بَلَغَنِيْ أَنْ تِلْكَ السَّبْعَةَ الْأَحْرُفَ إِنَّمَا هِيَ فِي الْأَمْرِ تَكُوْنُ وَاحِدًا لَّا تَخْتَلِفُ فِيْ حَلَالٍ وَّ لَا حَرَامٍ .

تخریج الحدیث صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب بيان ان القرآن على سبعة......... الخ، رقم: 819.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبریل علیہ السلام نے مجھے ایک لہجے پر پڑھایا تو میں نے اسے واپس بھیجا میں ان سے مزید (لہجوں) کی درخواست کرتا رہا اور وہ مجھے مزید (لہجے) عطا فرماتے رہے حتیٰ کہ سات لہجے مکمل ہوئے۔

[3481]...... عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : لَقِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جِبْرِيْلَ فَقَالَ : يَا جِبْرِيْلُ! اِنِّيْ بُعِثْتُ إِلٰى أُمَّةٍ أُمِّيِّيْنَ، مِنْهُمُ الْعَجُوْزُ، وَالشَّيْخُ الْكَبِيْرُ، وَالْغُلَامُ، وَالْجَارِيَةُ، وَالرَّجُلُ الَّذِيْ لَمْ يَقْرَأْ كِتَابًا قَطُّ . قَالَ : يَا مُحَمَّدُ ! إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ . وَ فِيْ رِوَايَةٍ لِّأَحْمَدَ، وَ أَبِيْ دَاوُدَ : قَالَ : لَيْسَ مِنْهَا إِلَّا شَافٍ كَافٍ . وَ فِيْ رِوَايَةٍ لِّلنَّسَائِيِّ . قَالَ : إِنَّ جِبْرِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ أَتَيَانِيْ، فَقَعَدَ جِبْرِيْلُ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَ مِيْكَائِيْلُ عَنْ يَّسَارِي ، فَقَالَ جِبْرِيْلُ : اقْرَإِ الْقُرْآنَ عَلٰى حَرْفٍ ، قَالَ مِيْكَائِيْلُ : اسْتَزِدْهُ، حَتّٰى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ، فَكُلُّ حَرْفٍ شَافٍ كَافٍ))

تخریج الحدیث سنن ترمذی، كتاب القرآت، باب ما جاء انزل القرآن على سبعة أحرف، رقم: 2944، و قال حسن صحيحٌ ۔اور شیخ البانی نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبریل علیہ السلام سے ملے فرمایا: جبریل! مجھے ایک اَن پڑھ امت کی طرف مبعوث کیا گیا ہے، ان میں سے کچھ بوڑھی عورتیں ہیں، کچھ بوڑھے آدمی ہیں، چھوٹے بچے اور بچیاں ہیں، اور ایسے آدمی بھی ہیں جنہوں نے کبھی کوئی کتاب نہیں پڑھی۔ انہوں نے فرمایا: ان میں سے ہر ایک (لہجہ) شافی و کافی ہے۔ اور نسائی کی روایت ہے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبریل و میکائیل میرے پاس آئے تو جبریل علیہ السلام میرے دائیں جبکہ میکائیل علیہ السلام میرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بائیں طرف بیٹھ گئے تو جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: قرآن کو ایک لہجے پر پڑھو، میکائیل علیہ السلام نے فرمایا: ان سے زیادہ طلب کریں، حتیٰ کہ وہ سات لہجوں پر پہنچے اور ہر لہجہ شافی و کافی ہے۔

[3482]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّوْرَةِ حَتّٰى يَنْزِلَ عَلَيْهِ ، ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب من جهر بها، رقم: 788۔ شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ کو "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کے نازل ہونے کے بعد سورت کے فرق کا پتہ چلتا تھا (کہ پہلی سورت مکمل ہوگئی ہے)

[3483]...... عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : أَرْسَلَ اِلَيَّ أَبُوْبَكْرٍ رضی اللہ عنہ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ ، فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ ، قَالَ أَبُوْبَكْرٍ : إِنَّ عُمَرَ أَتَانِيْ فَقَالَ : إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ ، وَ إِنِّيْ أَخْشٰى إِنِ اسْتَحَرَ الْقَتْلَ بِالْقُرَّاءِ بِالْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبَ كَثِيْرٌ مِّنَ الْقُرْآنِ ، وَإِنِّيْ أَرٰى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ لِعُمَرَ : كَيْفَ تَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ فَقَالَ عُمَرُ : هٰذَا وَاللّٰهِ خَيْرٌ . فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِيْ حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِيْ لِذٰلِكَ ، وَ رَأَيْتُ فِيْ ذٰلِكَ الَّذِيْ رَأٰى عُمَرُ . قَالَ زَيْدٌ : قَالَ أَبُوْبَكْرٍ : إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ ، وَ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ . فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُوْنِيْ نَقْلَ جَبَلٍ مِّنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِيْ بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ . قَالَ : قُلْتُ : كَيْفَ تَفْعَلُوْنَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ : هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ . فَلَمْ يَزَلْ أَبُوْبَكْرٍ يُرَاجِعُنِيْ حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِيْ لِلَّذِيْ شَرَحَ لَهُ صَدْرَ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ . فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الْعُسُبِ وَاللِّخَافِ وَصُدُوْرِ الرِّجَالِ ، حَتّٰى وَجَدْتُّ آخِرَ سُوْرَةِ ﴿ التَّوْبَةِ ﴾ مَعَ أَبِيْ خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ ، لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ : ﴿ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ﴾ حَتّٰى خَاتِمَةِ ﴿ بَرَآءَةَ ﴾ فَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِيْ بَكْرٍ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ، ثُمَّ عِنْدَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عُمَرَ حَيَاتَهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ.

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب التفسیر، باب قوله لقد جاء کم رسول من انفسکم، رقم: 4679.

ترجمة الحديث سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، معرکہ یمامہ کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میری طرف پیغام بھیجا، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ان کے پاس موجود تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے تو انہوں نے فرمایا: معرکہ یمامہ میں بہت سے قاری شہید ہوگئے اور مجھے اندیشہ ہوا کہ اگر کسی اور معرکہ میں قاری شہید ہوگئے تو اس طرح قرآن کا بہت سا حصہ جاتا رہے گا اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ جمع قرآن کا حکم فرمائیں، لیکن میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ وہ کام کیسے کریں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا؟ تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ (جمع قرآن) بہتر ہے، عمر رضی اللہ عنہ مسلسل مجھے کہتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے اس کام کے لیے میرا سینہ کھول دیا اور اب اس میں میرا وہی مؤقف ہے جو عمر رضی اللہ عنہ کا ہے۔ زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ عقل مند نوجوان ہیں اور آپ پر کسی قسم کا کوئی الزام نہیں اور آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی لکھا کرتے تھے، آپ قرآن کو اکٹھا کریں اور اسے ایک جگہ جمع کریں، اللہ کی قسم! اگر وہ مجھے کسی پہاڑ کو منتقل کرنے پر مامور فرماتے تو وہ مجھ پر اس جمع قرآن کے حکم سے زیادہ آسان تھا، وہ (زید رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں۔ میں نے کہا: تم وہ کام کیسے کرتے ہو جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا؟ تو انہوں (ابوبکر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: اللہ کی قسم! وہ بہتر ہے، پس ابوبکر رضی اللہ عنہ مسلسل مجھے کہتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے اس کام کے لیے میرا سینہ کھول دیا جس کے لیے اس نے ابوبکر وعمر کا سینہ کھول دیا تھا، میں نے قرآن تلاش کرنا شروع کیا اور میں نے کھجور کی شاخوں، پتھر کی سلوں اور لوگوں کے سینوں (حافظوں) سے قرآن اکٹھا کیا حتیٰ کہ میں نے سورۃ التوبہ کا آخری حصہ ﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ﴾ آخر تک صرف ابوخزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے ہاں پایا، وہ صحیفہ (قرآن کریم کا نسخہ) ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس رہا حتیٰ کہ اللہ نے انہیں فوت کردیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے پاس رہا اور پھر عمر رضی اللہ عنہ کی بیٹی حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس۔

[3484]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه، أَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ، وَكَانَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُغَازِىْ أَهْلَ الشَّامِ فِىْ فَتْحِ اَرْمِيْنِيَّةَ وَآذَرْبِيْجَانَ مَعَ أَهْلِ الْعِرَاقِ، فَأَفْزَعَ حُذَيْفَةَ اخْتِلَافُهُمْ فِى الْقِرَاءةِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ لِعُثْمَانَ: يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! أَدْرِكْ هٰذِهِ الْأُمَّةَ قَبْلَ أَنْ يَّخْتَلِفُوْا فِى الْكِتَابِ اخْتِلَافَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى، فَأَرْسَلَ عُثْمَانُ إِلٰى حَفْصَةَ: أَنْ أَرْسِلِىْ إِلَيْنَا بِالصُّحُفِ، نَنْسَخُهَا فِى الْمَصَاحِفِ ثُمَّ نَرُدُّهَا إِلَيْكِ، فَأَرْسَلَتْ بِهَا حَفْصَةُ إِلٰى عُثْمَانَ، فَأَمَرَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، وَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَسَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ، وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنَ هِشَامٍ، فَنَسَخُوْهَا فِى الْمَصَاحِفِ، وَقَالَ عُثْمَانُ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّيْنَ الثَّلَاثِ: إِذَا اخْتَلَفْتُمْ [أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ] فِىْ شَىْءٍ مِّنَ الْقُرْآنِ فَاكْتُبُوْهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ، فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ، فَفَعَلُوْا، حَتّٰى إِذَا نَسَخُوْا الصُّحُفَ فِى الْمَصَاحِفِ، رَدَّ عُثْمَانُ الصُّحُفَ إِلٰى حَفْصَةَ، وَأَرْسَلَ إِلٰى كُلِّ أُفُقٍ بِمُصْحَفٍ مِّمَّا نَسَخُوْا، وَأَمَرَ بِمَا سِوَاهُ مِنَ الْقُرْآنِ فِىْ كُلِّ صَحِيْفَةٍ أَوْ مُصْحَفٍ أَنْ يُّحْرَقَ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَأَخْبَرَنِىْ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ: فَقَدْتُّ آيَةً مِّنَ ﴿الْأَحْزَابِ﴾ حِيْنَ نَسَخْنَا الْمُصْحَفَ، قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ بِهَا، فَالْتَمَسْنَاهَا، فَوَجَدْنَاهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ: ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ﴾ فَأَلْحَقْنَاهَا فِىْ سُوْرَتِهَا فِى الْمُصْحَفِ.

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب جمع القرآن، رقم: 4987.

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جبکہ وہ (سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ) آرمینیہ اور آذربائیجان سے لڑائی اور فتح کے سلسلے میں اہل شام اور اہل عراق کو تیار کر رہے تھے، حذیفہ رضی اللہ عنہ ان (اہل شام و عراق) کے اختلافِ قراءت کی وجہ سے پریشان تھے، حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا: امیر المومنین! اس سے پہلے کہ یہ امت یہود و نصاریٰ کی طرح قرآن کریم کے بارے میں اختلاف کا شکار ہو جائے آپ اس کا تدارک فرمالیں، عثمان رضی اللہ عنہ نے حفصہ رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ ہمیں مصحف بھیجیں، ہم اس کی نقلیں تیار کر کے واپس دے دیں گے، حفصہ رضی اللہ عنہا نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ نسخہ عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا تو انہوں نے زید بن ثابت، عبداللہ بن زبیر، سعید بن العاص اور عبداللہ بن حارث بن ہشام رضی اللہ عنہم کو مامور فرمایا تو انہوں نے اس کی نقلیں تیار کیں، اور عثمان رضی اللہ عنہ نے تینوں قریشیوں سے فرمایا: جب قرآن کی کسی چیز کے بارے میں تمہارے اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مابین کوئی اختلاف ہوجائے تو اسے زبان قریش کے مطابق لکھنا، کیونکہ قرآن ان کی زبان میں اترا ہے، انہوں نے ایسے ہی کیا، حتیٰ کہ جب انہوں نے مصحف سے نقلیں تیار کرلیں تو عثمان رضی اللہ عنہ نے وہ مصحف، حفصہ رضی اللہ عنہا کو واپس کردیا، اور تمام علاقوں میں وہ نقول بھیج دیں اور حکم جاری کردیا کہ اس کے علاوہ کسی کے پاس قرآن کا جونسخہ ہے اسے جلا دیا جائے، ابن شہاب بیان کرتے ہیں، خارجہ بن ثابت نے مجھے بتایا کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ جب ہم نے مصحف کی نقل تیار کی تو سورۂ احزاب کی وہ آیت جو میں رسول اللہ ﷺ سے سنا کرتا تھا، نہ ملی تو ہم نے اسے تلاش کیا تو ہم نے اسے خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے ہاں پایا، وہ آیت یہ تھی ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ پس ہم نے اسے مصحف میں اس کی سورت (الاحزاب) میں ملادیا۔

ختم قرآن کا بیان

[3485]...... حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ كَانَ أَنَسٌ إِذَا خَتَمَ الْقُرْآنَ جَمَعَ وَلَدَهُ وَأَهْلَ بَيْتِهِ فَدَعَا لَهُمْ.

تخريج الحديث سنن الدارمی، كتاب فضائل القرآن، رقم: 3517.

ترجمة الحديث سیدنا ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ جب قرآن ختم کرتے تو اپنے بیٹوں اور گھر والوں کو جمع کرتے پھر ان کے لیے دعا کرتے۔

[3486]...... عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ نَهَارًا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ قَرَأَهُ لَيْلًا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ سُلَيْمَانُ فَرَأَيْتُ أَصْحَابَنَا يُعْجِبُهُمْ أَنْ يَخْتِمُوهُ أَوَّلَ النَّهَارِ وَأَوَّلَ اللَّيْلِ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، رقم: 3520.

ترجمة الحدیث اعمش کہتے ہیں ابراہیم نے کہا: ''جب آدمی دن کو قرآن ختم کرتا ہے تو فرشتے شام تک اس کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں۔ اور جب رات کو پڑھتا ہے تو فرشتے صبح تک اس کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں۔'' سلیمان کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ ہمارے ساتھی اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ قرآن دن کے پہلے حصے اور رات کے پہلے حصے میں ختم کریں۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

19

كتاب الدعوات والأذكار

دعاؤں اور اذکار کی کتاب

دعا کے افضل عبادت ہونے کا بیان

﴿ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴾ (النمل: 62)

''(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو مجبور و لاچار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے، اور وہ اس کی تکلیف دور کر دیتا ہے، اور وہ تمھیں زمین میں جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ تم کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو۔''

﴿ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴾ (المؤمن: 60)

''اور تمھارے رب نے فرمایا مجھے پکارو، میں تمھاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

[**3487**]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوْعًا: ((اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الدُّعَاءُ .))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 3066.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دعا کرنا افضل عبادت ہے۔''

دعا کی اہمیت کا بیان

[3488]...... عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ نِالْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ ؛ أَنَّ ا لنَّبِیَّ ﷺ قَالَ : ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَدْعُوْ بِدَعْوَةٍ لَیْسَ فِیْهَا إِثْمٌ، وَلا قَطِیْعَةُ رَحِمٍ؛ إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا إِحْدَی ثَلاثٍ : إِمَّا أَنْ یُعَجِّلَ لَهُ دَعْوَتَهُ ، وَإِمَّا أَنْ یَدَّخِرَهَا لَهُ فِی الْآخِرَةِ ، وَإِمَّا أَنْ یَصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهَا)) . قَالُوْا : إِذًا نُکْثِرُ . قَالَ : ((اَللّٰهُ أَکْثَرُ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء والتوبة، باب بيان انه يستجاب للداعى ما لم يعجل، رقم: 6934، مسند احمد، 213/17، رقم: 11133، و قال الارنؤوط: اسناده جيد، مسند ابى يعلى ، رقم: 1019، صحيح الادب المفرد، رقم: 547، سنن ترمذى، كتاب الدعوات، بابٌ منه، رقم: 3373، سنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب فضل الدعاء، رقم: 3827۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب بھی کوئی مسلمان دعا کرتا ہے کہ جس میں نافرمانی اور قطع رحمی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تین چیزوں میں سے ایک چیز عطا فرماتا ہے۔ ① یا تو (دنیا میں) اس کی دعا کو جلد قبولیت عطا کرتا ہے ② یا آخرت میں اس کے لیے اس دعا کو ذخیرہ فرماتا ہے۔ ③ یا اس سے اس کے برابر کسی مصیبت کو دور فرماتا ہے۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی، پھر تو ہم کثرت کے ساتھ دعائیں کریں گے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ (کا فضل) بہت وسیع ہے۔ (اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ عطا فرمانے والا ہے)۔''

[3489]...... عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((إِنَّ اللّٰهَ حَیِيٌّ کَرِیْمٌ، یَسْتَحْیِیْ إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَیْهِ یَدَیْهِ أَنْ یَرُدَّهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَیْنِ)) .

تخريج الحديث سنن أبى داود، كتاب الصلاة، باب الدعاء، رقم: 1488، سنن الترمذى، كتاب الدعوات، بابٌ، رقم: 3556۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تمہارا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

رب حیادار اور سخی ہے۔ وہ اس بات سے شرماتا ہے کہ اس کا بندہ (دعا کے لیے) اس کی طرف ہاتھ اٹھائے اور وہ انہیں خالی، ناکام لوٹا دے۔''

[**3490**]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِأَنِّى أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اَلْأَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، فَقَالَ: ((لَقَدْ سَأَلْتَ اللّٰهَ بِالْإِسْمِ الْأَعْظَمِ، الَّذِىْ إِذَا سُئِلَ بِهٖ أَعْطٰى، وَإِذَا دُعِىَ بِهٖ أَجَابَ))

تخريج الحديث سنن أبى داود، كتاب الصلاة، باب الدعاء، رقم: 1493، سنن الترمذى كتاب الدعوات، باب جامع الدعوات عن النبى، رقم: 3475۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو یوں کہتے ہوئے سنا: ((أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّى أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ)) ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو اللہ ہے، اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جس نے کسی کو جنم نہیں دیا ہے اور نہ ہی اسے کسی نے جنم دیا، نہ اس کا کوئی ہم سر ہے۔'' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس کے عظیم ترین نام (اسم اعظم) کے ذریعے سے سوال کیا ہے کہ جس کے ذریعے سے جب (بھی) اس سے مانگا جائے تو وہ عطا فرماتا ہے اور جب اس کے ذریعے سے اس سے دعا کی جائے تو وہ قبول فرماتا ہے۔''

دعا کی فضیلت کا بیان

[**3491**]...... عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا مِنْ اَحَدٍ يَدْعُوْ بِدُعَاءٍ اِلَّا آتَاهُ اللّٰهُ مَا سَأَلَ، اَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهُ، مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ))

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب الدعوات، باب ما جاء ان دعوة المسلم مستجابة، رقم: 3381، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص دعا کرتا ہے جس میں گناہ یا قطع رحمی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس کی مطلوبہ چیز ہی عطا فرما دیتا ہے یا پھر

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اس کی مثل تکلیف اس سے دور کر دیتا ہے۔

[3492]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ : أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ ، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِيْ))

تخریج الحدیث سنن ترمذی، كتاب الزهد، باب ما جاء فی حسن الظن باقيه، رقم: 2388، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں بندہ کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں جیسا کہ وہ میرے ساتھ گمان کرتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب (بھی) وہ مجھ سے دعا کرتا ہے (پکارتا ہے)۔''

[3493]...... عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رضي الله عنهما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ)). ثُمَّ قَرَأَ: ((﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ﴾))

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، كتاب الدعوات، باب الدعاء، رقم: 1479، سنن ترمذی، كتاب تفسير القرآن، بابٌ و من سورة المومن، رقم: 3247۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دعا عبادت ہی ہے۔'' پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ (المؤمن : 60) ''اور تمہارے رب نے فرمایا: تم مجھے پکارو، میں تمہاری پکار قبول کروں گا۔''

[3494]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ [تَعَالَى] مِنَ الدُّعَاءِ .

تخریج الحدیث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب ما جاء فی فضل الدعاء، رقم: 3370، سنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب فضل الدعاء، رقم: 3829۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں سب چیزوں سے زیادہ عزت والی چیز دعا ہے۔

[3495]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللّٰهُ شَيْئًا يَعْنِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُسْأَلَ

" محكم دلائل سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعَافِيَةَ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، بابٌ، رقم: 3548۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے لیے دعا کا دروازہ کھولا جائے (دعا کی توفیق دی جائے) اس کے لیے رحمت کا دروازہ کھولا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال نہیں کیا گیا جو اس کے ہاں عافیت سے زیادہ پسندیدہ ہو۔

دعا کا تقدیر کو بدلنے کا بیان

[3496]...... عَنْ سَلْمَانَ مَرْفُوْعًا: ((لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَايَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ۔))

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب القدر، باب ما جاء لا يرد القدر الا الدعاء، رقم: 2139۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''دعا کے علاوہ کوئی چیز تقدیر کو ردّ نہیں کرسکتی اور نیکی ہی ہے جو عمر میں اضافہ کرسکتی ہے۔''

کثرت سے دعا کرنے کا بیان

[3497]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَّسْتَجِيْبَ اللّٰهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما جاء ان دعوة المسلم مستجابة، رقم: 3382، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو پسند ہو کہ مشکلات و مصائب کے وقت اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے تو پھر اسے چاہیے کہ وہ خوشحالی میں کثرت سے دعائیں کرے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3498]...... عَنْ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ يَدْعُو اللّٰهَ تَعَالَى بِدَعْوَةٍ إِلَّا آتَاهُ اللّٰهُ إِيَّاهَا أَوْ صَرَفَ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهَا مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: إِذًا نُكْثِرُ قَالَ: اللّٰهُ أَكْثَرُ .

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی انتظار الفرج و غیر ذالك، رقم: 3573۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمین پر رہنے والا کوئی بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے تو وہ جو مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتے ہیں یا اس سے اس جیسی کوئی برائی یا مصیبت ٹال دیتے ہیں، بشرطیکہ وہ گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے، حاضرین میں سے ایک شخص نے کہا: پھر تو ہم بہت زیادہ دعائیں مانگیں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ عطا کرے گا۔

[3499]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ : ......وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :((إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ ، فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ)) .

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب، رقم: 3548۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”دعا اس مصیبت کو بھی دور کرتی ہے جو اتر چکی ہو اور اس مصیبت کو بھی ٹال دیتی ہے جو ابھی نہیں آئی، اے اللہ کے بندو! تم دعا کرتے رہو۔“

[3500]...... عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِذَا تَمَنّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَكْثِرْ ، فَاِنَّمَا يَسْأَلُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ۔))

تخريج الحديث صحيح ابن حبان، رقم: 889، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 3011.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب کوئی آدمی (اللہ تعالیٰ کے سامنے) اپنی کسی خواہش کا اظہار کرے تو وہ زیادہ سے زیادہ مانگے، کیونکہ وہ اپنے ربّ سے مانگ رہا ہوتا ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

دعا کے عبادت ہونے کا بیان

﴿وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝﴾ (المؤمن: 60)

''اور تمھارے رب نے فرمایا مجھے پکارو، میں تمھاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

[3501]...... عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہما ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ)) ثُمَّ قَرَأَ : ﴿وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الدعاء، رقم: 1479۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعا ہی عبادت ہے، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: تمہارے رب نے فرمایا: مجھ سے دعائیں کرو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔

اللہ عزوجل سے ہی سب کچھ مانگنے کا بیان

﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝﴾ (الاعراف: 55)

''تم اپنے رب کو آہ وزاری کرتے ہوئے اور چپکے چپکے پکارو، بے شک وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔''

﴿وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝﴾ (البقرہ: 186)

''اور (اے نبی!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں، جب بھی وہ مجھ سے دعا کرے، پس چاہیے کہ وہ بھی میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾﴾

(الرعد: 14)

''اسی کو پکارنا برحق ہے، اور جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ انھیں کسی بات کا جواب نہیں دیتے، مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ پانی اس کے منہ میں آ پہنچے، جبکہ وہ اس (کے منہ) تک پہنچنے والا نہیں۔ اور کافروں کی پکار سراسر گمراہی میں ہے۔''

﴿وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۵﴾﴾ (الاحقاف: 5)

''اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو اللہ کے سوا انھیں پکارتا ہے جو قیامت کے دن تک اس کی دعا قبول نہیں کریں گے اور وہ ان کے پکارنے سے بے خبر ہیں۔''

﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾﴾

(الحج: 73، 74)

''اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے، لہٰذا تم اسے غور سے سنو، بے شک جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی ہرگز نہیں پیدا کر سکتے اگرچہ وہ (سارے بھی) اس کے لیے جمع ہو جائیں، اور اگر ان سے مکھی کچھ چھین لے تو وہ اس سے چھڑا نہیں سکتے، طالب و مطلوب (عابد معبود دونوں) کمزور ہیں۔ انھوں نے اللہ کی قدر (اس طرح) نہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنے کا حق ہے، بے شک اللہ بہت قوت والا، نہایت غالب ہے۔''

﴿يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾ إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿١٤﴾ (فاطر: 13، 14)

''وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا، ہر ایک ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمھارا پروردگار ہے، اسی کی بادشاہی ہے اور جن کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے مالک نہیں۔ اگر تم انھیں پکارو تو وہ تمھاری پکار نہیں سنیں گے اور اگر وہ سن لیں تو تمھاری درخواست قبول نہیں کریں گے اور قیامت کے دن تمھارے شرک کا انکار کر دیں گے اور تجھے ایک پوری خبر رکھنے والے کی طرح کوئی خبر نہیں دے گا۔''

[3502]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا، حَتّٰى يَسْأَلَهُ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب، رقم: 3604۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر شخص کو اپنی تمام ضرورتیں اپنے رب سے مانگنی چاہئیں حتیٰ کہ جب اس کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اس کے بارے میں بھی اسی سے سوال کرنا چاہیے۔

[3503]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَاسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب، رقم: 3604۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جہنم کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو، تم عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو، تم دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو، اور تم زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعا میں ہاتھ اٹھانے کا بیان

[3504]...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ رفع يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب رفع الا يدى فى الدعاء، رقم : 6341.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

[3505]...... عَنْ مَالِكِ بْنِ يَسَارٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْاَلُوْهُ بِبُطُوْنِ اَكُفِّكُمْ ، وَ لَا تَسْاَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا))

تخريج الحديث سنن ابى داؤد، كتاب الصلاة، باب الدعاء، رقم: 1486، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا مالک بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم اللہ سے دعا کرو تو اس سے سیدھے ہاتھوں سے دعا کرو اور اس سے الٹے ہاتھوں سے دعا نہ کرو۔

[3506]...... عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا أَوْ قَالَ خَائِبَتَيْنِ .

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب رفع اليدين فى الدعاء، رقم: 3865، سنن ترمذى، كتاب الدعوات، باب، رقم: 3556- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلا شبہ اللہ تعالیٰ بڑا باحیا اور سخی ہے وہ اپنے بندے سے حیاء کرتا ہے جب بندہ اس کی طرف ہاتھ اٹھاتا ہے کہ وہ ان کو خالی لوٹائے۔

دعا سے قبل اللہ کی حمد وثنا بیان کرنے اور نبی علیہ السلام پر درود بھیجنے کا بیان

[3507]...... عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَاعِدٌ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللّٰهَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ: ثُمَّ صَلَّى رَجُلٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آخَرُ بَعْدَ ذَلِكَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَيُّهَا الْمُصَلِّي ادْعُ تُجَبْ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب، رقم: 3476، سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب الدعاء، رقم: 1418۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ ایک شخص (مسجد میں) داخل ہوا اور نماز پڑھی اور کہنے لگا: اے اللہ! مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم فرما، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے نماز پڑھنے والے! تو نے جلدی کی ہے، جب تو نماز پڑھے اور (تشہد میں بیٹھے) تو اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان حمد بیان کر اور مجھ پر درود بھیج، پھر دعا کر، راوی کہتا ہے: اس کے بعد ایک دوسرے آدمی نے نماز پڑھی تو اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نماز پڑھنے والے! دعا کر قبول ہوگی۔

یقین وقطعیت سے دعا کرنے کا بیان

[3508]...... عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ وَلَا يَقُوْلَنَّ: اللّٰهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِيْ فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب ليعزم المسألة فانه لا مكره له، رقم: 6338، صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب العزم بالدعاء و لا يقل ان شئت، رقم: 2678.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اللہ سے قطعی طور پر مانگے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا فرما کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔"

[3509]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يَقُوْلَنَّ أَحَدُكُمْ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ إِنْ شِئْتَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب ليعزم المسألة فانه لا مكره له، رقم: 6339، صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب العزم بالدعاء و لا يقل ان شئت، رقم: 2679.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص اس طرح نہ کہے کہ ''یا اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف کر دے، میری مغفرت کر دے'' بلکہ یقین کے ساتھ دعا کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔''

[3510]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه مَرْفُوْعًا: ((اُدْعُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيْبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ۔))

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب، رقم: 3479، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 3113۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو، اس حال میں کہ تمھیں اس کی قبولیت کا یقین ہو، جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور بے پرواہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔''

تکلف سے اجتناب کرنے کا بیان

[3511]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدِّثِ النَّاسَ كُلَّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ أَبَيْتَ فَمَرَّتَيْنِ فَإِنْ أَكْثَرْتَ فَثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تُمِلَّ النَّاسَ هَذَا الْقُرْآنَ وَلَا أُلْفِيَنَّكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيْثٍ مِنْ حَدِيْثِهِمْ فَتَقُصُّ فَتَقْطَعُ عَلَيْهِمْ حَدِيْثَهُمْ فَتُمِلُّهُمْ وَلَكِنْ أَنْصِتْ فَإِنْ أَمَرُوْكَ فَحَدِّثْهُمْ وَهُمْ يَشْتَهُوْنَهُ وَانْظُرِ السَّجْعَ مِنَ الدُّعَاءِ فَاجْتَنِبْهُ فَإِنِّي عَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَأَصْحَابَهُ لَا يَفْعَلُوْنَ إِلَّا ذَلِكَ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب ما يكره من السجع فى الدعاء، رقم: 6337.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ لوگوں کو وعظ ہفتہ میں صرف ایک دن جمعہ کو کیا کر، اگر تم اس پر تیار نہ ہو تو دو مرتبہ اگر تم زیادہ ہی کرنا چاہتے ہو تو بس تین دن اور لوگوں کو اس قرآن سے اکتا نہ دینا، ایسا نہ ہو کہ تم کچھ لوگوں کے پاس پہنچو، وہ اپنی باتوں مصروف ہوں اور تم پہنچتے ہی ان سے اپنی بات (بشکل وعظ) بیان کرنے لگو اور ان کی آپس میں گفتگو کاٹ دو کہ اس طرح وہ اکتا جائیں بلکہ (ایسے مقام پر) تمہیں خاموش رہنا چاہیے۔ جب وہ تم سے کہیں تو پھر تم انہیں اپنی باتیں سناؤ۔ اس

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

طرح کہ وہ بھی اس تقریر کے خواہشمند ہوں اور دعا میں قافیہ بندی سے پرہیز کرتے رہنا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا ہے کہ وہ ہمیشہ ایسا ہی کرتے تھے۔

[3512]...... عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَا سِوَى ذٰلِكَ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الدعاء، رقم: 1482، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جامع دعائیں پسند فرمایا کرتے تھے اور اس کے علاوہ کو چھوڑ دیتے تھے۔

بعض خاص مواقع پر دعا کے الفاظ کو تین تین بار دہرانے کا بیان

[3513]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَأَلَ الْجَنَّةَ ثَـلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَـلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ .

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب صفة الجنة، رقم: 4340، سنن ترمذی، كتاب صفة الجنة، باب ما جاء فی صفة انهار الجنة، رقم: 2572۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے تین بار جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے، اور جو شخص جہنم سے تین بار پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے اللہ! اس کو آگ سے پناہ دے۔''

قبلہ رخ ہو کر دعا کرنے کا بیان

[3514]...... عَنْ اَبِی زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِی عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ اَلْفٌ وَاَصْحَابُهُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَتِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَاسْتَقْبَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ ((اَللّٰهُمَّ اَنْجِزْ لِی مَا وَعَدْتَنِی اَللّٰهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِی اَللّٰهُمَّ اِنْ تُهْلِكْ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ لَا تُعْبَدْ فِی الْاَرْضِ)) فَمَا زَالَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ مَادًّا يَدَيْهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتّٰى سَقَطَ رِدَآؤُهٗ عَنْ مَنْكِبَيْهِ فَاَتَاهٗ اَبُو بَكْرٍ فَاَخَذَ رِدَائَهٗ فَاَلْقَاهٗ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ الْتَزَمَهٗ مِنْ وَرَائِهٖ وَّقَالَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَاِنَّهٗ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿اِذْ تَسْتَغِيثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّی مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلَآئِكَةِ مُرْدِفِينَ﴾ [الانفال: 9] فَاَمَدَّهُ اللّٰهُ بِالْمَلَائِكَةِ قَالَ اَبُو زُمَيْلٍ فَحَدَّثَنِی ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَئِذٍ يَشْتَدُّ فِی اَثَرِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اَمَامَهٗ اِذْ سَمِعَ ضَرْبَةً بِالسَّوْطِ فَوْقَهٗ وَصَوْتَ الْفَارِسِ يَقُولُ اَقْدِمْ حَيْزُومُ فَنَظَرَ اِلَى الْمُشْرِكِ اَمَامَهٗ فَخَرَّ مُسْتَلْقِيًا فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ قَدْ خُطِمَ اَنْفُهٗ وَشُقَّ وَجْهُهٗ كَضَرْبَةِ السَّوْطِ فَاخْضَرَّ ذٰلِكَ اَجْمَعُ فَجَآءَ الْاَنْصَارِیُّ فَحَدَّثَ بِذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ ((صَدَقْتَ ذٰلِكَ مِنْ مَدَدِ السَّمَآءِ الثَّالِثَةِ فَقَتَلُوا)) يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ وَاَسَرُوا سَبْعِينَ قَالَ اَبُو زُمَيْلٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا اَسَرُوا الْاُسَارٰى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِاَبِی بَكْرٍ وَعُمَرَ ((مَا تَرَوْنَ فِی هٰؤُلَآءِ الْاُسَارٰى)) فَقَالَ اَبُوبَكْرٍ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ هُمْ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةِ اَرٰى اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُمْ فِدْيَةً فَتَكُونُ لَنَا قُوَّةً عَلَى الْكُفَّارِ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهُمْ لِلْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَا تَرٰى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ)) قُلْتُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَرٰى الَّذِی رَاٰی اَبُوبَكْرٍ وَلٰكِنِّیْ اَرٰى اَنْ تُمَكِّنَّا فَنَضْرِبَ اَعْنَاقَهُمْ فَتُمَكِّنَ عَلِيًّا مِنْ عَقِيلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهٗ وَتُمَكِّنِّی مِنْ فُلَانٍ نَسِيبًا لِعُمَرَ فَاَضْرِبَ عُنُقَهٗ فَاِنَّ هٰؤُلَآءِ اَئِمَّةُ الْكُفْرِ وَصَنَادِيدُهَا فَهَوِیَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا قَالَ اَبُوبَكْرٍ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جِئْتُ فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَاَبُو بَكْرٍ قَاعِدَيْنِ يَبْكِيَانِ قُلْتُ يَارَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِی مِنْ اَیِّ شَیْءٍ تَبْكِی اَنْتَ وَصَاحِبُكَ فَاِنْ وَجَدْتُ بُكَآءً بَكَيْتُ وَاِنْ لَمْ اَجِدْ بُكَآءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَآئِكُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اَبْكِی لِلَّذِی عَرَضَ عَلَیَّ اَصْحَابُكَ مِنْ اَخْذِهِمْ الْفِدَآءَ لَقَدْ عُرِضَ عَلَیَّ عَذَابُهُمْ اَدْنٰى مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ شَجَرَةٍ)) قَرِيبَةٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ وَانْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُونَ لَهٗ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ اِلَى قَوْلِهٖ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلًا طَيِّبًا [الانفال: 67] فَاَحَلَّ اللّٰهُ الْغَنِيمَةَ لَهُمْ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الجهاد و السير، باب الامداد بالملائكة فى غزوة بدر، رقم: 4588.

ترجمة الحديث ابوزمیل سماک حنفی نے کہا: مجھے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: مجھے سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: جب بدر کا دن تھا، رسول اللہ ﷺ نے مشرکین کی طرف دیکھا، وہ ایک ہزار تھے، اور آپ کے ساتھ تین سو انیس آدمی تھے، تو نبی ﷺ قبلہ رخ ہوئے، پھر اپنے ہاتھ پھیلائے اور بلند آواز سے اپنے رب کو پکارنے لگے: ''اے اللہ! تو نے مجھ سے جو وعدہ کیا اسے میرے لیے پورا فرما۔ اے اللہ! اگر اہل اسلام کی یہ جماعت ہلاک ہوگئی تو زمین میں تیری بندگی نہیں ہوگی۔'' آپ قبلہ رو ہو کر اپنے ہاتھوں کو پھیلائے مسلسل اپنے رب کو پکارتے رہے حتیٰ کہ آپ کی چادر آپ کے کندھوں سے گر گئی۔ اس پر سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے، چادر اٹھائی اور اسے آپ کے کندھوں پر ڈالا، پھر پیچھے سے آپ کے ساتھ چمٹ گئے اور کہنے لگے: اللہ کے نبی! اپنے رب سے آپ کا مانگنا اور پکارنا کافی ہوگیا۔ وہ جلد ہی آپ سے کیا ہوا اپنا وعدہ پورا فرمائے گا۔ اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''جب تم لوگ اپنے رب سے مدد مانگ رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کی کہ میں ایک دوسرے کے پیچھے اترنے والے ایک ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا۔'' پھر اللہ نے فرشتوں کے ذریعے سے آپ کی مدد فرمائی۔ ابوزمیل نے کہا: مجھے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: اس دوران میں، اس دن مسلمانوں میں سے ایک شخص اپنے سامنے بھاگتے ہوئے مشرکوں میں سے ایک آدمی کے پیچھے دوڑ رہا تھا کہ اچانک اس نے اپنے اوپر سے کوڑا مارنے اور اس کے اوپر سے گھڑسوار کی آواز سنی، جو کہہ رہا تھا: حیزوم! آگے بڑھ۔ اس نے اپنے سامنے مشرک کی طرف دیکھا تو وہ چت پڑا ہوا تھا، اس نے اس پر نظر ڈالی تو دیکھا کہ اس کی ناک پر نشان پڑا ہوا تھا، کوڑے کی ضرب کی طرح اس کا چہرہ پھٹا ہوا تھا اور وہ پورے کا پورا سبز ہو چکا تھا، وہ انصاری آیا اور رسول اللہ ﷺ کو یہ بات بتائی تو آپ نے فرمایا: ''تم نے سچ کہا، یہ تیسرے آسمان سے (آئی ہوئی) مدد تھی۔'' انہوں (صحابہ) نے اس دن ستر آدمی قتل کیے اور ستر قیدی بنائے۔ ابوزمیل نے کہا: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب انہوں نے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

قیدیوں کو گرفتار کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا ابوبکر اور سیّدنا عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: ''ان قیدیوں کے بارے میں تمہاری رائے کیا ہے؟'' تو سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے نبی! یہ ہمارے چچا زاد اور خاندان کے بیٹے ہیں۔ میری رائے ہے کہ آپ ان سے فدیہ لے لیں، یہ کافروں کے خلاف ہماری قوت کا باعث ہوگا، ہوسکتا ہے کہ اللہ ان کو اسلام کی راہ پر چلا دے۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے کہا: ''ابن خطاب! تمہاری کیا رائے ہے؟'' کہا: میں نے عرض کی: نہیں، اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! میری رائے وہ نہیں جو ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ہے، بلکہ میری رائے یہ ہے کہ آپ ہمیں اختیار دیں اور ہم ان کی گردنیں اڑا دیں۔ آپ عقیل پر علی رضی اللہ عنہ کو اختیار دیں وہ ان کی گردن اڑا دیں اور مجھے فلاں عمر کے ہم نسب پر اختیار دیں تو میں اس کی گردن اڑا دوں۔ یہ لوگ کفر کے پیشوا اور بڑے سردار ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس بات کو پسند کیا جو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہی تھی اور جو میں نے کہا تھا اسے پسند نہ فرمایا۔ جب اگلا دن ہوا (اور) میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ دونوں بیٹھے ہوئے ہیں اور دونوں رو رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! مجھے بتائیے، آپ اور آپ کا ساتھی کس چیز پر رو رہے ہیں؟ اگر مجھے رونا آ گیا تو میں بھی روؤں گا اور اگر مجھے رونا نہ آیا تو بھی میں آپ دونوں کے رونے کی بنا پر رونے کی کوشش کروں گا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں اس بات پر رو رہا ہوں جو تمہارے ساتھیوں نے ان سے فدیہ لینے کے بارے میں میرے سامنے پیش کی تھی، ان کا عذاب مجھے اس درخت سے بھی قریب تر دکھایا گیا۔'' وہ درخت جو اللہ کے نبی ﷺ کے قریب تھا اور اللہ عزوجل نے یہ آیات نازل فرمائی ہیں: ''کسی نبی کے لیے (روا) نہ تھا کہ اس کے پاس قیدی ہوں، یہاں تک کہ وہ زمین میں اچھی طرح خون بہائے......'' اس فرمان تک ......''تو تم اس میں سے کھاؤ جو حلال اور پاکیزہ غنیمتیں تم نے حاصل کی ہیں۔'' تو اس طرح اللہ نے ان کے لیے غنیمت کو حلال کر دیا۔

اللہ تعالیٰ کو نہ پکارنا اس کے غضب کو دعوت دیتا ہے

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾﴾ (المؤمن: 60)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”اور تمھارے رب نے فرمایا مجھے پکارو، میں تمھاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔“

[3515]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ مَرْفُوْعًا: ((مَن لَّمْ يَدْعُ اللّٰهَ، يَغْضَبْ عَلَيْهِ))

تخریج الحدیث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 3038.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس آدمی پر ناراض ہوتا ہے جو اس سے دعا نہیں کرتا۔“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جنت کے درجہ وسیلہ کی دعا کرنے کا بیان

[3516]...... عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((اَلْوَسِيْلَةُ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ، لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ، فَسَلُوْا اللّٰهَ أَنْ يُؤْتِيَنِي الْوَسِيْلَةَ۔))

تخریج الحدیث مسند احمد، 306/18، رقم: 11783، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 3008.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”وسیلہ اللہ کے ہاں (جنت کا سب سے اعلیٰ) درجہ ہے، اس کے اوپر کوئی درجہ نہیں، تم میرے لیے اللہ تعالیٰ سے اس وسیلے کا سوال کیا کرو۔“

[3517]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((صَلُّوْا عَلَيَّ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَيَّ زَكَاةٌ لَّكُمْ، وَسَلُوْا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ))

تخریج الحدیث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 3268.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مجھ پر درود بھیجا کرو، کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمھارے لیے باعثِ برکت ہے اور میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کا بھی سوال کیا کرو۔“

[3518]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ ((إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهٗ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ اللّٰهَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه، رقم: 849.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے: ''جب تم مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا، چنانچہ جس نے میرے لیے وسیلہ طلب کیا اس کے لیے (میری) شفاعت واجب ہوگئی۔''

[3519]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ، قَالُوا: يَارَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا الْوَسِيلَةُ؟ قَالَ: أَعْلَى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب المناقب، باب، رقم: 3612۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وسیلہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک بلند درجہ ہے، جسے صرف ایک شخص پائے گا، مجھے امید ہے کہ وہ درجہ پانے والا میں ہوں گا۔

ہر نبی کی ایک دعا ضرور قبول ہونے کا بیان

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيْٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴾ (المؤمن: 60)

''اور تمھارے رب نے فرمایا مجھے پکارو، میں تمھاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

[3520]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ يَدْعُوْ بِهَا وَأُرِيْدُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فِي الْآخِرَةِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب لكل نبى دعوة مستجابة، رقم: 6304، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب اختيار النبى دعوة الشفاعة الأمته، رقم: 198.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہر نبی کو ایک دعا حاصل ہوتی ہے (جو قبول کی جاتی ہے) اور میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی دعا کو آخرت میں اپنی امت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھوں۔''

[3521]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((كُلُّ نَبِيٍّ سَأَلَ سُؤْلًا - أَوْ قَالَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيْبَ فَجَعَلْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب لكلل نبى دعوة مستجابة، رقم: 6305، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب اختيار النبى دعوة الشفاعة الأمته، رقم: 200.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہر نبی نے کچھ چیزیں مانگیں یا فرمایا کہ ہر نبی کو ایک دعا دی گئی جس چیز کی اس نے دعا مانگی پھر اسے قبول کیا گیا لیکن میں نے اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھی ہوئی ہے۔''

جن کی دعا قبول نہیں ہوتی ان کا بیان

[3522]...... عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِالْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ : ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَدْعُوْ بِدَعْوَةٍ لَیْسَ فِیْهَا اِثْمٌ وَ لَا قَطِیْعَةُ رَحِمٍ إِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا اِحْدٰی ثَلَاثٍ: اِمَّا اَنْ یُّعَجِّلَ لَهُ دَعْوَتَهُ ، وَ اِمَّا اَنْ یَّدَّخِرَهَا لَهُ فِی الْاٰخِرَةِ ، وَ اِمَّا اَنْ یَصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهَا)) قَالُوْا : اِذًا نُكْثِرُ . قَالَ : ((اَللّٰهُ اَكْثَرُ))

تخريج الحديث مسند احمد، 213/7، رقم: 11133، و قال الارنؤوط: اسناده جيده.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مسلمان ایسی دعا کرتا ہے جس میں گناہ اور قطع رحمی نہ ہو تو اللہ اس وجہ سے تین چیزوں میں سے کوئی ایک اسے عطا فرما دیتا ہے یا تو اس کی دعا کو فوراً قبول فرمالیتا ہے یا اسے اس کے لیے آخرت میں ذخیرہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کرلیتا ہے یا پھر اس کی مثل تکلیف اس سے دور فرما دیتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا تب تو ہم زیادہ دعائیں کریں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ (دعائیں قبول کرنے میں) بہت زیادہ ہے۔

[3523]...... عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ يَدْعُو اللّٰهَ تَعَالَى بِدَعْوَةٍ إِلَّا آتَاهُ اللّٰهُ إِيَّاهَا أَوْ صَرَفَ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهَا مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: إِذًا نُكْثِرُ قَالَ: اللّٰهُ أَكْثَرُ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب فی انتظار الفرج و غير ذلك، رقم: 3573- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: زمین پر رہنے والا کوئی بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے تو وہ جو مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتے ہیں یا اس سے اس جیسی کوئی برائی یا مصیبت ٹال دیتے ہیں، بشرطیکہ وہ گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔ حاضرین میں سے ایک شخص نے کہا: پھر تو ہم بہت زیادہ دعائیں مانگیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ عطا کرے گا۔

[3524]...... عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَا اَوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِى))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب بيان أنه يستجاب للداعى ما لم يعجل، رقم: 6934.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری دعائیں اس وقت تک قبول ہوتی ہیں، جب تک جلد بازی سے کام نہ لیا جائے، وہ کہنے لگتا ہے، میں نے دعا کی تھی مگر وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔"

رزق حرام کھانے والے کی دعا قبول نہ ہونے کا بیان

﴿ يَاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ ﴾

(المؤمنون: 51)

"(فرمایا:) اے رسولو! تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو، بے شک تم جو عمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہو میں اسے خوب جانتا ہوں۔“

[3525]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ)) فَقَالَ يَاأَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَآءِ ((يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب قبول الصدقة من الكسب الطيب و تربيتها، رقم: 2346.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو! اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک (مال) کے سوا (کوئی مال) قبول نہیں کرتا اور اللہ نے مومنوں کو بھی اسی بات کا حکم دیا جس کا رسولوں کو حکم دیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اے پیغمبران کرام! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو، جو عمل تم کرتے ہو، میں اسے اچھی طرح جاننے والا ہوں۔“ اور فرمایا: ”اے مومنو! جو پاک رزق ہم نے تمہیں عنایت فرمایا ہے، اس میں سے کھاؤ۔“ پھر آپ نے ایک آدمی کا ذکر کیا: ”جو طویل سفر کرتا ہے، بال پراگندہ اور جسم غبار آلود ہے، وہ (دعا کے لیے) آسمان کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہے: اے میرے رب! اے میرے رب! جبکہ اس کا کھانا حرام کا ہے، اس کا پینا حرام کا ہے، اس کا لباس حرام کا ہے، اور اس کو غذا حرام کی ملی ہے، تو اس کی دعا کہاں سے قبول ہوگی!“

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا نہ کرنے والے کا بیان

﴿ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴾ (آل عمران: 110)

”تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی اصلاح) کے لیے پیدا کی گئی ہے، تم نیک کاموں کا حکم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

دیتے ہواور برے کاموں سے روکتے ہواورتم اللہ پر ایمان رکھتے ہواور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے حق میں بہت بہتر ہوتا۔ ان میں بعض ایمان والے بھی ہیں مگر ان کے اکثر نافرمان ہیں۔"

﴿وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝﴾ (آل عمران: 104)

"اورتم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو خیر کی طرف بلائے اور نیک کاموں کا حکم دے اور برے کاموں سے روکے۔ اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔"

[3526]...... عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللّٰهُ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْهُ ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الفتن، باب الامر بالمعروف و النهی عن المنكر، رقم: 2169۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم ضرور نیکی کا حکم دو گے اور برائی سے روکو گے یا قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے تم پر عذاب بھیجے تو پھر تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے تو تمہاری دعا قبول نہیں ہوگی۔"

[3527]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ، وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ، قَبْلَ أَنْ تَدْعُوْا فَلَا يُسْتَجَابَ لَكُمْ.

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الفتن، باب الامر بالمعروف والنهی عن المنكر، رقم: 4004، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو، قبل اس کے کہ تم دعائیں مانگو اور تمہاری دعائیں قبول نہ کی جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والد کی اولاد کے لیے، مسافر اور مظلوم کی دعا کا بیان

[3528]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ.

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب الدعاء بظهر الغيب، رقم: 1536، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین دعاؤں کے قبول ہونے میں شک نہیں۔ باپ کی دعا، مسافر کی دعا اور مظلوم کی دعا۔

غازی حج وعمرہ کرنے والے کی دعا کا بیان

[3529]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللّٰهِ دَعَاهُمْ فَأَجَابُوهُ وَسَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ.

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب المناسك، سباب فضل دعاء الحاج، رقم: 2893، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں۔ وہ اللہ سے دعا کریں تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول فرماتے ہیں اور وہ سوال کریں تو اللہ تعالیٰ انہیں عطا کرتا ہے۔“

خوشحالی میں دعا کرنے والے کی تنگی ومصیبت کے وقت کی دعا کا بیان

[3530]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللّٰهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكُرَبِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب ما جاء ان دعوة المسلم مستجابة، رقم: 3382، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے یہ بات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا تنگی ترشی اور تکلیف کے وقت قبول کرے تو وہ کسائش کے وقت کثرت کے ساتھ دعائیں کرے۔

پہلے اپنے لیے پھر دوسروں کے لیے دعا کرنے کا بیان

[3531]...... عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا ذَكَرَ أَحَدًا فَدَعَا لَهُ بَدَأَ بِنَفْسِهِ .

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب ما جاء ان الداعی يبدأ بنفسه، رقم: 3385- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب رسول اللہ ﷺ کسی کو یاد فرماتے تو اس کے لیے دعا فرماتے اور پہلے اپنے لیے کرتے۔

نیک اعمال کا وسیلہ اختیار کرنے کا بیان

﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۳۵ ﴾ (المائدہ: 35)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو، اور اس کا قرب تلاش کرو، اور اس کے راستے میں جہاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔"

﴿ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝۱۹۳ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۱۹۴ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۹۵ ﴾

(آل عمران: 193 تا 195)

"اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا، وہ ایمان کی طرف بلاتا ہے، یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پس تو ہمارے گناہ بخش دے، اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر۔ (اے) ہمارے رب! اور ہمیں وہ چیز دے جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا تھا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول کی کہ تم میں سے میں کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا، خواہ کوئی مرد ہو یا عورت، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، پھر جن لوگوں نے ہجرت کی اور انھیں ان کے گھروں سے نکال دیا گیا اور انھیں میری راہ میں تکلیفیں دی گئیں اور انھوں نے جہاد کیا اور وہ قتل ہوئے تو میں ضرور ان کی برائیاں ان سے دور کر دوں گا اور یقیناً انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے ثواب (بدلہ) ہوگا، اور اللہ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے۔''

﴿ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾

(آل عمران: 16)

''جو لوگ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے، پس تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''

﴿ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴾ (الاسراء: 57)

''جنھیں یہ (مشرک) لوگ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون (اللہ سے) قریب تر (ہو سکتا) ہے، اور وہ اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بلاشبہ آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔''

[3532]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ ((بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَشَّوْنَ اَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَاَوَوْا اِلَى غَارٍ فِيْ جَبَلٍ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَانْطَبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا اَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا صَالِحَةً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلّٰهِ فَادْعُوا اللّٰهَ تَعَالٰی بِهَا لَعَلَّ اللّٰهَ يَفْرُجُهَا عَنْكُمْ فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ كَانَ لِی وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَامْرَاَتِی وَلِی صِبْيَةٌ صِغَارٌ اَرْعٰی عَلَيْهِمْ فَاِذَا اَرَحْتُ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ فَبَدَاْتُ بِوَالِدَیَّ فَسَقَيْتُهُمَا قَبْلَ بَنِیَّ وَاَنَّهٗ نَاٰی بِی ذَاتَ يَوْمٍ الشَّجَرُ فَلَمْ آتِ حَتّٰی اَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ اَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُؤُسِهِمَا اَكْرَهُ اَنْ اُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَاَكْرَهُ اَنْ اَسْقِیَ الصِّبْيَةَ قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَیَّ فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ دَاْبِی وَدَاْبَهُمْ حَتّٰی طَلَعَ الْفَجْرُ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّی فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً نَرٰی مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللّٰهُ مِنْهَا فُرْجَةً فَرَاَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ كَانَتْ لِیَ ابْنَةُ عَمٍّ اَحْبَبْتُهَا كَاَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ وَطَلَبْتُ اِلَيْهَا نَفْسَهَا فَاَبَتْ حَتّٰی آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَتَعِبْتُ حَتّٰی جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَجِئْتُهَا بِهَا فَلَمَّا وَقَعْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اِتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ اِلَّا بِحَقِّهٖ فَقُمْتُ عَنْهَا فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّی فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ وَقَالَ الْآخَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّی كُنْتُ اسْتَاْجَرْتُ اَجِيرًا بِفَرَقِ اَرُزٍّ فَلَمَّا قَضٰی عَمَلَهٗ قَالَ اَعْطِنِی حَقِّی فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَرَقَهٗ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ اَزَلْ اَزْرَعُهٗ حَتّٰی جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرِعَائَهَا فَجَائَنِی فَقَالَ اِتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَظْلِمْنِی حَقِّی قُلْتُ اذْهَبْ اِلٰی تِلْكَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَسْتَهْزِءْ بِی فَقُلْتُ اِنِّی لَا اَسْتَهْزِءُ بِكَ خُذْ ذٰلِكَ الْبَقَرَ وَرِعَائَهَا فَاَخَذَهٗ فَذَهَبَ بِهٖ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّی فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مَا بَقِیَ فَفَرَجَ اللّٰهُ مَا بَقِیَ)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب البيوع، باب اذا اشتری شيئاً لغيره بغير اذنه فرضی، رقم: 2215، صحيح مسلم، كتاب الرقاق، باب قصة اصحاب الغار ثلاثة، رقم: 2743 .

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تین آدمی پیدل چلے جا رہے تھے کہ انہیں بارش نے آ لیا، انہوں نے پہاڑ میں ایک غار کی پناہ لی، تو (اچانک) ان کے غار کے منہ پر پہاڑ سے ایک چٹان آ گری اور ان کے اوپر آ کر انہیں ڈھانک دیا، انہوں نے ایک دوسرے سے کہا: تم اپنے ان نیک اعمال پر نظر ڈالو جو تم نے (صرف اور صرف) اللہ کے لیے کیے ہوں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو، شاید وہ اس بندش اور قید سے تمہیں آزاد کر دے۔ اس پر ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ! میرے انتہائی بوڑھے والدین، بیوی اور چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جن کی میں نگہداشت کرتا ہوں۔ جب شام کو میں اپنے جانور (چرانے کے بعد انہیں) ان کے پاس واپس لاتا، ان کا دودھ دوہتا تو آغاز اپنے والدین سے کرتا اور اپنے بچوں سے پہلے انہیں پلاتا تھا، ایک دن (مویشیوں کے چرنے کے قابل) درختوں کی تلاش مجھے بہت دور لے گئی، میں رات سے پہلے گھر نہ پہنچ سکا۔ میں نے انہیں پایا کہ وہ دونوں سو چکے ہیں۔ میں جس طرح (ہر روز) دودھ نکالا کرتا تھا نکالا اور وہ دوہا ہوا دودھ لے کر ان کے سرہانے کھڑا ہو گیا۔ مجھے یہ بھی ناپسند تھا کہ ان کو نیند سے جگاؤں اور یہ بھی گوارا نہ تھا کہ ان سے پہلے بچوں کو پلاؤں، بچے بھوک کی شدت سے بلکتے ہوئے میرے قدموں میں لوٹ پوٹ ہو رہے تھے، میں اسی حال میں (کھڑا) رہا اور وہ بھی اسی حالت میں رہے یہاں تک کہ صبح طلوع ہوگئی۔ (اے اللہ!) اگر جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری رضا کے لیے کیا ہے تو اس (غار کے بند منہ) میں اتنا سوراخ کر دے کہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں۔ اللہ نے اس میں ایک سوراخ کر دیا کہ وہ آسمان کو دیکھنے لگے۔

کھانے پینے کی دعاؤں کا بیان

[3533]...... عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَاْكُلَ الْاَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا اَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الرقاق، باب استحباب حمد الله تعالىٰ بعد الاكل و الشرب، رقم: 2743 .

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس بات پر (اپنے) بندے سے راضی ہوتا ہے کہ وہ ایک کھانا کھائے اور اس پر اللہ کی حمد کرے یا پینے کی کوئی چیز (پانی، دودھ وغیرہ) پیئے اور اس پر اللہ کی حمد کرے۔''

[3534]...... عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا .

تخريج الحديث سنن ابي داؤد، كتاب الأطعمة، باب ما يقول الرجل اذا طعم ، رقم :

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3851- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کچھ کھاتے پیتے تو یوں کہا کرتے تھے: "الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى أَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا ." حمد اس اللہ کی جس نے کھلایا، پلایا، اسے خوش گوار بنایا اور اس کے باہر نکلنے کا نظام بھی بنا دیا۔

[3535]...... عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، يَقُوْلُ: كُنْتُ غُلَامًا فِي حَجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَتْ يَدِيْ تَطِيْشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَا غُلَامُ! سَمِّ اللّٰهَ ، وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ)) . فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِيْ بَعْدُ .

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الاطعمة، باب التسمية على الطعام و الاكل باليمين، رقم: 5376، صحیح مسلم، کتاب الاشربة، باب آداب الطعام و الشراب و احكامهما ، رقم: 2022 .

ترجمة الحديث سیّدنا عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں بچہ تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش میں تھا اور (کھاتے وقت) میرا ہاتھ برتن میں چاروں طرف گھوما کرتا اس لیے آپ نے مجھ سے فرمایا: بیٹے! بسم اللہ پڑھ لیا کر، داہنے ہاتھ سے کھایا کر اور برتن میں وہاں سے کھایا کر جو جگہ تجھ سے نزدیک ہو۔ چنانچہ اس کے بعد میں ہمیشہ اسی ہدایت کے مطابق کھاتا رہا۔

[3536]...... عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا اِذَا حَضَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ طَعَامًا لَمْ نَضَعْ اَيْدِيَنَا حَتّٰى يَبْدَاَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَيَضَعَ يَدَهٗ وَاِنَّا حَضَرْنَا مَعَهٗ مَرَّةً طَعَامًا فَجَآءَتْ جَارِيَةٌ كَاَنَّهَا تُدْفَعُ فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِى الطَّعَامِ فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهَا ثُمَّ جَآءَ اَعْرَابِىٌّ كَاَنَّمَا يُدْفَعُ فَاَخَذَ بِيَدِهٖ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ اَنْ لَّا يُذْكَرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ جَآءَ بِهٰذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا فَاَخَذْتُ بِيَدِهَا فَجَآءَ بِهٰذَا الْاَعْرَابِىِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهٖ فَاَخَذْتُ بِيَدِهٖ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهٖ اِنَّ يَدَهٗ فِى يَدِى مَعَ يَدِهَا .

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب الاشربة، باب آداب الطعام و الشراب و احكامهما، رقم: 5259 .

ترجمة الحديث سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانے میں شامل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتے تو جب تک رسول اللہ ﷺ شروع نہ کرتے اور اپنا ہاتھ نہ بڑھاتے، ہم کھانے کی طرف ہاتھ نہ بڑھاتے، ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانے میں شامل تھے کہ ایک لڑکی اس طرح (بھاگتی ہوئی) آئی جیسے اسے پیچھے سے دھکا دیا جا رہا ہو، اس نے آتے ہی اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھانا چاہا، رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا، پھر ایک اعرابی اسی طرح (دوڑتا ہوا) آیا جیسے اسے پیچھے سے دھکا دیا جا رہا ہو، اور اس نے آتے ہی اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھانا چاہا تو آپ ﷺ نے اس کا (بھی) ہاتھ پکڑ لیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شیطان (اپنے لیے) کھانا حلال کرنا چاہتا ہے کہ اس پر اللہ کا نام (بسم اللہ) نہ لیا جائے۔ وہی اس لڑکی کو لایا کہ اس کے ذریعے سے کھانا (اپنے لیے) حلال کرے، تو میں نے اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ لیا، پھر وہ اس اعرابی کو لایا تا کہ اپنے لیے کھانا حلال کرے، تو میں نے اس اعرابی کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس (شیطان) کا ہاتھ اس لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے۔

[**3537**]...... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہما اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهٗ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُولِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَآءَ وَاِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُولِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَآءَ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الاشربة، باب آداب الطعام و الشراب و احكامهما، رقم: 5262.

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہو اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا شروع کرتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان کہتا ہے: یہاں تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ ہے نہ کھانا ہے، اور جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو اور داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے: تمہیں رات گزارنے کی جگہ مل گئی اور جب وہ کھانے کے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے: تمہیں رات گزارنے کی جگہ اور کھانا دونوں مل گئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کے لیے ان کی عدم موجودگی میں دعا کرنے کی فضیلت کا بیان

﴿خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝﴾ (التوبة : 103)

''(اے نبی!) ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے (تاکہ) آپ اس کے ذریعے سے انھیں پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں اور ان کے لیے دعا کریں، بے شک آپ کی دعا ان کے لیے سکون (کا باعث) ہے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔''

[3538]...... عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى يَقُوْلُ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَتَى رَجُلٌ بِصَدَقَةٍ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلَانٍ)) فَأَتَاهُ أَبِي فَقَالَ: ((اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب قول الله تعالى وصل عليهم، رقم : 6332، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب الدعاء لمن اتى بصدقة، رقم: 1078.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں اگر کوئی شخص صدقہ لاتا تو نبی کریم ﷺ فرماتے کہ ''اے اللہ! فلاں کی آل اولاد پر اپنی رحمتیں نازل فرما۔'' میرے والد صدقہ لائے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''اے اللہ! ابی اوفیٰ کی آل اولاد پر رحمتیں نازل فرما۔''

[3539]...... عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ لِلنَّبِيِّ ﷺ أَنَسٌ خَادِمُكَ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب قول الله تعالىٰ وصل عليهم، رقم : 6334.

ترجمة الحديث قتادہ نے کہا کہ میں نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول کریم ﷺ سے کہا کہ انس آپ کا خادم ہے اس کے حق میں دعا فرمائیے۔ نبی کریم ﷺ نے دعا فرمائی: ''یا اللہ! اس کے مال و اولاد کو زیادہ کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا ہے، اس میں اسے برکت عطا فرما۔''

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ: ((رَحِمَهُ اللّٰهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً أَسْقَطْتُهَا فِي سُوْرَةِ كَذَا وَكَذَا))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب قول الله تعالىٰ وصل عليهم، رقم

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

: 6335، صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب الامر بتعهد القرآن، رقم: 788.

ترجمۃ الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو مسجد میں قرآن پڑھتے سنا تو فرمایا: ''اللہ اس پر رحم فرمائے اس نے مجھے فلاں فلاں آیتیں یاد دلا دیں جو میں فلاں فلاں سورتوں سے بھول گیا تھا۔''

[3540]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَسَمَ النَّبِيُّ ﷺ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ: إِنَّ هَذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيْدَ بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَغَضِبَ حَتَّى رَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ: ((يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوْسَى أُوْذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب قول اللہ تعالیٰ وصل علیهم، رقم: 6336، صححیح مسلم، کتاب الزکاۃ، باب اعطاء المؤلفة قلوبهم، رقم: 1062.

ترجمۃ الحدیث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز تقسیم فرمائی تو ایک شخص بولا کہ یہ ایسی تقسیم ہے کہ اس سے اللہ کی رضا مقصود نہیں ہے۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی تو آپ اس پر غصہ ہوئے اور میں نے خفگی کے آثار آپ کے چہرہ مبارک پر دیکھے اور آپ نے فرمایا کہ ''اللہ موسیٰ علیہ السلام پر رحم فرمائے، انہیں اس سے بھی زیادہ تکلیف دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا۔''

[3541]...... عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِاَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ اِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ.

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل الدعاء للمسلمین بظهر الغیب، رقم: 2732.

ترجمۃ الحدیث سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کوئی مسلمان بندہ نہیں جو اپنے بھائی کی پیٹھ پیچھے اس کے لیے دعا کرے، مگر ایک فرشتہ (ہے جو) کہتا ہے: تمہیں بھی اس کے مانند ملے۔''

[3542]...... عَنْ صَفْوَانَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ تَحْتَهٗ الدَّرْدَآءُ قَالَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَاَتَيْتُ اَبَا الدَّرْدَآءِ فِی مَنْزِلِهٖ فَلَمْ اَجِدْهُ وَوَجَدْتُ اُمَّ الدَّرْدَآءِ فَقَالَتْ اَتُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَاِنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ

جامع السنن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِاَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَاْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِاَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ قَالَ فَخَرَجْتُ اِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ اَبَا الدَّرْدَآءِ فَقَالَ لِي مِثْلَ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل الدعاء للمسلمين بظهر الغيب، رقم: 2733.

ترجمة الحديث عبداللہ بن صفوان کے بیٹے صفوان سے روایت کی، (حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی بیٹی) درداء ان (صفوان) کی زوجیت میں تھی، وہ کہتے ہیں: اور میں شام آیا تو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے ہاں ان کے گھر گیا، وہ نہیں ملے، میں حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے ملا تو انہوں نے کہا: کیا تم اس سال حج کا ارادہ رکھتے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: ہمارے لیے خیر کی دعا کرنا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: ''مسلمان کی اپنے بھائی کے لیے اس کی پیٹھ پیچھے کی گئی دعا مستجاب ہوتی ہے، اس کے سر کے قریب ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے، وہ جب بھی اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کرتا ہے تو مقرر کیا ہوا فرشتہ اس پر کہتا ہے: آمین، اور تمہیں بھی اسی کے مانند عطا ہو۔''

[3543]...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ كَانَ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَ اجْتَهَدَ لِاَ حَدٍ فِي الدُّعَاءِ قَالَ: ((جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صَلَاةَ قَوْمٍ اَبْرَارٍ، يَقُوْمُوْنَ اللَّيْلَ وَيَصُوْمُوْنَ النَّهَارَ، لَيْسُوْابِاَثَمَةٍ وَلَا فُجَّارٍ۔))

تخريج الحديث الادب المفرد للبخاری، رقم: 631، مسند عبد بن حميد، رقم: 1358، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 1810.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے لیے دعا کرنے میں مبالغہ کرتے تو فرماتے: اللہ تعالیٰ تمھیں نیک لوگوں کی دعائیں نصیب فرمائے، جو رات کو قیام اور دن کو روزہ رکھتے ہوں اور وہ گنہگار ہوں نہ بدکار۔''

مرغ کی آواز کے وقت دعا مانگنے کا بیان

[3544]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((اِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيكَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب بدء الخلق، باب خير مال المسلم، رقم: 3303، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب استحباب الدعاء عند صباح الديك، رقم: 7229.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا سوال کرو، کیونکہ (اس وقت) اس نے ایک فرشتے کو دیکھا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔''

سیّد الاستغفار کا بیان

﴿ وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝ ﴾

(ھود: 3)

''اور یہ کہ تم اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر تم اسی کی طرف توبہ کرو، وہ تمھیں بہت اچھا فائدہ دے گا ایک مقرر وقت تک، اور ہر صاحب فضل کو اس کا فضل بخشے گا۔ اور اگر تم منہ موڑو گے تو بے شک میں تم پر ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔''

﴿ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ ﴾

(نوح: 10 تا 12)

''تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگ لو، یقیناً وہ ہمیشہ سے بہت معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر بہت برستی ہوئی بارش اتارے گا۔ اور وہ مالوں اور بیٹوں کے ساتھ تمھاری مدد کرے گا اور تمھیں باغات عطا کرے گا اور تمھارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔''

﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ (النساء: 116)

’’بے شک اللہ یہ گناہ ہرگز نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور وہ اس کے سوا جسے چاہے معاف کر دیتا ہے۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے، تو وہ یقیناً بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا ہے۔‘‘

﴿وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾﴾ (الكهف: 58)

’’اور آپ کا رب خوب بخشنے والا، رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کے کیے پر انھیں پکڑے تو یقیناً ان کے لیے عذاب جلدی لائے، بلکہ ان کے لیے وعدے کا (مقرر) وقت ہے، وہ ہرگز اس سے (بچنے کی) کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے۔‘‘

﴿وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾﴾ (طٰهٰ: 82)

’’اور بے شک میں بہت بخشنے والا ہوں اس کے لیے جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر ہدایت پر رہے۔‘‘

[3545]...... عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُوْلَ: أَللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ)) قَالَ: ((وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، كتاب الدعوات، باب افضل الاستغفار، رقم: 6306.

ترجمة الحديث شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ’’سید الاستغفار (مغفرت مانگنے کے سب کلمات کا سردار) یہ ہے کہ یوں کہے: ”أَللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ"

اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں، تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف فرماتا۔" نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔"

رسول اللہ ﷺ کا شب و روز میں استغفار کرنے کا بیان

[3546]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((وَاللّٰهِ! إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب استغفار النبى ﷺ فى اليوم و الليلة، رقم: 6307.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "اللہ کی قسم! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔"

[3547]...... عَنْ الْاَغَرِّ الْمُزَنِيِّ رضی اللہ عنہ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَاِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب استحباب الاستغفار، رقم: 6858.

ترجمة الحديث سیدنا اغر مزنی رضی اللہ عنہ، جنہیں شرف صحبت حاصل تھا، روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "میرے دل پر غبار سا چھا جاتا ہے تو میں (اس کیفیت کے ازالے کے لیے) ایک دن میں سو بار اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3548]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ مِائَةَ مَرَّةٍ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب فی الاستغفار، رقم: 1516- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم شمار کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایک مجلس میں سوسو بار یہ کلمہ دہراتے تھے: "رَبِّ اغْفِرْلِیَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم" "اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری طرف رجوع فرما۔ بے شک تو بہت زیادہ رجوع فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔"

سچی اور خالص توبہ کی فضیلت کا بیان

﴿ وَتُوبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴾ (النور: 31)

"اور اے مومنو! تم مجموعی طور پر اللہ سے توبہ کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔"

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴾ (التحريم: 8)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی طرف توبہ کرو، خالص توبہ، تمھارا رب قریب ہے کہ تم سے تمھاری برائیاں دور کر دے اور تمھیں ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، جس دن اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے، رسوا نہیں کرے گا، ان کا نور ان کے آگے اور ان کی دائیں طرفوں میں دوڑ رہا ہوگا، وہ کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے، یقیناً تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔"

[3449]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَ حَدِيْثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ فَقَالَ بِهِ هَكَذَا قَالَ أَبُو شِهَابٍ بِيَدِهِ فَوْقَ أَنْفِهِ ثُمَّ قَالَ: ((لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ مِنْ رَجُلٍ نَزَلَ مَنْزِلًا وَبِهِ مَهْلَكَةٌ وَمَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ نَوْمَةً فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ رَاحِلَتُهُ حَتَّى إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ: أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي فَرَجَعَ فَنَامَ نَوْمَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَهُ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب التوبه، رقم: 6308، صحیح مسلم، كتاب التوبة، باب فى الحض على التوبة و الفرح بها، رقم: 2744.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو احادیث (بیان کیں) ایک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اور دوسری خود اپنی طرف سے کہا کہ مومن اپنے گناہوں کو ایسا محسوس کرتا ہے جیسے وہ کسی پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے اور ڈرتا ہے کہ کہیں وہ اس کے اوپر نہ گر جائے اور بدکار اپنے گناہوں کو مکھی کی طرح ہلکا سمجھتا ہے کہ وہ اس کے ناک کے پاس سے گزری اور اس نے اپنے ہاتھ سے یوں اس کی طرف اشارہ کیا۔ ابوشہاب نے ناک پر اپنے ہاتھ کے اشارہ سے اس کی کیفیت بتائی پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کی: ''اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس نے کسی پرخطر جگہ پڑاؤ کیا ہو، اس کے ساتھ اس کی سواری بھی ہو اور اس پر کھانے پینے کی چیزیں موجود ہوں وہ سر رکھ کر سو گیا ہو اور جب بیدار ہوا تو اس کی سواری غائب رہی ہو۔ آخر بھوک و پیاس یا جو کچھ اللہ نے چاہا اسے سخت لگ جائے وہ اپنے دل میں سوچے کہ مجھے اب گھر واپس چلا جانا چاہیے اور جب وہ واپس ہوا اور پھر سو گیا لیکن اس نیند سے جو سر اٹھایا تو اس کی سواری وہاں کھانا پینا لیے ہوئے سامنے کھڑی ہے تو خیال کرو اس کو کس قدر خوشی ہوگی۔''

[3550]...... عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ.

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر التوبة، رقم: 4252، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث جناب ابوعبیدہ بن عبداللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے ارشاد فرمایا: ''گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہے جیسا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔''

[3551]...... عَنِ ابْنِ أَبِي مُوْسَى عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُوْ بِهَذَا الدُّعَاءِ: ((رَبِّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ كُلِّهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطَايَايَ وَعَمْدِيْ وَجَهْلِيْ وَهَزْلِيْ وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب قول النبى ﷺ اللهم اغفرلى ما قدمت و ما اخرت، رقم: 6398.

ترجمة الحديث جناب ابن ابی موسیٰ نے اپنے والد سے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا کرتے تھے ''میرے رب! میری خطا، میری نادانی اور تمام معاملات میں میرے حد سے تجاوز کرنے میں میری مغفرت فرما اور وہ گناہ بھی جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اے اللہ! میری مغفرت کر، میری خطاؤں میں، میرے بالارادہ اور بلا ارادہ کاموں میں اور میرے ہنسی مذاح کے کاموں میں اور یہ سب میری ہی طرف سے ہیں۔ اے اللہ! میری مغفرت کر ان کاموں میں جو میں کر چکا ہوں اور انہیں جو کروں گا اور جنہیں میں نے چھپایا اور جنہیں میں نے ظاہر کیا ہے تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔''

[3552]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَلّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلَى بَعِيْرِهِ وَقَدْ أَضَلَّهُ فِيْ أَرْضِ فَلَاةٍ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب التوبه، رقم: 6309.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے تم میں سے اس شخص بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا اونٹ مایوسی کے بعد اچانک اسے مل گیا ہو حالانکہ وہ ایک چٹیل میدان میں گم ہوا تھا۔''

[3553]...... عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِهٖ حِينَ يَتُوبُ اِلَيْهِ مِنْ اَحَدِكُمْ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهٖ بِاَرْضٍ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهٗ وَشَرَابُهٗ فَاَيِسَ مِنْهَا فَاَتٰى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِىْ ظِلِّهَا قَدْ اَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهٖ فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذَا هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهٗ فَاَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَبْدِى وَاَنَا رَبُّكَ اَخْطَاَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب فى الحض على التوبة و الفرح بها، رقم: 6960.

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر، جب وہ (بندہ) اس کی طرف توبہ کرتا ہے، تم میں سے کسی ایسے شخص کی نسبت کہیں زیادہ خوش ہوتا ہے جو ایک آب و گیاہ صحرا میں اپنی سواری پر (سفر کر رہا) تھا تو وہ اس کے ہاتھ سے نکل (کر گم ہو) گئی، اس کا کھانا اور پانی اسی (سواری) پر ہے۔ وہ اس (کے ملنے) سے مایوس ہو گیا تو ایک درخت کے پاس آیا اور اس کے سائے میں لیٹ گیا۔ وہ اپنی سواری (ملنے) سے ناامید ہو چکا تھا۔ وہ اسی عالم میں ہے کہ اچانک وہ (آدمی) اس کے پاس ہے، وہ (اونٹنی) اس کے پاس کھڑی ہے، اس نے اس کو نکیل کی رسی سے پکڑ لیا، پھر بے پناہ خوشی کی شدت میں کہہ بیٹھا، اے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں۔ خوشی کی شدت کی وجہ سے غلطی کر گیا۔''

[3554]...... عَنْ اَبِى اُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِى الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ قُعُودٌ مَعَهٗ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّى اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَىَّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ اَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّى اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَىَّ فَسَكَتَ عَنْهُ وَاُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَبِىُّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَبُو اُمَامَةَ فَاتَّبَعَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حِينَ انْصَرَفَ وَاتَّبَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اَنْظُرُ مَا يَرُدُّ عَلَى الرَّجُلِ فَلَحِقَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَارَسُولَ اللّٰهِ اِنِّى اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَىَّ قَالَ اَبُو اُمَامَةَ فَقَالَ لَهٗ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَرَاَيْتَ حِينَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ اَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّاْتَ فَاَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ)) قَالَ بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ((ثُمَّ شَهِدْتَ الصَّلٰوةَ مَعَنَا)) فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَقَالَ لَهٗ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ اَوْ قَالَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذَنْبَكَ)) .

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب التوبة، باب قوله تعالىٰ ان الحسنات يذهبن السيئات، رقم: 7007.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جبکہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، اس دوران اچانک ایک آدمی آیا اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول! میں قابل حد گناہ کا مرتکب ہوا ہوں، لہٰذا آپ مجھ پر حد قائم فرمائیں تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو جواب دینے سے خاموشی اختیار کی، اس نے اپنی بات کا پھر اعادہ کیا اور کہا، اے اللہ کے رسول! میں حد کو پہنچ گیا ہوں، اس لیے آپ مجھ پر حد قائم کریں، آپ نے اس کو جواب دینے سے سکوت اختیار کیا اور نماز کھڑی ہوگئی، چنانچہ جب رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا، سیّدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب رسول اللہ ﷺ گھر کو لوٹے تو اس آدمی نے آپ کا پیچھا کیا اور میں بھی رسول اللہ ﷺ کے پیچھے چل پڑا، تاکہ دیکھوں، آپ اس آدمی کو کیا جواب دیتے ہیں، وہ آدمی رسول اللہ ﷺ کو جا ملا اور کہا، اے اللہ کے رسول! میں حد کو پہنچ چکا ہوں، آپ مجھے حد لگائیں، سیّدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: ''بتاؤ، جب تم گھر سے نکلے تو کیا تو نے وضو اچھی طرح نہیں کیا تھا، جب وضو کیا تھا؟'' اس نے کہا، کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''پھر تو نماز میں ہمارے ساتھ شریک ہوا؟'' تو اس نے کہا، جی ہاں، اے اللہ کے رسول! سو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ''تو اللہ نے تمہیں، تمہاری حد یا گناہ بخش دیا۔''

[3555]...... عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه يَقُولُ كُنْتُ رَجُلًا إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ مِنْهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي وَإِذَا حَدَّثَنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی الاستغفار، رقم: 1521۔ شیخ البانی رحمہ اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایسا شخص تھا کہ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تو اللہ تعالیٰ مجھے اس سے جو چاہتا فائدہ عنایت فرماتا۔ اور جب کوئی اور صحابی حدیث بیان کرتا تو میں اس سے قسم لیتا تھا اور جب وہ قسم کھاتا تو میں اس کی تصدیق کرتا تھا۔ کہا: مجھ سے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اور انہوں نے سچ کہا، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ فرما رہے تھے: ''کوئی بندہ ایسا نہیں جو کوئی گناہ کر بیٹھے پھر وضو کرے اچھی طرح، پھر کھڑا ہو اور دو رکعتیں پڑھے اور اللہ سے استغفار کرے، مگر اللہ اسے معاف کر دیتا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ﴿ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڞ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴾ ''متقی وہ لوگ ہیں جو اگر کبھی کوئی بے حیائی کا کام کریں یا اپنی جانوں پر کوئی ظلم کر بیٹھیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ بخش دے۔ اور یہ لوگ جانتے بوجھتے اپنے کیے پر نہیں اڑتے اور نہ اصرار کرتے ہیں۔''

[3556]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ !إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ وَلَا أُبَالِي ، يَا ابْنَ آدَمَ! لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِي ، يَا ابْنَ آدَمَ! إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً .

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب ، رقم: 3540۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ رحمہ اللہ سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ابن آدم! تو نے نہ مجھے پکارا اور نہ مجھ سے امیدیں وابستہ کیں، (اگر تو ایسا کرتا تو) میں تیرے تمام گناہ بخش دیتا اور مجھے اس کی کوئی پروا نہیں، خواہ تیرے کتنے ہی گناہ ہوں، اے ابن آدم! اگر تیرے گناہ بادلوں تک بھی پہنچ جائیں تو تُو مجھ سے بخشش طلب کرے تو

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

میں تیرے تمام گناہ بخش دوں گا، مجھے اس کی کوئی پروانہیں، اے ابن آدم! اگر تو میرے پاس زمین بھرنے کے برابر بھی گناہ لے آئے، مگر تو نے میرے ساتھ ذرہ برابر بھی شرک نہ کیا ہو تو میں اتنی ہی بخشش کے ساتھ تجھے ملوں گا۔

[3557]...... عَنْ اَبِی مُوسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِیءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِیءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب قبول التوبة من الذنوب، رقم: 6989 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عزوجل رات کو اپنا دست (رحمت بندوں کی طرف) پھیلا دیتا ہے تا کہ دن کو گناہ کرنے والا توبہ کرے اور دن کو اپنا دست (رحمت) پھیلا دیتا ہے تا کہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کرے (اور وہ اس وقت تک یہی کرتا رہے گا) یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے۔''

[3558]...... عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب استحباب الاستغفار، رقم: 6861 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سورج کے مغرب سے طلوع سے پہلے پہلے توبہ کر لی، اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

[3559]...... عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتّٰى تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ وَلَا تَنْقَطِعُ التَّوْبَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الجهاد، باب فی الهجرة هل انقطعت، رقم: 2479۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا، آپ فرماتے تھے: ''ہجرت ختم نہیں ہوسکتی، حتیٰ کہ توبہ منقطع ہو جائے اور توبہ اس وقت تک منقطع نہیں ہوگی حتیٰ کہ سورج

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مغرب سے طلوع ہو۔“

[3560]...... عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب استحباب الاستغفار، رقم: 2703.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کر لی، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرما لے گا۔

خیر و بھلائی کی دعا کرنے کا بیان

﴿ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَ اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۝ وَ لَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىِٕمَةً ۙ وَّ لَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْۤ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَ اِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝ ﴾ (حٰم السجدة: 49 تا 51)

”انسان بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا اور اگر اسے کوئی برائی آ پہنچے تو بہت مایوس، نہایت ناامید ہوتا ہے۔ اور یقیناً اگر ہم اسے کسی تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو، اپنی طرف سے کسی رحمت کا مزہ چکھائیں تو ضرور ہی کہے گا یہ میرا حق ہے اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے اور اگر واقعی مجھے اپنے رب کی طرف واپس لے جایا گیا تو یقیناً میرے لیے اس کے پاس ضرور بھلائی ہے۔ پس ہم یقیناً ان لوگوں کو جنھوں نے کفر کیا ضرور بتائیں گے جو کچھ انھوں نے کیا اور یقیناً ہم انھیں ایک سخت عذاب میں سے ضرور چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں وہ منہ موڑ لیتا ہے اور اپنا پہلو دور کر لیتا ہے اور جب اسے مصیبت پہنچتی ہے تو (لمبی) چوڑی دعا والا ہے۔“

[3561]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم: ((اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب قول النبیﷺ ربنا آتنا فی الدنیا حسنة، رقم: 6389.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ س روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر یہ دعا ہوا کرتی تھی ''اے اللہ! ہمیں دنیا کی بھلائی (حسنہ) عطا کر اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ سے بچا۔''

[3562]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ: ((فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ)) وَقَالَ بِيَدِهِ قُلْنَا: يُقَلِّلُهَا: يُزَهِّدُهَا.

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء فی الساعة التی فی یوم الجمعة، رقم: 6400، صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب فی الساعة التی فی یوم الجمعة، رقم: 852.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں اگر کوئی مسلمان اس حال میں پالے کہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا ہو تو جو بھلائی بھی وہ مانگے گا اللہ عنایت فرمائے گا'' اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا اور ہم نے اس سے یہ سمجھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس گھڑی کے مختصر ہونے کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

[3563]...... عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَاَلَ قَتَادَةُ اَنَسًا اَيُّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ ﷺ اَكْثَرَ قَالَ كَانَ اَكْثَرُ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا يَقُولُ ((اَللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ))

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل الدعاء باللهم آتنا فی الدنیا حسنة، رقم: 2690.

ترجمة الحديث عبدالعزیز بن صہیب نے کہا: قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سی دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے جو دعا مانگا کرتے تھے وہ یہ تھی کہ آپ کہتے: ''اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرما، آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشرکین پر بددعا کرنے کا بیان

﴿وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾﴾ (نوح: 26 تا 28)

''اور نوح نے کہا: اے میرے رب! زمین پر ان کافروں میں سے کوئی رہنے والا نہ چھوڑ۔ بے شک تو اگر انھیں چھوڑے رکھے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور کسی نافرمان، سخت منکر کے سوا کسی کو نہیں جنیں گے۔ اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور اس کو جو مومن بن کر میرے گھر میں داخل ہو اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اور ظالموں کو ہلاکت کے سوا کسی چیز میں نہ بڑھا۔''

﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٢٨﴾﴾

(آل عمران: 128)

''(اے نبی!) آپ کا اس معاملہ میں کچھ اختیار نہیں، اللہ چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے، چاہے تو انھیں عذاب دے، کیونکہ وہ ظالم ہیں۔''

[**3564**]...... عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رضي الله عنه يَقُوْلُ: دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْأَحْزَابِ: ((اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الدعاء على المشركين، رقم: 6392، صحيح مسلم، كتاب الجهاد و السير، باب كراهة تمنى لقاء العدو، رقم: 1742.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احزاب کے لیے بددعا کی۔ ''اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے، حساب جلدی لینے والے، احزاب کو (مشرکین کی جماعتوں کو، غزوہ احزاب میں) شکست دے، انہیں شکست دیدے اور انہیں جھنجھوڑ دے۔''

[**3565**]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ قَنَتَ: ((اللّٰهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

رَبِيْعَةَ اللّٰهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اللّٰهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللّٰهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِي يُوْسُفَ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الدعاء على المشركين، رقم: 6393، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب استحباب القنوت فى جميع الصلاة.......... الخ، رقم: 675.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب عشاء کی آخری رکعت میں (رکوع سے اٹھتے ہوئے) ''سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے'' تو دعائے قنوت پڑھتے تھے ''اے اللہ! عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے۔ اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات دے، اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے، اے اللہ! کمزور و ناتواں مومنوں کو نجات دے، اے اللہ! قبیلہ مضر پر اپنی پکڑ کو سخت کر دے۔ اے اللہ! وہاں ایسا قحط پیدا کر دے جیسا یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں ہوا تھا۔''

[3566]...... عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه بَعَثَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم سَرِيَّةً يُقَالُ لَهُمُ: الْقُرَّاءُ فَأُصِيبُوْا فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَجَدَ عَلَى شَيْءٍ مَا وَجَدَ عَلَيْهِمْ فَقَنَتَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَيَقُوْلُ: ((إِنَّ عُصَيَّةَ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الدعاء على المشركين، رقم: 6394، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب استحباب القنوت فى جميع الصلاة.......... الخ، رقم: 677.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم بھیجی، جس میں شریک لوگوں کو قراء (یعنی قرآن مجید کے قاری) کہا جاتا تھا، ان سب کو شہید کر دیا گیا۔ میں نے نہیں دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی چیز کا اتنا غم ہوا ہو جتنا آپ کو ان کی شہادت کا غم ہوا تھا۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں ان کے لیے بددعا کی۔ آپ کہتے کہ ''عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔''

[3567]...... عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: كَانَ الْيَهُوْدُ يُسَلِّمُوْنَ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم تَقُوْلُ: السَّامُ عَلَيْكَ فَفَطِنَتْ عَائِشَةُ إِلَى قَوْلِهِمْ فَقَالَتْ: عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((مَهْلًا يَا عَائِشَةُ! إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ)) فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا يَقُوْلُوْنَ؟ قَالَ: ((أَوَلَمْ تَسْمَعِيْ أَرُدُّ ذٰلِكِ عَلَيْهِمْ فَأَقُوْلُ: وَعَلَيْكُمْ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الدعاء على المشركين، رقم: 6395، صحيح مسلم، كتاب السلام، باب النهى عن ابتداء اهل الكتاب بالسلام، رقم: 2165.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ یہودی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے تو کہتے السام علیک (آپ کو موت آئے، نعوذ باللہ) عائشہ رضی اللہ عنہا ان کا مقصد سمجھ گئیں اور جواب دیا کہ "عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ" (تمہیں موت آئے اور تم پر لعنت ہو) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ٹھہرو عائشہ رضی اللہ عنہا! اللہ تمام امور میں نرمی کو پسند کرتا ہے"، عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا آپ نے نہیں سنا کہ یہ لوگ کیا کہتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم نے نہیں سنا کہ میں انہیں کس طرح جواب دیتا ہوں، میں کہتا ہوں وعلیکم۔"

[3568]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ، قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَائِمٌ يُصَلِّى عِنْدَ الْكَعْبَةِ وَجَمْعُ قُرَيْشٍ فِى مَجَالِسِهِمْ إِذْ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ إِلٰى هٰذَا الْمُرَائِى أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلٰى جَزُوْرِ آلِ فُلَان، فَيَعْمِدُ إِلٰى فَرْثِهَا وَدَمِهَا وَسَلَاهَا فَيَجِيءُ بِهٖ، ثُمَّ يُمْهِلُهٗ حَتّٰى إِذَا سَجَدَ وَضَعَهٗ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَانْبَعَثَ أَشْقَاهُمْ، فَلَمَّا سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَضَعَهٗ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، وَثَبَتَ النَّبِىُّ ﷺ سَاجِدًا فَضَحِكُوا حَتّٰى مَالَ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ مِنَ الضَّحِكِ، فَانْطَلَقَ مُنْطَلِقٌ إِلٰى فَاطِمَةَ- وَهِىَ جُوَيْرِيَةٌ، فَأَقْبَلَتْ تَسْعٰى وَثَبَتَ النَّبِىُّ ﷺ سَاجِدًا حَتّٰى أَلْقَتْهُ عَنْهُ، وَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَسُبُّهُمْ، فَلَمَّا قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الصَّلَاةَ قَالَ ((اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ، اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ، اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ)) ثُمَّ سَمّٰى ((اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِعَمْرِو بْنِ هِشَامٍ، وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ، وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِى مُعَيْطٍ وَعُمَارَةَ بْنِ الْوَلِيدِ)) قَالَ عَبْدُاللّٰهِ: فَوَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعٰى يَوْمَ بَدْرٍ، ثُمَّ سُحِبُوا إِلَى الْقَلِيْبِ قَلِيبِ بَدْرٍ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((وَأُتْبِعَ أَصْحَابُ الْقَلِيْبِ لَعْنَةً)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصلاة، باب المرأة تطرح عن المصلى شيئًا من

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الاذى، رقم: 520، صحيح مسلم، كتاب الجهاد و السير، باب ما لقى النبىﷺ من أذى ، رقم: 1794.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے پاس کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، قریش اپنی مجلس میں (قریب ہی) بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ان میں سے ایک قریشی بولا اس ریا کار کو نہیں دیکھتے؟ کیا کوئی ہے جو فلاں قبیلہ کے ذبح کئے ہوئے اونٹ کا گوبر، خون اور اوجھڑی اٹھا لائے، پھر یہاں انتظار کرے اور جب یہ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) سجدہ میں جائے تو (وہ چیزیں اس کی) گردن پر رکھ دے (چنانچہ اس کام کو انجام دینے کے لیے) ان میں سے سب سے زیادہ بد بخت شخص اٹھا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں گئے تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن مبارک پر یہ غلاظتیں ڈال دیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ ہی کی حالت میں سر رکھے رہے، مشرکین (یہ دیکھ کر) ہنسے اور مارے ہنسی کے ایک دوسرے پر لوٹ پوٹ ہونے لگے، ایک شخص (غالباً سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ)، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، وہ ابھی بچی تھیں، آپ رضی اللہ عنہا دوڑتی ہوئی آئیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اب بھی سجدہ ہی میں تھے، پھر (سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے) ان غلاظتوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر سے ہٹایا اور مشرکین کو برا بھلا کہا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری کر کے فرمایا: ''یا اللہ! قریش پر عذاب نازل کر، یا اللہ! قریش پر عذاب نازل کر، یا اللہ! قریش پر عذاب نازل کر۔'' پھر نام لے کر کہا: ''الٰہی! عمرو بن ہشام، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عتبہ، امیہ بن خلف، عقبہ بن ابی معیط اور عمارہ بن ولید کو ہلاک کر۔'' سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا، اللہ کی قسم! میں نے ان سب کو بدر کی لڑائی میں مقتول پایا، پھر انہیں گھسیٹ کر بدر کے کنویں میں پھینک دیا گیا، اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کنویں والے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور کر دیئے گئے۔''

[**3569**]...... عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِاللهِ فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا رَأَى مِنَ النَّاسِ إِدْبَارًا قَالَ ((اللّٰهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ)) فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ وَالْجِيَفَ وَيَنْظُرَ أَحَدُهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى الدُّخَانَ مِنَ الْجُوعِ فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ، وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى ﴿فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُبِيْنٍ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿إِنَّكُمْ عَائِدُوْنَ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ﴾ (الدخان: 10-16) وَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَقَدْ مَضَتِ الدُّخَانُ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَآيَةُ الرُّومِ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الاستسقاء، باب ما لقی النبیﷺ اجعلها عليهم سنين كينى يوسف، رقم: 1007، صحيح مسلم، كتاب صفة القيامة، باب الدخان، رقم: 2798.

ترجمة الحديث جناب مسروق نے بیان کیا کہ ہم سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کفار قریش کی سرکشی دیکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بد دعا کی: ''اے اللہ! سات برس کا قحط ان پر بھیج جیسے یوسف علیہ السلام کے وقت میں بھیجا تھا۔'' چنانچہ ایسا قحط پڑا کہ ہر چیز تباہ ہوگئی اور لوگوں نے چمڑے اور مردار تک کھا لیے۔ بھوک کی شدت کا یہ عالم تھا کہ آسمان کی طرف نظر اٹھائی جاتی تو دھوئیں کی طرح معلوم ہوتا تھا آخر مجبور ہو کر ابوسفیان حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو اللہ کی اطاعت اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں اب تو آپ ہی کی قوم برباد ہو رہی ہے اس لیے آپ اللہ سے ان کے حق میں دعا کیجئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس دن کا انتظار کر جب آسمان صاف دھواں نظر آئے گا آیت ﴿إِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ﴾ تک نیز جب ہم سختی سے ان کی گرفت کریں گے (کفار کی) سخت گرفت بدر کی لڑائی میں ہوئی۔ دھویں کا بھی معاملہ گذر چکا (جب سخت قحط پڑا تھا) جس میں پکڑ اور قید کا ذکر ہے وہ سب ہو چکے اسی طرح سورۂ روم کی آیت میں جو ذکر ہے وہ بھی ہو چکا۔

[3570]...... عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: ((مَلَأَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُوْنَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب المغازی، غزوة الخندق، رقم: 4111، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب التغليظ فی تفويت صلاة العصر، رقم: 627.

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خندق کے موقع پر فرمایا: ''جس طرح ان کفار نے ہمیں صلوٰۃ وسطیٰ (نماز عصر) نہیں پڑھنے دی اور سورج غروب ہوگیا، اللہ تعالیٰ بھی ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشرکین کے لیے ہدایت کی دعا کرنے کا بیان

[3571]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّهُ يَدْعُو عَلَيْهِمْ فَقَالَ: ((اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الدعاء للمشركين، رقم: 6397، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل غفار و اسلم......... الخ، رقم: 2524.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ! ﷺ قبیلہ دوس نے نافرمانی اور سرکشی کی ہے، آپ ان کے لیے بددعا کیجئے۔ لوگوں نے سمجھا کہ نبی کریم ﷺ ان کے لیے بددعا ہی کریں گے لیکن نبی کریم ﷺ نے دعا کی کہ ''اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت دے اور انہیں (میرے پاس) بھیج دے۔''

[3572]...... عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ اَدْعُو اُمِّى اِلَى الْاِسْلَامِ وَهِىَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَاَسْمَعَتْنِى فِىْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَا اَكْرَهُ فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا اَبْكِى قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّى كُنْتُ اَدْعُو اُمِّى اِلَى الْاِسْلَامِ فَتَاْبٰى عَلَىَّ فَدَعَوْتُهَا الْيَوْمَ فَاَسْمَعَتْنِى فِيكَ مَا اَكْرَهُ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّهْدِىَ اُمَّ اَبِى هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ اهْدِ اُمَّ اَبِى هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَةِ نَبِىِّ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا جِئْتُ فَصِرْتُ اِلَى الْبَابِ فَاِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعَتْ اُمِّى خَشْفَ قَدَمَىَّ فَقَالَتْ مَكَانَكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَآءِ قَالَ فَاغْتَسَلَتْ وَلَبِسَتْ دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتُ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاَتَيْتُهٗ وَاَنَا اَبْكِى مِنَ الْفَرَحِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَبْشِرْ قَدْ اسْتَجَابَ اللّٰهُ دَعْوَتَكَ وَهَدٰى اُمَّ اَبِى فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ خَيْرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُّحَبِّبَنِى اَنَا وَاُمِّى اِلَى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَيُحَبِّبَهُمْ اِلَيْنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ عُبَيْدَكَ هٰذَا يَعْنِى اَبَا هُرَيْرَةَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَأُمَّهُ اِلَى عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَحَبِّبْ اِلَيْهِمُ الْمُؤْمِنِينَ)) فَمَا خُلِقَ مُؤْمِنٌ يَسْمَعُ بِى وَلَا يَرَانِى اِلَّا اَحَبَّنِى .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل ابى هريرة الدوسى رضی اللہ عنہ، رقم: 6396 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں اپنی والدہ کو اسلام کی دعوت دیتا رہتا تھا، وہ مشرک تھیں، ایک دن میں نے انہیں اسلام کی دعوت دی تو انہوں نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ایسی باتیں سنا دیں جو مجھے سخت ناپسند تھیں، میں روتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اللہ کے رسول! میں اپنی ماں کو اسلام کی طرف بلاتا رہتا تھا اور وہ میرے سامنے انکار کرتی تھیں۔ آج میں نے ان کو اسلام کی دعوت دی تو انہوں نے مجھے آپ کے بارے میں ایسی باتیں کہہ دیں جو مجھے سخت بری لگیں۔ آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ ابوہریرہ کی ماں کو ہدایت عطا کر دے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: ''اے اللہ! ابوہریرہ کی ماں کو ہدایت عطا کر دے!'' میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے خوش خبری لیتا ہوا (وہاں سے) نکلا۔ جب میں (گھر) آیا اور دروازے کے قریب ہوا تو وہ بند تھا۔ میری ماں نے میرے قدموں کی آہٹ سن لی اور کہنے لگی: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ وہیں رکے رہو اور میں نے پانی گرنے کی آواز سنی، کہا: انہوں نے غسل کیا: اپنی لمبی قمیص پہنی اور جلدی میں دوپٹے کے بغیر آئیں، دروازہ کھولا اور کہنے لگی: ابوہریرہ! میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتی ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف واپس ہوا، میں آپ کے پاس آیا تو خوشی سے رو رہا تھا، کہا: میں نے عرض کی: اللہ کے رسول خوش خبری ہے، اللہ نے آپ کی دعا قبول فرما لی اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ماں کو ہدایت عطا کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد و ثنا کی اور اچھی باتیں کہیں۔

[3573]...... عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَخْرَقَتْنَا نِبَالُ ثَقِيفٍ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اهْدِ ثَقِيفًا .

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب المناقب، باب فى ثقيف و بنى حنيفة، رقم: 3942، و قال حسنٌ، مسند احمد، 50/23، رقم: 14702، وقال الارنؤوط: اسناده قوى على شرط مسلم .

ترجمة الحديث سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ثقیف کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیروں نے ہمیں جلا دیا ہے، آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے ان کے خلاف دعا کریں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! ثقیف کو ہدایت فرما۔

مجامعت کے وقت کی دعا کا بیان

[3574]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ: بِاسْمِ اللّٰهِ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب ما يقول اذا اتى اهلهٗ، رقم: 6388، صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب ما يستحب ان يقوله عند الجماع، رقم: 1434.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے۔''اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور جو کچھ تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے دور رکھ۔'' تو اگر اس صحبت سے کوئی اولاد مقدر میں ہوگی تو شیطان اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔''

گھر میں داخل ہونے اور نکلتے وقت کی دعاؤں کا بیان

[3575]...... عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا رَفَعَ طَرْفَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ.

تخريج الحديث سنن ابى داؤد، كتاب الأدب، باب ما يقول إذا خرج من بيته، رقم: 5094۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی میرے گھر سے نکلتے تو اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھاتے اور یہ دعا پڑھتے: [اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ] ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہوجاؤں یا گمراہ کردیا جاؤں' یا پھسل جاؤں یا پھسلا دیا جاؤں یا ظلم

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا کوئی جہالت کا کام کروں یا کوئی مجھ سے جہالت کا برتاؤ کرے۔''

[3576]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ فَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ يُقَالُ حِينَئِذٍ هُدِيتَ وَكُفِيتَ وَوُقِيتَ فَتَتَنَحَّى لَهُ الشَّيَاطِينُ فَيَقُولُ لَهُ شَيْطَانٌ آخَرُ كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ.

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الأدب، باب ما يقول إذا خرج من بيته، رقم: 5095، سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب ما يقول اذا خرج من بيته، رقم: 3426۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب بندہ اپنے گھر سے نکلے اور یہ کلمات کہہ لے [بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ] ''اللہ کے نام سے، میں اللہ عزوجل پر بھروسا کرتا ہوں۔ کسی شر اور برائی سے بچنا اور کسی نیکی یا خیر کا حاصل ہونا اللہ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں۔'' تو اس وقت اسے یہ کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت ملی، تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچا لیا گیا (ہر بلا سے)۔ چنانچہ شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے تیرا داؤ ایسے آدمی پر کیونکر چلے جسے ہدایت دی گئی، اس کی کفایت کر دی گئی اور اسے بچا لیا گیا۔''

[3577]...... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہما اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ ﷺ يَقُولُ: اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَآءَ وَاِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَآءَ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الاشربة، باب آداب الطعام و الشراب و احكامهما، رقم: 5262.

ترجمة الحديث سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہو اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا شروع کرتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان کہتا ہے: یہاں تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ ہے نہ کھانا ہے، اور جب کوئی شخص گھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں داخل ہو اور داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے: تمہیں رات گزارنے کی جگہ مل گئی اور جب وہ کھانے کے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے: تمہیں رات گزارنے کی جگہ اور کھانا دونوں مل گئے۔

سفر کی دعاؤں کا بیان

﴿وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا﴾ (الاسراء: 80)

''اور کہیے: اے میرے رب! داخل کر مجھے سچا داخل کرنا اور نکال مجھے سچا نکالنا اور مجھے اپنے پاس سے مدد دینے والا غلبہ (عطا) کر۔''

[**3578**]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، كَانَ اِذَا اسْتَوٰى عَلٰى بَعِيْرِهٖ خَارِجًا اِلَى السَّفَرِ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: ﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرِنَا هٰذَا، وَ اَطْوِلَنَا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ، وَ كَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَ الْاَهْلِ)) . وَ اِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَ زَادَ فِيْهِنَّ: ((آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الحج، باب ما يقول اذا ركب الى سفر الحج وغيره، رقم: 1342.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر روانہ ہونے کے لیے اپنے اونٹ پر سوار ہوجاتے تو آپ تین بار اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے: پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے اسے مسخر کر دیا جبکہ ہم اس پر طاقت وقدرت نہیں رکھتے تھے۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی وتقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند فرمائے، اے اللہ! یہ سفر ہم پر آسان کر دے اور اس کی دوری (لمبی مسافت کو ہمارے لیے) لپیٹ (کر قریب) دے، اے اللہ! اس سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور گھر میں نائب ہے، اے اللہ! میں سفر کی شدت و مشقت، تکلیف دہ منظر اور اہل و مال میں بری واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور جب آپ ﷺ واپس آتے تو یہی دعا پڑھتے اور اس کے ساتھ یہ اضافہ فرماتے: واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

[3579]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ، وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ ، وَ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ ، وَ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَ الْمَالِ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الحج، باب ما يقول اذا ركب الى سفر الحج وغيره، رقم: 1343 .

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب رسول اللہ ﷺ سفر کرتے تو آپ سفر کی شدت و مشقت، بری واپسی، نفع کے بعد نقصان، مظلوم کی بددعا اور اہل و مال میں برے منظر سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔

[3580]...... عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ رضی اللہ عنہا ، قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : ((مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ : اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذٰلِكَ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب فى التعوذ من سوء القضاء، رقم: 2708 .

ترجمة الحديث سیّدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص کسی جگہ پڑاؤ ڈالے اور یہ دعا پڑھے: میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی پناہ چاہتا ہوں۔ تو جب تک وہ اس جگہ قیام پذیر رہتا ہے کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچاتی۔

[3581]...... عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا كَانَ فِيْ سَفَرٍ وَ اَسْحَرَ يَقُوْلُ : ((سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا ، رَبَّنَا صَاحِبْنَا ، وَ اَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب التعوذ من شرما عمل و من شر ما لم يعمل، رقم: 2718.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں ہوتے اور سحری کا وقت ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: سننے والے نے سن لیا کہ ہم نے اللہ کی حمد بیان کی، اس کی نعمتیں ہم پر اچھی ہیں، ہمارے رب! ہماری اعانت فرما اور ہم پر مزید احسانات فرما، ہم جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

[3582]...... عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه، اَنَّهُ اُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَلَمَّا اسْتَوٰى عَلٰى ظَهْرِهَا، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: ﴿سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ، وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾. ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ ثَلَاثًا، وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلَاثًا، سُبْحَانَكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ، فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ. فَقُلْ: مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ؟ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ، ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ: مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهِ اِذَا قَالَ: رَبِّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ يَعْلَمُ اَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرِيْ))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الجهاد، باب ما يقول الرجل اذا ركب، رقم: 2602، سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب ما يقول اذا ركب دابة، رقم: 3446۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی سواری کے لیے ایک جانور لایا گیا، جب انہوں نے رکاب میں پاؤں رکھا تو کہا: ''بسم اللہ'' جب اس کی پشت پر براجمان ہوگئے تو کہا: ''الحمد للہ'' پھر فرمایا: پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا جبکہ ہم تو اس کی قدرت نہیں رکھتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔ پھر انہوں نے تین مرتبہ ''الحمد للہ'' تین مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہا، پھر کہا: پاک ہے تو، میں نے ہی اپنی جان پر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔ پھر وہ مسکرائے، ان سے پوچھا گیا، امیر المومنین! آپ کس چیز سے مسکرا رہے ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا جس طرح میں نے کیا، پھر آپ مسکرائے تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ کس چیز سے مسکرا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا رب اپنے اس بندے سے بہت خوش ہوتا ہے جب وہ کہتا ہے: میرے رب! میرے گناہ معاف کردے۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے: وہ جانتا ہے کہ میرے سوا کوئی اور گناہ معاف نہیں کرتا۔

[3583]...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ : جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ ، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنِّيْ اُرِيْدُ سَفَراً فَزَوِّدْنِيْ . فَقَالَ : ((زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى)) . قَالَ زِدْنِيْ . قَالَ: ((وَغَفَرَ ذَنْبَكَ)) قَالَ : زِدْنِيْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ . قَالَ : ((وَ يَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب منه، رقم: 3444۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں، آپ مجھے زادِ راہ عطا فرمائیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تمہیں تقویٰ کا زادِ راہ عطا فرمائے۔ اس نے عرض کیا: کچھ زیادہ فرمائیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ تمہارے گناہ بخش دے۔ اس نے عرض کیا، میرے والدین آپ پر قربان ہوں، زیادہ فرمائیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم جہاں بھی ہو اللہ تمہارے لیے خیر و بھلائی آسان فرمادے۔

[3584]...... عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : اِنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اُسَافِرَ فَاَوْصِنِيْ . قَالَ : ((عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ، وَالتَّكْبِيْرِعَلٰى كُلِّ شَرَفٍ)) قَالَ : فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ . قَالَ : ((اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ ، وَ هَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب منه، رقم: 3445۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کسی آدمی نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں سفر کرنا چاہتا ہوں، لہٰذا آپ مجھے کوئی وصیت فرمائیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے تقویٰ اور ہر اونچی جگہ پر اللہ اکبر پڑھنے کا التزام کرنا۔ جب وہ آدمی واپس چلا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! اس کی دوری و مسافت کو لپیٹ (کرسمیٹ) دے اور سفر کو اس کے لیے آسان کردے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3585]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنَ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ ثُمَّ يَقُولُ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب العمرة، باب ما يقول اذا رجع من الحج او العمرة او الغزو، رقم: 1797، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب ما يقول اذا قفلل من سفر الحج وغيره، رقم: 1344.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ یا حج وعمرہ سے واپس ہوتے تو جب بھی کسی بلند جگہ کا چڑھاؤ ہوتا تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے اور یہ دعاء پڑھتے ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے اور حمد اسی کے لیے ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم واپس ہورہے ہیں، توبہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اپنے رب کے حضور سجدہ کرتے ہوئے اور اس کی حمد کرتے ہوئے، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اپنے بندے کی مدد کی اور سارے لشکر کو تنہا شکست دے دی''۔ فتح مکہ کی طرف اشارہ ہے۔

نومسلم کو سکھائی جانے والی دعا کا بیان

[3586]...... عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُ مَنْ اَسْلَمَ يَقُولُ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء، رقم: 2697.

ترجمة الحديث ابو مالک اشجعی نے اپنے والد (طارق بن اشیم اشجعی رضی اللہ عنہ) سے حدیث بیان کی، کہا: جو شخص اسلام قبول کرتا، رسول اللہ ﷺ اس کو ان کلمات کی تعلیم دیتے تھے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي ''اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔''

[3587]...... عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَمَرَهٗ اَنْ يَدْعُوَ بِهٰؤُلَآءِ الْكَلِمَاتِ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء، رقم: 2697.

ترجمة الحديث ابو مالک اشجعی نے اپنے والد سے حدیث بیان کی، کہا: جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اس کو نماز سکھاتے، پھر اس کو حکم دیتے کہ ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي.

[3588]...... عَنْ أَبِيْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ وَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ اَقُولُ حِينَ اَسْاَلُ رَبِّي قَالَ قُلْ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَيَجْمَعُ اَصَابِعَهٗ اِلَّا الْاِبْهَامَ فَاِنَّ هٰؤُلَآءِ تَجْمَعُ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتَكَ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء، رقم: 2697.

ترجمة الحديث ابو مالک نے اپنے والد سے خبر دی کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا، (اس وقت) ان کے پاس ایک شخص نے حاضر ہوکر عرض کی: اللہ کے رسول! جب میں اپنے رب سے مانگوں تو کیا کہا کروں؟ آپ نے فرمایا: تم کہو: "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي" ساتھ ہی آپ انگوٹھے کے سوا (ایک ایک کرکے) ساری انگلیاں بند کرتے گئے (اور فرمایا:) یہ کلمات تمہارے لیے تمہاری دنیا اور آخرت دونوں کو جمع کردیں گے۔

رات کو اچانک بیدار ہونے والے کی دعا کا بیان

[3589]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما، قَالَ: بِتُّ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَأَتَى حَاجَتَهُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوْئًا بَيْنَ وُضُوْئَيْنِ لَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ أَبْلَغَ فَصَلَّى فَقُمْتُ فَتَمَطَّيْتُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَرَى أَنِّي كُنْتُ أَتَّقِيهِ فَتَوَضَّأْتُ فَقَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَدَارَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَتَامَّتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَلَاتُهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَآذَنَهُ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَكَانَ فِيْ دُعَائِهِ: ((اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا وَفَوْقِيْ نُوْرًا وَتَحْتِيْ نُوْرًا وَأَمَامِيْ نُوْرًا وَخَلْفِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا)) قَالَ كُرَيْبٌ: وَسَبْعٌ فِي التَّابُوْتِ فَلَقِيْتُ رَجُلًا مِنْ وَلَدِ الْعَبَّاسِ فَحَدَّثَنِيْ بِهِنَّ فَذَكَرَ: ((عَصَبِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ)) وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الدعاء اذا انتبه بالليل، رقم: 6316، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب الدعا فى صلاة الليل و قيامه، رقم: 763.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک رات سویا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے اور آپ نے اپنی حوائج ضروری پوری کرنے کے بعد اپنا چہرہ مبارک دھویا، پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور پھر سو گئے۔ اس کے بعد آپ کھڑے ہو گئے اور مشکیزہ کے پاس گئے اور آپ نے اس کا منہ کھولا، پھر درمیانہ وضو کیا (نہ مبالغہ کے ساتھ نہ معمولی اور ہلکے قسم کا، تین تین مرتبہ سے) کم دھویا البتہ پانی ہر جگہ پہنچا دیا۔ پھر آپ نے نماز پڑھی، میں بھی کھڑا ہوا اور آپ کے پیچھے ہی رہا کیونکہ میں اسے پسند نہیں کرتا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سمجھیں کہ میں آپ کا انتظار کر رہا تھا۔ میں نے بھی وضو کر لیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا کان پکڑ کر دائیں طرف کر دیا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (کی اقتداء میں) تیرہ رکعت نماز مکمل کی۔ اس کے بعد آپ سو گئے اور آپ کی سانس میں آواز پیدا ہونے لگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سوتے تھے تو آپ کی سانس میں آواز پیدا ہونے لگتی تھی۔ اس کے بعد بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کو نماز کی اطلاع دی چنانچہ آپ نے (نیا وضو) کیے بغیر نماز پڑھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یہ کہتے تھے "اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا وَفَوْقِيْ نُوْرًا وَتَحْتِيْ نُوْرًا وَأَمَامِيْ نُوْرًا وَخَلْفِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا" "اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا کر، میری نظر میں نور پیدا کر، میرے کان میں نور پیدا کر، میرے دائیں طرف نور پیدا کر، میرے بائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرف نور پیدا کر، میرے اوپر نور پیدا کر، میرے نیچے نور پیدا کر، میرے آگے نور پیدا کر، میرے پیچھے نور پیدا کر اور مجھے نور عطا فرما۔'' کریب (راوی حدیث) نے بیان کیا کہ میرے پاس مزید سات لفظ محفوظ ہیں۔ پھر میں نے عباس رضی اللہ عنہ کے ایک صاحبزادے سے ملاقات کی تو انہوں نے مجھ سے ان کے متعلق بیان کیا کہ ''میرے پٹھے، میرا گوشت، میرا خون، میرے بال اور میرا چمڑہ ان سب میں نور بھر دے'' اور دو چیزوں کا اور بھی ذکر کیا۔

[3590]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ أَوْ:۔ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الدعاء اذا انتبه بالليل، رقم: 6317، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب الدعا فى صلاة الليل و قيامه، رقم: 769.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ جب رات میں تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ أَوْ:۔ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ'' ''اے اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں تو آسمان و زمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا نور ہے، تیرے ہی لیے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تمام تعریفیں ہیں، تو آسمان اور زمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا قائم رکھنے والا ہے اور تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرا قول حق ہے، تجھ سے ملنا حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، قیامت حق ہے، انبیاء حق ہیں اور محمد رسول اللہ ﷺ حق ہیں۔ اے اللہ! تیرے سپرد کیا، تجھ پر بھروسہ کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیری طرف رجوع کیا، دشمنوں کا معاملہ تیرے سپرد کیا، فیصلہ تیرے سپرد کیا پس میری اگلی پچھلی خطائیں معاف کر۔ وہ بھی جو میں نے چھپ کر کی ہیں اور وہ بھی جو کھل کر کی ہیں تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو سب سے بعد میں ہے، صرف تو ہی معبود ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''

[3591]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((يَتَنَزَّلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ يَقُوْلُ: مَنْ يَدْعُوْنِي فَأَسْتَجِيْبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الدعاء نصف الليل، رقم: 6321، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب الترغيب فى الدعاء و الذكر فى آخر الليل، رقم: 758.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے، اس وقت جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے اور فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا کرتا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگتا ہے کہ میں اسے دوں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے کہ میں اس کی بخشش کروں۔''

رات سوتے اور صبح جاگتے وقت کی دعاؤں کا بیان

[3592]...... عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُوْلُ: ((اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا)) وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب وضع اليد اليمنى تحت الخدا الأيمن، رقم: 6314.

ترجمة الحديث سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ جب رات میں بستر پر لیٹتے تو اپنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ کہتے ''اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔'' اور جب آپ بیدار ہوتے تو کہتے: ''الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ'' ''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں زندہ کیا، اس کے بعد کہ ہمیں موت (مراد نیند ہے) دے دی تھی اور تیری ہی طرف جانا ہے۔''

[3593]...... عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَبِيتُ عَلَى ذِكْرٍ طَاهِرًا فَيَتَعَارُّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو ظَبْيَةَ فَحَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَابِتٌ قَالَ فُلَانٌ لَقَدْ جَهِدْتُ أَنْ أَقُولَهَا حِينَ أَنْبَعِثُ فَمَا قَدَرْتُ عَلَيْهَا .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الادب، باب فی النوم علی طهارة، رقم: 5042۔ سنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب ما يدعوبه اذا انتبه من الليل، رقم: 3881۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص باوضو ہو کر اللہ کا ذکر کرتے ہوئے سو جائے اور پھر رات کو کسی وقت اس کی آنکھ کھلے (اور بستر پر اپنا پہلو وغیرہ بدلے) اور اللہ سے دنیا وآخرت کی کوئی خیر مانگ لے، تو وہ اسے عنایت فرما دے گا۔''

[3594]...... عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ قَالَ ((اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَحْيَا وَبِاسْمِكَ اَمُوتُ)) وَاِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب ما يقول عند النوم و اخذ المضجع، رقم: 6887.

ترجمة الحديث سیّدنا براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب اپنے بستر پر جاتے تو دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَحْيَا وَبِاسْمِكَ اَمُوتُ'' ''اے اللہ! تیرے ہی نام پر زندہ ہوں اور تیرے ہی نام پر میں مرتا ہوں اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ'' ''حمد وشکر اس اللہ کے لیے، جس نے موت طاری کرنے کے بعد ہمیں زندہ کیا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اور بالآخر اس کے پاس اٹھنا ہے۔''

[3595]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّهٗ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ قَالَ ((اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ)) فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اَسَمِعْتَ هٰذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ فِي رِوَايَتِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب ما يقول عند النوم و اخذ المصخع، رقم: 6888 .

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص سے کہا کہ جب وہ اپنے بستر پر جائے تو یہ دعا کرے: ''اے اللہ! میری جان کو تو نے پیدا کیا اور تو ہی اس کو موت دے گا، اس جان کی موت بھی اور زندگی بھی تیرے ہی لیے ہے، اگر تو اس کو زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرمانا اور اگر تو اس کو موت دے تو اس کی مغفرت کرنا، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں۔'' ایک شخص نے سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا آپ نے یہ حدیث حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ان سے جو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ سے بہت زیادہ افضل ہیں (میں نے یہ حدیث) رسول اللہ ﷺ سے (سنی ہے)۔

[3596]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ فِيهِمَا: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، رقم: 5017 .

ترجمة الحديث ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ (تینوں سورتیں مکمل) پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔ پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر۔ یہ عمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ تین دفعہ کرتے تھے۔

[3597]...... عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِنَوْفَلٍ اقْرَأْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ نَمْ عَلٰى خَاتِمَتِهَا فَإِنَّهَا بَرَائَةٌ مِنَ الشِّرْكِ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب ما یقول عند النوم، رقم: 5055۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث جناب فروہ بن نوفل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نوفل رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: ﴿ قُلْ يَاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴾ پڑھو اور اسی پر اپنی بات چیت ختم کرکے سو جاؤ۔ بے شک اس میں شرک سے براءت کا اظہار ہے۔

[3598]...... عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوْئَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ وَقُلِ: اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَقُوْلُ)) فَقُلْتُ: أَسْتَذْكِرُهُنَّ وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ قَالَ: ((لَا وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ)) .

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب اذا بات طاهراً، رقم : 6311، صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعاء، باب ما یقول عند النوم و أخذ المضجع، رقم: 2710 .

ترجمة الحديث سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب تو سونے لگے تو نماز کے وضو کی طرح وضو کر پھر دائیں کروٹ لیٹ جا اور یہ دعا پڑھ۔'' اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیری اطاعت میں دے دیا۔ اپنا سب کچھ تیرے سپرد کر دیا۔ اپنے معاملات تیرے حوالے کر دیئے، خوف کی وجہ سے اور تیری (رحمت وثواب کی) امید میں کوئی پناہ گاہ کوئی مخلص تیرے سوا نہیں، میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی ہے اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا ہے۔'' اس کے بعد اگر تم مر گئے تو فطرت (دین اسلام پر مرو گے پس ان کلمات کو (رات کی) سب سے آخری بات بناؤ جنہیں تم اپنی زبان سے ادا کرو' (سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ) میں نے عرض کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ" کہنے میں کیا وجہ ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "نہیں "وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ" کہو۔"

[3599]...... عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى فِيْ يَدِهَا مِنَ الرَّحَى فَأَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تَجِدْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ أَخْبَرَتْهُ قَالَ: فَجَائَنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْتُ أَقُوْمُ فَقَالَ: ((مَكَانَكِ)) فَجَلَسَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِيْ فَقَالَ: ((أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا أَوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا أَوْ أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَكَبِّرَا ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ فَهَذَا خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ)) وَعَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ: التَّسْبِيْحُ أَرْبَعٌ وَّثَلَاثُوْنَ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب التكبير و التسبيح عند النوم، رقم: 6318، صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب التسبيح اول النهار و عند النوم، رقم: 2727.

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چکی پیسنے کی تکلیف کی وجہ سے کہ ان کے مبارک ہاتھ کو صدمہ پہنچتا ہے تو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک خادم مانگنے کے لیے حاضر ہوئیں۔ نبی کریم ﷺ گھر میں موجود نہیں تھے اس لیے انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کیا۔ جب آپ تشریف لائے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے اس کا ذکر کیا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ پھر نبی کریم ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے ہم اس وقت تک اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے۔ میں کھڑا ہونے لگا تو آپ نے فرمایا: "یوں ہی لیٹے رہو۔" پھر آپ ہمارے درمیان بیٹھ گئے کہ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تم دونوں کو وہ چیز نہ بتا دوں جو تمہارے لیے خادم سے بھی بہتر ہو۔ جب تم اپنے بستر پر جانے لگو تو تینتیس (33) مرتبہ "اللہ اکبر" کہو، تینتیس (33) مرتبہ "سبحان اللہ" کہو اور تینتیس (33) مرتبہ "الحمد للہ" کہو، یہ تمہارے لیے خادم سے بہتر ہے" اور شعبہ سے روایت ہے ان سے خالد نے، ان سے ابن سیرین نے بیان کیا کہ "سبحان اللہ" چونتیس (34) مرتبہ کہو۔

[3600]...... عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ نَفَثَ فِيْ يَدِهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهُ .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب التعوذ و القرأة عند المنام، رقم: 6319.

ترجمة الحديث ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹتے تو اپنے ہاتھوں پر پھونکتے اور معوذات پڑھتے اور دونوں ہاتھ اپنے جسم پر پھیرتے۔

[3601]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: ((إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ: بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، بابٌ، رقم: 6320، صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب ما يقول عند النوم و أخذ المضجع، رقم: 2714.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص بستر پر لیٹے تو پہلے اپنا بستر اپنے ازار کے کنارے سے جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی بے خبری میں کیا چیز اس پر آ گئی ہے۔ پھر یہ دعا پڑھے ''میرے پالنے والے! تیرے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیرے ہی نام سے اٹھاؤں گا اگر تو نے میری جان کو روک لیا تو اس پر رحم کرنا اور اگر چھوڑ دیا (زندگی باقی رکھی) تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو صالحین کی حفاظت کرتا ہے۔''

[3602]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّهٗ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ قَالَ ((اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِی وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ)) فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اَسَمِعْتَ هٰذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء والتوبة و الاستغفار، باب ما يقول عند النوم و أخذ المضجع، رقم: 2712.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص سے کہا کہ جب وہ اپنے بستر پر جائے تو یہ دعا کرے: ''اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِی وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ" ''اے اللہ! میری جان کو تو نے پیدا کیا اور تو ہی اس کو موت دے گا، اس جان کی موت بھی اور زندگی بھی تیرے ہی لیے ہے، اگر تو اس کو زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرمانا اور اگر تو اس کو موت دے تو اس کی مغفرت کرنا، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں۔'' ایک شخص نے سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا آپ نے یہ حدیث سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ان سے جو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ سے بہت زیادہ افضل ہیں (میں نے یہ حدیث) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (سنی ہے)۔

[**3603**]...... عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ كَانَ اَبُو صَالِحٍ يَاْمُرُنَا اِذَا اَرَادَ اَحَدُنَا اَنْ يَّنَامَ اَنْ يَّضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ يَقُولُ ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ)) وَكَانَ يَرْوِى ذٰلِكَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء والتوبة و الاستغفار، باب ما يقول عند النوم و أخذ المضجع، رقم: 2713.

ترجمة الحديث سہیل سے روایت ہے، انہوں نے کہا: (میرے والد) ابو صالح ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص سونے کا ارادہ کرے تو بستر پر دائیں کروٹ لیٹے، پھر دعا کرے: "اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ" ''اے اللہ! اے آسمانوں کے رب اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلیوں کو چیر (کر پودے اور درخت اگا) دینے والے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تورات، انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہے، اے اللہ! تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں ہے، تو ہی ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی شے نہیں ہے، تو ہی باطن ہے، تجھ سے پیچھے کوئی شے نہیں ہے، ہماری طرف سے (ہمارا) قرض ادا کر اور ہمیں فقر سے غنا عطا کر۔'' وہ اس حدیث کو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ (آگے) اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے تھے۔

[3604]...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ اِذَا اَوٰى اِلَى فِرَاشِهٖ قَالَ: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء ، باب ما يقول عند النوم و أخذ المضجع، رقم: 6894.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر قرار پکڑتے، یہ دعا پڑھتے: ''حمد وشکر کا حقدار اللہ ہے، جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہماری ضرورتیں پوری کیں اور ہمیں ٹھکانا دیا، سو کتنے ہی بندے ہیں، جن کا نہ کوئی ضروریات پوری کرنے والا ہے اور نہ انہیں ٹھکانا دینے والا ہے۔''

کفارہ مجلس کی دعا کا بیان

[3605]...... عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ جَلَسَ فِى مَجْلِسٍ فَكَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ؟ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِى مَجْلِسِهِ ذَلِكَ .

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب الدعوات، باب ما يقول اذا قام من مجلسه، رقم: 3433، سنن ابى داؤد، كتاب الادب، باب فى كفارة المجلس، رقم: 4857۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایسی مجلس میں بیٹھا ہو جس میں شور وغل زیادہ ہو تو وہ مجلس سے اٹھنے سے پہلے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ سے لے کر وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ تک پڑھے، (اے اللہ! تو اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں) تو اس کی اس مجلس کی فضول باتیں معاف کر دی جاتی ہیں۔

[3606]...... عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ بِأَخَرَةٍ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ مِنَ الْمَجْلِسِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ لَتَقُولُ قَوْلًا مَا كُنْتَ تَقُولُهُ فِيمَا مَضَى فَقَالَ كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی کفارة المجلس، رقم: 4859۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آخری ایام میں جب کسی مجلس سے اٹھتے تو یہ کلمات کہتے تھے: [سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ اِلَيْكَ] ایک آدمی نے آپ سے پوچھ لیا کہ اے اللہ کے رسول! آپ یہ کلمات کہتے ہیں جو پہلے نہیں کہا کرتے تھے (اس کی کیا وجہ ہے؟) آپ نے فرمایا: ''یہ اس چیز کے کفارے کے لیے ہے جو مجلس میں ہو جاتی ہے۔''

دین پر ثابت قدمی کی دعا کا بیان

[3607]...... عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ فَهَلْ تَخَافُ عَلَيْنَا: قَالَ: نَعَمْ إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللّٰهِ يُقَلِّبُهَا كَيْفَ يَشَاءُ .

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب القدر، باب ما جاء ان القلوب بین اصبعی الرحمٰن، رقم: 2140۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے ''يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِيْنِكَ'' (اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ) میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ پر اور جس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، اس پر ایمان لائے ہیں، کیا آپ ﷺ ہم پر خوف کھاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہاں، تمام دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں وہ جیسے چاہتا ہے انہیں پھیرتا ہے۔''

برکت کی دعا دینے کا بیان

[3608]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ ، قَالَ : نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى اَبِىْ ، فَقَرَّبْنَا اِلَيْهِ طَعَامًا وَّ وَطْبَةً ، فَاَكَلَ مِنْهَا ، ثُمَّ اُتِىَ بِتَمْرٍ ، فَكَانَ يَأْكُلُهُ وَ يُلْقِى النَّوٰى بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ ، وَ يَجْمَعُ السَّبَابَةَ وَ الْوُسْطٰى . وَ فِىْ رِوَايَةٍ : فَجَعَلَ يُلْقِى النَّوٰى عَلٰى ظَهْرِ اِصْبَعَيْهِ السَّبَابَةَ وَ الْوُسْطٰى ، ثُمَّ اُتِىَ بِشَرَابٍ ، فَشَرِبَهُ ، فَقَالَ اَبِىْ وَ اَخَذَ بِلِجَامِ دَآبَتِهِ : اُدْعُ اللّٰهَ لَنَا . فَقَالَ : ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ ، وَ اغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الاشربة، باب استحباب وضع النومى خارج التمر، رقم: 2042.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ میرے والد کے پاس تشریف لائے تو ہم نے کھانا اور کھجور، گھی اور پنیر سے تیار کردہ حلوہ آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے اس سے تناول فرمایا، پھر کھجوریں پیش کی گئیں تو آپ انہیں کھاتے اور گٹھلیاں اپنی دو انگلیوں کے درمیان پھینکتے جاتے، آپ انگشت شہادت اور درمیانی انگلی اکٹھی کرتے تھے، اور ایک دوسری روایت میں ہے، آپ گٹھلیاں اپنی دونوں انگلیوں، انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کی پشت پر پھینک رہے تھے، پھر پانی پیش کیا گیا تو آپ نے اسے نوش فرمایا، پھر میرے والد نے آپ کی سواری کی لگام پکڑتے ہوئے عرض کیا: ہمارے لیے اللہ سے دعا فرمائیں، تو آپ ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! تو نے جو کچھ انہیں عطا کیا ہے اس میں برکت فرما، ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔

[3609]...... عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ: قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ فَآخَى النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ ، وَكَانَ سَعْدٌ ذَا غِنًى ، فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ أُقَاسِمُكَ مَالِي نِصْفَيْنِ ، وَأُزَوِّجُكَ . قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ فَمَا رَجَعَ حَتَّى اسْتَفْضَلَ أَقِطًا وَسَمْنًا ، فَأَتَى بِهِ أَهْلَ مَنْزِلِهِ ، فَمَكَثْنَا

جامع السنن

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

يَسِيرًا أَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَجَاءَ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَهْيَمْ)) قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ. قَالَ: ((مَا سُقْتَ إِلَيْهَا؟)) قَالَ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ۔ أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ۔ قَالَ: ((أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، كتاب البيوع، باب ما جاء في قول الله تعالى: فاذا قضيت الصلاة، رقم: 2049، صحیح مسلم، كتاب النكاح، باب الصداق و جواز كونه تعليم القرآن، رقم: 1427.

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ مدینہ آئے، تو رسول اللہ ﷺ نے ان کا بھائی چارہ سعد بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ سے کرا دیا۔ سعد رضی اللہ عنہ مالدار آدمی تھے۔ انہوں نے عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے کہا میں اور آپ میرے مال سے آدھا آدھا لے لیں اور میں (اپنی ایک بیوی سے) آپ کی شادی کرا دوں۔ عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے اس کے جواب میں کہا اللہ تعالیٰ آپ کے اہل اور آپ کے مال میں برکت عطا فرمائے، مجھے تو آپ بازار کا راستہ بتا دیجئے۔ پھر وہ بازار سے اس وقت تک واپس نہ ہوئے جب تک نفع میں کافی پنیر اور گھی نہ بچا لیا۔ اب وہ اپنے گھر والوں کے پاس آئے، کچھ دن گذرے ہوں گے یا اللہ نے جتنا چاہا۔ اس کے بعد وہ آئے کہ ان پر زردی کا نشان تھا۔ نبی کریم ﷺ نے دریافت فرمایا یہ زردی کیسی ہے؟ عرض کیا، یا رسول اللہ! میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کر لی ہے۔ آپ نے دریافت فرمایا: ''انہیں مہر میں کیا دیا ہے؟'' عرض کیا ''سونے کی ایک گٹھلی'' یا (یہ کہا کہ) ''ایک گٹھلی برابر سونا'' آپ نے فرمایا کہ اچھا اب ولیمہ کر، اگرچہ ایک بکری ہی کا ہو۔

[3610]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا رَفَّأَ الْإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ.

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب النكاح، باب ما يقال للمتزوج، رقم: 2130، سنن ترمذی کتاب النکاح، باب ما جاء فيما يقال للمتزوج، رقم: 1091۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ رحمہ اللہ جب کسی کو اس کی شادی کی مبارک باد دیتے، تو فرماتے: [بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ] ''اللہ تمہیں برکت دے، تم پر اپنی برکت فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3611]...... عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِى رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِىُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِىَّ ﷺ اسْتَلَفَ مِنْهُ حِينَ غَزَا حُنَيْنًا ثَلاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَلَمَّا قَدِمَ قَضَاهَا إِيَّاهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِىُّ ﷺ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِى أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ .

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الصدقات، باب حسن القضا، رقم: 2424۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ بن ابی ربیعہ مخزومی اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ غزوہ حنین کے موقع پر نبی ﷺ نے تیس یا چالیس درہم راحق لیا۔ جب آپ ﷺ واپس لوٹ کر آئے تو وہ قرض ادا کر دیا۔ اور فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تیرے اہل اور مال میں برکت فرمائے۔ قرض کا بدلہ اس کا پورا ادا کرنا اور اس پر شکریہ ادا کرنا ہے۔''

بچوں کے لیے دعائے برکت کرنے کا بیان

[3612]...... عَنِ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ ، قَالَ أَبُوْ عَبْدِاللّٰهِ:وَيُقَالُ: جَعْدٌ وَجُعَيْدٌ قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ: ذَهَبَتْ بِيْ خَالَتِيْ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ ابْنَ أُخْتِيْ وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِيْ وَدَعَا لِيْ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوْءِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الدعاء للصبيان بالبركة و مسح رؤسهم، رقم: 6352.

ترجمة الحديث جعد بن عبدالرحمٰن نے بیان کیا کہ میں نے سیدنا سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ میری خالہ مجھے لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ! ﷺ میرا یہ بھانجا بیمار ہے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا کی۔ پھر آپ ﷺ نے وضو کیا اور میں نے، آپ کے وضو کا پانی پیا۔ اس کے بعد میں آپ کی پشت کی طرف کھڑا ہو گیا اور میں نے مہر نبوت دیکھی جو دونوں شانوں کے درمیان میں تھی جیسے چھپر کھٹ کی گھنڈی ہوتی ہے یا حجلہ کا انڈہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3613]...... عَنْ أَبِي عُقَيْلٍ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هِشَامٍ مِنَ السُّوْقِ۔ أَوْ إِلَى السُّوْقِ۔ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ عُمَرَ فَيَقُوْلَانِ: أَشْرِكْنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيُشْرِكُهُمْ فَرُبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الدعاء للصبيان بالبركة و مسح رؤسهم، رقم: 6353.

ترجمة الحديث ابوعقیل نے بیان کیا کہ انہیں ان کے دادا عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ ساتھ لے کر بازار سے نکلتے یا بازار جاتے اور کھانے کی کوئی چیز خریدتے، پھر اگر عبداللہ بن زبیر یا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کی ان سے ملاقات ہو جاتی تو وہ کہتے کہ ہمیں بھی اس میں شریک کیجئے کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کے لیے برکت کی دعا فرمائی تھی۔ بعض دفعہ تو ایک اونٹ کے بوجھ کا پورا غلہ نفع میں آ جاتا اور وہ اسے گھر بھیج دیتے تھے۔

[3614]...... عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُوْ لَهُمْ فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الدعاء للصبيان بالبركة و مسح رؤسهم، رقم: 6355، صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب حكم بول الطفل الرضيع و كيفية غسله، رقم: 286.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ کے پاس بچوں کو لایا جاتا تو آپ ان کے لیے دعا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک بچہ لایا گیا اور اس نے آپ کے کپڑے پر پیشاب کر دیا۔ پھر نبی کریم ﷺ نے پانی منگایا اور پیشاب کی جگہ پر اسے ڈالا، کپڑے کو دھویا نہیں۔

[3615]...... عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه، قَالَ: قَالَتْ أُمِّي: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! خَادِمُكَ ادْعُ اللّٰهَ لَهُ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيْمَا أَعْطَيْتَهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب دعوة النبى ﷺ لخادمه، رقم: 6344، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل انس بن مالك رضي الله عنه، رقم: 2480.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میری والدہ (ام سلیم رضی اللہ عنہا) نے کہا یا رسول اللہ! ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انس رضی اللہ عنہ آپ کا خادم ہے اس کے لیے دعا فرما دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ ''اے اللہ! اس کے مال واولاد کو زیادہ کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما۔''

پریشانی وتکلیف کے وقت کی دعاؤں کا بیان

﴿ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝ ﴾ (البقرہ: 155 تا 157)

''اور ہم تمھیں کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں، جانوں اور پھلوں میں کمی کر کے ضرور آزمائیں گے۔اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیے۔ وہ لوگ کہ جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں: بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے رب کی طرف بخشش اور رحمت ہے اور یہی ہدایت یافتہ ہیں۔''

[3616]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُوْ عِنْدَ الْكَرْبِ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الدعوات، کتاب الدعاء عند الکرب، رقم: 6345، صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعاء، باب دعاء الکرب، رقم: 2730.

ترجمة الحدیث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی کے وقت یہ دعا کرتے تھے ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت عظمت والا ہے اور بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب اور بڑے بھاری عرش کا رب ہے۔''

[3617]...... عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ مَا أَمَرَهُ اللّٰهُ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِى فِى مُصِيبَتِى وَأَخْلِفْ لِى خَيْرًا مِنْهَا)) إِلَّا أَخْلَفَ اللّٰهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُوسَلَمَةَ قُلْتُ أَىُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ أَبِيسَلَمَةَ أَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ إِنِّي قُلْتُهَا فَأَخْلَفَ اللّٰهُ لِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ يَخْطُبُنِي لَهُ فَقُلْتُ إِنَّ لِي بِنْتًا وَأَنَا غَيُورٌ فَقَالَ ((أَمَّا ابْنَتُهَا فَنَدْعُو اللّٰهَ أَنْ يُغْنِيَهَا عَنْهَا وَأَدْعُو اللّٰهَ أَنْ يَذْهَبَ بِالْغَيْرَةِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الجنائز، باب ما يقال عند المصيبة، رقم: 2126.

ترجمة الحديث سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''کوئی مسلمان نہیں جسے مصیبت پہنچے اور وہ (وہی کچھ) کہے جس کا اللہ نے اسے حکم دیا ہے: ''یقیناً ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! مجھے میری مصیبت پر اجر دے اور مجھے (اس کا) اس سے بہتر بدل عطا فرما'' مگر اللہ تعالیٰ اسے اس (ضائع شدہ چیز) کا بہتر بدل عطا فرما دیتا ہے۔''

[3618]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ. قَالَ سُفْيَانُ: الْحَدِيْثُ ثَلَاثٌ زِدْتُ أَنَا وَاحِدَةً لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ هِيَ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب التعوذ من جهد البلاء، رقم: 6347، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فى التعوذ من سوء القضا، رقم: 2707.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ مصیبت کی سختی، تباہی تک پہنچ جانے، قضا وقدر کی برائی اور دشمنوں کے خوش ہونے سے پناہ مانگتے تھے اور سفیان نے کہا کہ حدیث میں تین صفات کا بیان تھا۔ ایک میں نے بھلا دی تھی اور مجھے یاد نہیں کہ وہ ایک کونسی صفت ہے۔

[3619]...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا كَرَبَهُ اَمْرٌ يَقُوْلُ : ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ! بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ))

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب الدعوات، بابٌ، رقم: 3524، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو کوئی تکلیف پہنچتی تو آپ یہ دعا کیا کرتے تھے: اے زندہ و قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3620]...... عَنْ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((اَلَاأُخْبِرُكُمْ بِشَيءٍ إِذَا أُنْزِلَ بِرَجُلٍ مِّنْكُمْ كَرْبٌ اَوْبَلَاءٌ مِنْ بَلَايَا الدُّنْيَا دَعَا بِهٖ يُفْرَجُ عَنْهُ؟)) فَقِيْلَ لَهُ: بَلٰى، فَقَالَ: ((دُعَاءُ ذِي النُّوْنِ: ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ﴾ (الانبياء:87) .))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 1744، الجامع الصغير، رقم: 2846.

ترجمة الحديث سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمھیں ایسی دعا نہ بتلا دوں کہ جب کسی رنج والم اور ابتلا وآزمائش میں مبتلا آدمی اسے پڑھے تو اس کی تکلیف دور ہو جائے؟'' کہا گیا: کیوں نہیں (ضرور بتلایئے)۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''وہ مچھلی والے (سیّدنا یونس علیہ السلام) کی دعا ہے، ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴾ (الانبیاء: 87) ''نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی، تو پاک ہے، بلاشبہ میں ظالموں میں سے تھا۔''

[3621]...... عَنْ ثَوْبَانَ رضي الله عنه، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا رَاعَهُ شَيْءٌ قَالَ: ((هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا .))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 2070، الجامع الصغير، رقم: 6684.

ترجمة الحديث سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ کو کوئی چیز گھبرا دیتی تو فرماتے: ''وہ اللہ میرا ربّ ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔''

[3622]...... عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه، قَالَ قُلْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ، يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! هَلْ مِنْ شَيْءٍ نَقُوْلُهُ قَدْ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ، قَالَ: ((نَعَمْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا، وَآمِنْ رَّوْعَاتِنَا۔)) قَالَ: فَضَرَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ وُجُوْهَ أَعْدَائِهِ بِالرِّيحِ، فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ بِالرِّيْحِ .

تخريج الحديث مسند احمد، 27/17، رقم: 10996، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 2018.

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے خندق والے دن کہا: اے اللہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول! کیا کوئی ذکر ہے، جو ہم (اپنی بے چینی دور کرنے کے لیے) کریں، کلیجے تو منہ کو آ گئے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جی ہاں، کہو: اے اللہ! ہماری خامیوں پر پردہ ڈال اور ہماری گھبراہٹوں کو امن دے۔'' پس اللہ تعالیٰ نے دشمنوں پر (سخت اور تند و تیز) ہوا چلائی اور انھیں ہوا کے ذریعے شکست دے دی۔

[3623]...... عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَجْمَعُ اَهْلَ بَيْتِهِ فَيَقُوْلُ: ((اِذَا اَصَابَ اَحَدَكُمْ غَمٌّ اَوْ كَرْبٌ فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّي لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔))

تخريج الحديث صحيح ابن حبان، رقم: 864، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2755.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے اہل بیت کو جمع کرتے اور فرماتے: ''اگر کوئی غم اور پریشانی میں مبتلا ہو جائے تو وہ کہا کرے: اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّي لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔ (اللہ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔''

[3624]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا اَصَابَ اَحَدًا قَطُّ هَمٌّ وَلَا حُزْنٌ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ! اِنِّي عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، اَوْعَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، اَوْاَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ، اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ، وَجَلَاءَ حُزْنِيْ، وَذَهَابَ هَمِّيْ، اِلَّا اَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّهُ وَحُزْنَهُ، وَاَبْدَلَهُ مَكَانَهُ فَرْجًا۔)) قَالَ: فَقِيْلَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَلَا نَتَعَلَّمُهَا؟ فَقَالَ: ((بَلٰى، يَنْبَغِي لِمَنْ سَمِعَهَا اَنْ يَتَعَلَّمَهَا۔))

تخريج الحديث مصنف ابن ابی شیبة، رقم: 29930، مسند احمد، 341/7، رقم: 4318، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 3043.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب بھی کسی کو کوئی فکر و غم اور رنج و ملال لاحق ہو اور وہ یہ دعا پڑھے: اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں تیرا حکم جاری ہے اور میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل والا ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے یا علم الغیب میں اسے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے فکر وغم اور رنج و ملال کو دور کر کے اس کے بدلے وسعت اور کشادگی عطا کرے گا۔'' کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم یہ کلمات سیکھ نہ لیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیوں نہیں، ہر سننے والے کو یاد کر لینے چاہئیں۔''

مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا کا بیان

[3625]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ رَاٰى مُبْتَلًى فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ، وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلاً۔ لَمْ يُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءُ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب ما يقول اذا راٰى متبلى، رقم: 3432، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے کسی مصیبت زدہ آدمی کو دیکھ کر کہا: ساری تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس بیماری سے نجات دلائی جس میں تو مبتلا ہے اور اپنی کثیر مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔ تو اسے یہ مصیبت لاحق نہیں ہوگی۔''

[3626]...... عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ رَأَى صَاحِبَ بَلَاءٍ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى عَافَانِى مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِى عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا، إِلَّا عُوفِىَ مِنْ ذَلِكَ الْبَلَاءِ كَائِنًا مَا كَانَ مَا عَاشَ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب ما يقول اذا رأى متبلى، رقم: 3431، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سے لے کر تَفْضِيْلًا تک پڑھے، (تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیے ہے جس نے مجھے (اس تکلیف سے) محفوظ رکھا جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی) تو وہ جب تک زندہ رہے گا اس مصیبت اور بیماری سے محفوظ رہے گا۔

مسافر یا لشکر کو روانہ کرتے وقت کی دعا کا بیان

[3627]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخِطْمِیِّ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَسْتَوْدِعَ الْجَيْشَ قَالَ : ((اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ ، وَ اَمَانَتَكُمْ ، وَ خَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، باب فی الدعاء عند الكرب، رقم: 2601، شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ خطمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ لشکر روانہ کرنے کا ارادہ فرماتے تو یوں دعا فرماتے: میں تمہارے دین، تمہاری امانتوں اور تمہارے آخری اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

[3628]...... عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ وَدَّعَنِى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِى لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ .

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، کتاب الجهاد، باب تشييع اللغراه و وداعهم، رقم: 2826، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں الوداع کہا اور ارشاد فرمایا: ''میں تجھے اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔''

[3629]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما ، قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ ﷺ اِذَا وَدَّعَ رَجُلًا ، اَخَذَ بِيَدِهِ فَلَا يَدَعْهَا حَتّٰى يَكُوْنَ الرَّجُلُ هُوَ يَدَعُ يَدَ النَّبِيِّ ﷺ ، وَ يَقُوْلُ : ((اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَ آخِرَ عَمَلِكَ)) وَ فِىْ رِوَايَةٍ : ((وَّ خَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما يقول اذا و دع انساناً، رقم: 3442، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی ﷺ کسی شخص کو الوداع کرتے تو آپ اس کا ہاتھ تھامے رکھتے حتیٰ کہ وہ آدمی خود نبی ﷺ کا ہاتھ چھوڑ دیتا اور آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے: میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری عمل کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اور ایک روایت میں ہے: تیرے عملوں کے خاتمے کو۔

شادی کی دعاؤں کا بیان

[3630]...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ اِذَا رَفَّأَ الْاِنْسَانَ، اِذَا تَزَوَّجَ، قَالَ : ((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ ، وَ بَارَكَ عَلَيْكُمَا ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ))

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب النکاح، باب ما یقال للمتزوج، رقم: 2130، شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب شادی کے موقع پر کسی شخص کو دعا دیتے تو آپ ﷺ ارشاد فرماتے: اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تم دونوں پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر پر اکٹھا کرے۔

[3631]...... عَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ قَالَ: ((مَا هَذَا؟)) قَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ . قَالَ: ((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب کیف یدعی للمتزوج، رقم: 5155، صحیح مسلم، کتاب النکاح، باب الصداق و جواز کونه تعلیم قرآن، رقم: 1427 .

ترجمة الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف پر زردی کا نشان دیکھا تو پوچھا: ''یہ کیا ہے؟'' انہوں نے کہا کہ میں نے ایک عورت سے ایک گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے مہر پر نکاح کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، دعوت ولیمہ کر خواہ ایک بکری ہی کا ہو۔''

[3632]...... عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((اِذَا تَزَوَّجَ اَحَدُكُمْ امْرَأَةً ، اَوِ اشْتَرٰى خَادِمًا ، فَلْيَقُلِ : اللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا ، وَ خَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا ، وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ، وَ اِذَا اشْتَرٰى بَعِيْرًا ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَأْخُذْ بِذَرْوَةِ سِنَامِهِ، وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب النکاح، باب فی جامع النکاح، رقم: 2160، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے یا کوئی غلام خریدے تو وہ یوں دعا کرے: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر و بھلائی اور اس چیز کی خیر و بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا، سوال کرتا ہوں اور میں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور جب اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑ کر یہی دعا کرے۔

[**3633**]...... عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: هَلَكَ أَبِي وَتَرَكَ سَبْعَ- أَوْ تِسْعَ- بَنَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: ((تَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ؟)) قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ((بِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ)) قُلْتُ: ثَيِّبٌ قَالَ: ((فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ؟ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ؟)) قُلْتُ: هَلَكَ أَبِي فَتَرَكَ سَبْعَ أَوْ تِسْعَ بَنَاتٍ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجِيئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ: ((فَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ)) لَمْ يَقُلِ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو: ((بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء للمتزوج، رقم: 6387، صحیح مسلم، کتاب الرضاع، باب استحباب نکاح ذات الدین، رقم: 715.

ترجمة الحديث سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میرے والد شہید ہوئے تو انہوں نے سات یا نو لڑکیاں چھوڑی تھیں (راوی کو تعداد میں شبہ تھا) پھر میں نے ایک عورت سے شادی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: ''جابر کیا تم نے شادی کر لی ہے؟'' میں نے کہا جی ہاں۔ فرمایا: ''کنواری سے یا بیاہی سے؟'' میں نے کہا بیاہی سے۔ فرمایا: ''کسی لڑکی سے کیوں نہ کی۔ تم اس سے کھیلتے اور وہ تمہارے ساتھ کھیلتی یا (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ) تم اسے ہنساتے وہ تمہیں ہنساتی۔'' میں نے عرض کی، میرے والد (سیدنا عبداللہ) شہید ہوئے اور سات یا نو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ اس لیے میں نے پسند نہیں کیا کہ میں ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے پاس انہی جیسی لڑکی لاؤں۔ چنانچہ میں نے ایسی عورت سے شادی کی جو ان کی نگرانی کر سکے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تمہیں برکت عطا فرمائے۔'' ابن عیینہ اور محمد بن مسلمہ نے عمرو سے روایت میں ''اللہ تمہیں برکت عطا فرمائے'' کے الفاظ نہیں کہے۔

کسی بلند جگہ پر چڑھتے وقت کی دعا کا بیان

[3634]...... عَنْ أَبِي مُوْسَى قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا إِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَيُّهَا النَّاسُ! ارْبَعُوْا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُوْنَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا وَلَكِنْ تَدْعُوْنَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا)) ثُمَّ أَتَى عَلَيَّ وَأَنَا أَقُوْلُ فِي نَفْسِيْ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ! قُلْ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ۔ أَوْ قَالَ:۔ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ هِيَ كَنْزٌ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب الدعاء اذا علا عقبة، رقم: 6384، صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب استحباب خفض الصوت بالذكر، رقم: 2704.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے جب ہم کسی بلند جگہ پر چڑھتے تو تکبیر کہتے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''لوگو! اپنے اوپر رحم کرو، تم کسی بہرے یا غائب خدا کو نہیں پکارتے ہو تم تو اس ذات کو پکارتے ہو جو بہت زیادہ سننے والا، بہت زیادہ دیکھنے والا ہے۔'' پھر نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ میں اس وقت زیر لب کہہ رہا تھا ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ'' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''عبداللہ بن قیس کہو ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ'' کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے''، یا نبی کریم ﷺ نے یہ فرمایا: ''کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ بتا دوں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ''

[3635]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنَ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيْرَاتٍ ثُمَّ يَقُوْلُ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب اذا اراد سفرا او رجع ، رقم : 6385، صحيح مسلم، كتاب الحج ، باب ما يقول اذا قفلل من سفر الحج وغيره، رقم: 1344 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس ہوتے تو زمین سے ہر بلند چیز پر چڑھتے وقت تین تکبیریں کہا کرتے تھے۔ پھر دعا کرتے ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ لوٹتے ہیں ہم توبہ کرتے ہوئے اپنے رب کی عبادت کرتے ہوئے اور حمد بیان کرتے ہوئے، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تنہا تمام لشکر کو شکست دی۔“

استخارہ کی دعا کا بیان

[3636]...... عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا كَالسُّوْرَةِ مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُوْلُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ- أَوْ قَالَ: فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ- فَاقْدُرْهُ لِيْ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ- أَوْ قَالَ: فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ- فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهِ وَيُسَمِّيْ حَاجَتَهُ)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب الدعاء عند الاستخارة، رقم : 6382.

ترجمة الحديث سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم دیتے تھے، قرآن کی سورۃ کی طرح (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا): ”جب تم میں سے کوئی شخص کسی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(مباح) کام کا ارادہ کرے (ابھی پکا عزم نہ ہوا ہو) تو دو رکعات (نفل) پڑھے اس کے بعد یوں دعا کرے: "اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ۔ أَوْ قَالَ: فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ۔ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ۔ أَوْ قَالَ: فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ۔ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهِ وَيُسَمِّيْ حَاجَتَهُ" "اے اللہ! میں بھلائی مانگتا ہوں (استخارہ) تیری بھلائی سے، تو علم والا ہے، مجھے علم نہیں اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے بہتر ہے، میرے دین کے اعتبار سے، میری معاش اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا دعا میں یہ الفاظ کہے "فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ" تو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے برا ہے، میرے دین کے لیے، میری زندگی کے لیے اور میرے انجام کار کے لیے یا یہ الفاظ فرمائے "فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ" تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مقدر کر دے جہاں کہیں بھی وہ ہو اور پھر مجھے اس سے مطمئن کر دے (یہ دعا کرتے وقت) اپنی ضرورت کا بیان کر دینا چاہیے۔"

کثرتِ مال اور زیادہ اولاد کی دعا کرنے کا بیان

[3637]...... عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ، فَأَتَتْهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنٍ، قَالَ: ((أَعِيدُوا سَمْنَكُمْ فِي سِقَائِهِ، وَتَمْرَكُمْ فِي وِعَائِهِ، فَإِنِّي صَائِمٌ)) ثُمَّ قَامَ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ، فَصَلَّى غَيْرَ الْمَكْتُوبَةِ، فَدَعَا لِأُمِّ سُلَيْمٍ، وَأَهْلِ بَيْتِهَا، فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي خُوَيْصَةً، قَالَ: ((مَا هِيَ)) قَالَتْ: خَادِمُكَ أَنَسٌ فَمَا تَرَكَ خَيْرَ آخِرَةٍ وَلَا دُنْيَا إِلَّا دَعَا لِي بِهِ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ مَالًا وَوَلَدًا وَبَارِكْ لَهُ)). فَإِنِّي لَمِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ مَالًا . وَحَدَّثَتْنِي ابْنَتِي أُمَيْنَةُ أَنَّهُ دُفِنَ لِصُلْبِي مَقْدَمَ حَجَّاجٍ الْبَصْرَةَ بِضْعٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعِشْرُونَ وَمِائَةٌ .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصوم، باب من زار قوما فلم يفطر عندهم، رقم: 1982 .

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ام سلیم رضی اللہ عنہا نامی ایک عورت کے یہاں تشریف لے گئے۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجور اور گھی پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ گھی اس کے برتن میں رکھ دو اور یہ کھجوریں بھی اس کے برتن میں رکھ دو کیونکہ میں تو روزے سے ہوں۔ پھر آپ نے گھر کے ایک کنارے میں کھڑے ہو کر نفل نماز پڑھی اور ام سلیم رضی اللہ عنہا اور ان کے گھر والوں کے لیے دعا کی، ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ میرا ایک بچہ لاڈلا بھی تو ہے (اس کے لیے بھی تو دعا فرما دیجئے) فرمایا کون ہے انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم انس رضی اللہ عنہ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا اور آخرت کی کوئی خیر و بھلائی نہیں چھوڑی جس کی ان کے لیے دعا نہ کی ہو۔ آپ نے دعا میں یہ بھی فرمایا، اے اللہ! اسے مال اور اولاد عطا فرما اور اس کے لیے برکت عطا کر۔ (انس رضی اللہ عنہ کا بیان تھا کہ) چنانچہ میں انصار میں سب سے زیادہ مالدار ہوں۔ اور مجھ سے میری بیٹی امینہ نے بیان کیا کہ حجاج کے بصرہ آنے تک میری صلبی اولاد میں سے تقریباً ایک سو بیس دفن ہو چکے تھے۔

[**3638**]...... عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه ، قَالَ: قَالَتْ أُمِّي: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! خَادِمُكَ ادْعُ اللّٰهَ لَهُ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيْمَا أَعْطَيْتَهُ)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب دعوة النبى صلى الله عليه وسلم لخادمه، رقم: 6344، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل انس بن مالك رضي الله عنه ، رقم: 2480 .

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میری والدہ (ام سلیم رضی اللہ عنہا) نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! انس رضی اللہ عنہ آپ کا خادم ہے اس کے لیے دعا فرما دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ ''اے اللہ! اس کے مال و اولاد کو زیادہ کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما۔''

وبا اور تکلیف سے نجات کی دعا کرنے کا بیان

[**3639**]...... عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: ((اللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَانْقُلْ حُمَّاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَصَاعِنَا)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب الدعاء برفع الوباء و الوجع، رقم : 6372، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب الترغيب فى سكنى المدينة و الصبر على لأوائها، رقم: 1376 .

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے اللہ! ہمارے دل میں مدینہ کی ایسی ہی محبت پیدا کر دے جیسی تو نے مکہ کی محبت ہمارے دل میں پیدا کی ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ اور اس کے بخار کو جحفہ میں منتقل کر دے۔ اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔''

[**3640**]...... عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ: عَادَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ شَكْوَى أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! بَلَغَ بِيْ مَا تَرَى مِنَ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُوْ مَالٍ وَلَا يرِثُنِي إِلَّا بِنْتٌ لِيْ وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَا لِيْ؟ قَالَ: ((لَا))، قُلْتُ: فَبِشَطْرِهِ؟ قَالَ: ((لَا)) قَالَ: ((الثُّلُثُ كَثِيْرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِيْ وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا أُجِرْتَ حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِيْ فِي امْرَأَتِكَ)) قُلْتُ: أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِيْ؟ قَالَ: ((إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِيْ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُوْنَ اللّٰهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِيْ هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنَّ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ)) قَالَ سَعْدٌ: رَثَى لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب الدعاء برفع الوباء و الوجع، رقم : 6373، صحيح مسلم، كتاب الوصية، باب الوصية بالثلث، رقم: 1628 .

ترجمة الحديث عامر بن سعد نے اپنے والد نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر میری عیادت کے لیے تشریف لائے۔ میری اس بیماری نے مجھے موت سے قریب کر دیا تھا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ خود مشاہدہ فرما رہے ہیں کہ بیماری نے مجھے کہاں پہنچا دیا ہے اور میرے پاس مال و دولت ہے اور سوا ایک لڑکی کے اس کا اور کوئی وارث نہیں، کیا میں اپنی دولت کا دو تہائی صدقہ کر دوں؟

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''نہیں۔'' میں نے عرض کیا پھر آدھی کا کردوں؟ فرمایا کہ ''ایک تہائی بہت ہے اگر تم اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑو تو یہ اس سے بہتر ہے کہ انہیں محتاج چھوڑ دو اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور یقین رکھو کہ تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے اور اس سے مقصود اللہ کی خوشنودی ہوئی تو تمہیں اس پر ثواب ملے گا، یہاں تک کہ اگر تم اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ رکھو گے'' (تو اس پر بھی ثواب ملے گا) میں نے عرض کی کیا میں اپنے ساتھیوں سے پیچھے چھوڑ دیا جاؤں گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''اگر تم پیچھے چھوڑ دیئے جاؤ اور پھر کوئی عمل کرو جس سے مقصود اللہ کی رضا ہو تو تمہارا مرتبہ بلند ہوگا اور امید ہے کہ تم ابھی زندہ رہو گے اور کچھ قومیں تم سے فائدہ اٹھائیں گی اور کچھ نقصان اٹھائیں گی۔ اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت کو کامیاب فرما اور انہیں الٹے پاؤں واپس نہ کر، البتہ افسوس سعد بن خولہ کا ہے۔'' سعد نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان پر افسوس کا اظہار اس وجہ سے کیا تھا کہ ان کا انتقال مکہ معظّمہ میں ہو گیا تھا۔

کفر وفقر سے پناہ مانگنے کا بیان

[3641]...... عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِی بَکْرَةَ رضی اللہ عنہما ، قَالَ کَانَ اَبِی یَقُوْلُ فِی دُبُرِ الصَّلَاةِ : اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ، وَ عَذَابِ الْقَبْرِ ، فَكُنْتُ اَقُوْلُهُنَّ . فَقَالَ : اَیْ بُنَیَّ ! عَمَّنْ اَخَذْتَ هٰذَا؟ قُلْتُ : عَنْكَ . قَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُهُنَّ فِی دُبُرِ الصَّلَاةِ .

تخریج الحدیث سنن نسائی، کتاب السهو، باب التعوذ فی دبر الصلاة، رقم: 1347، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح الاسناد کہا ہے۔

ترجمة الحدیث مسلم بن ابی بکرہ بیان کرتے ہیں، میرے والد نماز کے بعد دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں کفر وفقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں بھی انہیں پڑھا کرتا تھا، انہوں نے کہا: بیٹا تم نے انہیں کس سے سیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا، آپ سے انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ انہیں نماز کے بعد کہا کرتے تھے۔

[3642]...... عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَعَمْ .

تخريج الحديث سنن نسائی، كتاب الاستعاذة، باب الاستعاذة من الدين، رقم: 5475، شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ رحمہ اللہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں کفر اور قرض سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں، ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ قرض کو کفر کے برابر سمجھتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں۔

[3643]...... عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَعُوذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ)) فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ؟ فَقَالَ: ((إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام، رقم: 832، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب ما يستعاذ منه فى الصلاة، رقم: 589.

ترجمة الحديث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا پڑھتے تھے: ''اے اللہ قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ زندگی کے اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے اللہ تعالیٰ میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔''

[3644]...... عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ)).

" محكم دلائل سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التعوذ من الماثم و المغرم، رقم: 6368، صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب ما یستعاذ منه فی الصلاة، رقم: 589.

ترجمة الحدیث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی سے، بہت زیادہ بڑھاپے سے، گناہ سے، قرض سے اور قبر کی آزمائش سے اور قبر کے عذاب سے اور دوزخ کی آزمائش سے اور دوزخ کے عذاب سے اور مالداری کی آزمائش سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی کی آزمائش سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کی آزمائش سے۔ اے اللہ! مجھ سے میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے پاک صاف کر دیا اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں اتنی دوری کر دے جتنی مشرق اور مغرب میں دوری ہے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تعوذات کا بیان

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾﴾ (الفلق: 1 تا 5)

''آپ کہہ دیجیے میں مخلوق کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔''

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾﴾

(الناس: 1 تا 5)

''آپ کہہ دیجیے میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3645]...... عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَاَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب التعوذ من العجز و الكسل وغيره، رقم: 6876.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ان کلمات سے دعا فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، بخل، کاہلی سے اورنکمّی عمر سے، قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنوں سے۔''

[3646]...... عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهٗ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ.

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب فی الاستعاذة، رقم: 1548، سنن ابن ماجه، كتاب المقدمة، باب الانتفاع بالعلم و العمل، رقم: 250۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث جناب عباد بن ابی سعید سے مروی ہے کہ انہوں نے سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ! إِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ: مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ'' ''اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں: ایسا علم جو فائدہ نہ دے، ایسا دل جس میں خشوع نہ ہو، ایسی طبیعت جو سیر نہ ہوتی ہو اور ایسی دعا جو قبول نہ ہو۔''

[3647]...... عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ. قَالَ سُفْيَانُ: الْحَدِيْثُ ثَلَاثٌ زِدْتُ أَنَا وَاحِدَةً لَا أَدْرِيْ أَيَّتُهُنَّ هِيَ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب التعوذ من جهد البلاء، رقم: 6347، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فی التعوذ من سوء القضاء، رقم: 2707.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ مصیبت کی سختی، تباہی تک پہنچ جانے، قضا وقدر کی برائی اور دشمنوں کے خوش ہونے سے پناہ مانگتے تھے اور سفیان نے کہا کہ حدیث میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تین صفات کا بیان تھا۔ ایک میں نے بھلا دی تھی اور مجھے یاد نہیں کہ وہ ایک کونسی صفت ہے۔

[3648]...... عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب التعوذ من العجز و الكسل وغيره، رقم: 6873 .

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں عاجز ہونے، سستی، بزدلی، بڑھاپے اور بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کی آزمائشوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

[3649]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب التعوذ من شرما عمل و من شر ما لم يعمل، رقم: 6898 .

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی دعا میں یہ کلمات کہتے تھے: ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، اس عمل کے شر سے جو میں نے کیا ہے اور اس عمل کے شر سے جو میں نے نہیں کیا ہے۔''

[3650]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِى عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَآءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب ما يقال فى الركوع و السجود، رقم: 1090 .

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا تو آپ کو ٹٹولنے لگی، میرا ہاتھ آپ کے پاؤں کے تلوے پر پڑا، اس وقت آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سجدے میں تھے، آپ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے اور آپ کہہ رہے تھے: ''اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضامندی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں، میں تیری ثنا پوری طرح بیان نہیں کرسکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود بیان کی۔''

شیطان کے شر سے پناہ مانگنے کا بیان

﴿وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾﴾

(المؤمنون: 97، 98)

''اور آپ کہیں: اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے رب! میں (اس سے بھی) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔''

[3651]...... عَنْ اَبِی الْیَسَرِ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ : ((اللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ ، وَ مِنَ الْغَرَقِ ، وَ الْحَرَقِ ، وَ الْهَرَمِ ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ يَتَخَبَّطَنِی الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا)) .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب فی الاستعاذة، رقم: 1552، سنن نسائی، كتاب الاستعاذة، باب الاستعاذه من التردی و الهدم، رقم: 5531۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو یسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کوئی عمارت مجھ پر گر پڑے، میں کسی اونچی جگہ سے گرنے، ڈوب جانے، جل جانے اور بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے مخبوط الحواس بنادے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے فوت ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کسی چیز کے ڈسنے سے میری موت واقع ہو۔

[3652]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَحْدَهُ لا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب فضل التهليل، رقم: 6403، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء، رقم: 2691.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے یہ کلمہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے'' دن میں سو دفعہ پڑھا اسے دس غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس دن وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا شام تک کے لیے اور کوئی شخص اس دن اس سے بہتر کام کرنے والا نہیں سمجھا جائے گا، سوا اس کے جو اس سے زیادہ کرے۔''

[3653]...... عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم وَرَجُلَانِ يَسْتَبَّانِ، فَأَحَدُهُمَا احْمَرَّ وَجْهُهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ: فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم ((إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ، لَوْ قَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ. ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ)) فَقَالُوا لَهُ: إِنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((تَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ)) فَقَالَ: وَهَلْ بِي جُنُونٌ؟

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب بداء الخلق، باب صفة ابليس و جنوده، رقم: 3282، صحيح مسلم، كتاب البر و الصلة، باب فضل من يملك نفسه عند الغضب، رقم: 2610.

ترجمة الحديث سیّدنا سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا اور (قریب ہی) دو آدمی آپس میں گالی گلوچ کر رہے تھے کہ ایک شخص کا منہ سرخ ہو گیا اور گردن کی رگیں پھول گئیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے کہ اگر یہ شخص اسے پڑھ لے تو اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا غصہ جاتا رہے گا۔ اگر یہ شخص پڑھ لے: ''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان سے۔'' تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔'' لوگوں نے اس پر اس سے کہا کہ نبی کریم ﷺ فرما رہے ہیں کہ ''تمہیں شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے۔'' اس نے کہا، کیا میں کوئی دیوانہ ہوں۔

[3654]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثًا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيْشُومِهِ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب بداء الخلق، باب صفة ابليس و جنوده، رقم: 3295، صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب الاتيار فى الاستنشار والا ستبحار، رقم: 238.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی شخص سو کر اٹھے اور پھر وضو کرے تو تین مرتبہ ناک جھاڑے کیونکہ شیطان رات بھر اس کی ناک کے نتھنے پر بیٹھا رہتا ہے۔''

[3655]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيكَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ، فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِنَّهُ رَأَى شَيْطَانًا)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب بدء الخلق، باب خير مال المسلم، رقم: 3303، صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب استحباب الدعاء عند صياح الديك، رقم: 2729.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب مرغ کی بانگ سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کیا کرو، کیونکہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔''

[3656]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَيَقُولُ: ((إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ، أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب احاديث الانبياء، باب يزفون النسلان فى المشى، رقم: 3371.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ سیدنا حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ''تمہارا بزرگ دادا (ابراہیم علیہ السلام) بھی ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام کے لیے مانگا کرتے تھے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔''

[3657]...... عَنْ اَبِی الْعَلَآءِ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ اَتَی النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِی وَبَيْنَ صَلٰوتِی وَقِرَآئَتِی يَلْبِسُهَا عَلَیَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهٗ خَنْزَبٌ فَاِذَا اَحْسَسْتَهٗ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ وَاتْفِلْ عَلٰی يَسَارِكَ ثَلَاثًا)) قَالَ فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَنِّی .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب السلام، باب التعوذ من شيطان الوسوسة فی الصلاة، رقم: 5738.

ترجمة الحديث جناب ابو علاء سے روایت ہے کہ سیّدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اللہ کے رسول! شیطان میرے اور میری نماز اور میری قرأت کے درمیان حائل ہو گیا ہے، وہ اسے مجھ پر گڈ مڈ کر دیتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''یہ ایک شیطان ہے جسے خنزب کہا جاتا ہے، جب تم اس کو محسوس کرو تو اس سے اللہ کی پناہ مانگو اور اپنی بائیں جانب تین بار تھتکار دو۔'' کہا: میں نے یہی کیا تو نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

بری خواہشات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

[3658]...... عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يَقُوْلُ : ((اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ ، وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب دعا ام سلمة، رقم: 3591، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں برے اخلاق، برے اعمال اور بری خواہشات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[3659]...... عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا نَبِیَّ اللّٰهِ !

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلِّمْنِیْ اَتَعَوَّذُ بِهِ . قَالَ : ((قُلِ: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ ، وَ شَرِّ بَصْرِیْ وَ شَرِّ لِسَانِیْ ، وَ شَرِّ قَلْبِیْ ، وَ شَرِّ مَنِیِّیْ))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی الاستعاذة، رقم: 1551، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث شتیر بن شکل بن حمید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا، میں نے عرض کیا: اللہ کے نبی! مجھے کوئی ایسا دم سکھائیں کہ میں اس کے ذریعے پناہ حاصل کروں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہو: اے اللہ! میں اپنے کان، اپنی آنکھ، اپنی زبان، اپنے دل اور اپنی منی کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

بری بیماریوں سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگنے کا بیان

[3660]...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ : ((اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ ، وَالْجُذَامِ ، وَالْجُنُوْنِ ، وَ مِنْ سَيِّءِ الْاَسْقَامِ)) .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی الاستعاذة، رقم: 1554، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں برص و جذام (پھلبہری اور کوڑھ کی بیماری)، جنون اور بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

لوگوں پر ظلم کرنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

[3661]...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ : ((اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ ، وَالْقِلَّةِ وَ الذِّلَّةِ ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی الاستعاذة، رقم: 1544، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں فقر وقلت اور ذلت سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسی دعا جو قبول نہ ہو اس سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگنے کا بیان

[3662]...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : ((اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ : مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَ مِنْ دُعَآءٍ لَا يُسْمَعُ))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی الاستعاذة، رقم: 1548، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہو، ایسے علم سے جو نفع مند نہ ہو، ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو، ایسے نفس سے جو بھرتا نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

[3663]...... عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَا اَقُولُ لَكُمْ اِلَّا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ كَانَ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِی تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا)).

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعاء، باب التعوذ من شر ما عمل و شر ما لم یعمل، رقم:6906

ترجمة الحديث سیّدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں تمہیں اسی طرح بتاتا ہوں جس طرح رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا، آپ فرماتے تھے: ”اے اللہ! میں تجھ سے تیری پناہ میں آتا ہوں، عاجز ہو جانے، سستی، بزدلی، بخل، سخت بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے۔ اے اللہ! میرے دل کو تقویٰ دے، اس کو پاکیزہ کر دے، تو ہی اس (دل) کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا رکھوالا اور اس کا مددگار ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو کوئی فائدہ نہ دے اور ایسے دل سے جو (تیرے آگے) جھک کر مطمئن نہ ہوتا ہو اور ایسے من سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جسے شرفِ قبولیت نصیب نہ ہو۔“

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعمت کے زائل ہونے سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگنے کا بیان

[3664]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَآءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ. وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ)).

تخريج الحديث: صحيح مسلم، كتاب الرقاق، باب اكثر اهل الجنة الفقراء، رقم: 2739.

ترجمة الحديث: سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہوجانے، تیری عافیت کے بدل جانے، تیرے عذاب کے ناگہاں آجانے سے اور تیری تمام ناراضیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

فکر وغم سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگنے کا بیان

[3665]...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَضِلَعِ الدَّيْنِ، وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ))

تخريج الحديث: صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الاستعاذه من الجبن والكسل، رقم: 6369.

ترجمة الحديث: سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں فکر وغم، عاجزی اور سستی، بزدلی اور بخل، قرضے کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

بدبختی کی آمد سے پناہ مانگنے کا بیان

[3666]...... عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَ دَرْكِ الشَّقَآءِ، وَ سُوْءِ الْقَضَآءِ، وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ))

تخريج الحديث: صحيح بخارى، كتاب القدر، باب من تعوذ بالله من درك الشقاء و سوء القضاء، رقم: 6616.

ترجمة الحديث: سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آزمائش کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شدت، بدبختی کی آمد، تقدیر کی زحمت اور دشمنوں کی خوشی سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔

[3667]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ . قَالَ سُفْيَانُ: الْحَدِيْثُ ثَلَاثٌ زِدْتُ أَنَا وَاحِدَةً لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ هِيَ .

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التعوذ من جهد البلا، رقم: 6347، صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعاء، باب فی التعوذ من سوء القضاء، رقم: 2707.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ مصیبت کی سختی، تباہی تک پہنچ جانے، قضا وقدر کی برائی اور دشمنوں کے خوش ہونے سے پناہ مانگتے تھے اور سفیان نے کہا کہ حدیث میں تین صفات کا بیان تھا۔ ایک میں نے بھلا دی تھی اور مجھے یاد نہیں کہ وہ ایک کونسی صفت ہے۔

بخل سے پناہ مانگنے کا بیان

﴿وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا﴾ (الفرقان: 67)

”اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ تنگی (بخیلی) ہی، اور ان کا خرچ اس کے درمیان معتدل ہوتا ہے۔“

[3668]...... عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهٰؤُلَاءِ الْخَمْسِ وَيُحَدِّثُ بِهِنَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) .

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التعوذ من البخل، رقم: 6370.

ترجمة الحديث سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ ان پانچ باتوں سے پناہ مانگنے کا حکم دیتے تھے اور انہیں نبی کریم ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے تھے کہ ”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ ناکارہ عمر میں پہنچا دیا جاؤں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں، دنیا کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ناکارہ عمر سے پناہ مانگنے کا بیان

﴿ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ ﴾ (النحل: 70)

''اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا، پھر وہی تمھیں وفات دیتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی ناکارہ عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے، تاکہ وہ علم کے بعد کچھ نہ جانے، بے شک اللہ خوب جاننے والا، خوب قدرت والا ہے۔''

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ ﴾

(الحج: 5)

''اے لوگو! اگر تم دوبارہ جی اٹھنے کے متعلق شک میں ہو تو (تمھیں علم ہونا چاہیے کہ) بلاشبہ ہم نے ہی تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے جو واضح شکل وصورت اور غیر واضح شکل وصورت والا ہوتا ہے، تاکہ ہم تمھارے لیے (اپنی قدرت وحکمت) واضح کریں، اور ہم جس (نطفے) کے متعلق چاہیں اسے مقررہ مدت تک رحموں میں ٹھہراتے ہیں، پھر تمہیں ایک بچے کی صورت میں نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو، اور تم میں سے کوئی فوت کر دیا جاتا ہے اور تم میں سے کوئی ناکارہ ترین عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے، تاکہ وہ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے، اور آپ زمین بنجر اور خشک پڑی دیکھتے ہیں، پھر جب ہم نے اس پر پانی نازل کیا تو وہ لہلہا اٹھی، اور پھولی، اور اس نے ہر طرح کی خوشنما نباتات نکالیں۔''

[3669]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب التعوذ من ارذل العمر، رقم: 6371، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب التعوذ من العجز و الكسل وغيره، رقم: 2706.

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے اور کہتے تھے کہ "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ناکارہ بڑھاپے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے۔"

[3670]...... عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهٰؤُلَاءِ الْخَمْسِ وَيُحَدِّثُ بِهِنَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب التعوذ من ارذل العمر، رقم: 6370.

ترجمة الحديث سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ ان پانچ باتوں سے پناہ مانگنے کا حکم دیتے تھے اور انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بیان کرتے تھے کہ "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ ناکارہ عمر میں پہنچا دیا جاؤں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں، دنیا کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔"

مال و دولت کے فتنے سے پناہ مانگنے کا بیان

﴿ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ ﴾ (آل عمران: 14)

"لوگوں کے لیے خواہشات نفس کی محبت مزین (پرکشش) کردی گئی ہے، یعنی عورتوں کی، بیٹوں کی، سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے ڈھیروں کی، نشان لگے (عمدہ) گھوڑوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی، مویشیوں کی اور کھیتی کی، یہ سب دنیاوی زندگی کا سامان ہے اور اچھا ٹھکانا اللہ ہی کے پاس ہے۔''

﴿ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴾ (الكهف: 46)

''مال اور بیٹے تو دنیاوی زندگی کی زینت ہیں، اور آپ کے رب کے ہاں باقی رہنے والی نیکیاں ہی ثواب میں بہتر ہیں اور امید لگانے کے اعتبار سے (بھی) بہتر ہیں۔''

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴾ (المنافقون: 9)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمھارے مال اور تمھاری اولاد تمھیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کرے تو وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔''

﴿ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ (البقره: 200، 201)

''پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کر چکو تو اللہ کو اس طرح یاد کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر (اللہ کو یاد کرو) چنانچہ کچھ لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) دے دے، ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''

[**3671**]...... عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب الاستعاذه من فتنة الغنی،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رقم : 6376 .

ترجمة الحديث ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ بن زبیر نے اور ان سے ان کی خالہ (ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے کہ "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ کی آزمائش سے، دوزخ کے عذاب سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کی آزمائش سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں مالداری کی آزمائش سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کی آزمائش سے۔"

مفلسی اور محتاجی کی بری آزمائش سے پناہ طلب کرنے کا بیان

[3672]...... عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِي بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب التعوذ من فتنة الفقر، رقم : 6377، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب ما يستعاذ منه فى الصلاة، رقم: 589 .

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے اور قبر کے عذاب سے اور مالداری کی بری آزمائش سے اور محتاجی کی بری آزمائش سے اور مسیح دجال کی بری آزمائش سے۔ اے اللہ! میرے دل کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے صاف کر دے جیسا کہ سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی دوری مشرق و مغرب میں ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی سے، گناہ سے اور قرض سے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3673]...... عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ كَانَ اَبُو صَالِحٍ يَأْمُرُنَا اِذَا اَرَادَ اَحَدُنَا اَنْ يَنَامَ اَنْ يَّضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ)) وَكَانَ يَرْوِي ذٰلِكَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب ما يقول عند النوم و أخذ المضجع، رقم: 6889.

ترجمة الحديث جریر نے سہیل سے روایت کی، انہوں نے کہا: (میرے والد) ابو صالح ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص سونے کا ارادہ کرے تو بستر پر دائیں کروٹ لیٹے، پھر دعا کرے: ''اے اللہ! اے آسمانوں کے رب اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلیوں کو چیر (کر پودے اور درخت اگا) دینے والے! تورات، انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہے، اے اللہ! تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں ہے، تو ہی ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی شے نہیں ہے، تو ہی باطن ہے، تجھ سے پیچھے کوئی شے نہیں ہے، ہماری طرف سے (ہمارا) قرض ادا کر اور ہمیں فقر سے غنا عطا کر۔'' وہ اس حدیث کو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ (آگے) اسے رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے تھے۔

[3674]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی الاستعاذه، رقم: 1544۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ" ''اے اللہ! میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی سے، قلت سے اور ذلت سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں ظلم کا ارتکاب کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔“

[3675]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ زَادَ وَهْبٌ فِي حَدِيثِهِ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الادب، باب ما يقول عند النوم، رقم: 5051، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر آتے' یہ دعا پڑھتے تھے: [اَللّٰهُمَّ ! رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ' فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ' مُنْزِلَ التَّوْرَاهِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْآن ' اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ ' اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ ' وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ ' وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ ' وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ] وہب (بن بقیہ) کی روایت میں مزید ہے: [اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ] ”اے اللہ! اے آسمانوں کے رب! اے زمین کے رب! اور ہر شے کے رب! اے دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر اگانے والے! اے تورات' انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے! میں ہر شر والی چیز سے' جن کی پیشانی تو ہی پکڑے ہوئے ہے' تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تو سب سے پہلے ہے' تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا۔ تو سب سے آخر ہے تیرے بعد کچھ نہ ہوگا۔ تو ہی ظاہر ہے تجھ سے زیادہ ظاہر کوئی نہیں۔ تو ہی پوشیدہ ہے تجھ سے پوشیدہ تر کوئی نہیں۔ میرا قرض ادا فرما دے اور مجھے (لوگوں کی) محتاجی سے بے پروا کر دے۔“

[3676]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا: قُولِي: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ

” محكم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

شَيْءٍ، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآن، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوى، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيس قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيس بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب، رقم: 3481، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی خدمت گار طلب کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ سے لے کر مِنَ الْفَقْرِ تک کلمات کہا کرو: ''اے ساتوں آسمانوں اور بڑے عرش کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! تورات، انجیل اور قرآن مجید کے نازل کرنے والے! دانے اور گٹھلی کے پھاڑنے والے، میں تجھ سے ہر چیز کی جس کی تو پیشانی پکڑنے والا ہے، کے شر سے تیری پناہ مانگتی ہوں تو اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں ہے اور تو آخر ہے، تیرے بعد کوئی شے نہیں ہے تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی شے نہیں ہے تو باطن ہے تجھ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے، اے اللہ! تو میری طرف سے قرض ادا فرما دے اور مجھے فقر سے بے نیاز کر دے۔''

لوگوں کے غلبے سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگنے کا بیان

[3677]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِأَبِيْ طَلْحَةَ: ((الْتَمِسْ لَنَا غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِيْ)) فَخَرَجَ بِي أَبُوْ طَلْحَةَ يُرْدِفُنِيْ وَرَائَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُوْلَ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) فَلَمْ أَزَلْ أَخْدُمُهُ حَتَّى أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ فَأَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَدْ حَازَهَا فَكُنْتُ أَرَاهُ يُحَوِّيْ وَرَائَهُ- بِعَبَائَةٍ أَوْ بِكِسَاءٍ- ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَائَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ صَنَعْنَا حَيْسًا فِيْ نِطَعٍ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأَكَلُوْا وَكَانَ ذٰلِكَ بِنَائَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُ أُحُدٌ قَالَ: ((هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ)) فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب التعوذ من غلبة الرجال، رقم: 6363، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب فضل المدينه و دعاء النبى ﷺ فيها بالبركة، رقم: 1365.

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اپنے یہاں کے لڑکوں میں سے کوئی بچہ تلاش کر جو میرا کام کر دیا کرے۔'' چنانچہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مجھے اپنی سواری پر پیچھے بٹھا کر لے گئے۔ نبی کریم ﷺ جب بھی گھر ہوتے تو میں آپ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ میں نے سنا کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا اکثر پڑھا کرتے تھے ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، غم و الم سے، عاجزی و کمزوری سے اور بخل سے اور بزدلی سے اور قرض کے بوجھ سے اور انسانوں کے غلبہ سے۔'' میں نبی کریم ﷺ کی خدمت کرتا رہا۔ پھر ہم خیبر سے واپس آئے اور نبی کریم ﷺ ام المومنین صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کے ساتھ واپس ہوئے۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں اپنے لیے منتخب کیا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے ان کے لیے عبا یا چادر سے پردہ کیا اور انہیں اپنی سواری پر اپنے پیچھے بٹھایا۔ جب ہم مقام صہباء پہنچے تو آپ نے ایک چرمی دسترخوان پر کچھ مالیدہ تیار کرا کے رکھوایا، پھر مجھے بھیجا اور میں کچھ صحابہ کو بلا لایا اور سب نے اسے کھایا، یہ آپ کی دعوت ولیمہ تھی۔ اس کے بعد آپ آگے بڑھے اور احد پہاڑ دکھائی دیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔'' آپ جب مدینہ منورہ پہنچے تو فرمایا: ''اے اللہ! میں اس شہر کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی علاقہ کو اس طرح حرمت والا قرار دیتا ہوں جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرمت والا قرار دیا تھا۔ اے اللہ! یہاں رہنے والوں کے مد میں اور ان کے صاع میں برکت عطا فرما۔''

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی دعا

﴿ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعَذَابِ﴾ (المؤمن : 46)

''جو آگ ہے، وہ اس پر صبح وشام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی، آل فرعون کوسخت ترین عذاب میں داخل کرو۔''

[3678]...... عَنْ مُصْعَبٍ، قَالَ: كَانَ سَعْدٌ يَأْمُرُ بِخَمْسٍ وَيَذْكُرُهُنَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهِنَّ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا۔ يَعْنِي فِتْنَةَ الدَّجَّالِ۔ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب التعوذ من عذاب القبر، رقم : 6365.

ترجمة الحديث مصعب نے بیان کیا کہ سعد رضی اللہ عنہ پانچ باتوں کا حکم دیتے تھے اور انہیں نبی کریم ﷺ کے حوالہ سے ذکر کرتے تھے کہ ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، بخل اور بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ بدترین بڑھاپا مجھ پر آ جائے اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنہ سے، اس سے مراد دجال کا فتنہ ہے اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔''

[3679]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَآءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ ((قُولُوا اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب ما يستعاذ منه فى الصلاة، رقم: 1333.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان (سب صحابہ) کو اس دعا کی تعلیم اسی طرح دیتے تھے جس طرح انہیں قرآن مجید کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ فرماتے تھے: ''سب کہو: اے اللہ! ہم جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مانگتا ہوں۔''

[3680]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: دَخَلَتْ عَلَيَّ عَجُوْزَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُوْدِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَتَا لِي إِنَّ أَهْلَ الْقُبُوْرِ يُعَذَّبُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ أُنْعِمْ أَنْ أُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ عَجُوْزَيْنِ وَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ: ((صَدَقَتَا إِنَّهُمْ يُعَذَّبُوْنَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ كُلُّهَا)) فَمَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ فِيْ صَلَاةٍ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب التعوذ من عذاب القبر، رقم: 6366.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ مدینہ کے یہودیوں کی دو بوڑھی عورتیں میرے پاس آئیں اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ قبر والوں کو ان کی قبر میں عذاب ہوگا لیکن میں نے انہیں جھٹلایا اور ان کی تصدیق نہ کرسکی۔ پھر وہ دونوں عورتیں چلی گئیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم دو بوڑھی عورتیں تھیں، پھر میں نے آپ سے واقعہ کا ذکر کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''انہوں نے صحیح کہا، قبر والوں کو عذاب ہوگا اور ان کے عذاب کو تمام چوپائے سنیں گے۔'' پھر میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز میں قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگنے لگے تھے۔

[3681]...... عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ إِسْرَافِيْلَ! أَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔))

تخريج الحديث سنن نسائى، كتاب الاستعاذة، باب الاستعاذة من حر النار، رقم: 5519، شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے اللہ! جبرائیل و میکائیل کے ربّ! اسرافیل کے ربّ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کی تپش اور قبر کے عذاب سے۔''

جہنم سے پناہ مانگنے کا بیان

﴿وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَ الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ۝ وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ ﴾

(الفرقان: 63 تا 66)

''اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستگی (وقار اور عاجزی) سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے بات کریں تو وہ کہتے ہیں: سلام ہے۔ اور وہ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں۔ اور وہ جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بلاشبہ اس کا عذاب دائمی چمٹنے والا ہے۔ بے شک وہ (جہنم) ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بری جگہ ہے۔''

[3682]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، قَالَتِ الْجَنَّةُ : اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ . وَ مَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، قَالَتِ النَّارُ : اَللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب صفة الجنة، باب ما جاء فی صفة انهار الجنة، رقم: 2572، سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب صفة الجنة، رقم: 4340۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین مرتبہ اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرما اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ طلب کرتا ہے تو جہنم عرض کرتی ہے: اے اللہ! اسے جہنم سے بچا۔

[3683]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ ﷺ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ ، فَأَسْحَرَ يَقُوْلُ: ((سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا ، رَبَّنَا صَاحِبْنَا ، وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا ، عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب التعوذ من شر ما عمل و من شر ما لم يعمل، رقم: 2718.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور سحری کا وقت ہوتا تو فرماتے: ''سننے والے نے اللہ تعالیٰ کی تعریف اور ہم پر اس کی حسنِ نعمت کی تشہیر کی، اے ہمارے ربّ! ہمارا ساتھی بن جا، ہم پر مہربانی فرما، اس حال میں کہ میں آگ سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

پناہ مانگ رہا ہوں۔''

[3684]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا اسْتَجَارَ عَبْدٌ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فِي يَوْمٍ اِلَّا قَالَتِ النَّارُ: يَارَبِّ اِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا قَدِ اسْتَجَارَكَ مِنِّي فَاَجِرْهُ، وَلَا يَسْاَلُ اللّٰهَ عَبْدٌ الْجَنَّةَ فِي يَوْمٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ، اِلَّا قَالَتِ الْجَنَّةُ: يَارَبِّ! اِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا سَاَلَنِي فَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ۔))

تخريج الحديث مسند اسحاق بن راهويه، رقم: 213، مسند ابى يعلى، رقم: 6192، صحيح الترغيب و الترهيب، رقم: 3653.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بندہ آگ سے بچنے کے لیے ایک دن میں سات دفعہ پناہ نہیں مانگتا مگر آگ کہتی ہے: اے میرے ربّ! تیرے فلاں بندے نے مجھ سے تیری پناہ طلب کی ہے، تو اسے پناہ دے دے۔ اسی طرح جب آدمی ایک دن میں اللہ تعالیٰ سے سات دفعہ جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے میرے ربّ! تیرے فلاں بندے نے تجھ سے میرا سوال کیا ہے، تو اسے جنت میں داخل کر دے۔''

زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ مانگنے کا بیان

[3685]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب التعوذ من فتنة المحيا و الممات، رقم: 6367، صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب التعوذ من العجز و الكسل وغيره.

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے کہ ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے اور بہت زیادہ بڑھاپے سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کی آزمائشوں سے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بزدلی اور سستی سے پناہ مانگنے کا بیان

﴿ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوْٓا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيْلًا ﴾ (النساء : 142)

''بے شک منافقین اللہ کو دھوکا دیتے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے انھیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو دل سے نہ چاہتے ہوئے، لوگوں کو دکھانے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں، اور وہ اللہ کو بس تھوڑا ہی یاد کرتے ہیں۔''

[3686]...... عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الاستعاذة من الجبن و الكسل، رقم: 6369، صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعاء، باب التعوذ من العجز و الکسل وغیرہ.

ترجمة الحدیث عمرو بن ابی عمرو نے بیان کیا، انہوں نے کہا کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، کہا کہ نبی کریم ﷺ کہتے تھے: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم والم سے، عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے، بخل سے، قرض چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے۔''

سخت غصے کی حالت میں پناہ مانگنے کا بیان

﴿ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴾

(الشوریٰ: 37)

''اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور جب بھی غصے ہوتے ہیں وہ معاف کر دیتے ہیں۔''

﴿ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴾ (آل عمران : 134)

''وہ لوگ جو خوشی اور سختی کے موقع پر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصہ پی جانے

انمول تحفہ جامع السنن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے اور لوگوں کو معاف کر دینے والے ہیں۔ اور اللہ نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔''

[3687]...... عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : اَسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَ نَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوْسٌ وَاَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغْضَبًا ، قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهُ . فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((اِنِّى لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)) فَقَالُوْا لِلرَّجُلِ : لَا تَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ النَّبِىُّ ﷺ ؟ قَالَ : اِنِّى لَسْتُ بِمَجْنُوْنٍ .

تخريج الحديث صحيح بخارى ، كتاب الادب ، باب الحذر من الغضب ، رقم: 6115 .

ترجمة الحديث سیّدنا سلمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، دو آدمی نبی ﷺ کی موجودگی میں گالی گلوچ کرنے لگے جبکہ ہم آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ اور ان میں سے ایک سخت غصے کی حالت میں دوسرے کو گالی دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر وہ اس کلمہ کو پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا، وہ کلمہ یہ ہے: میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس آدمی سے کہا: کیا تم نبی ﷺ کی بات نہیں سن رہے؟ اس نے کہا: میں دیوانہ نہیں ہوں۔

دنیا کے فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان

[3688]...... عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَلِّمُنَا هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا تُعَلَّمُ الْكِتَابَةُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ نُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى ، كتاب الدعوات ، باب التعوذ من فتنة الدنيا ، رقم : 6390 .

ترجمة الحديث جناب مصعب بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے لکھنا سکھاتے تھے۔ ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ناکارہ عمر سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور قبر کے عذاب سے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ عزوجل سے حلال رزق کا سوال کرنے کا بیان

[3689]...... عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا؛ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ، إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ: "اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا."

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الصلاة، باب ما يقال بعد التسليم، رقم: 925- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی مکرم ﷺ جب صبح کی نماز سے سلام پھیرتے تو فرماتے: "اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا اے اللہ میں تجھ سے نفع بخش علم پاکیزہ رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ کی محبت کی دعا کرنے کا بیان

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾﴾ (البقرہ: 165)

''اور بعض لوگ وہ ہیں جو اللہ کے سوا، دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں، وہ ان سے یوں محبت کرتے ہیں جیسے اللہ سے محبت (کرنی چاہیے) اور ایمان والے کو اللہ کی محبت میں زیادہ سخت ہیں اور جن لوگوں نے ظلم کیا اگر وہ (اس وقت کو دنیا ہی میں) دیکھ لیں جب وہ عذاب دیکھیں گے (تو یہ جان لیں کہ) بے شک ساری کی ساری قوت اللہ ہی کے لیے ہے اور یہ کہ بے شک اللہ شدید عذاب والا ہے۔''

﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾﴾ (آل عمران: 31)

''آپ کہہ دیجیے: اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمھارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ ﴾

(المائدہ : 54)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے، تو پھر اللہ جلد ایسے لوگ لائے گا کہ وہ ان سے محبت کرتا ہوگا، اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے، وہ مومنوں پر نرمی کرنے والے ہوں گے اور کافروں پر سختی کرنے والے، وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے، اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے، یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ (بڑی) وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔''

[3690]...... عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: احْتُبِسَ عَنَّا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ غَدَاةٍ مِنْ صَلاةِ الصُّبْحِ حَتَّى كِدْنَا نَتَرَاءَ ى عَيْنَ الشَّمْسِ، فَخَرَجَ سَرِيعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَتَجَوَّزَ فِي صَلاتِهِ، فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِهِ فَقَالَ لَنَا: عَلَى مَصَافِّكُمْ كَمَا أَنْتُمْ، ثُمَّ انْفَتَلَ إِلَيْنَا ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنِّي سَأُحَدِّثُكُمْ مَا حَبَسَنِي عَنْكُمُ الْغَدَاةَ: أَنِّي قُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّأْتُ فَصَلَّيْتُ مَا قُدِّرَ لِي فَنَعَسْتُ فِي صَلَاتِي فَاسْتَثْقَلْتُ، فَإِذَا أَنَا بِرَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! قُلْتُ:رَبِّ لَبَّيْكَ رَبِّ، قَالَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي رَبِّ قَالَهَا ثَلَاثًا، قَالَ: فَرَأَيْتُهُ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ، قَدْ وَجَدْتُ بَرْدَ أَنَامِلِهِ بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَتَجَلَّى لِي كُلُّ شَيْءٍ وَعَرَفْتُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! قُلْتُ: لَبَّيْكَ رَبِّ، قَالَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ: فِي الْكَفَّارَاتِ، قَالَ: مَا هُنَّ؟ قُلْتُ: مَشْيُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوسُ فِي الْمَسَاجِدِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكْرُوهَاتِ، قَالَ: ثُمَّ فِيمَ؟ قُلْتُ: إِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَلِينُ الْكَلَامِ، وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، قَالَ: سَلْ، قُلْتُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي ، وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةً فِي قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ ، وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّهَا حَقٌّ فَادْرُسُوهَا ثُمَّ تَعَلَّمُوهَا .

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورة ص ، رقم: 3235، مسند احمد، 422/36، رقم: 22109۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز فجر کے وقت ہمارے پاس آنے میں دیر کر دی، قریب تھا کہ ہم سورج کی کرن دیکھ لیتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی سے نکلے تو نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ہلکی پڑھائی، جب سلام پھیرا تو ہمیں بلند آواز سے فرمایا: تم جیسے ہو اسی طرح اپنی اپنی صفوں میں ٹھہرے رہو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: میں تم کو بتاتا ہوں کہ مجھ سے کس نے تم سے صبح کے وقت روکے رکھا، میں رات کے وقت اٹھا اور وضو کیا اور پھر میرے مقدر میں جتنی نماز تھی میں نے ادا کی، پھر میں نماز میں اونگھنے لگا حتیٰ کہ نیند کا غلبہ ہو گیا تو دریں اثنا میں نے اپنے رب کو حسین وجمیل صورت میں دیکھا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے عرض کی: اے میرے رب حاضر ہوں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مقرب فرشتے کس بارے میں جھگڑتے ہیں؟ میں نے تین بار کہا: میں نہیں جانتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا کہ اس نے اپنی ہتھیلی میرے کندھوں کے درمیان رکھی، جس سے میں نے اپنے سینے میں اللہ تعالیٰ کی انگلیوں کی ٹھنڈک پائی تو میرے لیے ہر چیز روشن ہوگئی اور میں نے جان لیا، پھر اللہ تعالیٰ نے پوچھا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے کہا: اے میرے رب! حاضر ہوں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مقرب فرشتے کس بارے میں جھگڑتے ہیں؟ میں نے عرض کی: کفارات میں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کفارات سے کیا مراد ہے؟ میں نے کہا: نماز باجماعت کی خاطر چل کر جانا، نماز کے بعد مسجد میں بیٹھنا اور مشقت کے وقت اچھے طریقہ سے وضو کرنے کے بارے میں جھگڑتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور کس چیز میں (جھگڑتے ہیں)؟ میں نے کہا: کھانا کھلانے، نرم گفتگو کرنے اور رات کے وقت جب لوگ سوئے ہوئے ہوں نماز پڑھنے (کی فضیلت میں)، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کچھ طلب کرو، میں نے کہا: اے اللہ! میں تجھ سے بھلائی کے کاموں کی اور برائیوں کے چھوڑنے کی اور مسکینوں سے محبت کرنے کی اور تیری بخشش اور رحمت کی توفیق چاہتا ہوں اور جب تو کسی قوم کو فتنہ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مبتلا کرنے کا ارادہ کرے تو تو مجھے فتنہ میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی فوت کر لے، اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے (والوں) کی محبت اور ایسے عمل کی محبت جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے کا سوال کرتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ (خواب) حق ہے، تم (اس کے الفاظ) خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ۔

اللہ عزوجل سے معافی اور عافیت کا سوال کرنے کا بیان

[3691]...... عَنْ اَبِی بَکْرٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ : قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ، ثُمَّ بَكَى، فَقَالَ: ((اَسْأَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ، فَإِنَّ اَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْعَافِيَةِ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب، رقم: 3558، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے پھر رونے لگے اور فرمایا: اللہ سے معافی اور عافیت کا سوال کرو، کیونکہ کسی کو دولت ایمان نصیب ہوجانے کے بعد عافیت سے بہتر کوئی چیز عطا نہیں کی گئی۔

[3692]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما يَقُولُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدَعُ هَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَقَالَ عُثْمَانُ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب ما یقول اذا اصبح، رقم: 5074، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ شام کو اور صبح کے وقت یہ دعائیں نہ چھوڑا کرتے تھے (ہمیشہ پڑھا کرتے تھے:) [اَللّٰهُمَّ ! اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ ! اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ ، اَللّٰهُمَّ ! اسْتُرْ عَوْرَتِیْ......] عثمان (بن ابی شیبہ) کے الفاظ ہیں: [عَوْرَاتِیْ ، وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ ، اَللّٰهُمَّ !

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ ، وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ] ''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں ہر طرح کے آرام اور راحت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت کا طلب گار ہوں اپنے دین و دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں۔ اے اللہ! میرے عیب چھپا دے۔ مجھے میرے اندیشوں اور خطرات سے امن عنایت فرما۔ یا اللہ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔ اور میں تیری عظمت کے ذریعے سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نیچے کی طرف سے ہلاک کر دیا جاؤں۔''

[3693]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ إِنْ عَلِمْتُ أَيُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا أَقُوْلُ فِيْهَا؟ قَالَ: قُوْلِي: اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ [كَرِيْمٌ] تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب ، رقم: 3513، سنن ابن ماجه، کتاب الدعاء، باب الدعاء بالعفو و العافیة، رقم: 3850۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ شب قدر کون سی رات ہے تو میں اس میں کیا ورد کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ [كَرِيْمٌ] تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي" کہو، ''اے اللہ! تو بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے، تو معافی کو پسند کرتا ہے، مجھے معاف فرما دے۔''

اللہ عزوجل کے مبارک ناموں کا بیان

[3694]...... عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: ((لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ اسْمًا، مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا، لَا يَحْفَظُهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب لله مائة اسم غیر واحد، رقم: 6410، صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعاء، باب فی اسماء الله تعالیٰ، رقم: 2677.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ''اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، ایک کم سو، جو شخص بھی انہیں یاد کر لے گا جنت میں جائے گا۔ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

[3695]...... عَنْ بُرَيْدَةَ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ : اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، الْاَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ، وَ لَمْ يُوْلَدْ، وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ، فَقَالَ : ((دَعَا اللّٰهَ بِاِسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰی ، وَ اِذَا دُعِیَ بِهِ اَجَابَ))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الدعاء، رقم: 1493، سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب جامع الدعوات عن النبی ﷺ، رقم: 3475۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو ان الفاظ کے ساتھ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، یکتا، بے نیاز ہے، جس کی اولاد ہے نہ نہ والدین اور نہ کوئی اس کا ہم سر ہے۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص نے اللہ سے اس کے اسم اعظم کے توسل سے دعا کی ہے، جب اس سے اس (یعنی اسم اعظم) کے ساتھ سوال کیا جاتا تو وہ عطا فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول فرماتا ہے۔

[3696]...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِیِّ ﷺ فِی الْمَسْجِدِ وَ رَجُلٌ يُصَلِّیْ ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ، الْمَنَّانُ، بَدِيْعُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ! يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ ! اَسْاَلُكَ . فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ: دَعَا بِاللّٰهِ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهِ اَجَابَ ، وَ اِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰی .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الدعاء، رقم: 1495، سنن ابن ماجه، کتاب الدعاء، باب اسم الله الأعظم، رقم: 3858۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا، اس نے کہا: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہر قسم کی حمد تیرے ہی لیے ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں (بندوں پر) رحم کرنے والا، نعمتیں عطا کرنے والا، زمین و آسمان کو عدم سے وجود بخشنے والا، اے عزت و اکرام والے! اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ (یہ سن کر) نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس (بندے) نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ جب اس کے ساتھ اس سے دعا کی جائے تو وہ قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے تو وہ عطا کرتا ہے۔

[3697]...... عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ رضی اللہ عنہا ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: ((اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ فِیْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ: ﴿وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾، وَفَاتِحَةِ ﴿آلِ عِمْرَانَ﴾: ﴿الٓمٓ ، اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ﴾ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الدعاء، رقم: 1496، سنن ترمذی، کتاب الدعوات، بابٌ، رقم: 3478- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے: ﴿وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾، اور سورۂ آل عمران کے آغاز کی آیت: ﴿الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ﴾۔

[3698]...... عَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((دَعْوَةُ ذِی النُّوْنِ اِذَا دَعَا رَبَّهٗ وَ هُوَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، سُبْحَانَكَ ، اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ﴾ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا اسْتَجَابَ[اللّٰهُ] لَهٗ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، بابٌ، رقم: 3505- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں تھے تو انہوں نے ان الفاظ کے ساتھ دعا کی تھی: ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظالموں میں سے تھا۔ کوئی مسلمان شخص کسی معاملے میں ان الفاظ کے ساتھ دعا کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

[3699]...... عَنْ بُرَيْدَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْمَسْجِدَ عِشَآءً ، فَاِذَا رَجُلٌ يَّقْرَأُ ، وَ يَرْفَعُ صَوْتَهٗ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! اَتَقُوْلُ : هٰذَا مُرَآءٍ؟ قَالَ : ((بَلْ مُؤْمِنٌ مُّنِيْبٌ . قَالَ : وَ اَبُوْمُوْسٰی يَدْعُوْ ، فَقَالَ : اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَحَدًا صَمَدًا ، لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ . فَقَالَ رَسُوْلُ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ﷺ: لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰی ، وَ اِذَا دُعِیَ بِهِ اَجَابَ)) قُلْتُ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! اُخْبِرُهُ بِمَا سَمِعْتُ مِنْكَ؟ قَالَ : ((نَعَمْ)) فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ لِیْ : اَنْتَ الْیَوْمَ لِیْ اَخٌ صَدِیْقٌ ، حَدَّثْتَنِی بِحَدِیْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ .

تخريج الحديث مسند احمد، 45/38، رقم: 22952، و قال الارنؤوط: اسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين.

ترجمة الحديث سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں عشا کے وقت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا تو ایک آدمی بلند آواز سے قراءت کر رہا تھا، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ (آدمی) ریا کار ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں، بلکہ وہ تو (غفلت سے ذکر کی طرف) رجوع کرنے والا مومن شخص ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں، اس وقت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ غور سے ان کی قراءت سننے لگے۔ پھر ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیٹھ کر دعا کرنے لگے تو انہوں نے کہا: اے اللہ! میں تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، یکتا بے نیاز ہے، جس نے کسی کو جنم دیا نہ اسے جنم دیا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہم سر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے اللہ کے اس اسم کے ساتھ اللہ سے سوال کیا ہے کہ جب اس سے اس (اسم) کے ساتھ سوال کیا جاتا ہے تو وہ عطا کرتا ہے اور جب اس کے ساتھ اس سے دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول فرماتا ہے۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں نے آپ سے جو سنا ہے اس کے متعلق اسے بتا دوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کی بات اسے بتا دی تو انہوں (ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) نے مجھے فرمایا: آج سے تم میرے بھائی اور دوست ہو، تم نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی بات بتائی۔

رات کے آخری تہائی حصہ میں دعا کرنے کا بیان

﴿ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا ﴾ (الفرقان: 64)

''اور وہ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں۔''

﴿ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ (السجدہ: 15، 16)

''ہماری آیات پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انھیں ان کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ان کے پہلو بستروں سے جدا رہتے ہیں، وہ اپنے رب کو ڈرتے ہوئے اور طمع کرتے ہوئے پکارتے ہیں اور ہم نے انھیں جو کچھ دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔''

[3700]...... عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ؛ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((يَنْزِلُ رَبُّنَا كُلَّ لَيْلَةٍ إِلٰى سَمَاءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ، فَيَقُوْلُ: مَنْ يَدْعُوْنِيْ فَأَسْتَجِيْبَ لَهُ ؟ مَنْ يَسْأَلُنِيْ فَأُعْطِيَهُ ؟ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِيْ فَأَغْفِرَ لَهُ؟)) . وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ: ((إِذَا مَضٰى شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثَاهُ، يَنْزِلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطٰى؟ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَيُغْفَرَ لَهُ؟ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالىٰ: يريدون ان يبدلوا كلام الله، رقم: 7494، صحيح بخارى، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب الترغيب فى الدعاء والذكر فى آخر الليل، رقم: 758.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب رات کا آخری تہائی (1/3) حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر تشریف لا کر فرماتا ہے کہ ہے کوئی مجھ سے دعا کرنے والا میں اس کی دعا قبول کروں؟ ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا میں اسے عطا کروں؟ ہے کوئی مجھ سے مغفرت مانگنے والا میں اسے معاف کروں'' اور مسلم کی روایت میں ہے کہ: ''جب رات کا آدھا یا دو تہائی (2/3) حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر تشریف لا کر صبح ہونے تک فرماتا ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا اسے عطا کیا جائے؟ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے؟ ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا اسے بخش دیا جائے۔''

[3701]...... عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيُّ الدُّعَاءِ أَسْمَعُ ؟ قَالَ : ((جَوْفُ اللَّيْلِ الْأَخِيْرِ ، وَدُبُرُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوْبَاتِ)) .

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب الدعوات، باب، رقم: 3499۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ''کون سی دعا سب سے زیادہ سنی جاتی ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد۔''

[3702]...... عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ، أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ، فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى رِجَالٌ بِصَلاتِهِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا، فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ فَصَلَّوْا مَعَهُ، فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا فَكَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلَّوْا بِصَلاتِهِ فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ حَتَّى خَرَجَ لِصَلاةِ الصُّبْحِ، فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ ((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ، لَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الجمعة، باب من قال فی الخطبة بعد الثناء: اما بعد، رقم: 924، صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب الترغيب فی قيام رمضان و هو التراويح، رقم: 761.

ترجمة الحديث جناب عروہ سے مروی ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت اٹھ کر مسجد میں نماز پڑھی اور چند صحابہ رضی اللہ عنہم بھی آپ کی اقتداء میں نماز پڑھنے کھڑے ہوگئے۔ صبح کو ان صحابہ (رضوان اللہ علیہم اجمعین) نے دوسرے لوگوں سے اس کا ذکر کیا چنانچہ (دوسرے دن) اس سے بھی زیادہ جمع ہوگئے اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ دوسری صبح کو اس کا چرچا اور زیادہ ہوا پھر کیا تھا تیسری رات بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوگئے اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ کے پیچھے نماز شروع کردی۔ چوتھی رات جو آئی تو مسجد میں نمازیوں کی کثرت سے تل رکھنے کی بھی جگہ نہیں تھی۔ لیکن آج رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز نہ پڑھائی اور فجر کی نماز کے بعد لوگوں سے فرمایا پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ شہادت پڑھا پھر فرمایا: ''امابعد! مجھے تمہاری اس حاضری سے کوئی ڈر نہیں لیکن میں اس بات سے ڈرا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ کردی جائے، پھر تم سے یہ ادا نہ ہوسکے۔'' اس روایت کی متابعت یونس نے کی ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

[3703]...... عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابُ لَهُ، هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطٰى، هَلْ مِنْ مَكْرُوْبٍ فَيُفْرَجُ عَنْهُ، فَلَا يَبْقٰى مُسْلِمٌ يَدْعُوْ بِدَعْوَةٍ اسْتَجَابَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ، اِلَّا زَانِيَةٌ تَسْعٰى بِفَرْجِهَا، اَوْعَشَّارٍ۔))

تخريج الحديث المعجم الكبير للطبرانى، 51/9، رقم: 8391، مجمع الزوائد، 212/10، وقال الهيثمى رجاله رجال الصحيحٌ، صحيح الترغيب و الترهيب، رقم: 786.

ترجمة الحديث سیدنا عثمان بن ابو عاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”نصف رات کو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ایک اعلان کرنے والا آواز لگاتا ہے: کوئی ہے پکارنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے، کیا کوئی ہے سوال کرنے والا کہ اس کو عطا کیا جائے اور کیا کوئی ہے تکلیف زدہ کہ اس کی تکلیف دور کر دی جائے۔ کوئی ایسا مسلمان نہیں ہوتا کہ وہ دعا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول نہ کرے، مگر زانی عورت جو اپنی شرمگاہ کے ذریعے کمائی کرتی ہے اور ٹیکس وصول کنندہ (ان دو کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں)۔“

سجدہ میں دعا کرنے کا بیان

[3704]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((أَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الصلاة، باب ما يقال فى الركوع و السجود، رقم: 482.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے لہٰذا (سجدہ میں) دعا خوب کیا کرو۔“

دعا میں جلد بازی نہ کرنے کا بیان

[3705]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

يَعْجَلْ يَقُوْلُ: دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِيْ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب يستجاب للعبد ما لم يعمل، رقم : 6340، صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب بيان أنه يستجاب للداعى ما لم يعجل، رقم: 2735.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ''بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ وہ جلدی نہ کرے کہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی تھی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔''

[3706]...... عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم اَنَّهٗ قَالَ ((لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الِاسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ اَرَ يَسْتَجِيبُ لِی فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذٰلِكَ وَيَدَعُ الدُّعَآءَ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب بيان انه يستجاب للداعى ما لم يعجل، رقم: 2735

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ''جب تک کوئی بندہ گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے اور قبولیت کے معاملے میں جلد بازی نہ کرے، اس کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے۔'' عرض کی گئی: اللہ کے رسول! جلد بازی کرنا کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ کہے: میں نے دعا کی اور میں نے دعا کی اور مجھے نظر نہیں آتا کہ وہ میرے حق میں قبول کرے گا، پھر اس مرحلے میں (مایوس ہوکر) تھک جائے اور دعا کرنا چھوڑ دے۔''

قبولیت دعا کے لیے درود کی اہمیت کا بیان

[3707]...... عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ: أَلَا أُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً؟ إِنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم خَرَجَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ؟ فَقَالَ: ((قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب الصلاة على النبیﷺ، رقم : 6357، صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب على النبیﷺ بعد التشهد، رقم: 406.

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے بیان کیا کہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے اور کہا کہ میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں؟ (یعنی ایک عمدہ حدیث نہ سناؤں) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں میں تشریف لائے تو ہم نے کہا یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ ہم آپ کو سلام کس طرح کریں، لیکن آپ پر درود ہم کس طرح بھیجیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اس طرح کہو" اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل کر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر پر رحمت نازل کی، بلاشبہ تو تعریف کیا ہوا اور پاک ہے۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد پر برکت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکت نازل کی، بلاشبہ تو تعریف کیا ہوا اور پاک ہے۔"

[3708]...... عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! اذْكُرُوا اللّٰهَ اذْكُرُوا اللّٰهَ جَاءَ تِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ قَالَ أُبَيٌّ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي؟ قَالَ: مَا شِئْتَ [قَالَ:] قُلْتُ: الرُّبُعَ؟ قَالَ :مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، قُلْتُ: فَالنِّصْفَ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ [لَكَ، قَالَ:] قُلْتُ: فَالثُّلُثَيْنِ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، قُلْتُ: أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا؟ قَالَ: إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ .

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب صفة القيامة و الرقائق، باب، رقم: 2457۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے اور فرماتے :اے لوگو! اللہ کو یاد کرو، اللہ کو یاد کرو، (قیامت کا) پہلا نفخہ آ چکا ہے اور دوسرا اس کے پیچھے آنے والا ہے، موت اپنی ہولنا کیوں سمیت آ پہنچی ہے، موت اپنی سختیوں سمیت آ پہنچی ہے، سیّدنا ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں دعا میں آپ ﷺ پر کس قدر درود بھیجوں؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جتنا تم چاہو، وہ کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: چوتھائی (1/4) حصہ؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جتنا تم چاہو اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے، میں نے عرض کیا: آدھا (1/2) حصہ؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جتنا تم چاہو اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تیرے لیے بہتر ہے، میں نے عرض کیا: اگر میری ساری دعا آپ ﷺ پر درود ہی ہو تو؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر تو درود تیرے تمام غموں کا مداوا ہوگا اور تیرے گناہ بھی بخش دیے جائیں گے۔

[3709]...... عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ۔))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2035، صحيح الجامع، رقم: 4523.

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس وقت تک دعا قبول نہیں ہوتی جب تک نبی کریم ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے۔''

اسلام پر ثابت قدمی کی دعا کا بیان

[3710]...... عَنْ اَنَسٍ ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهِ! مَسِّكْنِيْ الْاِسْلَامَ حَتّٰى اَلْقَاكَ عَلَيْهِ۔))

تخريج الحديث المعجم الاوسط للطبرانی، رقم: 661، مجمع الزوائد: 179/10، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 1476.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اے اسلام اور اہل اسلام کے پاسبان! مجھے توفیق دے کہ اسلام کو مضبوطی سے تھامے رکھوں، حتی کہ تجھے جا ملوں۔''

حاسدین سے پناہ مانگنے کا بیان

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿1﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿2﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿3﴾ وَمِنْ شَرِّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ ﴾ (الفلق : 1 تا 5)

''تو کہہ میں مخلوق کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔''

[3711]...... عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يَدْعُوْ: ((اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا، وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا حَاسِدًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ۔))

تخريج الحديث مستدرك حاكم، رقم: 1924، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 1540، صحيح الجامع، رقم: 1260.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے: ''اے اللہ! کھڑے ہونے کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما اور بیٹھک کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما اور نیند کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما۔ میری تکلیف سے میرے حاسد دشمن کو خوش نہ کرنا۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس شرّ سے جس کے خزانے تیرے پاس ہیں۔''

برے پڑوسی سے پناہ کا بیان

[3712]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهِ: ((اَللّٰهُمَّ! اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِالْمَقَامَةِ، فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ۔))

تخريج الحديث مسند ابى يعلى، رقم: 6536، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 3943، صحيح الجامع، رقم: 1290.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے اللہ! میں اپنی مستقل رہائش کے برے پڑوسی سے تیری پناہ طلب کرتا ہو، کیونکہ خیمہ نشیں کا پڑوسی تو (اِدھر اُدھر) منتقل ہو جاتا ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

[3713]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَائِهِ ﷺ : ((اَللّٰهُمَّ! اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِي قَبْلَ الْمَشِيْبِ، وَمِنْ وَلَدٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ رِبًا، وَمِنْ مَالٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا، وَمِنْ خَلِيْلٍ مَاكِرٍ عَيْنُهُ تَرَانِيْ، وَقَلْبُهُ يَرْعَانِي، اِنْ رَاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَاِذَا رَاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا۔))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 3137.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: آپ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسی بیوی سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو میرا آقا بن بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لیے باعثِ عذاب بن جائے اور ایسے چالباز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے تک رہی ہوں اور جس کا دل میرے پیچھے پڑا ہوا ہو اور میری ہر نیکی کو دباتا جائے اور ہر برائی کو نشر کرتا جائے۔''

بستی میں داخل ہونے کی دعا کا بیان

[3714]...... عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِالْمُنْذِرِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ دُخُوْلَ قَرْيَةٍ لَمْ يَدْخُلْهَا حَتّٰى يَقُوْلَ: ((اَللّٰهُمَّ! رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ! وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ! وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَذَرَّتْ! وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ! اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَافِيْهَا۔))

تخريج الحديث المعجم الاوسط للطبرانی، 288/7، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2759.

ترجمة الحديث سیدنا ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی گاؤں میں داخل ہونا چاہتے تو اس میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے: ''اے اللہ! سات آسمانوں اور ان کے نیچے بسنے والی مخلوقات کے ربّ! سات زمینوں اور ان پر بسنے والی مخلوقات کے ربّ، ہواؤں اور اس میں اڑنے والی چیزوں کے ربّ، شیطانوں اور ان کی وجہ سے گمراہ ہونی والی مخلوقات کے ربّ! میں تجھ سے اس گاؤں کی خیر اور جو کچھ اس میں ہے، اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہے، اس گاؤں کی شر سے اور جو کچھ اس میں ہے، اس کی شرّ سے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بازار میں داخل ہونے کی دعا کا بیان

[3715]...... عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((مَنْ دَخَلَ سُوْقًا مِنَ الْاَسْوَاقِ فَقَالَ: لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ اَلْفَ حَسَنَةٍ، وَمَحَاعَنْهُ اَلْفَ اَلْفَ سَيِّئَةٍ۔))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 3139 .

ترجمة الحديث سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ''جس آدمی نے بازار میں داخل ہوتے وقت کہا: صرف اللہ ہی معبودِ برحق ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کی ہے، تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کی دس لاکھ برائیاں مٹا دیتا ہے۔''

[3716]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ دَخَلَ السُّوقَ فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَى عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ .

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب الدعوات، باب ما يقول اذا دخل السوق، رقم: 3428، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت ''لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ'' تک پڑھتے، ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، بادشاہی بھی اسی کی اور تعریف بھی اسی کی ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے'' تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور دس لاکھ برائیاں مٹا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

دیتے ہیں اور اس کے لیے دس لاکھ درجات بلند کر دیتے ہیں۔

سخت ہوا چلتے وقت کی دعا کا بیان

[3717]...... عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ ﷺ اِذَا هَاجَتْ رِيحٌ شَدِيْدَةٌ قَالَ: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَااُرْسِلَتْ بِهٖ۔))

تخريج الحديث الادب المفرد للبخارى، رقم: 717، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2757.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب تند و تیز ہوا چلتی تو آپ ﷺ فرماتے: ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی شرّ سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔''

[3718]...... عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ مَرْفُوْعًا: ((لَاتَسُبُّوْا الرِّيحَ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ مَاتَكْرَهُوْنَ فَقُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيحِ، وَخَيْرِ مَافِيْهَا، وَخَيْرِ مَااُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيحِ، وَشَرِّ مَافِيْهَا، وَشَرِّمَااُمِرَتْ بِهٖ۔))

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب الفتن، باب ما جاء فى النهى عن سب الرياح، رقم: 2252، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔ مسند احمد، 75/35، رقم: 21138، وقال الارنؤوط: حديث صحيح رجاله ثقات،

ترجمة الحديث سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہوا کو برا بھلا مت کہو، پس جب تم ایسی (آندھی) دیکھو جو تمہیں ناپسند ہو، تو یہ دعا پڑھو: اے اللہ! ہم تجھ سے اس ہوا کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس بھلائی کا جس کا اسے حکم دیا گیا ہے، تجھ سے سوال کرتے ہیں اور ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس ہوا کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس برائی سے جس کا اسے حکم دیا گیا ہے۔''

پسندیدہ و ناپسندیدہ چیز دیکھتے وقت کی دعا کا بیان

[3719]...... عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ ﷺ اِذَا رَاٰى مَايُحِبُّ، قَالَ: ((اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔)) وَإِذَا رَاٰى مَايَكْرَهُهُ، قَالَ: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔))

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الادب، باب فضل الحاسدين، رقم: 3803، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب پسندیدہ چیز دیکھتے تو فرماتے: ”ساری تعریف اللہ کے لیے ہے، جس کی نعمتوں سے نیک کام پورے ہوتے ہیں۔“ اور جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو فرماتے: ”ساری تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر حال میں (یعنی ہر حال میں اللہ کا شکر ہے)۔“

نیا چاند دیکھنے کی دعا

[3720]...... عَنْ طَلْحَةَ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ كَانَ ﷺ إِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ: ((اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔))

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب ما يقولل عند رؤية الهلال، رقم: 3451، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نیا چاند دیکھتے تو فرماتے: ”اے اللہ! تو اسے ہم پر طلوع کر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ، (اے چاند!) میرا اور تیرا ربّ اللہ ہے۔“

تنگی رزق کے وقت کی دعا کا بیان

[3721]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَصَابَ النَّبِيَّ ﷺ ضَيْفًا، فَاَرْسَلَ اِلٰى اَزْوَاجِهٖ يَبْتَغِي عِنْدَهُنَّ طَعَامًا، فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ، فَقَالَ: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ، فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ۔)) فَاُهْدِيَتْ لَهٗ شَاةٌ مَصْلِيَةٌ، فَقَالَ:((هٰذِهٖ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ، وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ۔))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، 57/4.

ترجمة الحديث سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ کے پاس ایک مہمان آیا،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے کھانا لانے کے لیے ایک آدمی کو اپنی بیویوں کے پاس بھیجا، لیکن کسی کے پاس کھانا نہ ملا، سو آپ ﷺ نے یہ دعا کی: ''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو ہی اپنی رحمت کا مالک ہے۔'' آپ ﷺ کے پاس (جلد ہی) بھونی ہوئی بکری کا تحفہ لایا گیا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ اللہ کا فضل ہے اور ہم اس کی مزید رحمت کا انتظار کر رہے ہیں۔''

شب قدر کی دعا کا بیان

﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ڏ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ڕ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥﴾ (القدر: 1 تا 5)

''بلاشبہ ہم نے اسے قدر کی رات میں اتارا۔ اور تجھے کس چیز نے معلوم کروایا کہ قدر کی رات کیا ہے؟ قدر کی رات ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور روح اپنے رب کے حکم سے ہر امر کے متعلق اترتے ہیں۔ وہ رات فجر طلوع ہونے تک سراسر سلامتی ہے۔''

[3722]...... عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَرَاَيْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَيَّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا اَقُوْلُ فِيْهَا؟ قَالَ: ((قُوْلِي: اَللّٰهُمَّ! اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّيْ۔))

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، بابٌ، رقم: 3513، اور شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ذرا بتایئے کہ اگر مجھے شبِ قدر پتہ چل جائے تو مجھے اس میں کون سی دعا مانگنی چاہیے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''(یہ دعا پڑھا کر): اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا، سو مجھے معاف فرما دے۔''

اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے والے لوگوں کے افضل ہونے کا بیان

[3723]...... عَنْ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ مَرْفُوْعًا: ((اَفْضَلُ عِبَادِاللّٰهِ تَعَالٰى يَوْمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ الْحَمَّادُوْنَ۔))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 1584، صحيح الجامع، رقم: 1571 .

ترجمة الحديث سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قیامت کے روز (اللہ تعالیٰ کی) بہت زیادہ تعریف کرنے والے سب سے افضل لوگ ہوں گے۔''

[3724]...... عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيْعٍ قَالَ: كُنْتُ شَاعِرًا فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اِمْتَدَحْتُ رَبِّي۔ فَقَالَ: ((اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْمَحَامِدَ۔)) وَمَا اسْتَزَادَنِي عَلٰى ذٰلِكَ ۔

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 543/7 .

ترجمة الحديث سیدنا اسود بن سریع رضی اللہ عنہ کہتے ہے: میں شاعر تھا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنے ربّ کی تعریف کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خبردار! بلاشبہ تمھارا ربّ تعریفیں پسند کرتا ہے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے زیادہ مجھے کچھ نہ کہا۔

[3725]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((اِنَّ اَحَبَّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ اَنْ يَقُوْلَ الْعَبْدُ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ، وَاِنَّ اَبْغَضَ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ اَنْ يَقُوْلَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: اتَّقِ اللّٰهَ۔ فَيَقُوْلُ: عَلَيْكَ نَفْسَكَ۔))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 2939 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب کلام یہ ہے کہ بندہ کہے: اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، تیرا نام بابرکت ہے، تیرا مرتبہ بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسندیدہ کلام یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے سے کہے: اللہ سے ڈر جا، اور وہ آگے سے جواب دے: تو اپنی فکر کر۔''

[3726]...... عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((مَنْ قَالَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَآوَانِيْ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ وَاَفْضَلَ۔ اَللّٰهُمَّ! اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تُنْجِيَنِيْ مِنَ النَّارِ، فَقَدْ حَمِدَ اللّٰهَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ۔))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث شعب الایمان للبیهقی، رقم: 4382، مستدرك حاكم، رقم: 2001، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 3444.

ترجمۃ الحدیث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس آدمی نے بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھی: ساری تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے کفایت کیا اور جگہ دی، ساری تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے کھلایا اور پلایا اور ساری تعریف اس اللہ کی ہے جس نے مجھ پر احسان کیا اور مہربانی کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری عزت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے آگ سے نجات دے دے۔ تو اس نے تمام مخلوقات کی بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی تعریفات کہہ ڈالیں۔''

[3727]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَاَبِي سَعِيْدٍ، اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اِذَاقَالَ الْعَبْدُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: صَدَقَ عَبْدِي، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا، وَاَنَا اَكْبَرُ، وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ: لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِيْ، وَاِذَا قَالَ:لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا، وَلَا شَرِيْكَ لِي، وَاِذَا قَالَ: لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا، لِيَ الْمُلْكُ، وَلِيَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، لَااِلٰهَ اِلَّا اَنَا، وَلَاحَوْلَ قُوَّةَ اِلَّا بِي، مَنْ رُزِقَهُنَّ عِنْدَمَوْتِهِ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ۔))

تخریج الحدیث سنن ابن ماجه، كتاب الادب، باب فضل لا اله الا الله، رقم: 3794، سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب ما يقول العيد اذا مرض، رقم: 3430۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابوہریرہ اور سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گواہی دی کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب بندہ کہتا ہیں: نہیں کوئی معبودِ برحق مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: میرے بندے نے سچ کہا، کیونکہ میں ہی معبودِ برحق ہوں اور میں ہی سب سے بڑا ہوں۔ جب بندہ کہتا ہے: نہیں کوئی معبودِ برحق مگر اللہ، اس حال میں کہ وہ اکیلا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: میرا بندہ سچا ہے، کیونکہ میں ہی معبودِ برحق ہوں، اس حال میں کہ میں اکیلا ہوں۔ جب بندہ کہتا ہے: نہیں کوئی معبودِ برحق مگر اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ اور اس کا کوئی شریک نہیں، تو اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: میرے بندے نے سچ کہا، کیونکہ میں ہی سچا معبود ہوں اور میرا کوئی شریک نہیں۔ جب بندہ کہتا ہے: اللہ ہی سچا معبود ہے، بادشاہت اسی کی ہے اور تعریف بھی اسی کے لیے ہے تو اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: میرا بندہ صادق ہے، کیونکہ میں ہی معبودِ برحق ہوں، بادشاہت بھی میری ہے اور تعریف بھی میرے لیے ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: اللہ ہی سچا معبود ہے اور گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اس کی توفیق سے، تو اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: میرے بندے نے سچ کہا، کیونکہ میں ہی سچا معبود ہوں اور گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر میری توفیق سے۔ جس آدمی کو موت کے وقت یہ کلمات کہنے کی توفیق دے گئی، اسے آگ نہیں چھو سکے گی۔''

اصحاب بدر کے لیے دعائے نبوی اور اس کے ثمرات کا بیان

[3728]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي ثَلَاثِ مِئَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ حُفَاةٌ فَاحْمِلْهُمْ، اَللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ عُرَاةٌ فَاكْسِهِمْ، اَللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ جِيَاعٌ فَاَشْبِعْهُمْ۔)) فَفَتَحَ اللّٰهُ لَهُ يَوْمَ بَدْرٍ، فَانْقَلَبُوْا حِيْنَ انْقَلَبُوْا، وَمَا مِنْهُمْ رَجُلٌ اِلَّا وَقَدْ رَجَعَ بِجَمَلٍ اَوْ جَمَلَيْنِ، وَاكْتَسَوْا، وَشَبِعُوْا۔

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، باب فی نفل السرية تخرج من العسكر، رقم: 2747، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدر والے دن تین سو پندرہ (فوجی صحابہ) کو لے کر نکلے اور یہ دعا فرمائی: ''اے اللہ! یہ برہنہ پا ہیں، تو ان کو سواریاں دے دے۔ اے اللہ! یہ ننگے ہیں، تو ان کو لباس پہنا دے۔ اے اللہ! یہ بھوکے ہیں، تو ان کے سیر کر دے۔'' سو اللہ تعالیٰ نے بدر والے دن فتح نصیب فرمائی، پس جب وہ لوٹے تو ہر آدمی ایک یا دو اونٹ لے کر لوٹا، انھیں ملبوسات بھی مل گئے اور وہ سیر بھی ہو گئے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے لیے دعا کرنے کا بیان

[3729]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

فِي إِبْرَاهِيمَ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي (ابراهيم : 36) الْآيَةَ وَقَالَ عِيسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَام إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (المائده : 118) فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ ((اللّٰهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي)) وَبَكَىٰ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ فَسَلْهُ مَا يُبْكِيكَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمَا قَالَ وَهُوَ أَعْلَمُ فَقَالَ اللّٰهُ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ فَقُلْ إِنَّا سَنُرْضِيكَ فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوؤُكَ

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب دعاء النبى لامته و بكاؤهٔ شفقة عليهم، رقم: 499.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے فرمان: ''اے میرے رب! بے شک انہوں (بتوں) نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے، پھر جس نے میری پیروی کی وہ یقیناً میرا ہے (اور جس نے میری نافرمانی کی تو بے شک تو بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے)'' اور عیسیٰ علیہ السلام کے قول ''اگر تو انہیں عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف فرما دے تو بلاشبہ تو ہی غالب حکمت والا ہے'' کی تلاوت فرمائی اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر فرمایا: ''اے اللہ! میری امت، میری امت'' اور (بے اختیار) رو پڑے۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا: اے جبریل! محمد ﷺ کے پاس جاؤ، جبکہ تمہارا رب زیادہ جاننے والا ہے، ان سے پوچھو کہ آپ کو کیا بات رلا رہی ہے؟ جبریل علیہ السلام آپ پاس آئے اور (وجہ) پوچھی تو رسول اللہ ﷺ نے جو بات کہی تھی ان کو بتائی، جبکہ وہ (اللہ اس بات سے) زیادہ اچھی طرح آگاہ ہے، اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے جبریل! محمد ﷺ کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کی امت کے بارے میں آپ کو راضی کریں گے اور ہم آپ کو تکلیف نہ ہونے دیں گے۔

نبی کریم ﷺ کی جامع دعاؤں کا بیان

[**3730**]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التعوذ من شر ما عمل و من شر ما لم يعمل، رقم: 2717.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (دعا کرتے ہوئے) فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیرے لیے فرمانبردار ہوگیا، تیرے ساتھ ایمان لایا، تجھ پر بھروسہ کیا، تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے (کفر کے ساتھ) مخاصمت کی۔ اے اللہ! میں اس بات سے تیری عزت کی پناہ لیتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تو مجھے سیدھی راہ سے ہٹا دے تو ہی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے جس کو موت نہیں آ سکتی اور جن وانس سب مر جائیں گے۔

[3731]...... عَنْ أَبِي مُوسٰى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التعوذ من شر ما عمل و من شر ما لم يعمل، رقم: 2719.

ترجمة الحديث ابو بردہ بن ابو موسیٰ اشعری اپنے والد حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: ''اے اللہ! میری خطا، میری لاعلمی، اپنے (کسی) معاملے میں میرا حد سے آگے یا پیچھے رہ جانا اور وہ سب کچھ جو میری نسبت تو زیادہ جانتا ہے سب معاف فرما دے۔ اے اللہ میرے وہ سب کام جو (تجھے پسند نہ آئے ہوں) میں نے سنجیدگی سے کیے ہوں یا مزاحاً کیے ہوں، بھول چوک کر کیے ہوں یا جان بوجھ کر کیے ہوں اور یہ سب مجھ سے ہوتے ہیں ان کو بخش دے۔ اے اللہ! میرے وہ باتیں (جو تجھے پسند نہیں آئیں) بخش دے جو میں نے پہلے کیں یا جو میں نے بعد میں کیں، اکیلے میں کیں یا جو میں نے سب کے سامنے کیں اور جنہیں تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے، تو ہی (جسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہے اپنی رحمت کی طرف) آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔''

[3732]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ((اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التعوذ من شر ما عمل و من شر ما لم يعمل، رقم: 2720.

ترجمة الحديث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: ''اے اللہ! میرے دین کو درست کر دے، جو میرے (دین و دنیا کے) ہر کام کے تحفظ کا ذریعہ ہے اور میری دنیا کو درست کر دے جس میں میری گزران ہے اور میری آخرت کو درست کر دے جس میں میرا (اپنی منزل کی طرف) لوٹنا ہے اور میری زندگی کو میرے لیے ہر بھلائی میں اضافے کا سبب بنا دے اور میری وفات کو میرے لیے ہر شر سے راحت بنا دے۔''

[3733]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التعوذ من شر ما عمل و من شر ما لم يعمل، رقم: 2721.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی، اور (دل کا) غنا مانگتا ہوں۔''

[3734]...... عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ لَا أَقُولُ لَكُمْ إِلَّا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ كَانَ يَقُولُ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا)).

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث: صحیح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، رقم: 6906.

ترجمة الحديث: سیّدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں تمہیں اسی طرح بتاتا ہوں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا، آپ فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں تجھ سے تیری پناہ میں آتا ہوں، عاجز ہو جانے، سستی، بزدلی، بخل، سخت بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے۔ اے اللہ! میرے دل کو تقویٰ دے، اس کو پاکیزہ کر دے، تو ہی اس (دل) کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا رکھوالا اور اس کا مددگار ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو کوئی فائدہ نہ دے اور ایسے دل سے جو (تیرے آگے) جھک کر مطمئن نہ ہوتا ہو اور ایسے من سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جسے شرفِ قبولیت نصیب نہ ہو۔''

[3735]...... عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَآءِ ، وَ يَدَعُ مَا سِوٰى ذٰلِكَ .

تخريج الحديث: سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب الدعاء، رقم: 1482، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جامع دعائیں کرنا پسند کرتے تھے اور ان کے علاوہ باقی دعائیں چھوڑ دیا کرتے تھے۔

[3736]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُوْ يَقُوْلُ : ((رَبِّ اَعِنِّى وَ لَا تُعِنْ عَلَيَّ ، وَانْصُرْنِىْ وَ لَا تَنْصُرْ عَلَيَّ ، وَ امْكُرْ لِيْ وَ لَا تَمْكُرْ عَلَيَّ ، وَ اهْدِنِىْ وَ يَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَ انْصُرْنِىْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ ، رَبِّ اجْعَلْنِىْ لَكَ شَاكِرًا ، لَّكَ ذَاكِرًا ، لَّكَ رَاهِبًا ، لَكَ مِطْوَاعًا ، لَّكَ مُخْبِتًا ، اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُنِيْبًا ، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِىْ ، وَ اغْسِلْ حَوْبَتِىْ ، وَ اَجِبْ دَعْوَتِىْ ، وَ ثَبِّتْ حُجَّتِىْ ، وَ سَدِّدْ لِسَانِىْ ، وَ اهْدِ قَلْبِىْ ، وَ اسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِىْ))

تخريج الحديث: سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب ما يقول الرجل اذا سلم، رقم: 1510، سنن ترمذی، كتاب الدعوات، بابٌ، رقم: 3551۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیا کرتے تھے: اے میرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رب! میری اعانت فرما اور میرے خلاف (میرے دشمنوں کی) اعانت نہ فرما، میری نصرت فرما اور میرے خلاف نصرت نہ فرما، میرے لیے تدبیر فرما اور میرے خلاف تدبیر نہ فرما، مجھے ہدایت نصیب فرما اور میرے لے ہدایت آسان فرمادے، جو شخص مجھ پر ظلم و سرکشی کرے اس کے خلاف میری نصرت فرما، اے میرے رب! مجھے اپنا شکر گزار، تیرا ذکر کرنے والا، تجھ سے ڈرنے والا، تیرا انتہائی اطاعت گزار، تیری عاجزی اختیار کرنے والا اور تیری طرف بہت زیادہ تضرع کرنے والا، رجوع کرنے والا بنا، اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ معاف فرما، میری دعا قبول فرما، میری حجت و دلیل ثابت فرما، میری زبان کو درست فرما، میرے دل کی راہنمائی فرما اور میرے سینے کا کینہ دور فرما۔

[3737]...... عَنْ عَطَآءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: صَلّٰى بِنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ صَلَاةً، فَاَوْجَزَ فِيْهَا فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: لَقَدْ خَفَّفْتَ وَ اَوْجَزْتَ الصَّلَاةَ. فَقَالَ: اَمَا عَلَيَّ ذٰلِكَ، لَقَدْ دَعَوْتُ فِيْهَا بِدَعْوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ هُوَ اَبِيْ، غَيْرَ اَنَّهُ كَنٰى عَنْ نَّفْسِهِ، فَسَاَلَهُ عَنِ الدُّعَاءِ ثُمَّ جَآءَ فَاَخْبَرَ بِهِ الْقَوْمَ: ((اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ، وَ تَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، اَللّٰهُمَّ وَ اَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَ اَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ، وَ اَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى، وَ اَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَا يُنْفَدُ، وَ اَسْاَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ، وَ اَسْاَلُكَ الرِّضٰى بَعْدَ الْقَضَآءِ، وَ اَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَ اَسْاَلُكَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ، وَ الشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ، وَ لَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مَّهْدِيِّيْنَ))

تخريج الحديث سنن نسائی، کتاب السهو، باب نوع آخر، رقم: 1305، سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الدعاء، رقم: 1482، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔ مسند احمد، 264/30، رقم: 18325، و قال الارنؤوط: صحیحٌ.

ترجمة الحديث عطاء بن سائب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا: عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی تو اس میں اختصار کیا تو کچھ لوگوں نے انہیں کہا: آپ نے نماز میں تخفیف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اختصار کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑا، میں نے اس میں کچھ دعائیں کی ہیں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھیں، جب وہ (جانے کے لیے) کھڑے ہوئے تو ان لوگوں میں سے ایک آدمی، وہ میرے والد ہی تھے لیکن انہوں نے اپنا نام چھپائے رکھا، ان کے پیچھے پیچھے گیا اور ان سے دعا کے متعلق دریافت کیا، پھر واپس آ کر اسے لوگوں کو بتایا: اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر اپنی قدرت کے ذریعے اس وقت تک زندہ رکھنا جب تک میرا زندہ رہنا تیرے علم کے مطابق میرے لیے بہتر ہو اور جب تو سمجھے کہ میرا فوت ہونا میرے لیے بہتر ہے تو مجھے فوت کر دینا، اے اللہ! میں غیب و حاضر میں تجھ سے کلمہ حق کا سوال کرتا ہوں، میں فقر و غنی میں تجھ سے میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، میں ختم نہ ہونے والی نعمتوں کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، میں منقطع نہ ہونے والی آنکھوں کی ٹھنڈک کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، میں قضا کے بعد رضا کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، میں موت کے بعد خوشگوار زندگی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، میں کسی شدید تکلیف اور گمراہ کن فتنے کے بغیر تیری ملاقات کے شوق اور تیرے اور تیرے چہرے کو دیکھنے کی لذت کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! زینت ایمان سے ہمیں مزین فرما اور ہمیں ہدایت پر ثابت رہنے والے ہادی بنا۔

[3738]...... عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَالَ: رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ، رَسُوْلاً، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی الاستغفار، رقم: 1529، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس نے یہ کہا: میں اللہ کے ربّ ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد (ﷺ) کے رسول ہونے پر راضی ہوں۔ تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔“

[3739]...... عَنْ سَلْمَانَ الْفارِسِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قَالَ: اَللّٰهُمَّ! اِنِّي اُشْهِدُكَ، وَاُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَاُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ: اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَكَ، لَاشَرِيْكَ لَكَ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ۔ مَنْ قَالَهَا مَرَّةً، اَعْتَقَ اللّٰهُ ثُلُثَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ، اَعْتَقَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ ثُلُثَيْهِ مِنَ النَّارِ ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا ، اَعْتَقَ اللّٰهُ كُلَّهُ مِنَ النَّارِ ـ))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 267.

ترجمة الحديث سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے یہ دعا پڑھی: اے اللہ! میں تجھے گواہ بناتا ہوں، تیرے فرشتوں اور (بالخصوص) حاملینِ عرش کو گواہ بناتا ہوں اور آسمانوں اور زمینوں کی تمام چیزوں کو گواہ بناتا ہوں کہ تو معبود ہے، تو ہی معبودِ برحق ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے اور رسول ہیں۔ جس نے یہ دعا ایک دفعہ پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے وجود کے تیسرے حصے کو آگ سے آزاد کر دیں گے، جس نے دو دفعہ پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے وجود کے دو تہائی حصے کو آگ سے آزاد کر دے گا اور جس نے تین دفعہ پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے تمام وجود کو آگ سے آزاد کر دے گا۔''

[3740]...... عَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَّمَهَا هٰذَا الدُّعَاءَ: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَاٰجِلِهِ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَبَّ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ ، وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِيْ خَيْرًا ـ))

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب الجوامع من الدعاء، رقم: 3846، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا سکھائی: ''اے اللہ! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں، وہ جلد ملنے والی ہو یا بدیر اور مجھے اس کا علم ہو یا نہ ہو اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شرّ سے، وہ جلد طاری ہونے والی ہو یا بدیر اور وہ میرے علم میں ہو یا نہ ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں، جس کا تجھ سے تیرے بندے اور نبی نے سوال کیا اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس شرّ سے، جس سے تیرے بندے اور نبی نے تیری پناہ چاہی۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کرنے والے قول وفعل کا سوال کرتا ہوں اور میں جہنم اور اس کے قریب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے والے قول وفعل سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہر فیصلہ، جو تو میرے بارے میں کرے، اسے میرے حق میں بہتر قرار دے۔''

بیت الخلاء میں جانے کی دعا کا بیان

[3741]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب الدعاء عند الخلد، رقم: 6322، صحيح مسلم، كتاب الحيض، باب ما يقول اذا اراد دخول الخلاء، رقم: 375.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء جاتے تو یہ دعا پڑھتے ((اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ)) ''اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا کا بیان

[3742]...... عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانَكَ.

تخريج الحديث سنن ابى داؤد، كتاب الطهارة، باب ما يقول اذا خرج من الخلاء، رقم: 30، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء سے فارغ ہوکر نکلتے تو کہتے: ''غُفْرَانَكَ'' اے اللہ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔

دَم اور اس کی صورتوں کا بیان

[3743]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَيَقُولُ: ((إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ، أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب احاديث الانبياء، باب يزفون النسلان فى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المشی، رقم: 3371.

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے لیے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ''تمہارا بزرگ دادا (ابراہیم علیہ السلام) بھی ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام کے لیے مانگا کرتے تھے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظرِ بد سے۔''

[3744]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَرْقِيْ ، يَقُوْلُ: ((اِمْسَحِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ ، بِيَدِكَ الشِّفَاءُ ، لَا كَاشِفَ لَهُ الْكَرْبَ اِلَّا اَنْتَ۔))

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الطب، باب رقیة النبی ﷺ، رقم: 5744، صحیح مسلم، کتاب السلام، باب استحباب رقیة المریض، رقم: 2191.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (یہ کلمات پڑھ کر مریض کا) علاج کرتے تھے: ''لوگوں کے ربّ! تکلیف کو دور کردے، تیرے ہاتھ میں شفا ہے، تو ہی رنج وتکلیف کو ہٹا سکتا ہے۔''

[3745]...... عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ الْاَشْجَعِيِّ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: كُنَّا نَرْقِيْ فِيْ الْجَاهِلِيَّةِ ، فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! كَيْفَ تَرٰى فِيْ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: ((اِعْرِضُوْا عَلَيَّ رُقَاكُمْ ، لَابَاسَ بِالرُّقٰى مَالَمْ يَكُنْ فِيْهِ شِرْكٌ۔))

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب السلام، باب لابأس بالرقی ما لم یکن فیه شرك، رقم: 2200.

ترجمة الحديث سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم دورِ جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے۔ (مسلمان ہونے کے بعد) پوچھا: اے اللہ کے رسول! آپ کا ان (دموں) کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے تعویذات (دم) مجھ پر پیش کرو اور (یاد رکھو کہ) اس وقت تک دموں میں کوئی حرج نہیں جب تک وہ شرک پر مشتمل نہ ہوں۔''

[3746]...... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ، قَالَ: اَرْخَصَ النَّبِيُّ ﷺ فِيْ رُقْيَةِ الْحَيَّةِ لِبَنِيْ عَمْرٍو۔ قَالَ اَبُوْالزُّبَيْرِ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: لَدَغَتْ رَجُلاً مِنَّا عَقْرَبُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَنَحْنُ جلُوْسٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَرْقِيْ؟ قَالَ: ((مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَن يَّنْفَعَ اَخَاهُ، فَلْيَفْعَلْ۔))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب السلام، باب استحباب الرقية، رقم: 2199 .

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنوعمر کو سانپ سے دم کرنے کی رخصت دی۔ ابو زبیر کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ ایک بچھو نے ایک آدمی کو ڈسا اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک دوسرے آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اسے دم کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو آدمی اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہے وہ پہنچائے۔''

[3747]...... عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُعَوِّذُ بَعْضَ أَهْلِهِ يَمْسَحُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى وَيَقُوْلُ: ((أَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ وَاشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِ لا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لا يُغَادِرُ سَقَمًا))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الطب، باب رقية النبى ﷺ، رقم: 5743، صحيح مسلم، كتاب السلام، باب استحباب رقية المريض، رقم: 2191 .

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر کے بعض (بیماروں) پر یہ دعا پڑھ کر دم کرتے اور اپنا داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے۔ ''اے اللہ! لوگوں کے پالنے والے! تکلیف کو دور کر دے اسے شفا دے دے۔ تو ہی شفا دینے والا ہے۔ تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا (دے) کہ کسی قسم کی بیماری باقی نہ رہ جائے۔''

[3748]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضي الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ قَالَتْ قُلْتُ لِمَ تَقُولُ هٰذَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَتْ عَيْنِى تَقْذِفُ وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلٰى فُلَانٍ الْيَهُودِيِّ يَرْقِينِى فَإِذَا رَقَانِى سَكَنَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ إِنَّمَا ذَاكَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ كَانَ يَنْخُسُهَا بِيَدِهِ فَإِذَا رَقَاهَا كَفَّ عَنْهَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكِ أَنْ تَقُولِى كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ أَذْهِبْ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِى لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الطب، باب فی تعلیق التمائم، رقم: 3883، سنن ابن ماجه، کتاب الطب، باب تعلیق التمائم، رقم: 3530۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''دم جھاڑ'' گنڈے منکے اور جادو کی چیزیں یا تحریریں شرک ہیں۔'' ان کی اہلیہ نے کہا: آپ یہ کیوں کر کہتے ہیں؟ اللہ کی قسم! میری آنکھ درد کی وجہ سے گویا نکلی جاتی تھی تو میں فلاں یہودی کے پس جاتی اور وہ مجھے دم کرتا تھا۔ جب وہ دم کرتا تو میرا درد رک جاتا تھا۔ سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ شیطان کی کارستانی ہوتی تھی۔ وہ تیری آنکھ میں اپنی انگلی مارتا تھا' تو جب وہ (یہودی) دم کرتا تو (شیطان) باز آجاتا تھا۔ حالانکہ تجھے یہی کچھ کہنا کافی تھا جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے: [أَذْهِبِ الْبَأسَ رَبَّ النَّاسِ ' اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا] ''اے لوگوں کے رب! دکھ دور کردے' شفا عنایت فرما' تو ہی شفا دینے والا ہے' تیری شفا کے سوا کہیں کوئی شفا نہیں' ایسی شفا عنایت فرما جو کوئی دکھ باقی نہ رہنے دے۔''

[3749]...... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: انْطَلَقَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فِي سَفْرَةٍ سَافَرُوهَا حَتَّى نَزَلُوا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ، فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ، فَلُدِغَ سَيِّدُ ذَلِكَ الْحَيِّ، فَسَعَوْا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ، لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ أَتَيْتُمْ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ نَزَلُوا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ، فَأَتَوْهُمْ فَقَالُوا: يَا أَيُّهَا الرَّهْطُ، إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِغَ، وَسَعَيْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ، فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: نَعَمْ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرْقِي، وَلَكِنْ وَاللّٰهِ لَقَدِ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَلَمْ تُضَيِّفُونَا، فَمَا أَنَا بِرَاقٍ لَكُمْ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا، فَصَالَحُوهُمْ عَلَى قَطِيعٍ مِنَ الْغَنَمِ، فَانْطَلَقَ يَتْفِلُ عَلَيْهِ وَيَقْرَأُ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ فَكَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ، فَانْطَلَقَ يَمْشِي وَمَا بِهِ قَلَبَةٌ، قَالَ فَأَوْفَوْهُمْ جُعْلَهُمِ الَّذِي صَالَحُوهُمْ عَلَيْهِ، فَقَالَ بَعْضُهُمُ اقْسِمُوا. فَقَالَ الَّذِي رَقَى: لَا تَفْعَلُوا، حَتَّى نَأْتِيَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَنَذْكُرَ لَهُ الَّذِي كَانَ، فَنَنْظُرَ مَا يَأْمُرُنَا فَقَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَذَكَرُوا لَهُ، فَقَالَ: ((وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ؟)) ثُمَّ قَالَ: ((قَدْ أَصَبْتُمْ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَعكُمْ سَهْمًا)) فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ. قَالَ أَبُو عَبْد اللّٰهِ وَقَالَ شُعْبَةُ: حَدَّثَنا أَبُو بِشْرٍ، سَمِعْتُ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ بِهذَا.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الاجارة، باب ما يعطى فى الرقية، رقم: 2276، صحيح مسلم، كتاب السلام، باب جواز اخذ الاجرة على الرقية، رقم: 2201.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم سفر میں تھے۔ دوران سفر میں وہ عرب کے ایک قبیلہ پر اترے۔ صحابہ نے چاہا کہ قبیلہ والے انہیں اپنا مہمان بنا لیں۔ لیکن انہوں نے مہمانی نہیں کی، بلکہ صاف انکار کر دیا۔ اتفاق سے اسی قبیلہ کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا، قبیلہ والوں نے ہر طرح کی کوشش کر ڈالی، لیکن ان کا سردار اچھا نہ ہوا۔ ان کے کسی آدمی نے کہا کہ چلو ان لوگوں سے بھی پوچھیں جو یہاں آ کر اترے ہیں۔ ممکن ہے کوئی دم جھاڑے کی چیز ان کے پاس ہو۔ چنانچہ قبیلہ والے ان کے پاس آئے اور کہا کہ بھائیو! ہمارے سردار کو سانپ نے ڈس لیا ہے۔ اس کے لیے ہم نے ہر قسم کی کوشش کر ڈالی لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ کیا تمہارے پاس کوئی چیز دم کرنے کی ہے؟ ایک صحابی نے کہا، کہ قسم اللہ کی میں اسے جھاڑ دوں گا۔ لیکن ہم نے تم سے میزبانی کے لیے کہا تھا اور تم نے اس سے انکار کر دیا۔ اس لیے اب میں بھی اجرت کے بغیر نہیں جھاڑ سکتا، آخر بکریوں کے ایک گلے پر ان کا معاملہ طے ہوا۔ وہ صحابی وہاں گئے۔ اور الحمد للہ رب العالمین پڑھ پڑھ کر دم کیا۔ ایسا معلوم ہوا جیسے کسی کی رسی کھول دی گئی ہو۔ وہ سردار اٹھ کر چلنے لگا، تکلیف و درد کا نام ونشان بھی باقی نہیں تھا۔ بیان کیا کہ پھر انہوں نے طے شدہ اجرت صحابہ کو ادا کر دی۔ کسی نے کہا کہ اسے تقسیم کر لو۔ لیکن جنہوں نے جھاڑا تھا، وہ بولے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر پہلے ہم آپ سے اس کا ذکر کر لیں۔ اس کے بعد دیکھیں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا حکم دیتے ہیں۔ چنانچہ سب حضرات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: ''تم کو کیسے معلوم ہوا کہ سورۂ فاتحہ بھی ایک رقیہ ہے؟'' اس کے بعد آپ نے فرمایا: ''تم نے ٹھیک کیا۔ اسے تقسیم کر لو اور ایک میرا حصہ بھی لگاؤ۔ یہ فرما کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے۔'' ابوعبداللہ امام بخاری رحمہ اللہ نے کہا کہ شعبہ نے کہا کہ ابوالبشر نے ہم سے بیان کیا، انہوں نے ابو المتوکل سے ایسا ہی سنا۔

[3750]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ لِلْمَرِيضِ: ((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَرْضِنَا وَبِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيْمُنَا)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الطب، باب رقية النبی ﷺ، رقم: 5745، صحيح مسلم، كتاب السلام، باب استحباب الرقية، رقم: 2194 .

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مریض کے لیے (کلمے کی انگلی زمین پر لگا کر) یہ دعا پڑھتے تھے۔ ''اللہ کے نام کی مدد سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ تاکہ ہمارا مریض شفا پا جائے ہمارے رب کے حکم سے۔''

[3751]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَقَالَ عِنْدَهُ سَبْعَ مِرَارٍ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ إِلَّا عَافَاهُ اللّٰهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَرَضِ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الجنائز، باب الدعاء للمريض عند العيادة، رقم: 3106، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی ابھی اجل نہ آئی ہو تو سات بار اس کے پاس یہ دعا: "أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ" میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عظمت اور بڑائی والا اور عرش عظیم کا رب ہے کہ تجھے شفا عنایت فرمائے۔ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس بیماری سے عافیت دے دے گا۔

[3752]...... عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا جَاءَ الرَّجُلُ يَعُودُ مَرِيضًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلَى جَنَازَةٍ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الجنائز، باب الدعاء للمريض عند العيادة، رقم: 3107، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا (عبداللہ) بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کے لیے جائے تو چاہیے کہ یوں کہے: "اللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلَى جَنَازَةٍ" اے اللہ! اپنے بندے کو شفا عنایت فرما، یہ تیری راہ میں کسی دشمن کو زخمی رکے گا یا تیری رضا کے لیے کسی جنازہ میں شریک ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3753]...... عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا جَاءَ الرَّجُلُ يَعُودُ مَرِيضًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلٰى جَنَازَةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ ابْنُ السَّرْحِ إِلٰى صَلَاةٍ.

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب الدعاء للمريض عند العيادة، رقم: 3107، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا (عبداللہ) بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کے لیے جائے' تو چاہیے کہ یوں کہے: [اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ ' يَنْكَأُلَكَ عَدُوًّا اَوْ يَمْشِيْ لَكَ اِلَى جَنَازَةٍ] ''اے اللہ! اپنے بندے کو شفا عنایت فرما' یہ تیری راہ میں کسی دشمن کو زخمی کرے گا یا تیری رضا کے لیے کسی جنازہ میں شریک ہوگا۔''

[3754]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُوْدُهُ قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيْضٍ يَعُوْدُهُ قَالَ لَهُ: ((لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ)) قَالَ: قُلْتَ: طَهُوْرٌ كَلَّا بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُوْرُ أَوْ تَثُوْرُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيْرُهُ الْقُبُوْرَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((فَنَعَمْ إِذَنْ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب المرضٰی، باب عيادة الاعراب، رقم: 5656.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ ایک دیہاتی کے پاس اس کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ راوی نے بیان کیا کہ جب نبی کریم ﷺ کسی کی عیادت کو تشریف لے جاتے تو مریض سے فرماتے: ''کوئی فکر کی بات نہیں۔ ان شاء اللہ یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے'' لیکن اس دیہاتی نے آپ کے ان مبارک کلمات کے جواب میں کہا کہ آپ کہتے ہیں کہ یہ پاک کرنے والا ہے، ہرگز نہیں بلکہ یہ بخار ایک بوڑھے پر غالب آ گیا ہے اور اسے قبر تک پہنچا کے رہے گا۔ آپ نے فرمایا کہ ''پھر ایسا ہی ہوگا۔''

ذکر الٰہی بخیلی بزدلی اور گھبراہٹ کا علاج ہونے کا بیان

[3755]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ، وَإِنَّ اللّٰهَ يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُّحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ، وَلَا يُعْطِي الإِيْمَانَ إِلَّا مَنْ أَحَبَّ فَمَنْ ضَنَّ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ، وَخَافَ الْعُدُوَّ أَنْ يُجَاهِدَهُ، وَهَابَ اللَّيْلَ أَنْ يُكَابِدَهُ، فَلْيُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ))

تخريج الحديث مجمع الزوائد: 93/10، و قال الهيثمي رجاله رجال الصحيحٌ، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2714.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے جس طرح تمہارے مابین تمہارے رزق کو تقسیم کیا ہے، اسی طرح تمہارے درمیان تمہارا اخلاق بھی تقسیم کر دیا ہے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ جس کو پسند کرتا ہے، اُسے بھی دنیا عطا کرتا ہے اور جسے پسند نہیں کرتا اُسے بھی دے دیتا ہے اور ایمان صرف اُسے عطا کرتا ہے، جس کو پسند فرماتا ہے۔ پس جو شخص مال خرچ کرنے سے بخل کرے، دشمن کے ساتھ لڑنے سے ڈر جائے اور رات کو تکلیف و مشقت اٹھانے سے گھبرائے تو وہ کثرت سے یہ کلمات کہے: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ''۔

ذکر الٰہی کے صدقہ ہونے کا بیان

[3756]...... عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالُوا لِلنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْأُجُورِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَيَتَصَدَّقُونَ بِفُضُولِ أَمْوَالِهِمْ قَالَ ((أَوَ لَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مَا تَصَّدَّقُونَ إِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةً وَّكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةً وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ صَدَقَةٌ وَفِي بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ)) قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَأتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ أَكَانَ عَلَيْهِ فِيهَا وِزْرٌ فَكَذٰلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهُ أَجْرًا۔

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب بيان ان اسم الصدقة يقع على ككل نوع من المعروف، رقم: 2329.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ ساتھیوں نے نبی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اکرم ﷺ سے عرض کی، اے اللہ کے رسول! زیادہ مال رکھنے والے اجر وثواب لے گئے، وہ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں، ہماری طرح روزے رکھتے ہیں اور اپنے ضرورت سے زائد مالوں سے صدقہ کرتے ہیں (جو ہم نہیں کر سکتے۔) آپ نے فرمایا: ''کیا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ایسی چیز بنائی جس سے تم صدقہ کر سکو؟ بے شک ہر فعہ سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ہر دفعہ اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، ہر دفعہ الحمد للہ کہنا صدقہ ہے، ہر دفعہ لا الہ الا اللہ کہنا صدق ہے، نیکی کی تلقین کرنا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے اور (بیوی سے مباشرت کرتے ہوئے) تمہارے عضو میں صدقہ ہے۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کوئی اپنی خواہش پوری کرتا ہے تو کیا اس میں بھی اسے اجر ملتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بتاؤ اگر وہ یہ (خواہش) حرام جگہ پوری کرتا تو کیا اسے اس پر گناہ ہوتا؟ اسی طرح جب وہ اسے حلال جگہ پوری کرتا ہے تو اس کے لیے اجر ہے۔''

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے دلدادہ ہونے کا بیان

[3757]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ۔)) قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنِ الْمُفَرِّدُوْنَ؟ قَالَ: ((اَلَّذِيْنَ يُهْتِرُوْنَ فِي ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ۔))

تخریج الحدیث مسند احمد، 44/14، رقم: 8290، و قال الارنؤوط: اسناده صحیح علی شرط مسلم، السلسلة الاحادیث الصحیحة، رقم: 2995.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مفردون سبقت لے گئے ہیں۔'' صحابہ نے پوچھا: اے اللہ رسول! مفردون کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے دلدادہ ہوتے ہیں۔''

[3758]...... عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسِيرُ فِى طَرِيقِ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ فَقَالَ ((سِيرُوا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ))

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعاء و التوبة و الاستغفار، باب الحث علی ذکر اللہ تعالیٰ، رقم: 6808.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے راستہ پر چلے جا رہے تھے کہ آپ کا جُمْدان نامی پہاڑ پر گزر ہوا تو آپ نے فرمایا: ''چلتے رہو، یہ جُمْدان ہے، الگ تھلگ رہ جانے والے (مُفَرِّدون) سبقت لے گئے'' ساتھیوں نے پوچھا، مُفَرِّدُوْنَ سے کیا مراد ہے؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں۔''

اللہ تعالیٰ کے ذکر کی اہمیت

[3759]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((الدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ، مَلْعُوْنٌ مَافِيْهَا، اِلَّاذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ، اَوْعَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا))

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب مثل الدنيا، رقم: 4112، سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب منه، رقم: 2322۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ''دنیا بھی ملعون ہے اور اس میں جو کچھ ہے وہ بھی ملعون ہے، سوائے اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اس پر کاربند رہنے والوں کے یا عالم ومتعلّم کے۔''

اللہ عزوجل کے ذکر کی فضیلت کا بیان

﴿ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴾ (البقره: 152)

''چنانچہ تم مجھے یاد کرو، میں تمھیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔''

﴿ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ ﴾ (الاعلیٰ: 14، 15)

''بے شک وہ کامیاب ہوگیا جو پاک ہوگیا۔ اور اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا، پس نماز پڑھی۔''

﴿ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ﴾ (الاحزاب: 35)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

’’بے شک مسلم مرد اور مسلم عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے بڑی بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔‘‘

[3760]...... عَنْ أَبِيْ مُوْسَى قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب فضل ذكر الله عزوجل، رقم: 6407.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس کی مثال جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ جیسی ہے۔‘‘

[3761]...... عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً يَطُوْفُوْنَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُوْنَ أَهْلَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوْا إِلَى حَاجَتِكُمْ فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالَ: فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا يَقُوْلُ عِبَادِيْ قَالَ: يَقُوْلُ: يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ وَيَحْمَدُوْنَكَ وَيُمَجِّدُوْنَكَ قَالَ: فَيَقُوْلُ: هَلْ رَأَوْنِيْ؟ قَالَ: فَيَقُوْلُوْنَ: لَا وَاللّٰهِ! مَا رَأَوْكَ قَالَ: فَيَقُوْلُ: كَيْفَ لَوْ رَأَوْنِيْ؟ قَالَ: يَقُوْلُوْنَ: لَوْ رَأَوْكَ كَانُوْا أَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَأَشَدَّ لَكَ تَمْجِيْدًا وَأَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيْحًا قَالَ: يَقُوْلُ: فَمَا يَسْأَلُوْنَ؟ قَالُوْا: يَسْأَلُوْنَكَ الْجَنَّةَ قَالَ: يَقُوْلُ: وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ: يَقُوْلُوْنَ: لَا وَاللّٰهِ! يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ: يَقُوْلُ: فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا؟ قَالَ: يَقُوْلُوْنَ: لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا كَانُوْا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَأَعْظَمَ فِيْهَا رَغْبَةً قَالَ: فَمِمَّ يَتَعَوَّذُوْنَ؟ قَالَ: يَقُوْلُوْنَ: مِنَ النَّارِ قَالَ: يَقُوْلُ: وَهَلْ رَأَوْهَا؟ قَالَ: يَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ! مَا رَأَوْهَا قَالَ: يَقُوْلُ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا؟ قَالَ: فَيَقُوْلُوْنَ: لَوْ رَأَوْهَا كَانُوْا أَشَدَّ مِنْهَا

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ‘‘

www.KitaboSunnat.com

فِرَارًا وَأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ: فَيَقُوْلُ: فَأَنِّيْ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ: يَقُوْلُ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ: فِيْهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ: هُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى جَلِيْسُهُمْ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب فضل ذكر الله عزوجل، رقم: 6408، صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب فضل مجالس الذكر، رقم: 2689.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو راستوں میں پھرتے رہتے ہیں اور اللہ کی یاد کرنے والوں کو تلاش کرتے رہتے ہیں۔ پھر جہاں وہ کچھ ایسے لوگوں کو پا لیتے ہیں جو اللہ کا ذکر کرتے ہوتے ہیں تو ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں کہ آؤ ہمارا مطلب حاصل ہو گیا۔ پھر وہ پہلے آسمان تک اپنے پروں سے ان پر امنڈتے رہتے ہیں۔ پھر اختتام پر اپنے رب کی طرف چلے جاتے ہیں۔ پھر ان کا رب ان سے پوچھتا ہے ...... حالانکہ وہ اپنے بندوں کے متعلق خوب جانتا ہے ...... کہ میرے بندے کیا کہتے تھے؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ وہ تیری تسبیح پڑھتے تھے، تیری کبریائی بیان کرتے تھے، تیری حمد کرتے تھے اور تیری بڑائی کرتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ کہا کہ وہ جواب دیتے ہیں نہیں، واللہ! انہوں نے تجھے نہیں دیکھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے پھر ان کا اس وقت کیا حال ہوتا جب وہ مجھے دیکھے ہوئے ہوتے؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ اگر وہ تیرا دیدار کر لیتے تو تیری عبادت اور بھی بہت زیادہ کرتے، تیری بڑائی سب سے زیادہ بیان کرتے، تیری تسبیح سب سے زیادہ کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے، پھر وہ مجھ سے کیا مانگتے ہیں؟ فرشتے کہتے ہیں کہ وہ جنت مانگتے ہیں۔ بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے کیا انہوں نے جنت دیکھی ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں، واللہ! اے رب! انہوں نے تیری جنت نہیں دیکھی۔ بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے ان کا اس وقت کیا عالم ہوتا اگر انہوں نے جنت کو دیکھا ہوتا؟ فرشتے جواب دیتے ہیں کہ اگر انہوں نے جنت کو دیکھا ہوتا تو وہ اس کے اور بھی زیادہ خواہشمند ہوتے، سب سے بڑھ کر اس کے طلبگار ہوتے اور سب سے زیادہ اس کے آرزومند ہوتے۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں؟ فرشتے جواب دیتے ہیں، دوزخ سے۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کیا انہوں جہنم کو دیکھا ہے؟ وہ جواب دیتے ہیں نہیں۔ واللہ! انہوں نے جہنم کو نہیں دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، پھر اگر انہوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے دیکھا ہوتا تو ان کا کیا حال ہوتا؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ اگر انہوں نے اسے دیکھا ہوتا تو اس سے بچنے میں وہ سب سے آگے ہوتے اور سب سے زیادہ اس سے خوف کھاتے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی مغفرت کی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس پر ان میں سے ایک فرشتے نے کہا کہ ان میں فلاں بھی تھا جو ان ذاکرین میں سے نہیں تھا، بلکہ وہ کسی ضرورت سے آ گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ یہ (ذاکرین) وہ لوگ ہیں جن کی مجلس میں بیٹھنے والا بھی نامراد نہیں رہتا۔"

[3762]...... عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِی بِی وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا دَعَانِی)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل الذكر و الدعاء، رقم: 6829.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرا بندہ میرے بارے میں جو گمان کرتا ہے، میں (اس کو پورا کرنے کے لیے) اس کے پاس ہوتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔"

[3763]...... عَنْ اَبِی سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلَى حَلْقَةٍ فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ قَالَ آللّٰهِ مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللّٰهِ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذَاكَ قَالَ اَمَا اِنِّی لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَمَا كَانَ اَحَدٌ بِمَنْزِلَتِی مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَقَلَّ عَنْهُ حَدِيثًا مِنِّی وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ وَنَحْمَدُهٗ عَلَى مَا هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ وَمَنَّ بِهٖ عَلَيْنَا قَالَ آللّٰهِ ((مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللّٰهِ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذَاكَ قَالَ اَمَا اِنِّی لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَلٰكِنَّهٗ اَتَانِی جِبْرِيلُ فَاَخْبَرَنِی اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِی بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب فضل الاجتماع على تلاوة القرآن، رقم: 6857.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نکل کر مسجد میں ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حلقے (والوں) کے پاس سے گزرے، انہوں نے کہا: تمہیں کس چیز نے یہاں بٹھا رکھا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم اللہ کے ذکر کرنے کے لیے بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا: کیا اللہ کو گواہ بنا کر کہتے ہو کہ تمہیں اس کے علاوہ اور کسی غرض نے نہیں بٹھایا؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم اس کے علاوہ اور کسی وجہ سے نہیں بیٹھے، انہوں نے کہا: دیکھو، میں نے تم پر کسی تہمت کی وجہ سے قسم نہیں دی۔ رسول اللہ ﷺ کے سامنے میری حیثیت کا کوئی شخص ایسا نہیں جو حدیث بیان کرنے میں مجھ سے کم ہو، (اس کے باوجود اپنے یقینی علم کی بنا پر میں تمہارے سامنے یہ حدیث بیان کر رہا ہوں کہ) رسول اللہ ﷺ نکل کر اپنے ساتھیوں کے ایک حلقے کے قریب تشریف لائے اور فرمایا: ''تم کس غرض سے بیٹھے ہو؟'' انہوں نے کہا: ہم بیٹھے اللہ کا ذکر کر رہے ہیں اور اس بات پر اس کی حمد کر رہے ہیں کہ اس نے اسلام کی طرف ہماری رہنمائی کی، اس کے ذریعے سے ہم پر احسان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم اللہ کو گواہ بنا کر کہتے ہو کہ تم صرف اسی غرض سے بیٹھے ہو؟'' انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم اس کے سوا اور کسی غرض سے نہیں بیٹھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے تم پر کسی تہمت کی وجہ سے تمہیں قسم نہیں دی، بلکہ میرے پاس جبرئیل آئے اور مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے فرشتوں کے سامنے فخر کا اظہار فرما رہا ہے۔''

[3764]...... عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب فضل القوم يجلسون فيذكرون الله عزوجل، رقم: 3378، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث جناب اغرابی مسلم بیان کرتے ہیں: وہ سیّدنا ابو ہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوئے، (ان دونوں نے فرمایا:) وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو قوم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے تو فرشتے انہیں اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکونت نازل ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ (بطور فخر) ان کا تذکرہ اپنے ان فرشتوں سے کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے کا بیان

﴿ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآىِٕمِيْنَ وَ الصّٰٓىِٕمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾ ﴾ (الاحزاب : 35)

”بے شک مسلم مرد اور مسلم عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے بڑی بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔“

[3765]...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَسِيْرُ فِیْ طَرِيْقِ مَكَّةَ ، فَمَرَّ عَلٰى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ : جُمْدَانُ، فَقَالَ : ((سِيْرُوْا، هٰذَا جُمْدَانُ، سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ)) قَالُوْا: وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: الذَّاكِرُوْنَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتُ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب الحث على ذكر الله تعالىٰ، رقم: 2676 .

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کی شاہراہ پر محو سفر تھے، آپ جمدان نامی پہاڑ کے پاس سے گزرے تو فرمایا: چلتے جاؤ یہ جمدان ہے۔ پھر ارشاد فرمایا: مفردون سبقت لے گئے۔ صحابہ نے عرض کیا، اللہ کے رسول! مفردون کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مجالس ذکر کی فضیلت کا بیان

[3766]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَاغَنِيْمَةُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ؟ قَالَ: «غَنِيْمَةُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ، الْجَنَّةُ»

تخريج الحديث مسند احمد، 232/11، رقم: 6651، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2983.

ترجمة الحديث سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجالسِ ذکر کی غنیمت کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مجالسِ ذکر کی غنیمت جنت ہے۔''

[3767]...... عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((اِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَلَآئِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَتَتَبَّعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَحَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِاَجْنِحَتِهِمْ حَتّٰى يَمْلَئُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَاِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا اِلَى السَّمَآءِ قَالَ فَيَسْاَلُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ مِنْ اَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِي الْاَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْاَلُونَكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْاَلُونِي قَالُوا يَسْاَلُونَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا اَيْ رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونَنِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْا نَارِي قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَاَعْطَيْتُهُمْ مَا سَاَلُوا وَاَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّآءٌ اِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُولُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقٰى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب فضل ذكر الله عزوجل، رقم: 6408، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل مجالس الذكر، رقم: 2689.

ترجمة الحديث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تبارک و تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو (اللہ کی زمین میں) چکر لگاتے رہتے ہیں، وہ اللہ کے ذکر کی مجلسیں تلاش کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، جب وہ کوئی ایسی مجلس پاتے ہیں جس میں (اللہ کا) ذکر ہوتا ہے تو ان کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں، وہ ایک دوسرے کو اپنے پروں سے اس طرح ڈھانپ لیتے ہیں کہ اپنے اور دنیا کے آسمان کے درمیان (کی وسعت کو) بھر دیتے ہیں۔ جو (مجلس میں شریک ہونے والے) لوگ منتشر ہو جاتے ہیں تو یہ (فرشتے) بھی اوپر کی طرف جاتے ہیں اور آسمان پر چلے جاتے ہیں، کہا: تو اللہ عزوجل ان سے پوچھتا ہے، حالانکہ وہ ان کے بارے میں سب سے زیادہ جاننے والا ہے: تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں: ہم زمین میں (رہنے والے) تیرے بندوں کی طرف سے (ہوکر) آئے ہیں جو تیری پاکیزگی بیان کر رہے تھے، تیری بڑائی کہہ رہے تھے اور صرف اور صرف تیرے ہی معبود ہو ہونے کا اقرار کر رہے تھے اور تیری حمد و ثنا کر رہے تھے اور تجھی سے مانگ رہے تھے، فرمایا: وہ مجھ سے کیا مانگ رہے تھے؟ انہوں نے کہا: وہ آپ سے آپ کی جنت مانگ رہے تھے۔ فرمایا: کیا انہوں نے میری جنت دیکھی ہے؟ انہوں نے کہا: پروردگار! (انہوں نے) نہیں (دیکھی) فرمایا: اگر انہوں نے میری جنت دیکھی ہوتی کیا ہوتا! (جس الحاح اور زاری سے مانگتے!) وہ کہتے ہیں: اور وہ تیری پناہ مانگ رہے تھے، فرمایا: وہ کس چیز سے میری پناہ مانگ رہے تھے؟ انہوں نے کہا: تیری آگ (جہنم) سے، اے رب! فرمایا: کیا انہوں نے میری آگ (جہنم) دیکھی ہے؟ انہوں نے کہا: اے رب! نہیں (دیکھی)، فرمایا: اگر وہ میری جہنم دیکھ لیتے تو (ان کا کیا حال ہوتا!) وہ کہتے ہیں: وہ تجھ سے گناہوں کی بخشش مانگ رہے تھے، تو وہ فرماتا ہے: میں نے ان کے گناہ بخش دیے اور انہوں نے جو مانگا میں نے انہیں عطا کر دیا اور انہوں نے جس سے پناہ مانگی میں نے انہیں پناہ دے دی۔ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: وہ (فرشتے) کہتے ہیں: پروردگار! ان میں فلاں شخص بھی موجود تھا، سخت گناہ گار بندہ، وہاں سے گزرتے ہوئے ان کے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔ (آپ ﷺ نے) فرمایا: تو اللہ ارشاد فرماتا ہے: میں نے اس کو بھی بخش دیا۔ یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کی وجہ سے ان کے ساتھ بیٹھ جانے والا بھی محروم نہیں رہتا۔“

[3768]...... عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهٗ بَيْنَهُمْ اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَآئِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهٗ وَمَنْ بَطَّاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل الاجتماع على تلاوة القراٰن، رقم: 2699.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کرے گا اور جس شخص نے کسی تنگ دست کے لیے آسانی کی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اور جو شخص اس راستے پر چلتا ہے جس میں وہ علم حاصل کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے سے اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے، اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں لوگوں کا کوئی گروہ اکٹھا نہیں ہوتا، وہ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور اس کا درس و تدریس کرتے ہیں مگر ان پر سکینت (اطمینان سکونِ قلب) کا نزول ہوتا ہے اور (اللہ کی) رحمت ان کو ڈھانپ لیتی اور فرشتے ان کو اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے مقربین میں جو اس کے پاس ہوتے ہیں ان کا ذکر کرتا ہے اور جس کے عمل نے اسے (خیر کے حصول میں) پیچھے رکھا، اس کا نسب اسے تیز نہیں کر سکتا۔“

[3769]...... عَنْ اَبِى سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلَى حَلْقَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ قَالَ آللّٰهِ مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللّٰهِ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذَاكَ قَالَ اَمَا اِنِّي لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَمَا كَانَ اَحَدٌ بِمَنْزِلَتِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَقَلَّ عَنْهُ حَدِيثًا مِنِّي وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ وَنَحْمَدُهٗ عَلَى مَا هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ وَمَنَّ بِهٖ عَلَيْنَا قَالَ آللّٰهِ ((مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللّٰهِ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذَاكَ قَالَ اَمَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اِنِّی لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَلٰكِنَّهٗ اَتَانِی جِبْرِيلُ فَاَخْبَرَنِی اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِی بِكُمُ الْمَلَآئِكَةَ)) .

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل الاجتماع علی تلاوة القراٰن، رقم: 2701.

ترجمة الحدیث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہا: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نکل کر مسجد میں ایک حلقے (والوں) کے پاس سے گزرے، انہوں نے کہا: تمہیں کس چیز نے یہاں بٹھا رکھا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم اللہ کے ذکر کرنے کے لیے بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا: کیا اللہ کو گواہ بنا کر کہتے ہو کہ تمہیں اس کے علاوہ اور کسی غرض نے نہیں بٹھایا؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم اس کے علاوہ اور کسی وجہ سے نہیں بیٹھے، انہوں نے کہا: دیکھو، میں نے تم پر کسی تہمت کی وجہ سے قسم نہیں دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے میری حیثیت کا کوئی شخص ایسا نہیں جو حدیث بیان کرنے میں مجھ سے کم ہو، (اس کے باوجود اپنے یقینی علم کی بنا پر میں تمہارے سامنے یہ حدیث بیان کر رہا ہوں کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکل کر اپنے ساتھیوں کے ایک حلقے کے قریب تشریف لائے اور فرمایا: ''تم کس غرض سے بیٹھے ہو؟'' انہوں نے کہا: ہم بیٹھے اللہ کا ذکر کر رہے ہیں اور اس بات پر اس کی حمد کر رہے ہیں کہ اس نے اسلام کی طرف ہماری رہنمائی کی، اس کے ذریعے سے ہم پر احسان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تم اللہ کو گواہ بنا کر کہتے ہو کہ تم صرف اسی غرض سے بیٹھے ہو؟'' انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم اس کے سوا اور کسی غرض سے نہیں بیٹھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں نے تم پر کسی تہمت کی وجہ سے تمہیں قسم نہیں دی، بلکہ میرے پاس جبرئیل آئے اور مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے فرشتوں کے سامنے فخر کا اظہار فرما رہا ہے۔''

[3770]...... عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْا۔)) قَالَ:وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: ((حِلَقُ الذِّكْرِ۔))

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب، رقم: 3510.

ترجمة الحدیث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم لوگ جنت کے باغیچوں کے پاس سے گزرو تو استفادہ کر لیا کرو۔'' کسی نے پوچھا: جنت کے باغیچوں سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مجالسِ ذکر۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وزن میں بھاری کلمات کا بیان

[**3771**]...... عَنْ جُوَيْرِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ خَرجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ، وَ هِیَ فِیْ مَسْجِدِهَا، ثُمَّ رَجعَ بَعْدَ اَنْ اَضْحٰی وَهِیَ جَالِسَةٌ، قَالَ: ((مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِیْ فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا؟)) قَالَتْ: نَعَمْ۔ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ ((لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، وَ رِضَآءَ نَفْسِهِ، وَ زِنَةَ عَرْشِهِ، وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب التسبيح اول النهار و عند النوم، رقم: 2726.

ترجمة الحديث سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز فجر پڑھنے کے لیے صبح کے وقت ان کے پاس سے تشریف لے گئے، جبکہ وہ اپنی جائے نماز پر تھیں، پھر آپ چاشت کے وقت ان کے پاس تشریف لائے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں، آپ ﷺ نے ارشا فرمایا: آپ اسی حالت میں رہیں جس میں پر نے آپ کو چھوڑا تھا؟ انہوں نے عرض کیا، جی ہاں، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے آپ کے (پاس سے جانے کے) بعد تین کلمے چار مرتبہ پڑھے ہیں، اگر ان کا، آپ کے دن بھر کے کہے ہوئے کلمات کے ساتھ وزن کیا جائے تو وہ ان پر بھاری ہوں گے: "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، وَ رِضَآءَ نَفْسِهِ، وَ زِنَةَ عَرْشِهِ، وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ" پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ اپنی مخلوق کی تعداد، اپنے نفس کی رضا، اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر۔

[**3772**]...... عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب فضل التسبيح، رقم: 6406، صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء، رقم: 2694.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''دو کلمے جو زبان پر ہلکے ہیں ترازو میں بہت بھاری اور رحمٰن کو عزیز ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا ذکر کرنے والوں پر انبیاء علیہم السلام اور شہداء کے رشک کرنے کا بیان

[3773]...... عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((عَنْ يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ -وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ- رِجَالٌ لَيْسُوْا بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ، يَغْشٰى بَيَاضُ وُجُوْهِهِمْ نَظَرَ النَّاظِرِيْنَ، يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ بِمَقْعَدِهِمْ وَقُرْبِهِمْ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ)). قِيْلَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَنْ هُمْ؟ قَالَ :((هُمْ جُمَّاعٌ مِنْ نَوَازِعِ الْقَبَائِلِ، يَجْتَمِعُوْنَ عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ، ......)).

تخريج الحديث صحيح الترغيب والترهيب، رقم :1508، الجامع الصغير، رقم: 5607.

ترجمة الحديث سیدنا عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ’’(روزِ قیامت) اللہ تعالیٰ کی دائیں جانب (اور اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ دائیں ہی ہیں) کچھ لوگ ہوں گے جو نہ تو انبیاء ہوں گے اور نہ ہی شہداء ان کے چہروں کی چمک دیکھنے والوں کی نظروں کو روشنی سے ڈھانپ لے گی اور ان لوگوں کا اللہ تعالیٰ کے ہاں مقام و مرتبہ اور قرب دیکھ کر انبیاء کرام علیہم السلام اور شہداء بھی رشک کریں گے۔‘‘ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ (خوش نصیب) کون ہوں گے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’وہ مختلف قبائل سے تعلق رکھنے والے ایسے لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کے ذکر پر جمع ہوتے تھے۔‘‘

ذکر الٰہی سے خطاؤں کو نیکیوں میں بدلنے کا بیان

[3774]...... عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيْهِ فَيَقُوْمُوْنَ؛ حَتّٰى يُقَالَ لَهُمْ: قُوْمُوْا قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ، وَبُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ))

تخريج الحديث صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 797، الجامع الصغير، رقم: 7866.

ترجمة الحديث سیدنا سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’جو لوگ بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے بیٹھتے ہیں (مسنون اذکار وغیرہ کے لیے مثلاً فرض نماز کے بعد) اور جب وہ

أبواب الأحاديث جامع السنن

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ذکر کر کے اٹھتے ہیں تو ان سے کہا جاتا ہے اٹھو یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمہیں معاف فرما کر تمہاری خطاؤں کو نیکیوں میں تبدیل فرما دیا ہے۔"

اللہ تعالیٰ کے ذکر کرنے والی زبان کا بیان

[3775]...... عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ﴾ قَالَ :كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِي بَعْضِ أَسْفَارِهٖ، فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهٖ: أُنْزِلَتْ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، لَوْ عَلِمْنَا أَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ فَنَتَّخِذَهُ؟ فَقَالَ:((أَفْضَلُهُ لِسَانٌ ذَاكِرٌ ، وَقَلْبٌ شَاكِرٌ، وَزَوْجَةٌ مُؤْمِنَةٌ تُعِيْنُهُ عَلٰى إِيْمَانِهٖ)) .

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب تفسیر القراٰن، باب و من سورة التوبة، رقم: 3094، و قال حسن ، سنن ابن ماجه ، کتاب النکاح ، باب افضل النساء ، رقم: 1856۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ﴾ جو لوگ سونا و چاندی جمع کرتے ہیں اور ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے تو اس وقت ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر میں تھے (یہ آیت سن کر) بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی : سونے و چاندی کے بارے میں تو یہ آیت نازل ہوگئی (اور ہمیں ان چیزوں کا حکم اور ان کی مذمت معلوم ہوئی) کاش ہمیں یہ معلوم ہو جائے (کہ سونے اور چاندی کے علاوہ) اور کون سا مال بہتر ہے تاکہ ہم اسے جمع کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سے بہترین (مال) اللہ کا ذکر کرنے والی زبان، شکر کرنے والا دل اور مؤمنہ بیوی جو اپنے شوہر کے ایمان کی (راہ میں) مددگار ہو۔"

اللہ عزوجل کے ذکر سے شیطان مردود کی چالوں سے بچنے کا بیان

[3776]...... عَنِ الْحَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ؛ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ أَوْحٰى إِلٰى يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ يَعْمَلَ بِهِنَّ ، وَ يَأْمُرَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ أَنْ يَعْمَلُوْا بِهِنَّ. فَكَأَنَّهُ أَبْطَأَ بِهِنَّ، فَأَتَاهُ عِيْسٰى فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَكَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ تَعْمَلَ بِهِنَّ، وَتَأْمُرَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ أَنْ يَعْمَلُوْا بِهِنَّ ، فَإِمَّا أَنْ تُخْبِرَهُمْ، وَإِمَّا أَنْ أُخْبِرَهُمْ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ: يَا أَخِيْ! لَا تَفْعَلْ، فَإِنِّي أَخَافُ إِنْ سَبَقْتَنِي بِهِنَّ أَنْ يُخْسَفَ بِي أَوْ أُعَذَّبُ. قَالَ: فَجَمَعَ بَنِي إِسْرَائِيْلَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتّٰى امْتَلَأَ الْمَسْجِدُ، وَقَعَدُوْا عَلَى الشُّرُفَاتِ، ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَوْحٰى إِلَيَّ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ أَعْمَلَ بِهِنَّ، وَآمُرَ بَنِي إِسْرَائِيْلَ أَنْ يَعْمَلُوْا بِهِنَّ:-أَوَّلُهُنَّ [أَنْ] لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئاً، فَإِنَّ مَثَلَ مَنْ أَشْرَكَ بِاللّٰهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اِشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهٖ بِذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ، ثُمَّ أَسْكَنَهُ دَارًا فَقَالَ: اِعْمَلْ وَارْفَعْ إِلَيَّ. فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيَرْفَعُ إِلٰى غَيْرِ سَيِّدِهٖ! فَأَيُّكُمْ يَرْضَى أَنْ يَكُوْنَ عَبْدُهُ كَذٰلِكَ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ، فَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا. وَإِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا تَلْتَفِتُوْا، فَإِنَّ اللّٰهَ يُقْبِلُ بِوَجْهِهٖ إِلٰى وَجْهِ عَبْدِهٖ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ. وَآمُرُكُمْ بِالصِّيَامِ، وَمَثَلُ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ فِيْ عِصَابَةٍمعَهُ صُرَّةٌ مِنْ مِسْكٍ، كُلُّهُمْ يُحِبُّ أَنْ يَجِدَ رِيْحَهَا، وَإِنَّ الصِّيَامَ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ. وَآمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَمَثَلُ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَسَرَهُ الْعَدُوُّ، فَأَوْثَقُوْا يَدَهٗ إِلٰى عُنُقِهٖ، وَقَرَّبُوْهُ لِيَضْرِبُوْا عُنُقَهُ، فَجَعَلَ يَقُوْلُ: هَلْ لَكُمْ أَنْ أَفْدِيَ نَفْسِيْ مِنْكُمْ، وَجَعَلَ يُعْطِي الْقَلِيْلَ وَالْكَثِيْرَحَتّٰى فَدٰى نَفْسَهُ. وَآمُرُكُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ كَثِيْرًا وَمَثَلُ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ سِرَاعاً فِيْ أَثَرِهٖ، حَتّٰى فَأَتَى حِصْنًا حَصِيْنًا، فَأَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيْهِ، وَكَذٰلِكَ الْعَبْدُ لَا يَنْجُوْ مِنَ الشَّيْطَانِ إِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ)) الحديث .

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الامثال، باب مثل الصلاة و الصيام و الصدقة ، رقم: 2863، صحيح ابن حبان : 6200، مستدرك حاكم : 1/ 236۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بلاشبہ اللہ نے سیدنا یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کو حکم دیا کہ پانچ باتوں پر خود (بھی) عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی اس پر عمل کرنے کا حکم دیں اور قریب تھا کہ حکم کے اجراء میں کچھ دیر لگتی لہٰذا سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے سیدنا یحییٰ علیہ السلام سے کہا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو پانچ باتوں پر عمل کرنے کا حکم فرمایا ہے اور اس بات کا حکم دیا ہے کہ بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم کریں آپ ان کو حکم کرتے ہیں یا میں کروں؟ سیدنا یحییٰ علیہ السلام نے (جواب میں) فرمایا: اگر آپ اس میں مجھ سے بڑھ (سبقت لے) گئے (میں اپنے رب کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکم کو پورا کرنے میں پیچھے رہا) تو مجھے ڈر ہے کہ زمین میں نہ دھنسا دیا جاؤں یا مجھ کو (دوسری قسم کا) عذاب نہ ہو جائے پھر لوگوں کو بیت المقدس میں جمع کیا وہ (رش کی وجہ سے لوگوں سے) بھر گیا اور (نیچے جگہ نہ ملنے کی وجہ سے بہت سے لوگ) دیوار کے بالائی حصوں پر جا بیٹھے پھر سیدنا یحییٰ علیہ السلام نے انہیں فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ کو پانچ باتوں پر عمل کرنے کا حکم فرمایا ہے اور اس بات کا بھی حکم فرمایا ہے کہ تم کو ان پانچ باتوں پر عمل کرنے کا کہوں ① ان میں سے پہلی بات یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ جل شانہ کی عبادت ایسی کرو کہ کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے اپنے خالص (کھرے) مال سونے یا چاندی سے کوئی غلام خریدا پھر اس غلام سے یہ کہا کہ دیکھو یہ میرا گھر ہے اور یہ میرا کام (مزدوری) ہے تو مزدوری کر اور مجھ کو کما کر دے تو وہ مزدوری کرے (لیکن) کمائی اپنے آقا کے علاوہ کسی دوسرے کو دے دے تو (بتلاؤ) تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ اس کا غلام ایسا ہو (ایسے ہی اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کر کے اپنی اطاعت کا حکم فرمایا اور یہ انسان اسی کے ساتھ دوسرے کو شریک بنا لے یہ اللہ کو کب پسند ہوگا) ② اور دوسری بات جس کا اللہ تعالیٰ نے تم کو حکم فرمایا وہ نماز ہے لہٰذا نماز میں ادھر ادھر التفات اور توجہ نہ کیا کرو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ بندے کی طرف نماز میں اس وقت تک متوجہ رہتا ہے جب تک وہ اپنی توجہ اللہ تعالیٰ سے کسی کی طرف پھیر نہ لے ③ اور تیسری بات جس کا میں تم کو حکم کرتا ہوں وہ روزہ ہے اور اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی جماعت کے ساتھ ہو اور اس کے پاس ایک مشک (خوشبو) کی تھیلی ہو تو تم میں سے ہر ایک کو اس کی خوشبو اچھی لگتی ہے (ایسے ہی) بلاشبہ روزہ دار کے منہ کی سانس اللہ تعالیٰ کو مشک سے زیادہ پسند ہے ④ اور چوتھی بات جس کا میں تم کو حکم کرتا ہوں وہ صدقہ ہے اور اس صدقہ کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کو دشمنوں نے قید کر کے اس کے ہاتھ گردن سے باندھ دیئے ہوں اور اس قیدی کو آگے لے کر آئے تا کہ اس کی گردن اڑا دیں تو وہ قیدی یہ کہے کہ میں اپنی جان چھڑانے کے لیے ہر تھوڑی اور زیادہ چیز دینے کو تیار ہوں پھر سب دے کر اپنی جان چھڑا لے (ایسے ہی صدقہ تمام آفات و مصائب سے آدمی کو بچا لیتا ہے۔) ⑤ اور پانچویں بات جس کا میں تم کو حکم کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم اللہ کا ذکر کیا کرو اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کا پیچھا کرنے کے لیے نہایت تیزی سے دشمن نکلا ہو، یہاں تک کہ (بھاگتے بھاگتے) ایک مضبوط قلعہ آئے اور وہ اس میں گھس کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان سے اپنی جان بچالے، اسی طرح انسان شیطان سے خودکو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے علاوہ کسی اور طریقہ سے نہیں بچا سکتا۔''

کثرت سے اللہ عزوجل کے ذکر کرنے کا بیان

[3777]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَقُوْلُ اللّٰهُ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ ، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِيْ ، فَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ ، وَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَاءٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعاً ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعاً تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعاً ، وَإِنْ أَتَانِيْ يَمْشِيْ أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالىٰ : ويحذركم الله نفسه، رقم: 7405، صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب الحث على ذكر الله تعالىٰ، رقم: 2675.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں بندے کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں جیسا کہ وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنی ذات میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے جماعت میں (یعنی ظاہری طور پر) یاد کرتا ہے تو میں اس کا ذکر ایسی جماعت میں کرتا ہوں جو اس کی جماعت سے بہتر ہے اور اگر بندہ میری طرف ایک بالشت متوجہ ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔''

[3778]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ :((أَنَا مَعَ عَبْدِيْ إِذَا هُوَ ذَكَرَنِيْ ، وَتَحَرَّكَتْ بِيْ شَفَتَاهُ)) .

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الادب، باب فضل الذكر، رقم: 3792، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں، جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے ذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ حرکت کرتے ہیں۔''

[3779]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رضی اللہ عنہ : أَنَّ رَجُلًا قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ ؛ فَأَخْبِرْنِيْ بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهٖ. قَالَ : ((لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْباً مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ)).

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الادب، باب فضل الذكر، رقم: 3793، سنن ترمذى، كتاب الدعوات، باب ما جاء فى فضل الذكر، رقم: 3375۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام میں نیک اعمال بہت زیادہ ہیں (میں ان سب کو کما حقہ ادا نہیں کر سکتا) مجھے ایک بات بتا دیجئے جسے میں مضبوطی سے پکڑ لوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تیری زبان ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رہے۔''

[3780]...... عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ؛أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ لَهُمْ : إِنَّ آخِرَ كَلَامٍ فَارَقْتُ عَلَيْهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَنْ قُلْتُ : أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ ؟قَالَ:((أَنْ تَمُوْتَ وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ)).

تخريج الحديث صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 1492، صحيح الجامع ، رقم: 165 .

ترجمة الحديث مالک بن یخامر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جدائی کے وقت آخری گفتگو جو میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی وہ یہ تھی، میں نے دریافت کیا کہ سب اعمال میں محبوب ترین عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس حال میں تجھے موت آئے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تیری زبان تر ہو۔''

[3781]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : ((مَنْ عَجَزَ مِنْكُمْ عَنِ اللَّيْلِ أَنْ يُكَابِدَهُ ، وَبَخِلَ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ ، وَجَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يُجَاهِدَهُ ؛ فَلْيُكْثِرْ ذِكْرَ اللّٰهِ))

تخريج الحديث صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 1496، مسند البزار، رقم: 4904، بيهقى فى الشعب الايمان، رقم: 508 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”جو تم میں سے عاجز ہو راتوں کو محنت کرنے (قیام اللیل) سے اور بخل کی وجہ سے مال بھی نہ خرچ کر پاتا ہو (یعنی نفلی صدقات میں) اور بزدلی کی وجہ سے جہاد میں بھی شرکت نہ کرسکتا ہو تو اس کو چاہیے کہ اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرے۔“

اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرنے پر وعید کا بیان

[3782]...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ، وَ مَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الأدب، باب كراهية ان يقوم الرجل من مجلسه و لا يذكر الله، رقم: 4856، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی جگہ بیٹھے اور وہاں اللہ کا ذکر نہ کرے تو اس پر اللہ کی طرف سے نقصان ہوگا اور جو شخص کسی جگہ لیٹے اور وہاں اللہ کا ذکر نہ کرے تو اس پر اللہ کی طرف سے نقصان ہوگا۔

[3783]...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُوْمُوْنَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فِيْهِ اِلَّا قَامُوْا عَنْ مِّثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ، وَكَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الادب، باب كراهية ان يقوم الرجل من مجلسه ولا يذكر الله، رقم: 4855، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگ کسی ایسی مجلس سے اٹھیں جہاں انہوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا ہو تو وہ ایسے اٹھیں گے جیسے کسی گدھے کی بدبودار لاش سے اٹھے ہوں اور یہ (مجلس روزِ قیامت) ان کے لیے باعث حسرت ہوگی۔

[3784]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب القوم يجلسون ولا يذكرون الله،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

رقم: 3380، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ اپنی مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتے اور نہ ہی اپنے نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں تو ایسی مجلس باعث حسرت اور نقصان دہ ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ اگر چاہیں تو انہیں عذاب دیں اور اگر چاہیں تو معاف کر دیں۔

صبح وشام کے اذکار کا بیان

[3785]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَمْسٰی قَالَ : ((اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ ، وَالْهَرَمِ ، وَ سُوْءِ الْكِبَرِ ، وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ)) ، وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ اَيْضًا : ((اَصْبَحْنَا ، وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ)) وَ فِيْ رِوَايَةٍ: ((رَبِّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب التعوذ من شر ما عمل و من شر ما لم يعمل، رقم: 2723.

ترجمة الحديث سیّدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شام کرتے تو فرماتے: "اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ ، وَالْهَرَمِ ، وَ سُوْءِ الْكِبَرِ ، وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ" ہم نے شام کی اور اللہ کی تمام بادشاہت نے شام کی، ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی مانگتا ہوں اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کے شر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جو اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں کاہلی، بڑھاپے، بڑھاپے کی خرابی، دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور جب آپ صبح کرتے تو بھی یہی کہتے: ''ہم نے اور اللہ کی بادشاہت نے صبح کی۔ اور ایک دوسری روایت میں ہے: رب جی! میں تجھ سے آگ کے عذاب اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[3786]...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَصْبَحَ قَالَ : ((اللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَ بِكَ اَمْسَيْنَا، وَ بِكَ نَحْيَا، وَ بِكَ نَمُوْتُ، وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ)) وَ اِذَا اَمْسٰى قَالَ: ((اللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا، وَ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَ بِكَ نَحْيَا، وَ بِكَ نَمُوْتُ، وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرِ))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الادب، با ما یقول اذا اصبح، رقم: 5068، سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب الدعاء اذا اصبح و اذا امشی، رقم: 3391۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب رسول اللہ ﷺ صبح کرتے تو یہ دعا پڑھتے: "اللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَ بِكَ اَمْسَيْنَا، وَ بِكَ نَحْيَا، وَ بِكَ نَمُوْتُ، وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ" اے اللہ! ہم نے تیری ہی توفیق سے صبح کی، تیری ہی توفیق سے شام کی، تیری ہی توفیق سے زندہ ہیں، تیری ہی توفیق سے مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اور جب آپ شام کرتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے: "اللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا، وَ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَ بِكَ نَحْيَا، وَ بِكَ نَمُوْتُ، وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرِ " اے اللہ! ہم نے تیری ہی توفیق سے شام کی اور تیری ہی توفیق سے صبح کی، تیری ہی توفیق سے زندہ ہیں اور تیرے ہی نام پر مریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

[3787]...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، : قَالَ اَبُوْبَكْرٍ : قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! مُرْنِیْ بِشَیْءٍ اَقُوْلُهَا اِذَا اَصْبَحْتُ وَ اِذَا اَمْسَيْتُ . قَالَ : ((قُلِ : اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَ مَلِيْكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ . قُلْهُ اِذَا أَصْبَحْتَ، وَ اِذَا اَمْسَيْتَ، وَ اِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب منه، رقم: 3392 سنن ابی داؤد، کتاب الادب، با ما یقول اذا اصبح، رقم: 5067، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جسے میں صبح و شام پڑھا کروں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہو، "اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ. قُلْهُ اِذَا أَصْبَحْتَ، وَ اِذَا اَمْسَيْتَ، وَ اِذَا اَخَذْتَ مَضْجِعَكَ" اے اللہ! غیب و حاضر کو جاننے والے، زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے! ہر چیز کے رب اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ جب تم صبح کرو، جب شام کرو اور جب اپنے بستر پر آؤ تو یہ کلمات کہا کرو۔

[3788]...... عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہما ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : ((مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ فِيْ صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَّ مَسَآءِ كُلِّ لَيْلَةٍ : بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ، وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرُّهُ شَيْءٌ)) . فَكَانَ اَبَانٌ قَدْ اَصَابَهُ طَرَفُ فَالِجٍ ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ اِلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ اَبَانٌ : مَا تَنْظُرُ اِلَيَّ؟ اَمَا اِنَّ الْحَدِيْثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ ، وَ لٰكِنِّيْ لَمْ اَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيَمْضِيَ اللّٰهُ عَلَيَّ قَدَرُهُ . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ . وَ ابْنُ مَاجَهْ ، وَ اَبُوْدَاوُدَ وَ فِيْ رِوَايَتِهِ : ((لَمْ تُصِبْهُ فُجَاءَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُصْبِحَ وَ مَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ لَمْ تُصِبْهُ فُجَاءَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُمْسِيَ))

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب الدعاء اذا اصبح و اذا امسٰی، رقم: 3388، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث ابان بن عثمان بیان کرتے ہیں، میں نے اپنے والد (عثمان رضی اللہ عنہ) کو بیان کرتے ہوئے سنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر روز صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اسے کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچائے گی: "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ، وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" "اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی چیز نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔'' ابان کو فالج ہوگیا تو وہ آدمی (جس کو انہوں نے حدیث سنائی تھی تعجب کے ساتھ) ان کی طرف دیکھنے لگا تو ابان نے اسے کہا: تم میری طرف کیا دیکھتے ہو؟ رہی حدیث تو وہ ویسے ہی ہے جیسے میں نے تمہیں بیان کی ہے، لیکن میں نے آج اسے پڑھا نہیں تاکہ اللہ اپنی تقدیر پر مجھ پر نافذ کر سکے اور ایک دوسری روایت میں ہے: اسے صبح ہونے تک کوئی ناگہانی آفت نہیں آئے گی اور جو شخص صبح کے وقت اسے پڑھے تو شام ہونے تک اسے کوئی ناگہانی آفت نہیں آئے گی۔

[3789]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَمْسَى قَالَ: أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ- أُرَاهُ قَالَ [فِيهَا]-: لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ أَيْضًا: أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ.

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب الدعاء اذا اصبح و اذا امشی، رقم: 3390 و قال حسنٌ ، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب شام کرتے تو یہ دعا ''أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ- أُرَاهُ قَالَ [فِيهَا]-: لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ'' تک دعا پڑھتے، (ہم نے شام کی اور اللہ تعالیٰ کے ملک نے شام کی۔ تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کو کوئی شریک نہیں ہے، راوی کا خیال ہے کہ انہوں نے فرمایا: اس کی بادشاہی اور اسی کی تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، اے اللہ! جو اس رات میں ہے میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی کا بھی سوال کرتا ہوں اور میں اس رات کے شر سے اور اس شر سے جو اس کے بعد ہے، تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں سستی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تکبر کی برائی اور آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں)، اسی طرح جب صبح کرتے تو کہتے: ہم نے صبح کی اور صبح کی بادشاہی نے اللہ تعالیٰ کے لیے اور تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔

[3790]...... عَنْ اَبِی عَیَّاشٍ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : ((مَنْ قَالَ : اِذَا اَصْبَحَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَ لَهُ الْحَمْدُ ، وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، كَانَ لَهُ عِدْلُ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ اِسْمَاعِيْلَ ، وَكُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ ، وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ ، وَ رُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ ، وَكَانَ فِيْ حِرْزٍ مِّنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى يُمْسِيَ . وَ اِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسٰى كَانَ لَهُ مِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ)) قَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ : فَرَاٰى رَجُلٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ . فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنَّ اَبَا عَيَّاشٍ يُحَدِّثُ عَنْكَ بِكَذَا وَكَذَا . قَالَ : صَدَقَ اَبُوْ عَيَّاشٍ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب ما یقول اذا اصبح، رقم: 5077، سنن ابن ماجه، کتاب الدعاء ، باب ما یدعوبه الرجل اذا اصبح و اذا امشی، رقم: 3867۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوعیاش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھتا ہے: ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَ لَهُ الْحَمْدُ ، وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، كَانَ لَهُ عِدْلُ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ اِسْمَاعِيْلَ ، وَكُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ ، وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ ، وَ رُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ ، وَكَانَ فِيْ حِرْزٍ مِّنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى يُمْسِيَ . وَ اِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسٰى كَانَ لَهُ مِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ“ ”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اسی کے لیے ہر قسم کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کے لیے اولاد اسماعیل علیہ السلام سے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے، اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اس سے دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں، اس کے دس درجات بلند کر دیے جاتے ہیں اور پورا دن شام ہونے تک اس کے لیے شیطان سے بچاؤ اور تحفظ ہو جاتا ہے اور اگر وہ انہیں شام کے وقت پڑھے تو بھی اس کے لیے اتنا ہی اجر ہے حتیٰ کہ وہ صبح کرے۔“ کسی آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! ابوعیاش آپ سے اس

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

طرح حدیث بیان کرتے ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوعیاش نے سچ کہا۔

[3791]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ حِيْنَ يُمْسِي وَحِيْنَ يُصْبِحُ : ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ ، وَدُنْيَايَ ، وَ اَهْلِيْ ، وَ مَالِيْ ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ ، وَ آمِنْ رَّوْعَاتِيْ ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ ، وَ مِنْ خَلْفِيْ ، وَ عَنْ يَمِيْنِيْ ، وَ عَنْ شِمَالِيْ ، وَ مِنْ فَوْقِيْ . وَ اَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)) قَالَ وَكِيْعٌ : يَعْنِي الْخَسْفَ .

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب ما یقول اذا اصبح، رقم: 5074، سنن ابن ماجه، کتاب الدعاء، باب ما یدعوبه الرجل اذا اصبح و اذا امشی، رقم: 3871۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ صبح وشام یہ کلمات ضرور پڑھا کرتے تھے: ”اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ ، وَدُنْيَايَ ، وَ اَهْلِيْ ، وَ مَالِيْ ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ ، وَ آمِنْ رَّوْعَاتِيْ ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ ، وَ مِنْ خَلْفِيْ ، وَ عَنْ يَمِيْنِيْ ، وَ عَنْ شِمَالِيْ ، وَ مِنْ فَوْقِيْ . وَ اَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ“ اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل وعیال اور مال میں معافی اور عافیت کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردے والی باتوں پر پردہ ڈال اور میرے خوف و ہراس کو امن میں بدل دے، اے اللہ! تو میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں اس بات سے کہ میں ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں، تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (وکیع نے کہا) یعنی زمین میں دھنسایا جاؤں۔

[3792]...... عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا اَصْبَحَ : ((اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ ، وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ ، وَ عَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ ، وَ عَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ))

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث سنن دارمی، كتاب الاستئذان، باب ما يقول اذا اصبح، رقم: 2730، اسناده صحيح، مسند احمد، 77/24، رقم: 15360، و قال الارنؤوط: اسناده صحيح على شرط الشيخين.

ترجمة الحديث سیّدنا عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کرتے تو یہ دعا کیا کرتے تھے: "اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ، وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ، وَ عَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ، وَ عَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ" ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے باپ ابراہیم جو کہ یک سو تھے، مشرکین میں سے نہیں تھے، کی ملت پر صبح کی۔

[3793]...... عَنْ جُوَيْرِيَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِيْ مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ ((مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا)) قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء باب التسبيح اول النهار و عند النوم، رقم: 2726.

ترجمة الحديث سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح سویرے ان کے ہاں سے باہر تشریف لے گئے، اس وقت وہ اپنی نماز پڑھنے والی جگہ میں تھیں، پھر دن چڑھنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس واپس تشریف لائے تو وہ (اسی طرح) بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ نے فرمایا: "تم اب تک اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو جس پر میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا؟" انہوں نے عرض کی: جی ہاں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہارے (ہاں سے جانے کے) بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے ہیں، اگر ان کو ان کے ساتھ تولا جائے جو تم نے آج کے دن اب تک کہا ہے تو یہ ان سے وزن میں بڑھ جائیں: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ)) "پاکیزگی ہے اللہ کی اور اس کی تعریف کے ساتھ، جتنی اس کی مخلوق کی گنتی ہے اور جتنی اس کو پسند ہے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جتنا اس کے عرش کا وزن اور جتنی اس کے کلمات کی سیاہی ہے۔"

[3794]...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا لَقِيْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ . قَالَ : ((اَمَا لَوْ قُلْتَ حِيْنَ اَمْسَيْتَ: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ، لَمْ تَضُرَّكَ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب فى التعوذ من سوء القضاء، رقم: 2709.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! گزشتہ رات بچھو کے کاٹنے سے مجھے بہت تکلیف ہوئی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سن لو! اگر تم نے شام کے وقت یوں کہا ہوتا: "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" "میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے، اس چیز کے شر سے، جو اس نے پیدا فرمائی، پناہ چاہتا ہوں تو وہ تمہیں نقصان نہ پہنچاتا۔"

[3795]...... عَنْ أَبِیْ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ:قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: ((مَنْ قَرَأَ هاتين الآيتين مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ (الْبَقَرَةِ) فِیْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل الفاتحة و خواتيم سورة البقرة، رقم: 808.

ترجمة الحديث سیدنا ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس شخص نے رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں، یہ اس کو (اجر وثواب اور بھلائی کے لحاظ سے) کافی ہو جاتی ہیں۔"

سوتے اور جاگتے وقت کے اذکار کا بیان

[3796]...... عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ، ثُمَّ يَقُوْلُ : ((اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا)) وَ اِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ : ((الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب وضع اليد اليمنى تحت الخد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اليمنى، رقم: 6314.

ترجمة الحديث سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب رسول اللہ ﷺ رات کے وقت اپنے بستر پر تشریف لاتے تو آپ اپنا ہاتھ اپنا رخسار کے نیچے رکھتے، پھر یہ دعا پڑھتے: "اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا" "اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔" اور جب آپ بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرِ" "ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"

[3797]...... عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِذَا آوٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى فِرَاشِهِ فَلْيَنْقُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ اِزَارِهِ، فَاِنَّهُ لَايَدْرِىْ مَا خَلَّفَهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: بِاسْمِكَ رَبِّىْ وَضَعْتُ جَنْبِىْ وَ بِكَ اَرْفَعُهُ، اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِىْ فَارْحَمْهَا، وَ اِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب، رقم: 6320، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب ما يقول عند النوم و اخذ المضجع، رقم: 2714.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو وہ (پہلے) اپنے ازار کے کنارے سے اپنے بستر کو جھاڑے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس پر کون سی چیز آئی، پھر وہ یہ دعا پڑھے: میرے پروردگار! تیرے نام کے ساتھ میں نے اپنے پہلو کو رکھا اور تیرے نام کے ساتھ ہی اٹھاؤں گا، اگر تو میری جان قبض کر لے تو پھر اس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت فرمانا جیسے تو اپنے صالح بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

[3798]...... عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ نَامَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ: ((اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِىْ اِلَيْكَ. وَ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ اِلَيْكَ، وَ فَوَّضْتُ اَمْرِىْ اِلَيْكَ، وَ اَلْجَأْتُ ظَهْرِىْ اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَ رَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ، وَ نَبِيِّكَ الَّذِىْ اَرْسَلْتَ)) وَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: ((مَنْ قَالَهُنَّ مَاتَ تَحْتَ لَيْلَتِهِ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ)).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب النوم على الشق الايمن، رقم: 6315، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب ما يقول عند النوم و اخذ المضجع، رقم: 2710.

ترجمة الحديث سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر آتے تو آپ دائیں کروٹ لیٹتے، پھر یہ دعا پڑھتے: ''اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِى اِلَيْكَ . وَ وَجَّهْتُ وَجْهِى اِلَيْكَ ، وَ فَوَّضْتُ اَمْرِىْ اِلَيْكَ ، وَ اَلْجَأْتُ ظَهْرِىْ اِلَيْكَ ، رَغْبَةً وَ رَهْبَةً اِلَيْكَ ، لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ ، وَ نَبِيِّكَ الَّذِىْ اَرْسَلْتَ'' ''اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کردی، اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کردیا، اپنا معاملہ تیرے سپرد کردیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی اور یہ سب کچھ تیرا شوق رکھتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے کیا، تیرے سوا کوئی پناہ گاہ ہے نہ مقام نجات، میں تیری کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل فرمایا اور تیرے نبی پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ کلمات پڑھے اور پھر اسی رات فوت ہوجائے تو وہ فطرت (یعنی اسلام) پر فوت ہوگا۔

[3799]...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ اِذَا آوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ قَالَ : ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا ، وَ سَقَانَا ، وَ كَفَانَا ، وَ آوَانَا ، فَكَمْ مِّمَّنْ لَا كَافِىَ لَهُ وَ لَا مُؤْوِىَ))

تخریج الحدیث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب ما يقول عند النوم و اخذ المضجع، رقم: 2715.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر آتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا ، وَ سَقَانَا ، وَ كَفَانَا ، وَ آوَانَا ، فَكَمْ مِّمَّنْ لَا كَافِىَ لَهُ وَ لَا مُؤْوِىَ'' ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھانا کھلایا، پلایا، وہ ہمارے لیے کافی ہوگیا اور ہمیں ٹھکانہ عطا فرمایا، کتنے ہی لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا ہے نہ ٹھکانہ دینے والا ہے۔

[3800]...... عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ فَاطِمَةَ رضی اللہ عنہا ، اَتَتِ النَّبِىَّ صلی اللہ علیہ وسلم تَشْكُوْ اِلَيْهِ مَا تَلْقٰى فِىْ يَدِهَا مِنَ الرَّحَا ، وَبَلَغَهَا اَنَّهُ جَآءَهُ رَقِيْقٌ ، فَلَمْ تُصَادِفْهُ ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا ، فَلَمَّا جَآءَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ . قَالَ : فَجَآءَ نَا وَ قَدْ اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا ، فَذَهَبْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَقُوْمُ، فَقَالَ : عَلٰى مَكَانِكُمَا، فَجَآءَ فَقَعَدَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهَا، حَتّٰى وَجَدْتُّ بَرْدَ قَدْمِهِ عَلٰى بَطْنِيْ، فَقَالَ : اَلَا اَدُلُّكُمَا عَلٰى خَيْرٍ مِّمَّا سَاَلْتُمَا؟ اِذَا اَخَذْتُمَا مَضْجِعَكُمَا، فَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ، وَاحْمِدَا ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ، وَ كَبِّرَا اَرْبَعًا وَّ ثَلَاثِيْنَ، فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمَا مِنْ خَادِمٍ)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب علی بن ابی طالب، رقم: 3705، صحيح مسلم، کتاب الذکر و الدعاء، باب التسبیح اوّل النھار و عند النوم، رقم: 2727 .

ترجمة الحديث سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس تکلیف کی شکایت لے کر گئیں جو انہیں چکی پیسنے سے ہوئی تھی اور انہیں: تہ چلا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ غلام آئے ہیں، لیکن ان کی آپ سے ملاقات نہ ہوسکی تو انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا، جب آپ تشریف لائے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو بتایا، علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، آپ ایسے وقت میں ہمارے پاس تشریف لائے کہ ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے، ہم اٹھنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی جگہ پر لیٹے رہو۔ پھر آپ ہمارے درمیان بیٹھ گئے حتیٰ کہ میں نے آپ کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے پیٹ پر محسوس کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس چیز سے جس کا تم نے سوال کیا بہتر چیز بتاؤں؟ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو تینتیس مرتبہ ''سبحان اللہ'' تینتیس مرتبہ ''الحمد للہ'' اور چونتیس مرتبہ ''اللہ اکبر'' پڑھ لیا کرو، وہ تمہارے لیے، خادم کے مل جانے سے بہتر ہے۔

[3801]...... عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ، وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ : ((اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادِكَ، اَوْ تَبْعَثُ عِبَادِكَ)) .

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب منه، رقم: 3398، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو آپ اپنے سر کے نیچے ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اے اللہ! جس روز تو اپنے بندوں کو جمع کرے یا تو اپنے بندوں کو (قبروں سے) اٹھائے تو مجھے اپنے عذاب سے بچانا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3802]...... عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْقُدَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: ((اللّٰهُمَّ قِنِى عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ))

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب ما یقول عند النوم، رقم: 5045۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو آپ اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور تین بار یہ دعا فرماتے: "اللّٰهُمَّ قِنِى عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ" اے اللہ! تو جس روز اپنے بندوں کو اٹھائے گا اس روز مجھے اپنے عذاب سے بچانا۔

[3803]...... عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا آوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ: ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ، وَ رَبَّ الْاَرْضِ، وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْآن، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ، اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنِّى الدَّيْنَ، وَ اَغْنِنِىْ مِنَ الْفَقْرِ))

تخریج الحدیث سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب ما یقول عند النوم، رقم: 5051، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ اپنے بستر پر تشریف لاتے تو آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ، وَ رَبَّ الْاَرْضِ، وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْآن، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ، اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنِّى الدَّيْنَ، وَ اَغْنِنِىْ مِنَ الْفَقْرِ" اے اللہ! زمین و آسمان کے رب! اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! میں ہر شر والی چیز کے شر سے جس کی تو پیشانی پکڑے ہوئے ہے پناہ چاہتا ہوں تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں تو ہی غالب ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں تو ہی باطن ہے اور تجھ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، مجھ سے قرض دور کردے اور مجھے فقر سے غنی کردے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3804]...... عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ كَانَ اَبُو صَالِحٍ يَاْمُرُنَا اِذَا اَرَادَ اَحَدُنَا اَنْ يَنَامَ اَنْ يَّضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ)) وَكَانَ يَرْوِي ذٰلِكَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، باب ما يقول عند النوم و أخذ المضجع، رقم: 6889.

ترجمة الحديث جریر نے سہیل سے روایت کی، انہوں نے کہا: (میرے والد) ابو صالح ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص سونے کا ارادہ کرے تو بستر پر دائیں کروٹ لیٹے، پھر دعا کرے: ''اے اللہ! اے آسمانوں کے رب اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلیوں کو چیر (کر پودے اور درخت اگا) دینے والے! تورات، انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہے، اے اللہ! تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں ہے، تو ہی ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی شے نہیں ہے، تو ہی باطن ہے، تجھ سے پیچھے کوئی شے نہیں ہے، ہماری طرف سے (ہمارا) قرض ادا کر اور ہمیں فقر سے غنا عطا کر۔'' وہ اس حدیث کو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ (آگے) اسے رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے تھے۔

[3805]...... عَنْ اَبِي الْاَزْهَرِ الْاَنْمَارِيِّ رضی اللہ عنہ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ: ((بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِي لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِي، وَ اخْسَأْ شَيْطَانِي، وَ فُكَّ رِهَانِي، وَ اجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الادب، باب ما يقول عند النوم، رقم: 5054، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ازہر انماری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیٹ جاتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: "بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ، وَ اخْسَأْ شَيْطَانِيْ، وَ فُكَّ رِهَانِيْ، وَ اجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى" اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اپنا پہلو اللہ کے لے (بستر پر) لگایا، اے اللہ! میرے گناہ معاف کردے، میرے شیطان کو ذلیل کردے، مجھے تمام حقوق سے آزاد کردے اور مجھے مجلس اعلیٰ میں شامل فرما۔

[3806]...... عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ، وَ آوَانِيْ، وَ اَطْعَمَنِيْ، وَ سَقَانِيْ، وَ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَاَفْضَلَ، وَالَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاَجْزَلَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ، وَ اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ، اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الادب، باب ما يقول عند النوم، رقم: 5058، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ، وَ آوَانِيْ، وَ اَطْعَمَنِيْ، وَ سَقَانِيْ، وَ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَاَفْضَلَ، وَالَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاَجْزَلَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ، وَ اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ، اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ" ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے کفایت کیا، مجھے مسکن عطا کیا، مجھے کھلایا پلایا، جس نے مجھ پر ان گنت انعام واحسان کیا، جس نے مجھے عطا فرمایا تو بہت عطا فرمایا، ہر حال میں اللہ کا شکر ہے، اے اللہ! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک و بادشاہ اور ہر چیز کے معبود میں جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

لا الہ الا اللہ کی فضیلت کا بیان

[3807]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب فضل التهليل، رقم: 6403، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء، رقم: 2691.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے یہ کلمہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے'' دن میں سو دفعہ پڑھا اسے دس غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس دن وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا شام تک کے لیے اور کوئی شخص اس دن اس سے بہتر کام کرنے والا نہیں سمجھا جائے گا، سوا اس کے جو اس سے زیادہ کرے۔''

[3808]...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((مَنْ قَالَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فِيْ يَوْمٍ مِّائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عِدْلَ عَشَرَ رِقَابٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ، وَ مُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِّنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ، وَ لَمْ يَأْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَآءَ بِهِ اِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ اَكْثَرَ مِنْهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى كتاب الدعوات، باب فضل التهليل، رقم: 6403، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء، رقم: 2691.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھتا ہے: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' ''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'' تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے، اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اس کے سو گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، وہ پورا دن شام ہونے تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور اس سے بہتر کوئی شخص نہیں آئے گا مگر وہ جس نے اس سے زیادہ مرتبہ پڑھا ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3809]...... عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَفْضَلُ الذِّكْرِ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَ اَفْضَلُ الدُّعَآءِ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) .

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب ما جاء ان دعوة المسلم مستجابة، رقم: 3383، سنن ابن ماجه، كتاب الادب، باب فضل الحامدين، رقم: 3800۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے **افضل** ذکر "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" اور **افضل** دعا "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" ہے۔

[3810]...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا قَالَ عَبْدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا قَطُّ اِلَّا فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَآءِ حَتّٰى يُفْضِىَ اِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتَنَبَ الْكَبَآئِرَ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب دعا ام سلمة، رقم: 3590، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی بندہ کبیرہ گناہوں سے بچتے ہوئے اخلاص کے ساتھ "**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ**" کہتا ہے تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں حتیٰ کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے۔

[3811]...... عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : جَآءَ اَعْرَابِیٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ : عَلِّمْنِیْ كَلَامًا اَقُوْلُهُ، قَالَ : ((قُلْ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ)) . فَقَالَ : فَهٰؤُلَاءِ لِرَبِّیْ، فَمَا لِیْ؟ فَقَالَ : قُلِ : اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ، وَارْحَمْنِیْ، وَاهْدِنِیْ، وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ . ((شَكَّ الرَّاوِیْ فِیْ ((عَافِنِیْ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل و التسبيح والدعاء، رقم: 2696.

ترجمة الحديث سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا، مجھے کوئی کلام سکھائیں جسے میں پڑھا کروں، آپ ﷺ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا: ''کہو: "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ" ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے لیے بہت زیادہ حمد ہے، پاک ہے اللہ جہانوں کا پروردگار، گناہوں سے بچنا اور نیکی کرنا محض اللہ غالب حکمت والے کی توفیق ہی سے ممکن ہے۔'' اس اعرابی نے عرض کیا، یہ کلمات تو میرے رب کے لیے ہوئے تو میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو: اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت نصیب فرما، مجھے رزق عطا فرما اور مجھے عافیت میں رکھ۔ راوی کو "عَافِنِيْ" کے الفاظ میں شک ہے۔

[3812]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَكْثِرُوْا مِنْ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَبْلَ أَنْ يُحَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا))

تخريج الحديث صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 1529، مسند أبى يعلى الموصلى، 8/11، 6147.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کا اقرار کثرت سے کرتے رہا کرو اس سے پہلے کہ تم اس کو (موت یا بیماری کی وجہ سے) نہ پڑھ سکو۔''

[3813]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ مَرْفُوْعًا: ((مَنْ قَالَ: لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَنْجَتْهُ يَوْمًا مِنْ دَهْرِهِ، اَصَابَهُ قَبْلَ ذٰلِكَ مَااَصَابَهُ۔))

تخريج الحديث المعجم الاوسط للطبرانى، رقم: 6396، السلسلة الاحاديث الصحيحة: 567/4، رقم : 2992.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہا، تو ایک دن یہ کلمہ اسے آفات ومصائب سے نجات دلائے گا، اس سے پہلے جو ہو چکا، وہ ہو چکا۔''

[3814]...... عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ؛ أَنَّ النَّبِىَّ ﷺ قَالَ : ((خَيْرُ الدُّعَاءِ الدُّعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ ، وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ قَبْلِى : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث سنن ترمذی كتاب الدعوات، باب ، رقم: 3585، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سب سے بہتر دعا عرفہ کے دن کی دُعا ہے اور سب سے بہتر جو میں نے اور انبیاء علیہم السلام نے کہا وہ یہ ہے: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" ''اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تمام تعریف صرف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔''

دن اور رات مسلسل ذکر میں مشغول رہنے سے بھی افضل ذکر کا بیان

[3815]...... عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ صَدِيِّ بْنِ عَجْلَانَ مَرْفُوْعًا: ((اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَفْضَلَ اَوْاَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِكَ اللَّيْلَ مَعَ النَّهَارِ وَالنَّهَارَ مَعَ اللَّيْلِ؟ اَنْ تَقُوْلَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَاخَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَااَحْصٰى كِتَابُهُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَتَقُوْلُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ۔))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2974.

ترجمة الحديث سیدنا ابوامامہ صدی بن عجلان باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تجھے شب و روز کے مسلسل ذکر سے افضل ذکر نہ بتلاؤں؟ تو اس طرح ذکر کیا کر: میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، اس کی مخلوق کی گنتی کے برابر۔ میں اللہ کی اتنی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جس سے اس کی مخلوقات بھر جائیں۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں۔ میں اللہ کی اتنی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جس سے وہ چیزیں بھر جائیں جو زمین اور آسمان میں ہیں۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جس سے اس کی مخلوقات بھر جائیں۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی گنتی کے برابر جن کو اس نے اپنی کتاب میں شمار کیا اور میں اللہ کی اتنی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جس سے ہر چیز بھر جائے۔ پھر تو اسی طرح "اَلْحَمْدُ لِلّٰه" کہے (یعنی دعا میں "سُبْحَانَ اللّٰه"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جگہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" لگا کر دعا کو مکمل کر لے)۔"

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھنے کی فضیلت کا بیان

[3816]...... عَنْ أَبِی أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ نِعْمَةً ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهَا؛ إِلَّا كَانَ ذٰلِكَ أَفْضَلَ مِنْ تِلْكَ النِّعْمَةِ......)) .

تخریج الحدیث صحيح الجامع ، رقم: 5562، طبرانی فی الكبير ، 228/8، رقم: 7794 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے کسی بھی نعمت سے نوازا اور اس نے اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھا تو یہ کلمہ شکر وحمد اس نعمت سے بھی زیادہ اس کے لیے بہتر ہوگا۔"

[3817]...... عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيْهِ: أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ : عَلِّمْنِیْ دُعَاءً لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَنْفَعَنِیْ بِهٖ؟ قَالَ : ((قُلْ : اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ ، وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهٗ)) .

تخریج الحدیث صحيح الترغيب و الترهيب، رقم: 1586، بيهقی فی الشعب الايمان، رقم: 4399 .

ترجمة الحديث سیدنا مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: مجھے کوئی دعا سکھا دیں تا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے نفع دے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "یہ دعا پڑھا کرو: "اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ" "اے اللہ! سب تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں اور سب امور آپ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔"

[3818]...... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ ، وَاَفْضَلُ الشُّكْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔))

تخریج الحدیث سنن ترمذی ، كتاب الدعوات، باب ما جاء ان دعوة المسلم مستجابة ، رقم: 3383، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" سب سے زیادہ فضیلت والا ذکر ہے اور "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" سب سے افضل کلمہ شکر ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3819]...... عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((قَالَ رَجُلٌ: اَلْحَمْدُلِلّٰهِ كَثِيْرًا۔ فَاَعْظَمَهَا الْمَلَكُ اَنْ يَكْتُبَهَا ، وَرَاجَعَ فِيْهَا رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ، فَقِيْلَ لَهُ: اُكْتُبْهَا كَمَا قَالَ عَبْدِيْ: كَثِيْرًا۔))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 3452، صحيح الترغيب و الترهيب، رقم: 1577.

ترجمة الحديث سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ایک آدمی نے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا" (تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، بہت زیادہ تعریف) کہا، اس کلمے کو لکھنا فرشتے پر گراں گزرا، اس نے اللہ تعالیٰ سے بات کی، اسے کہا گیا کہ جس طرح میرے بندے نے لفظ "كَثِيْرًا" کہا ہے تو اسی طرح لکھ لے۔''

[3820]...... عَنْ أَبِی مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَآءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَّكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَايِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب فضل الوضوء، رقم: 534.

ترجمة الحديث سیّدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ترازو کو بھر دیتا ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ آسمانوں سے زمین تک کی وسعت کو بھر دیتے ہیں۔ نماز نور ہے۔ صدقہ دلیل ہے۔ صبر روشنی ہے۔ قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے ہر انسان دن کا آغاز کرتا ہے تو (کچھ اعمال کے عوض) اپنا سودا کرتا ہے، پھر یا تو خود کو آزاد کرنے والا ہوتا ہے یا خود کو تباہ کرنے والا۔''

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت کا بیان

[3821]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ)).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب فضل التسبيح، رقم : 6405، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل و التسبيح والدعاء، رقم: 2691.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ'' دن میں سو مرتبہ کہا، اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔''

[3822]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم: ((كَلِمَتَان خَفِيْفَتَان عَلَى اللِّسَان ثَقِيْلَتَان فِي الْمِيْزَان حَبِيْبَتَان إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب فضل التسبيح، رقم : 6406، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل و التسبيح والدعاء، رقم: 2694.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دو کلمے جو زبان پر ہلکے ہیں ترازو میں بہت بھاری اور رحمٰن کو عزیز ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔

[3823]...... عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ : اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكْسِبَ كُلَّ يومٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ؟ فَسَاَلَهُ سَآئِلٌ مِّنْ جُلَسَآئِهٖ: كَيْفَ يَكْسِبُ اَحَدُنَا اَلْفَ حَسَنَةٍ؟ قَالَ : يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ ، فَيُكْتَبُ لَهُ اَلْفُ حَسَنَةٍ ، اَوْ يُحَطُّ عَنْهُ اَلْفَ خَطِيْئَةٍ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل و التسبيح والدعاء، رقم: 2698.

ترجمة الحديث سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی روزانہ ہزار نیکی کمانے سے عاجز ہے؟ تو آپ کی مجلس میں شریک کسی نے عرض کیا، ہم میں سے کوئی ہزار نیکی کیسے کما سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سو مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' کہنے سے اس کے لیے ہزار نیکی لکھی جاتی ہے یا اس کے ہزار گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کی فضیلت کا بیان

[3824]...... عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: اَخَذَ النَّبِيُّ ﷺ غُصْنًا فَنَفَضَهُ ، فَلَمْ يَنْتَفِضْ ، ثُمَّ نَفَضَهُ فَلَمْ يَنْتَفِضْ ، ثُمَّ نَفَضَهُ ، فَانْتَفَضَ ، فَقَالَ: ((اِنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُلِلّٰهِ ، وَلَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، تَنْفُضُ الْخَطَايَا كَمَا تَنْفُضُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا ـ))

تخريج الحديث الادب المفرد، رقم: 634، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 3168 .

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ٹہنی کو پکڑ کر ہلایا، لیکن سارے پتے نہ گرے، پھر ہلایا لیکن سارے پتے نہ گرے، پھر ہلایا تو سارے پتے گر گئے، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک ''سُبْحَانَ اللّٰه، اَلْحَمْدُ لِلّٰه، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه'' اور ''اَللّٰهُ اَكْبَر'' گناہوں کو اس طرح زائل کر دیتے ہیں جس طرح کہ اس درخت (کی شاخ) نے پتوں کو زائل کر دیا ہے۔''

[3825]...... عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((لَاَنْ اَقُولَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَحَبُّ اِلَىَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء، رقم: 2695 .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''یہ بات کہ میں ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ'' کہوں، مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔''

[3826]...... عَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِىٌّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ عَلِّمْنِى كَلَامًا اَقُولُهُ قَالَ ((قُلْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ قَالَ فَهٰؤُلَآءِ لِرَبِّى فَمَا لِى قَالَ قُلْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِى وَارْحَمْنِى وَاهْدِنِى وَارْزُقْنِى)) قَالَ مُوسٰى اَمَّا عَافِنِى فَاَنَا اَتَوَهَّمُ وَمَا اَدْرِى وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ اَبِى شَيْبَةَ فِى حَدِيثِهٖ قَوْلَ مُوسَى .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب ا?لذكر والدعاء باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء، رقم: 2696.

ترجمة الحديث سعد اپنے والد سے بیان کرتے ہیں: ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: مجھے کچھ کلمات سکھائیے جنہیں میں (بطور ذکر) کہا کروں۔ آپ نے فرمایا: ''یہ کہا کرو: "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيكَ لَهُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ" ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ بڑائی میں سب سے بڑا ہے اور بے حد و حساب تعریف اللہ کی ہے، اللہ ہر اس چیز سے پاک ہے جو اس کے شایانِ شان نہیں، وہ سارے جہانوں کا پالنے والا ہے، کسی میں برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر صرف اور صرف اللہ کی دی ہوئی جو سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔''

[3827]...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلٰى شَجَرَةٍ يَابِسَةِ الْوَرَقِ، فَضَرَبَهَا بِعَصَاهُ، فَتَنَاثَرَ الْوَرَقُ، فَقَالَ: ((اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، تُسَاقِطُ ذُنُوْبَ الْعَبْدِ كَمَا يَتَسَاقَطُ وَرَقُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ))

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب الدعوات، باب، رقم: 3533، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک درخت کے پاس سے گزرے جس کے پتے خشک ہو چکے تھے، آپ ﷺ نے اس پر اپنی لاٹھی ماری تو پتے گر پڑے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اَلْحَمْدَ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ" بندے کے گناہ گرا دیتا ہے جیسے اس درخت کے پتے گر رہے ہیں۔

[3828]...... عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَقِيتُ إِبْرَاهِيْمَ علیہ السلام لَيْلَةَ أُسْرِىَ بِىْ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! أَقْرِىْء أُمَّتَكَ مِنِّى السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ، عَذْبَةُ الْمَاءِ، وَأَ نَّهَا قِيْعَانٌ، وَأَنَّ غِرَاسَهَا: (سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ))). وَفِىْ رِوَايَةٍ: ((وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب، رقم: 3462، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''معراج کی رات جب میری ملاقات سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی تو انہوں نے فرمایا: اپنی امت کو میرا سلام کہہ دینا اور کہنا کہ جنت کی مٹی نہایت عمدہ اور پاکیزہ ہے اور (اس کا) بہترین پانی ہے لیکن وہ بالکل چٹیل میدان ہے اور اس کے پودے (درخت) ''سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' ہیں (جتنا دل چاہے درخت لگا لے)'' اور ایک روایت میں ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کا اضافہ بھی ہے۔''

[3829]...... عَنْ أُمِّ هَانِيءٍ رضي الله عنها قَالَتْ: مَرَّ بِی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ - أَوْ كَمَا قَالَتْ- فَمُرْنِی بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ وَأَنَا جَالِسَةٌ. قَالَ: ((سَبِّحِی اللّٰهَ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ؛ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ لَكِ مِائَةَ رَقَبَةٍ تُعْتِقِيْنَهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيْلَ، وَاحْمَدِی اللّٰهَ مِائَةَ تَحْمِيْدَةٍ؛ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ لَكِ مِائَةَ فَرَسٍ مُسْرَجَةٍ مُلْجَمَةٍ تَحْمِلِيْنَ عَلَيْهَا فِی سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَكَبِّرِی اللّٰهَ مِائَةَ تَكْبِيْرَةٍ؛ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ لَكِ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ، وَهَلِّلِی اللّٰهَ مِائَةَ تَهْلِيْلَةٍ - قَالَ ابْنُ خَلَفٍ: أَحْسِبُهُ قَالَ:- تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَلَا يُرْفَعُ يَوْمَئِذٍ لِأَحَدٍ عَمَلٌ؛ إِلَّا أَنْ يَأْتِیَ بِمِثْلِ مَا أَتَيْتِ)).

تخريج الحديث مسند احمد، 479/44، رقم: 26911، سنن ابن ماجه، کتاب الادب، باب فضل التسبیح، رقم: 3810، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں بوڑھی ہوگئی ہوں اور ضعیف ہوں کوئی ایسا عمل بتا دیجئے کہ بیٹھے بیٹھے کرتی رہا کروں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ سو مرتبہ پڑھا کرو، اس کا ثواب ایسا ہے گویا تم نے سو عرب (اولاد اسماعیل کے) غلام آزاد کیے اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھا کرو، اس کا ثواب ایسا ہے گویا کہ تم نے سو گھوڑے مع سامان وغیرہ جہاد میں سواری کے لیے دے دیئے اور سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھا کرو، یہ ایسا ہے گویا کہ تم نے سو اونٹ قربانی میں ذبح کیے ہوں اور وہ قبول ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گئے ہوں اور سو مرتبہ "لا اِلٰهَ اِلّا للّٰه" پڑھا کرو اس کا ثواب تو تمام آسمان وزمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے اور اس سے بڑھ کر کسی کا کوئی عمل نہیں ہے مگر یہ کہ وہ بھی وہی کرے جو تم نے کیا۔"

[3830]...... عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالُوْا لِلنَّبِيِّ ﷺ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُوْرِ بِالْأُجُوْرِ يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ ، وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ ، وَيَتَصَدَّقُوْنَ بِفُضُوْلِ أَمْوَالِهِمْ. قَالَ : ((أَوَلَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مَا تَصَدَّقُوْنَ بِهِ؛ إِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةً ، وَكُلِّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةً ، وَكُلِّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةً ، وَأَمْرٍ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةً ، وَنَهْيٍ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةً ، وَفِيْ بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةً)). قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُوْنُ لَهُ فِيْهَا أَجْرٌ؟ قَالَ :((أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِيْ حَرَامٍ، أَكَانَ عَلَيْهِ وِزْرٌ ؟فَكَذٰلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهُ أَجْرٌ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب بيان ان اسم الصدقة يقع......... الخ، رقم: 1006.

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! سارا اجر وثواب تو یہ مالدار لے گئے یہ ایسے ہی نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور ویسے ہی روزے رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں لیکن یہ اپنے زائد مال سے صدقہ کرتے ہیں (جو ہم نہیں کر سکتے) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اللہ نے تمہارے لیے بھی صدقہ کی صورت بنائی ہے، ہر سبحان اللہ کے بدلہ صدقہ کا ثواب ہے اور ہر تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) صدقہ ہے اور ہر تحمید (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ) صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے، اور بیوی سے صحبت کرنا بھی صدقہ ہے۔" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم میں سے (کوئی بیوی سے ہمبستری کر کے) اپنی شہوت کو پورا کرے تو اس میں بھی اجر ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اگر وہ اپنی شہوت حرام ذریعے سے پوری کرتا تو اس کا گناہ ہوتا اسی طرح جب حلال سے اس نے اپنی شہوت کو پورا کیا تو اس کے لیے اجر ہے۔"

[3831]...... عَنْ أَبِي سَلْمٰى رضی اللہ عنہ رَاعِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((بَخٍ بَخٍ لِخَمْسٍ مَا أَثْقَلَهُنَّ فِي الْمِيْزَانِ:((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ)، وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يُتَوَفّٰى لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمْ؛ فَيَحْتَسِبُهُ)).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 818، مجمع الزوائد، 91/10، نسائي في عمل اليوم والليلة : 167، صحيح ابن حبان : 833، مستدرك حاكم : 1/ 511.

ترجمة الحديث سیدنا ابوسلمی رضی اللہ عنہ (جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جانور چرایا کرتے تھے) سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بہت خوب، بہت خوب! پانچ اشیاء ہیں، اعمال کے ترازو میں کتنا ہی ان کا وزن بھاری ہے۔ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ" اور مسلمان کا وہ نیک بچہ جو انتقال کر جائے اور وہ ثواب کی امید رکھے" (یہ بھی اعمال کے ترازو میں انتہائی بھاری ہوگا۔)

[**3832**]...... عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا؛ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلٰى سِتِّيْنَ وَثَلَاثِمِائَةِ مَفْصِلٍ ، فَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ ، وَحَمِدَ اللّٰهَ ، وَهَلَّلَ اللّٰهَ ، وَسَبَّحَ اللّٰهَ ، وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ ، وَعَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ ، أَوْ شَوْكَةً أَوْ عَظْماً عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ ، وَأَمَرَ بِمَعْرُوْفٍ أَوْ نَهٰى عَنْ مُنْكَرٍ؛ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّيْنَ وَالثَّلَاثِمِائَةِ [السُّلَامٰى] ، فَإِنَّهُ يُمْسِي يَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهُ عَنِ النَّارِ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب بيان ان اسم الصدقة يقع......... الخ، رقم: 1007.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ہر انسان کے جسم میں تین سو ساٹھ جوڑ بنائے گئے ہیں، جو شخص ان کے برابر "اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ" پڑھے اور مسلمانوں کے راستہ سے پتھر یا کانٹا یا ہڈی ہٹا دے نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے تو وہ اس دن اس حال میں شام کرے گا کہ اس نے اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے دور کر دیا ہوگا۔"

[**3833**]...... عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفٰى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ أَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ !إِنِّي قَدْ عَالَجْتُ الْقُرْآنَ فَلَمْ أَسْتَطِعْهُ ، فَعَلِّمْنِي شَيْئًا يُجْزِئُ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ : ((قُلْ: (سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ))) . فَقَالَهَا، وَأَمْسَكَهَا بِإِصْبَعِهِ ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! هٰذَا لِرَبِّيْ ، فَمَا لِيْ ؟قَالَ : ((تَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَارْحَمْنِی، وَعَافِنِیْ، وَارْزُقْنِیْ، وَأَحْسِبُہٗ قَالَ: وَاهْدِنِیْ). وَمَضَی الْأَعْرَابِیُّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((ذَهَبَ الْأَعْرَابِیُّ وَقَدْ مَلَأَ یَدَیْهِ خَیْرًا)). وَفِیْ رِوَایَةٍ: ((وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)).

تخريج الحديث صحيح الترغيب والترهيب، رقم: 1561، السنن الكبرىٰ للبيهقي، 381/2، رقم: 998.

ترجمة الحديث سیدنا ابن أبي اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے قرآن (کے سیکھنے) میں مشقت اٹھائی پھر بھی میں نہ سیکھ سکا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیں جو قرآن کے برابر ثواب دلائے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ پڑھو: "سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَکْبَرُ" تو اس دیہاتی نے یہ کلمات اپنی انگلیوں پر شمار کیے پھر اس دیہاتی نے عرض کی: یہ کلمات تو میرے پروردگار کے ذکر کے لیے ہیں میرے لیے وہ کون سے کلمات ہیں (جن کے ذریعے میں اپنے لیے دعا مانگوں؟) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ پڑھا کر "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ" "اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور (حلال مال سے) مجھے روزی دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے ہدایت دے۔" پھر وہ دیہاتی چلا گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "وہ اپنے دونوں ہاتھ خیر و بھلائی سے بھر کر گیا ہے۔" ایک روایت میں: "اس کے ساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کے الفاظ بھی مذکور ہیں۔

[3834]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ بَدَوِیٌّ إِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! عَلِّمْنِیْ خَیْرًا؟ قَالَ: ((قُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَکْبَرُ)). قَالَ: وَعَقَدَ بِیَدِهٖ أَرْبَعًا؛ ثُمَّ رَتَّبَ فَقَالَ: (سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَکْبَرُ)، ثُمَّ رَجَعَ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَبَسَّمَ، وَقَالَ: ((تَفَکَّرَ الْبَائِسُ)). فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! (سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَکْبَرُ)، هٰذَا کُلُّهٗ لِلّٰهِ، فَمَا لِیْ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا قُلْتَ: (سُبْحَانَ اللّٰهِ)؛ قَالَ اللّٰهُ: صَدَقْتَ. وَإِذَا قُلْتَ: (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)؛ قَالَ اللّٰهُ: صَدَقْتَ. وَإِذَا قُلْتَ: (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ)، قَالَ اللّٰهُ: صَدَقْتَ. وَإِذَا قُلْتَ: (اللّٰهُ أَکْبَرُ)؛

" محكم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اللّٰهُ: صَدَقْتَ. فَتَقُوْلُ: (اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ)، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ: قَدْ فَعَلْتُ. فَتَقُوْلُ: (اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ)؛ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ: قَدْ فَعَلْتُ. وَتَقُوْلُ: (اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ)؛ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ: قَدْ فَعَلْتُ)). قَالَ: فَعَقَدَ الْأَعْرَابِيُّ سَبْعًا فِيْ يَدَيْهِ.

تخريج الحديث صحيح الترغيب والترهيب، 354/2، رقم: 1564.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی بھلائی و خیر (کے کلمات) سکھا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کہہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' پھر آپ نے انھیں اپنی انگلیوں پر شمار کیا پھر ان چاروں کو ترتیب سے پڑھا۔ پھر واپس آیا او رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا: ''فاقہ کش نے غور وفکر کر لیا۔'' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' یہ سب کچھ تو اللہ تعالیٰ کے لیے ہے میرے لیے کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تو نے کہا: سُبْحَانَ اللّٰهِ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے سچ کہا اور جب تو نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے سچ کہا اور جب تو نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو نے سچ کہا اور جب تو نے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے سچ کہا پھر تو کہتا ہے: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ'' ''اے اللہ! مجھے معاف فرما'' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یقیناً میں نے معاف کر دیا پھر تو کہتا ہے ''اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ'' ''اے اللہ! مجھے پر رحم فرما۔'' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یقیناً میں نے رحم فرما دیا اور تو کہے گا: ''اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ'' ''اے اللہ! مجھے رزق عطا فرما'' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا یقیناً تیری یہ دعا بھی قبول کر لی تو اس دیہاتی نے اپنے ہاتھ پر ان سات کلمات کو شمار کیا (اور چلا گیا)۔

[3835]...... عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِنَّ مِمَّاتَذْكُرُوْنَ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ: التَّسْبِيْحَ وَالتَّهْلِيْلَ وَالتَّحْمِيْدَ يَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ، لَهُنَّ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ، تَذْكُرُ بِصَاحِبِهَا، اَمَا يُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ اَوْلَايَزَالُ لَهُ مَنْ يُذَكِّرُ بِهِ۔))

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الادب، باب فضل التسبيح، رقم: 3809، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔ مسند احمد، 312/30، رقم: 18362، و قال الارنؤوط: اسناده صحيح رجاله ثقات۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو تم تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰه)، تہلیل (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه) اور تحمید (اَلْحَمْدُ لِلّٰه) کی صورت میں اللہ تعالیٰ کے جلال کا تذکرہ کرتے ہو تو یہ (اذکار) عرش کے اردا گرد عاجزی کرتے ہیں، شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی طرح ان کی آواز ہوتی ہے اور یہ اپنے (ذکر کرنے والے) صاحب کا تذکرہ کرتے ہیں۔ تو اب کیا تم لوگ نہیں چاہتے کہ تمھارا کوئی ایسا عمل ہو جو (عرش کے پاس) تمھاری یاد دلاتا رہے۔''

[3836]...... عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُلِلّٰهِ، وَلَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ۔))

تخريج الحديث المعجم الاوسط للطبرانی، 26/5، رقم: 4039، شعب الایمان للبیهقی، 425/1، السلسلة الاحادیث الصحیحة، رقم: 3224.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سُبْحَانَ اللّٰه، اَلْحَمْدُ لِلّٰه، لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه اور اَللّٰهُ اَكْبَر باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔''

[3837]...... عَنْ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ، وَإِنَّ اللّٰهَ يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُّحِبُّ وَمَنْ لَايُحِبُّ، وَلَا يُعْطِي الإِيْمَانَ إِلَّا مَنْ أَحَبَّ فَمَنْ ضَنَّ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ، وَخَافَ الْعُدُوَّ أَنْ يُجَاهِدَهُ، وَهَابَ اللَّيْلَ أَنْ يُكَابِدَهُ، فَلْيُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔))

تخريج الحديث الادب المفرد للبخاری، رقم: 275، شعب الایمان للبیهقی، 348/1، السلسلة الصحیحة، رقم: 2714.

ترجمة الحديث سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے جس طرح تمھارے مابین تمھارے رزق کو تقسیم کیا ہے، اسی طرح تمھارے درمیان تمھارا اخلاق بھی تقسیم کر دیا ہے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ جس کو پسند کرتا ہے، اُسے بھی دنیا عطا کرتا ہے اور جسے پسند نہیں کرتا اُسے بھی دے دیتا ہے اور ایمان صرف اُسے عطا کرتا ہے، جس کو پسند فرماتا ہے۔ پس جو شخص مال خرچ کرنے سے بخل کرے، دشمن کے ساتھ لڑنے سے ڈر جائے اور رات کو تکلیف و مشقت اٹھانے سے گھبرائے تو وہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کثرت سے یہ کلمات کہے: ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ“۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ کے ثواب کا بیان

[3838]...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ فِیْ یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَایَاهُ . وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب فضل التسبيح، رقم: 6405، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء، رقم: 2691.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن میں سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھتا ہے تو اس کے گناہ خواہ سمندر کی جھاگ جتنے ہوں، معاف کر دیے جاتے ہیں۔

[3839]...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ وَحِیْنَ یُمْسِی: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ یَأْتِ اَحَدٌ یَّوْمَ الْقِیَامَةِ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَآءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ عَلَیْهِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء، رقم: 2692.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح و شام سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ“ پڑھتا ہے تو قیامت کے دن اس سے کوئی شخص بہتر نہیں ہو گا بجز اس کے جس نے اس جتنا یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھا ہو گا۔

[3840]...... عَنْ أَبِیْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((أَ لَا أُخْبِرُكَ بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ؟)) . قُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! أَخْبِرْنِیْ بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ؟ فَقَالَ: ((إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ؛ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ)) . وَفِیْ رِوَایَةٍ: ((سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهِ)) . وَفِیْ رِوَایَةٍ لِمُسْلِمٍ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ: أَیُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : ((مَا اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهٖ أَوْلِعِبَادِهٖ؛ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ)) .

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل سبحان الله و بحمده، رقم: 2731.

ترجمة الحدیث سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمہیں وہ کلام نہ بتلاؤں جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے بتایئے وہ کلام جو اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ" ہے'' اور ایک روایت میں ہے کہ وہ "سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهٖ" ہے اور مسلم کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل کلام کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''وہ کلام جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں اور بندوں کے لیے منتخب کیا وہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ" ہے۔''

[**3841**]...... عَنْ أَبِیْ أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ هَالَهُ اللَّيْلُ أَنْ يُكَابِدَهُ ، أَوْبَخِلَ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ ،أَوْجَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يُقَاتِلَهُ ، فَلْيُكْثِرْ مِنْ (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ)؛ فَإِنَّهَا أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ جَبَلِ ذَهَبٍ يُنْفِقُهُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ)).

تخریج الحدیث صحیح الترغیب والترهیب، رقم: 1541، طبرانی فی الکبیر، 230/8، رقم: 7795، 7800.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص رات کی مشقت جھیلنے (قیام اللیل) سے ڈرتا ہو یا بخل کی وجہ سے مال خرچ کرنا اُس کے لیے دشوار ہو یا بزدلی کی وجہ سے جہاد کی ہمت نہ پڑتی ہو تو اس کو چاہیے کہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ" کثرت سے پڑھا کرے اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ کلام پہاڑ کے بقدر سونا خرچ کرنے سے بھی زیادہ محبوب ہے۔''

[**3842**]...... عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ؛ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((وَمَنْ قَالَ: (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ)؛ فِیْ يَوْمٍ مِئَةَ مَرَّةٍ؛ حطت خطاياه وَلَو كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ)).

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التهلیل و التسبیح و الدعاء، رقم: 2691.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ'' پڑھے اس کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔''

[3843]...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيْلَتَانِ فِى الْمِيْزَانِ، حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب فضل التسبيح، رقم: 6406، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل و التسبيح و الدعاء، رقم: 2694.

ترجمة الحديث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو کلمے ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ'' زبان پر ہلکے، میزان میں بھاری اور رحمٰن کو محبوب ہیں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کی فضیلت کا بیان

[3844]...... عَنْ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: أَخَذَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم فِيْ عَقَبَةٍ أَوْ قَالَ: فِي ثَنِيَّةٍ قَالَ: فَلَمَّا عَلَا عَلَيْهَا رَجُلٌ نَادَى فَرَفَعَ صَوْتَهُ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ قَالَ: وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَى بَغْلَتِهِ. قَالَ: ((فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُوْنَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا)) ثُمَّ قَالَ: ((يَا أَبَا مُوْسَى۔ أَوْ يَا عَبْدَاللّٰهِ۔ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟)) قُلْتُ: بَلَى! قَالَ: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب قول لا حول و لا قوة الا بالله، رقم : 6409، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب استحباب خفض الصوت بالذكر، رقم: 2704.

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھاٹی یا درے میں گھسے، بیان کیا کہ جب ایک اور صحابی بھی اس پر چڑھ گئے تو انہوں نے بلند آواز سے ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" کہا۔ راوی نے بیان کیا کہ اس وقت نبی کریم ﷺ اپنے خچر پر سوار تھے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "تم لوگ کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکارتے۔" پھر فرمایا: ابوموسیٰ یا یوں (فرمایا): "اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تمہیں ایک کلمہ نہ بتادوں جو جنت کے خزانوں میں سے ہے۔" میں نے عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں فرمایا کہ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ"

[3845]...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰی كَلِمَةٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی : اَسْلَمَ عَبْدِیْ ، وَاسْتَسْلَمَ))

تخریج الحدیث مسند احمد، 345/13، و قال الارنؤوط: هذا اسناده حسنٌ.

ترجمة الحدیث سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں، جو کہ عرش کے نیچے جنت کا خزانہ ہے اور وہ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے اطاعت اختیار کرلی اور اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کردیا۔

[3846]...... عَنْ أَبِیْ أَیُّوبَ الْأَنْصَارِیِّ رضی اللہ عنہ : أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَیْلَةَ أُسْرِیَ بِهٖ مَرَّ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ ، فَقَالَ: مَنْ مَعَكَ یَا جِبْرِیْلُ؟ قَالَ: هٰذَا مُحَمَّدٌ . فَقَالَ لَهُ إِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ: یَا مُحَمَّدُ! مُرْ أُمَّتَكَ فَلْیُكْثِرُوْا مِنْ غِرَاسِ الْجَنَّةِ ، فَإِنَّ تُرْبَتَهَا طَیِّبَةٌ ، وَأَرْضَهَا وَاسِعَةٌ . قَالَ: مَا غِرَاسُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ .

تخریج الحدیث مسند احمد، 533/38، رقم: 23552، صحیح الترغیب والترهیب، رقم: 827.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ معراج کی رات سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے دریافت فرمایا: اے جرائیل! یہ تمہارے ساتھ کون ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یہ محمد ﷺ ہیں، سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد ﷺ! اپنی امت کو کہو کہ وہ جنت کے درخت زیادہ سے زیادہ لگائیں، اس لیے کہ جنت کی مٹی بہت اچھی ہے اور اس کی زمین بہت وسیع ہے، پوچھا جنت کے درخت کیا ہیں؟ فرمایا: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[**3847**]...... عَنْ أَبِیْ ذَرٍّ، قَالَ: أَمَرَنِیْ خَلِیْلِیْ ﷺ بِسَبْعٍ: أَمَرَنِیْ بِحُبِّ الْمَسَاکِیْنَ، وَالدُّنُوِّمِنْهُمْ، وَأَمَرَنِیْ أَنْ أَنْظُرَ، إِلٰی مَنْ هُوْ دُوْنِیْ وَلَا أَنْظُرَ إِلٰی مَنْ هُوَ فَوْقِیْ، وَأَمَرَنِیْ أَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرَتْ، وَأَمَرَنِیْ أَنْ لَاأَسْأَلَ أَحَداً شَیْئًا، وَأَمَرَنِیْ أَنْ أَقُوْلَ بِالْحَقِّ وَإِنْ کَانَ مُرًّا، وَأَمَرَنِیْ أَنْ لَاأَخَافَ فِی اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، وَأَمَرَنِیْ أَنْ أُکْثِرَ مِنْ قَوْلِ ”لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ فَإِنَّهُنَّ مِنْ کَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ۔ وَفِیْ رِوَایَةٍ: فَإِنَّهَا کَنْزٌ مِنْ کُنُوْزِ الْجَنَّةِ۔))

تخريج الحديث السنن الكبرىٰ للبيهقى: 91/10، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2166، صحيح ابن حبان، رقم: 2041.

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میرے خلیل ﷺ نے مجھے سات امور کا حکم دیا: ”(1) مساکین سے محبت کرنے اور اُن سے قریب رہنے کا حکم دیا (2) اپنے سے کم تر شخص کو دیکھنے اور اپنے سے برتر شخص کی طرف توجہ نہ کرنے کا حکم دیا (3) مجھے صلہ رحمی کرنے کا حکم دیا اگرچہ وہ رخ پھیرنے لگے (4) مجھے حکم دیا کہ میں کسی سے کوئی سوال نہ کروں (5) مجھے حکم دیا کہ میں حق بات کہوں اگرچہ وہ کڑوی ہو (6) مجھے حکم دیا کہ میں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں اور (7) مجھے حکم دیا میں کثرت سے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه“ پڑھوں۔ کیوں کہ یہ کلمات عرش سے نیچے والے خزانوں میں سے ہیں۔“ اور ایک روایت ہے: ”یہ کلمات جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہیں۔“

[**3848**]...... عَنْ قَیْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ: اَنَّ اَبَاهُ دَفَعَهُ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ یَخْدِمُهُ، قَالَ: فَمَرَّ بِیَ النَّبِیُّ ﷺ وَقَدْ صَلَّیْتُ فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ: ((اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰی بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔))

تخريج الحديث سنن ترمذى، كتاب الدعوات، باب فى فضل لا حول ولا قوة الا الله، رقم: 3581، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرا باپ نبی کریم ﷺ کی خدمت کے لیے مجھے آپ ﷺ کے پاس چھوڑ آیا۔ (ایک دن) نبی کریم ﷺ میرے پاس سے گزرے اور

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

میں نماز پڑھ چکا تھا، آپ ﷺ نے مجھے اپنا پاؤں مارا اور فرمایا: ''کیا میں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کی طرف تیری رہنمائی کروں؟ (اور وہ ہے یہ ذکر) ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه'' (برائی سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے)۔''

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسَ پڑھنے کا التزام کرنے کا بیان

[3849]...... عَنْ يُسَيْرَةَ رضی اللہ عنہا ، وَ كَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ ، قَالَتْ : قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيْحِ ، وَالتَّهْلِيْلِ ، وَالتَّقْدِيْسِ ، وَاعْقِدْنَ بِالْاَنَامِلِ ، فَاِنَّهُنَّ مَسْؤُوْلَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ ، وَلَا تَغْفُلْنَ فَتُنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ))

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی فضل لا حول ولا قوۃ الا اللہ، رقم: 3583، سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب التسبیح بالحصٰی، رقم: 1501۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا یسیرہ رضی اللہ عنہا جو کہ مہاجرات میں سے تھیں بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ''، ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' اور ''سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسَ'' پڑھنے کا التزام (اہتمام) کرو اور انہیں انگلیوں کے پوروں پر شمار کرو کیونکہ (روز قیامت) ان سے پوچھا جائے گا اور وہ کلام کریں گے، غافل نہ ہونا ورنہ تمہیں رحمت سے محروم کر دیا جائے گا۔

ذکر الٰہی کے علاوہ ہر چیز بے کار اور فضول ہونے کا بیان

[3850]...... عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ ، قَالَ: رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ وَجَابِرَ بْنَ عُمَيْرٍ الْاَنْصَارِ يَيْنَ يَرْتَمِيَان ، فَمَلَّ اَحَدُهُمَا فَجَلَسَ ، فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: كَسِلْتَ؟ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ: ((كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَهُوَ لَغْوٌ وَ لَهْوٌ اَوْ سَهْوٌ ، اِلَّا اَرْبَعَ خِصَالٍ: مَشْيُ الرَّجُلِ بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ ، وَتَاْدِيْبُهُ فَرَسَهُ ، وَمَلَا عَبَتُهُ اَهْلَهُ ، وَتَعَلُّمُ السَّبَاحَةِ۔))

تخریج الحدیث المعجم الکبیر للطبرانی، 89/1، رقم: 2، السلسلة الاحادیث الصحیحة، رقم: 315.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث عطا بن ابو رباح کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا جابر بن عبداللہ انصاری اور سیدنا جابر بن عمیر انصاری رضی اللہ عنہما کو تیر اندازی میں مقابلہ کرتے دیکھا، ایک اکتا کر بیٹھ گیا، دوسرے نے اسے کہا: تو سست پڑ گیا ہے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ''ذکرِ الٰہی کے علاوہ ہر چیز بے کار اور فضول ہے، ماسوائے ان چار چیزوں کے: (1) آدمی کا دو نشانوں کے درمیان چلنا، (2) گھوڑے کو سدھانا، (3) بیوی کے ساتھ کھیلنا (اور خوش طبعی کرنا) اور (4) تیراکی سیکھنا۔''

نماز فجر سے طلوع آفتاب تک ذکر کرنے کی فضیلت

[3851]...... عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالَى مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ أُعْتِقَ اَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيْلَ، وَلَاَنْ اَقْعُدَ مِنْ قَوْمٍ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلٰى اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ أُعْتِقَ اَرْبَعَةً۔))

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، کتاب العلم، باب فی القصص، رقم: 3667، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''نمازِ فجر سے لے کر طلوعِ آفتاب تک ذکر کرنے والے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا مجھے حضرت اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد سے چار غلام آزاد کرنے کی بہ نسبت زیادہ محبوب ہے، اسی طرح نماز عصر سے غروبِ آفتاب تک ذکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا مجھے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔''

[3852]...... عَنْ جُوَيْرِيَّةَ: اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ، وَهِيَ فِي مَسْجِدْهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ۔ فَقَالَ: ((مَازِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِيْ فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا؟)) قَالَتْ: نَعَمْ ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، لَوْوُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَانَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔))

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث صحیح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب التسبيح اول النهار و عند النوم، رقم: 2726.

ترجمة الحديث سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سویرے ہی نماز پڑھ کر ان کے پاس سے چلے گئے، جب کہ وہ اپنے جائے نماز میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کا وقت ہو جانے کے بعد واپس آئے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ''تم اسی حالت میں ہو جس پر میں تمھیں چھوڑ کر گیا تھا؟'' انھوں نے کہا: ہاں۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں نے تمھارے پاس سے جانے کے بعد چار کلمے تین مرتبہ کہے، اگر ان کا وزن ان کلمات سے کیا جائے جو تم شروع دن سے کہہ رہی ہو، تو وہ ان پر وزن میں بھاری ہوں گے۔ (اور وہ یہ ہیں:) "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔" (ہم اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اس کی تعریفوں کے ساتھ بیان کرتے ہیں، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کے نفس کی رضامندی کے موافق اور اس کے عرش کے وزن کے مطابق اور اس کے کلمات کی سیاہی یا کثرت کے برابر)۔''

شیطانوں سے محفوظ رہنے کے ذکر کا بیان

﴿ وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝ ﴾ (بنی اسرائیل: 64، 65)

''اور ان میں سے جن پر بھی تیرا بس چل سکے انھیں اپنی آواز سے بہکا لے، اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا، اور مال اور اولاد میں ان کا شریک بن جا، اور انھیں (جھوٹے) وعدے دے، اور شیطان تو انھیں بس فریب ہی کا وعدہ دیتا ہے۔ بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں، اور آپ کا رب کارساز کافی ہے۔''

[3853]...... عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ خُنْبُشٍ: كَيْفَ صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ كَادَتْهُ الشَّيَاطِيْنُ؟ قَالَ: جَاءَتِ الشَّيَاطِيْنُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْاَوْدِيَةِ، وَتَحَدَّرَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْجِبَالِ، وَفِيْهِمْ شَيْطَانٌ مَعَهُ شُعْلَةٌ مِّنْ نَارٍ يُرِيْدُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَن يُحَرِّقَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ: فَرُعِبَ، قَالَ جَعْفَرٌ: اَحْسِبُهُ قَالَ: جَعَلَ يَتَاخَّرُ۔ قَالَ: وَجَاءَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! قُلْ قَالَ:مَااَقُوْلُ؟ قَالَ: قُلْ: ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّوَلَا فَاجِرٌ، مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَاذَرَاَ فِي الْاَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقاً يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ!))۔فَطُفِئَتْ نَارُ الشَّيَاطِيْنِ، وَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ .

تخريج الحديث مسند احمد، 202/24، رقم: 15461، السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2995 .

ترجمة الحديث ابو تیاح سے روایت ہے، ایک آدمی نے سیدنا عبدالرحمٰن بن خنبش رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: جب شیاطین، رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تھے، تو آپ ﷺ نے کیا کیا تھا؟انھوں نے کہا: شیاطین پہاڑوں سے نیچے اتر کر وادیوں میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئے، ان میں ایک شیطان کے ہاتھ میں آگ کا شعلہ تھا، وہ رسول اللہ ﷺ کو اس کے ذریعے تکلیف دینا چاہتا تھا۔لیکن وہ مرعوب ہو گیا اور (خود بخود) پیچھے ہٹنے لگ گیا۔ جبریل رضی اللہ عنہ آپ ﷺ نے پاس آئے اور کہا: اے محمد! کہو۔ آپ ﷺ نے پوچھا: میں کیا کہوں؟ انھوں نے کہا: کہو:''میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامّہ (جن میں کوئی نقص نہیں اور) جن سے نیک تجاوز کرسکتا ہے نہ بد، کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کی شرّ سے جسے اس نے پیدا کیا اور اس چیز کی شرّ سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور اس چیز کی شرّ سے جو آسمان میں چڑھتی ہے اور اس چیز کی شرّ سے جسے اس نے زمین میں پیدا کیا اور اس چیز کے شرّ سے جو زمین سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کی شرّ سے اور رات کو آنے والے کی شرّ سے الا یہ کہ وہ خیر کے ساتھ آئے، اے رحمٰن!'' (یہ دعا پڑھنے سے) شیطانوں کی آگ بجھ گئی اور اللہ تعالیٰ نے انھیں شکست دے دی۔

[**3854**]...... عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا: ((لَاتَسُبُّوْا الشَّيْطَانَ، وَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهٖ۔))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2422 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ''تم شیطان کو برا بھلا مت کہو، بس اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زندگی کے آخری ایام میں ذکر کا بیان

﴿إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣﴾ (النصر : 1 تا 3)

''جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے۔ اور آپ لوگوں کو دیکھیں کہ وہ اللہ کے دین میں فوج درفوج داخل ہورہے ہیں۔ تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اس سے بخشش مانگئے، یقیناً وہ ہمیشہ سے بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔''

[3855]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا : كَانَ صلی اللہ علیہ وسلم فِي آخِرِ اَمْرِهِ يُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔)) قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَالِي اَرَاكَ تُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ))؟ قَالَ: ((اِنَّ رَبِّي اَخْبَرَنِي اَنِّي سَاَرٰى عَلَامَةً فِي أُمَّتِي، وَاَمَرَنِي۔ اِذَا رَاَيْتَ تِلْكَ الْعَلَامَةَ۔ اَنْ اُسَبِّحَ بِحَمْدِهِ وَاَسْتَغْفِرَهُ، وَقَدْ رَاَيْتُهَا: ﴿اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ۔ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اَنَّهُ كَانَ تَوَّابًا۔﴾ (النصر: 1۔3)))

تخريج الحديث مسند احمد، 40/75، رقم: 24065، و قال الارنؤوط: اسناده صحيح على شرط مسلم.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی کے آخر میں یہ دعا بکثرت پڑھتے تھے: ''اللہ پاک ہے اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔'' میں نے کہا: کیا وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کثرت کے ساتھ پڑھتے ہیں: ''اللہ پاک ہے اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا: ''میرے ربّ نے مجھے خبر دی تھی کہ میں عنقریب اپنی امت میں ایک علامت دیکھوں گا اور یہ حکم بھی دیا کہ جب وہ علامت نظر آ جائے تو کثرت سے تعریفوں سمیت میری تسبیح بیان کرنا اور مجھ سے بخشش طلب کرنا۔ پس تحقیق میں وہ علامت دیکھ چکا ہوں (اور وہ سورۂ نصر ہے:) ''جب اللہ کی نصرت اور فتح آ پہنچے گی اور آپ دیکھ لیں گے کہ لوگ فوج درفوج دین میں داخل ہو رہے ہیں تو اپنے رب کی تعریفوں سمیت اس کی تسبیح بیان کرنا اور اس سے بخشش طلب کرنا، بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔'' (النصر: 1، 3)

[3856]...... عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُكْثِرُ أَنْ يَّقُولَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ ((سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)) قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْكَلِمَاتُ الَّتِي أَرَاكَ أَحْدَثْتَهَا تَقُولُهَا قَالَ ((جُعِلَتْ لِي عَلَامَةٌ فِي أُمَّتِي إِذَا رَأَيْتُهَا قُلْتُهَا)) إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ اِلَى آخِرِ السُّورَةِ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب ما يقال فى الركوع والسجود، رقم: 1086.

ترجمة الحديث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ وفات سے پہلے بکثرت یہ فرماتے تھے: ''(اے اللہ!) میں تیری حمد کے ساتھ تیری ستائش کرتا ہوں، تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔'' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ کلمے کیا ہیں جو میں دیکھتی ہوں کہ آپ نے اب کہنے شروع کر دیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''میرے لیے میری امت میں ایک علامت مقرر کر دی گئی ہے کہ جب میں اسے دیکھ لوں تو یہ (کلمے) کہوں: ''جب اللہ کی نصرت اور فتح آ پہنچے......)'' سورت کے آخر تک۔

اللہ تعالیٰ کے ذکر کرنے والوں کو یاد کرنے کا بیان

[3857]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: يَا ابْنَ آدَمَ! اِذَا ذَكَرْتَنِي خَالِيًا، ذَكَرْتُكَ خَالِيًا، وَإِذَا ذَكَرْتَنِي فِي مَلَأٍ، ذَكَرْتُكَ فِي مَلَأٍ كَثِيرٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنَ الَّذِيْنَ تَذْكُرُنِيْ فِيْهِمْ۔))

تخريج الحديث السلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2011.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ابن آدم! جب تو مجھے خلوت میں یاد کرے گا تو میں بھی تجھے خلوت میں یاد کروں گا اور جب تو کسی گروہ میں میرا تذکرہ کرے گا تو میں بھی تیرا تذکرہ ایسی جماعت میں کروں گا، جو اس گروہ سے بہت زیادہ ہوگی جس میں تو میرا تذکرہ کرے گا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

20

كتاب التوبة والاستغفار

توبہ واستغفار کی کتاب

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ﴾ (التحريم : 8)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی طرف توبہ کرو، خالص توبہ، تمھارا رب قریب ہے کہ تم سے تمھاری برائیاں مٹا دے اور تمھیں ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، جس دن اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے، رسوا نہیں کرے گا، ان کا نور ان کے آگے اور ان کی دائیں طرفوں میں دوڑ رہا ہوگا، وہ کہہ رہے ہوں گے: اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے، یقیناً تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔''

[3858]...... عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الْأَعْمَالِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا .

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، رقم : 4243، مسند احمد، رقم : 24415، سنن الدارمی، رقم : 2768 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! معمولی سمجھے جانے والے گناہوں سے بچنا، اللہ کے ہاں ان کا بھی مؤاخذہ ہوگا۔

[3859]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُوْنَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِيْ أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعَرِ إِنْ كُنَّا نَعُدُّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الرقاق، رقم: 6492.

ترجمة الحديث سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم ایسے ایسے عمل کرتے ہو جو تمہاری نظر میں بال سے زیادہ باریک ہیں اور ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ان کاموں کو ہلاک کر دینے والا سمجھتے تھے۔

صدقِ دل سے توبہ واستغفار کرنے کا بیان

[3860]...... عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَّى تَبْلُغَ السَّمَاءَ ثُمَّ تُبْتُمْ لَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ.

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر التوبة، رقم: 4248، صحيح الترغيب والترهيب، رقم: 1573- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اگر تمھاری غلطیاں زمین سے آسمان تک بھی پہنچ جائیں پھر تم اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی صدقِ دل سے مانگو تو اللہ تعالیٰ تمھیں ضرور معاف فرمائے گا۔''

[3861]...... عَنْ أَبِی أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا غَزَا يَلْتَمِسُ الْأَجْرَ وَالذِّكْرَ مَالَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا شَيْءَ لَهُ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، يَقُوْلُ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا شَيْءَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ.

تخريج الحديث سنن النسائى، الجهاد، باب من غزا يلتمس الاجر والذكر، رقم: 3140 شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور کہنے لگا: آپ فرمائیں، ایک شخص جنگ کو جاتا ہے۔ ثواب اور شہرت دونوں کا طلب گار ہے۔ اسے کیا ملے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے کچھ نہیں ملے گا۔ اس شخص نے یہ سوال تین دفعہ دہرایا۔ ہر دفعہ آپ فرماتے تھے: اسے کچھ نہیں ملے گا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ صرف اس عمل کو قبول فرماتا ہے جو خالص اس کے لیے کیا جائے اور صرف اس کی رضامندی مقصود ہو۔

اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے کی توبہ پر خوش ہونے کا بیان

[3862]...... عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِی بِی وَاَنَا مَعَهٗ حَيْثُ يَذْكُرُنِی، وَاللّٰهِ لَلّٰهُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ مِنْ اَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهٗ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا، وَإِذَا أَقْبَلَ إِلَیَّ يَمْشِی أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أُهَرْوِلُ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب فی الحض على التوبة والفرح بها، رقم: 6805.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عزوجل نے فرمایا: میرے بارے میں میرے بندے کا جو گمان ہو میں اس کے ساتھ (مطابق ہوتا) ہوں اور وہ مجھے جہاں (بھی) یاد کرے میں اس کے پاس ہوتا ہوں۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر تم میں سے ایسے آدمی کی نسبت بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جسے چٹیل بیابان میں اپنی گم شدہ سواری (سامان سمیت واپس) مل جاتی ہے۔ (میرا) جو بندہ ایک بالشت میرے قریب آتا ہے، میں ایک ہاتھ اس کے قریب آجاتا ہوں اور جو ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے، میں دونوں ہاتھوں کی پوری لمبائی کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جو چلتا ہوا میری طرف آتا ہے، میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔''

[3863]...... عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ اَعُوْدُهٗ وَهُوَ مَرِيضٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ حَدِيثًا عَنْ نَفْسِهٖ وَحَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ فِی اَرْضٍ دَوِّيَّةٍ مَهْلِكَةٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَطَلَبَهَا حَتّٰى اَدْرَكَهُ الْعَطَشُ، ثُمَّ قَالَ: اَرْجِعُ اِلَى مَكَانِيَ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ فَاَنَامُ حَتّٰى اَمُوتَ فَوَضَعَ رَاْسَهُ عَلَى سَاعِدِهِ لِيَمُوتَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ وَعَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ، فَاللّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هٰذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب التوبة، رقم : 6308، صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب فى الحض على التوبة، رقم : 2744 واللفظ له .

ترجمة الحديث حارث بن سوید سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں سیّدنا عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کے تیمارداری کے لیے ہاں حاضر ہوا، اس وقت وہ بیمار تھے، انہوں نے ہمیں دو حدیثیں بیان کیں، ایک حدیث اپنی طرف سے اور ایک حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرماتے تھے: ''اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا وہ آدمی (خوش ہوتا ہے) جو ہلاکت خیز سنسان اور بے آب و گیاہ میدان میں ہو، اس کے ساتھ اس کی سواری ہو، اس (سواری) پر اس کا کھانا اور پانی لدا ہوا ہو، وہ (تھکا ہارا کچھ دیر کے لیے) سو جائے اور جب جاگے تو سواری جا چکی ہو۔ وہ ڈھونڈتا رہے یہاں تک کہ اسے شدید پیاس لگ جائے، پھر وہ کہے: میں جہاں پر تھا، اسی جگہ واپس جاتا ہوں اور سو جاتا ہوں، یہاں تک کہ (اس نیند کے عالم میں) مجھے موت آ جائے۔ وہ اپنی کلائی پر سر رکھ کر مرنے کے لیے لیٹ جائے اور (اچانک) اس کی آنکھ کھلے تو اس کی وہ سواری جس پر اس کا زادِراہ، کھانا اور پانی تھا اس کے پاس کھڑی ہو۔ تو اللہ اپنے مومن بندے کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا یہ آدمی پانی سواری اور زادِراہ سے خوش ہوتا ہے۔''

[**3864**]...... عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يَتُوبُ اِلَيْهِ مِنْ اَحَدِكُمْ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِاَرْضِ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاَيِسَ مِنْهَا فَاَتٰى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِي ظِلِّهَا قَدْ اَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذَا هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهُ فَاَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَبْدِي وَاَنَا رَبُّكَ اَخْطَاَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب التوبة، رقم : 6309، صحيح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلم، كتاب التوبة، باب فى الحض على التوبة، رقم: 2747 واللفظ له.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی، کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر، جب وہ (بندہ) اس کی طرف توبہ کرتا ہے، تم میں سے کسی ایسے شخص کی نسبت کہیں زیادہ خوش ہوتا ہے جو ایک آب وگیاہ صحرا میں اپنی سواری پر (سفر کر رہا) تھا تو وہ اس کے ہاتھ سے نکل (کر گم ہو) گئی، اس کا کھانا اور پانی اسی (سواری) پر ہے۔ وہ اس (کے ملنے) سے مایوس ہو گیا تو ایک درخت کے پاس آیا اور اس کے سائے میں لیٹ گیا۔ وہ اپنی سواری (ملنے) سے ناامید ہو چکا تھا۔ وہ اسی عالم میں ہے کہ اچانک وہ (آدمی) اس کے پاس ہے، وہ (اونٹنی) اس کے پاس کھڑی ہے، اس نے اس کو نکیل کی رسی سے پکڑ لیا، پھر بے پناہ خوشی کی شدت میں کہہ بیٹھا، اے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں۔ خوشی کی شدت کی وجہ سے غلطی کر گیا۔''

اللہ کی مغفرت کا بیان

﴿ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴾ (الزمر: 53)

''کہہ دیجیے اے میرے بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی! اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ، بے شک اللہ سب کے سب گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وہی تو بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔''

[3865]...... عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لِاَهْلِهِ اِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ ثُمَّ اذْرُوا نِصْفَهُ فِی الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِی الْبَحْرِ، فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ اَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ، فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ فَعَلُوا مَا اَمَرَهُمْ، فَاَمَرَ اللّٰهُ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ، وَاَمَرَ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا؟ قَالَ: مِنْ خَشْيَتِكَ يَارَبِّ! وَاَنْتَ اَعْلَمُ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب احاديث الانبياء، باب، رقم: 3481، صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب فى سعة رحمة الله تعالىٰ، رقم: 2756 واللفظ له.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ایک آدمی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی، اپنے گھر والوں سے کہا: جب وہ مرے تو اسے جلا دیں پھر اس کا آدھا حصہ (ہواؤں میں اڑا کر) خشکی پر بکھیر دیں اور آدھا حصہ سمندر میں بہا دیں، کیونکہ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے اسے قابو کر لیا تو اس کو ضرور بالضرور ایسا عذاب دے گا جو تمام جہانوں میں سے کسی کو نہیں دے گا، چنانچہ جب وہ آدمی مر گیا تو انہوں نے وہی کیا جس کا اس نے حکم دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے خشکی کو حکم دیا، اس شخص کا جو بھی حصہ اس (خشکی) میں تھا اس نے اس کو اکٹھا کر دیا اور سمندر کو حکم دیا تو جو کچھ اس میں تھا اس نے اکٹھا کر دیا، پھر (اللہ نے) اس سے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا تھا؟ اس نے کہا: میرے رب! تیرے ڈر سے (ایسا کیا تھا) اور تو سب سے زیادہ جاننے والا ہے (کہ میری بات سچ ہے) تو اللہ نے (اس سچی خشیت کی بنا پر) اسے بخش دیا۔“

[3866]...... عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰی بَنِيهِ فَقَالَ اِذَا اَنَا مُتُّ فَاَحْرِقُونِی ثُمَّ اسْحَقُونِی ثُمَّ اذْرُونِی فِی الرِّيحِ فِی الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَیَّ رَبِّی لَيُعَذِّبُنِی عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ بِهٖ اَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوا ذٰلِكَ بِهٖ فَقَالَ لِلْاَرْضِ اَدِّی مَا اَخَذْتِ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ فَقَالَ: خَشْيَتُكَ يَا رَبِّ ، اَوْ قَالَ: مَخَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهُ بِذٰلِكَ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب احاديث الانبياء، باب، رقم : 3481، صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب فی سعة رحمة اللّٰه تعالٰی، رقم : 2756 واللفظ له .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک شخص نے اپنے آپ پر ہر قسم کی زیادتی کی (ہر گناہ کا ارتکاب کر کے خود کو مجرم بنایا۔) تو جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی اور کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا، پھر مجھے ریزہ ریزہ کر دینا، پھر مجھے ہوا میں، سمندر میں اڑا دینا۔ اللہ کی قسم! اگر میرے رب نے مجھے قابو کر لیا تو مجھے یقیناً ایسا عذاب دے گا جو کسی اور کو نہ دیا ہوگا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انہوں نے اس کے ساتھ یہی کیا تو اللہ نے زمین سے کہا: جو تو نے لیا پورا واپس کر، تو وہ (پورے کا پورا سامنا) کھڑا تھا۔ اللہ نے اس سے فرمایا: تو نے جو کیا اس پر تمہیں کس چیز نے اکسایا؟ اس نے کہا: میرے پروردگار! تیری خشیت نے۔ یا کہا: تیرے خوف نے، تو اسی (بات) کی بنا پر اس (اللہ) نے اسے بخش دیا۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

[3867]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ؛ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: إِذَا أَرَادَ عَبْدِيْ أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً فَلَا تَكْتُبُوْهَا عَلَيْهِ حَتّٰى يَعْمَلَهَا، فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا بِمِثْلِهَا، وَإِنْ تَرَكَهَا مِنْ أَجْلِيْ فَاكْتُبُوْهَا لَهُ حَسَنَةً))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالىٰ: يريدون ان يبدلوا كلام الله، رقم: 7501، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب اذا هم العبد بحسنة، رقم: 128.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ (فرشتوں کو) یہ بات کہتا ہے: جب میرا بندہ برائی کے ارتکاب کا ارادہ کرے تو اتنی دیر تک نہ لکھو جب تک وہ اس پر عمل نہ کرے۔ جب وہ عمل کر لے تو جتنی برائی ہے اتنا ہی گناہ لکھو۔ اور اگر میرے ڈر کی وجہ سے آدمی اس گناہ کو چھوڑ دیتا ہے تو اس کے لیے نیکی لکھ دو۔''

اللہ تعالیٰ کی وسعتِ رحمت کا بیان

﴿ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴾ (آل عمران: 157)

''اللہ کی بخشش اور رحمت ان چیزوں سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔''

﴿ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴾ (المؤمن: 7)

''اے ہمارے رب! تو نے ہر چیز کو رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے، تو ان لوگوں کو بخش دے جنھوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے اور انھیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچا۔''

﴿ أَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴾ (الزخرف: 32)

''کیا وہ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے خود ان کے درمیان ان کی معیشت دنیا کی زندگی میں تقسیم کی اور ان میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں بلند کیا، تاکہ ان کا بعض، بعض کو تابع بنا لے اور تیرے رب کی رحمت ان چیزوں سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3868]...... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : ((قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: يَا بْنَ آدَمَ ! إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَا أُبَالِيْ ، يَا بْنَ آدَمَ ! لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ[وَلَا أُبَالِيْ]، يَابْنَ آدَمَ ! لَوْ أَتَيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً)) .

تخريج الحديث سنن ترمذی ، كتاب الدعوات ، باب ، رقم : 3540، وقال حسن ، وقال الالبانی: صحيح ، مسند احمد : 146/21 ، رقم : 13493 .

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے آدم کے بیٹے جب تک تو مجھے پکارے گا اور مجھ سے رحمت کی اُمید رکھے گا تو میں (بھی اس وقت تک) تیرے گناہ معاف کرتا رہوں اور مجھے (کسی کی) پرواہ نہیں۔اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان (کی بلندی) تک پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے معافی مانگے تو میں تجھے معاف کر دوں گا اور مجھے (کسی کی بھی) پرواہ نہیں۔اے آدم کے بیٹے! اگر تو میرے پاس زمین کے بھراؤ کے برابر بھی غلطیاں لے کر آئے اور میرے ساتھ شرک نہ کیا ہو تو میں اتنی ہی مغفرت لے کر آؤں گا۔''

[3869]...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِيْ كِتَابِهٖ فَهُوَ عِنْدَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ اِنَّ رَحْمَتِيْ تَغْلِبُ غَضَبِيْ)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری ، كتاب بدء الخلق ، باب ما جاء فی قول اللّٰه تعالٰى وهو الذی يبدأ الخلق ثم يعيده ، رقم : 3194، صحيح مسلم ، كتاب التوبة ، باب فی سعة رحمة اللّٰه تعالٰى ، رقم : 2751 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا تو اپنی کتاب میں لکھ دیا اور وہ (کتاب) عرش کے اوپر اس کے پاس ہے: یقیناً میری رحمت میرے غضب پر غالب ہوگی۔''

[3870]...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُوْنَ، وَبِهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَتَرَاحَمُونَ، وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى وَلَدِهَا، وَأَخَّرَ اللّٰهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الرقاق، باب الرجاء مع الخوف، رقم: 6469، صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب فی سعة رحمة الله تعالیٰ، رقم: 2752 واللفظ له.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں۔ ان میں سے ایک رحمت اس نے جن وانس، حیوانات اور حشرات الارض کے درمیان نازل فرما دی، اسی (ایک حصے کے ذریعے) سے وہ ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں، آپس میں رحمت کا برتاؤ کرتے ہیں، اسی سے وحشی جانور اپنے بچوں پر شفقت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں مؤخر کر کے رکھ لی ہیں، ان کے ذریعے قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔''

[3871]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهٖ أَحَدٌ، وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهٖ أَحَدٌ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الرقاق، باب الرجاء مع الخوف، رقم: 6469، صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب فی سعة رحمة الله تعالیٰ، رقم: 2755 واللفظ له.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اگر مومن کو یہ علم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس سزا کیا ہے تو کوئی ایک بھی اس کی جنت کی امید ہی نہ رکھے، اور اگر کافر کو یہ پتہ چل جائے کہ اللہ کے پاس رحمت کس قدر ہے تو کوئی ایک بھی اس کی جنت سے مایوس نہ ہو۔''

[3872]...... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَى شَابٍّ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَقَالَ: ((كَيْفَ تَجِدُكَ؟)). قَالَ: أَرْجُو اللّٰهَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَإِنِّي أَخَافُ ذُنُوبِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ فِي مِثْلِ هٰذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ مَا يَرْجُو، وَأَمَّنَهُ مِمَّا يَخَافُ)).

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الجنائز، باب، رقم: 983، سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر الموت والاستعداد، رقم: 4261، صحيح الترغيب والترهيب، رقم: 1704۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نوجوان کے پاس آئے اور وہ نوجوان حالت نزع میں (مرنے کے قریب) تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تو اپنے آپ کو کیسے پاتا ہے؟ وہ عرض کرنے لگا۔ اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ سے رحمت کی اُمید کرتا ہوں اور اپنے گناہوں پر ڈرتا ہوں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ایسے موقع (مرتے وقت) پر یہ دونوں چیزیں (① اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اُمید ② اپنے گناہوں کا خوف) جب کسی بندے میں جمع ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا کرتا ہے جس کی وہ اُمید کرتا ہے اور جس چیز سے وہ ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے، اس سے امن دیتا ہے۔

[**3873**]...... عَنْ حَيَّانَ أَبِي النَّضْرِ قَالَ : خَرَجْتُ عَائِدًا لِيَزِيْدَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، فَلَقِيْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ وَهُوَ يُرِيْدُ عِيَادَتَهُ ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ ، فَلَمَّا رَأَى وَاثِلَةَ بَسَطَ يَدَهُ ، وَجَعَلَ يُشِيْرُ إِلَيْهِ ، فَأَقْبَلَ وَاثِلَةُ حَتّٰى جَلَسَ ، فَأَخَذَ يَزِيْدُ بِكَفَّيْ وَاثِلَةَ ، فَجَعَلَهُمَا عَلٰى وَجْهِهِ؛ فَقَالَ لَهُ وَاثِلَةُ : كَيْفَ ظَنُّكَ بِاللّٰهِ ؟ قَالَ : ظَنِّيْ بِاللّٰهِ وَاللّٰهِ حَسَنٌ ، قَالَ : فَأَبْشِرْ ، فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : ((قَالَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا : أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ ، إِنْ ظَنَّ خَيْرًا فَلَهُ ، وَإِنْ ظَنَّ شَرًّا فَلَهُ)) .

تخريج الحديث صحيح ابن حبان : 407/2، رقم : 641، المعجم الكبير للطبراني : 209/22، سلسلة الاحاديث الصحيحة: 225/4، رقم : 1663 .

ترجمة الحديث حیان ابو النضر بیان کرتے ہیں کہ میں اور واثلہ بن الاسقع یزید بن اسود رضی اللہ عنہما کی عیادت کے لیے ان کے پاس گئے۔ جب یزید رضی اللہ عنہ نے واثلہ کو دیکھا تو ہاتھ کے اشارے سے انھیں بلایا۔ واثلہ رضی اللہ عنہ، یزید رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے تو یزید رضی اللہ عنہ نے واثلہ رضی اللہ عنہ کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اپنے چہرے پر لگا لیے تو واثلہ رضی اللہ عنہ ان سے پوچھنے لگے تمھارا اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں گمان کیا ہے؟ یزید رضی اللہ عنہ کہنے لگے اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کے بارے میں میرا گمان بہت ہی اچھا ہے، تو واثلہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے خوش ہو جاؤ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ عزوجل یہ بات ارشاد فرماتا ہے: ''بندہ میرے بارے میں جیسا گمان رکھتا ہے میں اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرتا ہوں اگر وہ میرے بارے میں اچھا گمان کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں اور اگر وہ میرے بارے میں بُرا گمان رکھتا ہے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں اس کے ساتھ برا سلوک کرتا ہوں۔

[3874]...... عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((لَا يُدْخِلُ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يُجِيرُهُ مِنَ النَّارِ وَلَا اَنَا اِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب صفة القيامة والجنة والنار، باب لن يدخل أحد الجنة بعمله، رقم: 2817.

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نہ جنت میں لے جائے گا، نہ دوزخ سے محفوظ رکھے گا اور نہ مجھے، سوائے اللہ کی طرف سے رحمت کے (جو نجات کا سبب بنے گی۔)''

[3875]...... عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ سَبْيٌ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ السَّبْيِ قَدْ تَحَلَّبَ ثَدْيُهَا بِسَقْيٍ إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ ﷺ: ((أَتُرَوْنَ هَذِهِ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ)) قُلْنَا: لَا وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ: ((لَلَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بِوَلَدِهَا)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الادب، باب رحمة الولد وتقبيله ومعانقته، رقم: 5999، صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب سعة رحمة الله تعالٰى، رقم: 2754.

ترجمة الحديث سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے۔ قیدیوں میں ایک عورت تھی جس کا پستان دودھ سے بھرا ہوا تھا اور وہ دوڑ رہی تھی، اتنے میں اسے اس کا بچہ قیدیوں میں مل گیا، اس نے جھٹ سے اسے اپنی چھاتی سے لگا لیا اور اس کو دودھ پلانے لگی۔ نبی کریم ﷺ نے ہم سے فرمایا: ''کیا تم خیال کر سکتے ہو کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈال سکتی ہے۔'' ہم نے عرض کیا کہ نہیں جب تک اس کو قدرت ہوگی یہ اپنے بچہ کو آگ میں نہیں پھینک سکتی۔ نبی کریم ﷺ نے اس پر فرمایا کہ ''اللہ اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ جتنا یہ عورت اپنے بچہ پر مہربان ہو سکتی ہے۔''

گناہ پر شرمندگی اور ندامت توبہ

[3876]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، اَلنَّدْمُ تَوْبَةٌ، فَقَالَ لَهُ أَبِي : أَسَمِعْتَ النَّبِيَّ ﷺ ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ : اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ ، قَالَ : نَعَمْ .

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، الزهد، باب ذكر التوبة، رقم : 4252۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عبداللہ بن معقل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے والد سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو میں نے ان سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گناہ پر شرمندگی توبہ ہے۔ تو میرے والد نے ان سے پوچھا کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: گناہ پر شرمندگی توبہ کا حصہ ہے؟ تو وہ فرمانے لگے: جی ہاں (میں نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے)۔

بار بار گناہوں سے توبہ کرنے کا بیان

[**3877**]...... عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيمَا يَحْكِی عَنْ رَبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: ((اَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی ، فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: اَذْنَبَ عَبْدِی ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِالذَّنْبِ ، ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ ، فَقَالَ: اَیْ رَبِّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی ، فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: عَبْدِی اَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِالذَّنْبِ ، ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ ، فَقَالَ: اَیْ رَبِّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی ، فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: اَذْنَبَ عَبْدِی ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِالذَّنْبِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ))

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالٰى ، يريدون أن يبدلوا كلام الله، رقم : 7507، صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب قبل التوبة من الذنوب، رقم : 2758 واللفظ له .

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب عزوجل سے نقل کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''ایک بندے نے گناہ کیا، اس نے کہا: اے اللہ! میرا گناہ بخش دے، تو (اللہ) تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے گناہ کیا ہے، اس کو پتہ ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے، اس بندے نے پھر گناہ کیا تو کہا: میرے رب! میرا گناہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بخش دے، تو (اللہ) تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میرا بندہ ہے، اس نے گناہ کیا ہے تو اسے معلوم ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہ بخش دیتا ہے اور (چاہے تو) گناہ پر پکڑتا ہے۔ اس بندے نے پھر سے وہی کیا، گناہ کیا اور کہا: میرے رب! میرے لیے میرا گناہ بخش دے، تو (اللہ) تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے گناہ کیا تو اسے معلوم ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور (چاہے تو) گناہ پر پکڑ لیتا ہے، (میرے بندے! اب تو) جو چاہے کر، میں نے تجھے بخش دیا ہے۔''

[3878]...... عَنْ اَبِی مُوسٰی عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: ((اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ ، وَيَبْسُطُ يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب قبول التوبة من الذنوب، رقم: 2759.

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عزوجل رات کو اپنا دست (رحمت بندوں کی طرف) پھیلا دیتا ہے تاکہ دن کو گناہ کرنے والا توبہ کرے اور دن کو اپنا دست (رحمت) پھیلا دیتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کرے (اور وہ اس وقت تک یہی کرتا رہے گا) یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے۔''

استغفار اور توبہ سے گناہوں کے زائل ہونے کا بیان

﴿وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْۤا اِلٰی بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَیْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝﴾ (البقرة: 54)

''اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! بے شک تم نے اپنے بچھڑا بنانے کے ساتھ اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے، پس تم اپنے پیدا کرنے والے کی طرف توبہ کرو، پس اپنے آپ کو قتل کرو، یہ تمھارے لیے تمھارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے، تو اس نے تمھاری توبہ قبول کر لی، بے شک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴾

(النساء : 110)

''اور جو شخص برا عمل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے، پھر وہ اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائے گا۔''

﴿فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾

(المائدة : 39)

''پھر جو شخص اپنے گناہ کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو بے شک اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔''

﴿وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴾ (طٰهٰ : 82)

''اور بے شک میں بہت بخشنے والا ہوں اس کے لیے جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر ہدایت پر رہے۔''

﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴾

(نوح : 10، 11)

''میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگ لو، یقیناً وہ ہمیشہ سے بہت معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر بہت برستی ہوئی بارش اتارے گا۔''

[**3879**]...... عَنْ اَبِی اَیُّوبَ اَنَّهٗ قَالَ: حِینَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ كُنْتُ كَتَمْتُ عَنْكُمْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَوْلَا اَنَّكُمْ تُذْنِبُونَ لَخَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ يَغْفِرُ لَهُمْ)).

تخریج الحدیث صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب سقوط الذنوب بالاستغفار توبة، رقم: 2748.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ایوب (انصاری) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ان کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے چھپا رکھی تھی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا تھا: ''اگر تم (لوگ) گناہ نہ کرو تو (تمہاری جگہ) اللہ تعالیٰ ایسی مخلوق کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیدا فرما دے جو گناہ کریں (پھر اللہ سے توبہ کریں اور) وہ ان کی مغفرت فرما دے۔''

[3880]...... عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ ((لَوْ اَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا اللّٰهُ لَكُمْ لَجَآءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ لَهُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا لَهُمْ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، التوبة، باب سقوط الذنوب بالاستغفار توبة، رقم: 2748.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم ایسے ہوتے کہ تمہارے (نامہ اعمال میں کچھ بھی) گناہ نہ ہوتے جن کی اللہ تعالیٰ تمہارے لیے بخشش فرماتا تو وہ ایسی قوم کو (اس دنیا میں) لے آتا جن کے گناہ ہوتے اور وہ ان کے لیے ان (گناہوں) کی مغفرت فرماتا۔

[3881]...... عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهٖ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَآءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب سقوط الذنوب بالاستغفار توبة، رقم: 2749.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر تم (لوگ) گناہ نہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو (اس دنیا سے) لے جائے اور (تمہارے بدلے میں) ایسی قوم کو لے آئے جو گناہ کریں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگیں تو وہ ان کو بخش دے۔

[3882]...... عَنْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ رضی اللہ عنہ يَقُولُ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِی صَحِيفَتِهٖ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا.

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الادب، باب الاستغفار، رقم: 3818۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مبارکباد ہے اس شخص کے لیے جو اپنے نامہ اعمال میں کثرت سے استغفار پائے۔

[3883]...... عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَذْنَبَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذَنْبًا كَانَتْ نُكْتَةً سَوْدَاءَ فِي قَلْبِهِ ، فَإِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ مِنْهَا قَلْبُهُ ، وَإِنْ زَادَ زَادَتْ حَتَّى يُغْلَقَ بِهَا قَلْبُهُ فَذَلِكَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ : ﴿كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ﴾ .

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر الذنوب، رقم : 4244، سنن ترمذی، کتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة ويل للمطففين، رقم : 3334۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ایک مومن جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نکتہ لگ جاتا ہے پھر اگر وہ توبہ کرتا ہے اور گناہ سے باز آجاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ کی معافی مانگتا ہے تو اس کا دل بالکل صاف کر دیا جاتا ہے اور اگر وہ مزید گناہ کرتا رہتا ہے تو وہ سیاہ نکتہ بڑھتا رہتا ہے پھر ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ سارے کا سارا دل (گناہوں کی آلودگی سے) سیاہ ہوجاتا ہے اور یہی وہ (دل کا) زنگ ہے جس کا تذکرہ اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں کیا ہے: ﴿كَلَّا بَلْ سکتة رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ﴾ بلکہ یہ وہی زنگ ہے جو ان کے دلوں پر ان کے گناہوں کی وجہ سے لگ گیا ہے۔

توبہ میں جلدی کرنے کا بیان

﴿وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ۝۱۳۳﴾ (آل عمران : 133)

”اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔“

[**3884**]...... عَنْ زَيْدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُنِيهِ عَنْ جَدِّي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ وَإِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ .

تخريج الحديث سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب في الاستغفار، رقم : 1517، سنن

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعا الضیف، رقم : 3577۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہ فرما رہے تھے جس نے ”أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومَ وَأَتُوبُ إِلَیْهِ“ کہا تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ وہ میدانِ جنگ سے بھاگ گیا ہو۔

توبہ کے دروازے کا بیان

﴿ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ فَأُولَٰٓئِكَ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝١٧ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّـَٔاتِ حَتَّىٰٓ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّى تُبْتُ الْـَٔانَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰٓئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝١٨ ﴾ (النساء : 17، 18)

”اللہ تو صرف ان لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے، جو نادانی سے برا کام کرتے ہیں، پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، چنانچہ اللہ ان کی توبہ قبول کر لیتا ہے، اور اللہ بہت جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو برے کام کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آ جائے، تو وہ کہتا ہے: بے شک اب میں نے توبہ کی، اور نہ ان لوگوں کی توبہ قبول ہوتی ہے جو اس حال میں مرتے ہیں کہ وہ کافر ہی ہوتے ہیں، ان لوگوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔“

[**3885**]...... عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((إِنَّ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ لَبَابًا مَسِيرَةُ عَرْضِهِ أَرْبَعُونَ عَامًا، أَوْ سَبْعُونَ سَنَةً، فَتَحَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلتَّوْبَةِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ، فَلَا يُغْلِقُهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْهُ)).

تخريج الحديث سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب فضل التوبة والاستغفار، رقم : 3536، مسند احمد : 18/30، رقم : 18095 واللفظ له۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح الاسناد کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بلاشبہ مغرب کی جانب سے ایک دروازہ جس کی چوڑائی چالیس یا ستر سال کی مسافت کے برابر ہے جب

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سے اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو بنایا ہے اس وقت سے اللہ تعالیٰ نے اس دروازے کو توبہ کے لیے کھول دیا ہے اور یہ دروازہ اس وقت بند ہوگا جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔''

[3886]...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَتْ قُرَيْشٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ: ادْعُ لَنَا رَبَّكَ أَنْ يَجْعَلَ لَنَا الصَّفَا ذَهَبًا فإن أصبح ذهبا اتبعناك ، فَدَعَا ربه فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عليه السلام فَقَالَ: إِنَّ رَبَّكَ يُقْرِئك السَّلَامَ وَيَقُولُ لك إِنْ شِئْتَ أَصْبَحَ لَهُمْ الصَّفَا ذَهَبًا فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْهُمْ عَذَّبْتَه عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنْ الْعَالَمِينَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَتَحْتُ لَهُمْ بَابَ التَّوْبَةِ وَالرَّحْمَةِ ، قَالَ: بَلْ بَابُ التَّوْبَةِ وَالرَّحْمَةِ .

تخريج الحديث مسند احمد : 553/2، رقم : 2167 وقال احمد شاكر: اسناده صحيحٌ، السنن الكبرى للبيهقى : 15/9، رقم : 17732، دلائل النبوة: 272/2، سلسلة الاحاديث الصحيحة : 157/7، رقم : 3388.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ قریش نے نبی کریم ﷺ سے کہا آپ ﷺ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صفا پہاڑ کو ہمارے لیے سونے کا بنا دے اگر وہ سونے کا بن گیا تو ہم آپ ﷺ کی پیروی کر لیں گے ، آپ ﷺ نے اپنے رب سے دعا کی تو جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس تشریف لائے اور عرض کرنے لگے: بے شک آپ ﷺ کے رب نے آپ ﷺ کو سلام بھیجا ہے اور ارشاد فرمایا ہے: اگر آپ ﷺ چاہتے ہیں تو صفا پہاڑ ان کے لیے سونے کا بن جاتا ہے لیکن اس کے بعد ان میں سے جو بھی کفر کرے گا تو میں اسے ایسی سخت سزا دوں گا کہ میں ایسی سزا کسی اور کو نہیں دوں گا ، اور اگر آپ ﷺ چاہتے ہیں تو میں ان کے لیے توبہ اور رحمت کا دروازہ کھلا رکھتا ہوں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلکہ توبہ اور رحمت کا دروازہ ہی کھلا رہنا چاہیے۔

ابن آدم کا اللہ عزوجل کی طرف چلنے کا بیان

[3887]...... عَنْ شُرَيْحٍ هو ابن الحارث قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ ، قُمْ إِلَيَّ أَمْشِ إِلَيْكَ ، وَامْشِ إِلَيَّ أُهَرْوِلْ إِلَيْكَ .

تخريج الحديث مسند احمد : 273/25، رقم : 15925 وقال شعيب الارناؤوط : اسناده

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صحیح، رجاله ثقات، سلسلة الاحادیث الصحیحة : 359/5، رقم : 2287، مجمع الزوائد : 196/10، رقم : 17500 .

ترجمة الحديث شرتح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے! تو میری طرف کھڑا ہو میں تیری طرف چلوں گا اور تو میری طرف چل میں تیری طرف دوڑ کر آؤں گا۔''

[3888]...... عَنْ أَبِیْ طَوِیْلٍ شَطْبِ الْمَمْدُوْدِ؛ أَ نَّهُ أَتَی النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَ: أَرَأَیْتَ مَنْ عَمِلَ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا وَلَمْ یَتْرُكْ مِنْهَا شَیْئًا وَهُوَ فِیْ ذٰلِكَ لَمْ یَتْرُكْ حَاجَّةً وَلَا دَاجَّةً إِلَّا أَتَاهَا، فَهَلْ لِذٰلِكَ مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ :((فَهَلْ أَسْلَمْتَ؟)) . قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ . قَالَ:((تَفْعَلُ الْخَیْرَاتِ وَتَتْرُكُ السَّیِّئَاتِ؛ فَیَجْعَلُهُنَّ اللّٰهُ لَكَ خَیْرَاتٍ كُلَّهُنَّ)) . قَالَ: وَغَدَرَاتِیْ وَفَجَرَاتِیْ؟ قَالَ:((نَعَمْ)) . قَالَ: اَللّٰهُ أَكْبَرُ، فَمَا زَالَ یُكَبِّرُ حَتّٰی تَوَارَی .

تخريج الحديث صحیح الترغیب والترهیب، رقم : 3164 .

ترجمة الحديث سیدنا شطب الممدود رضی اللہ عنہ نے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی : ایک آدمی ہر طرح کا گناہ کرتا ہے کوئی بھی چھوٹا، بڑا گناہ نہیں چھوڑتا۔ کیا ایسے آدمی کی بھی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا: کیا تم مسلمان ہو چکے ہو؟ وہ کہنے لگا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی کے کام کرتا رہ اور برے کام چھوڑ دے (جب تو ایسا کرے گا) تو اللہ تعالیٰ ان برائیوں کو بھی نیکیوں میں بدل دیں گے۔ اس نے پھر عرض کی : میں نے جو دھوکا دیا اور جھوٹ وغیرہ بولا ہے وہ بھی معاف ہو جائے گا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ بھی معاف ہو جائے گا۔ وہ آدمی ''اللہ اکبر'' کہتے کہتے آپ کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

سچی توبہ کرنے کا ثواب

﴿وَمَنْ يَعْمَلْ سُوٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝﴾ (النساء : 110)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور جو شخص برا عمل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے، پھر وہ اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائے گا۔''

﴿وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ﴾ (طٰهٰ : 82)

''اور بے شک میں بہت بخشنے والا ہوں اس کے لیے جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر ہدایت پر رہے۔''

[3889]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :((التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ)) .

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر التوبة، رقم : 4250 السنن الكبرىٰ للبيهقى : 259/10، رقم : 20561، صحيح الترغيب والترهيب 219/3، رقم : 3144۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی گناہوں سے سچی توبہ کر لیتا ہے وہ اس آدمی جیسا ہو جاتا ہے جس کا کوئی بھی گناہ نہیں ہے (گناہ سے سچی توبہ کرنے والا گناہوں سے پاک صاف ہو جاتا ہے)۔

نیکیاں چھوٹے گناہوں کا کفارہ ہیں

﴿إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ﴾ (هود : 114)

''بے شک نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں۔ یہ (اللہ کا) ذکر کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔''

[3890]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنَ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ قَالَ: فَنَزَلَتْ ﴿أَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِينَ﴾ قَالَ: فَقَالَ الرَّجُلُ إِلَى هٰذِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب التفسير، باب قوله: واقم الصلاة...... الخ، رقم : 4687، مسلم، كتاب التوبة، باب قوله تعالىٰ : ان الحسنات يذهبن السيئات، رقم : 2763 .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کو بوسہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا، (پھر) وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور واقعے کا ذکر کیا، تب (یہ آیت) نازل ہوئی: ”دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم رکھو، بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں، یہ یاد دہانی ہے یاد رکھنے والوں کے لیے۔“ اس شخص نے کہا: اللہ کے رسول! کیا یہ (بشارت) صرف میرے لیے ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میری امت میں سے جو بھی (گناہوں سے پاک ہونے کے لیے) اس پر عمل کرے۔“

[3891]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! اِنِّي عَالَجْتُ امْرَاَةً فِيْ اَقْصَى الْمَدِينَةِ، وَاِنِّي اَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ اَنْ اَمَسَّهَا، فَاَنَا هٰذَا فَاقْضِ فِيَّ مَا شِئْتَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: لَقَدْ سَتَرَكَ اللّٰهُ لَوْ سَتَرْتَ نَفْسَكَ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ ﷺ شَيْئًا، فَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ فَاَتْبَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا دَعَاهُ وَتَلَا عَلَيْهِ هٰذِهِ الْآيَةَ ﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِينَ﴾ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! هٰذَا لَهُ خَاصَّةً قَالَ: ((بَلْ لِلنَّاسِ كَآفَّةً)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب قوله تعالٰى: ان الحسنات يذهبن السيئات، رقم: 2763.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے کہا: اللہ کے رسول! میں نے مدینہ کے آخری کونے میں ایک عورت کو قابو کر لیا اور اس کے علاوہ کہ میں اس سے جماع کروں میں نے اس سے اور سب کچھ حاصل کر لیا۔ تو (اب) میں آپ کے سامنے حاضر ہوں، آپ میرے بارے میں جو چاہیں فیصلہ کر لیں۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اللہ نے تمہارا پردہ رکھا، کاش! تم خود بھی اپنا پردہ رکھتے۔ (سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے) کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ تو (کچھ دیر بعد) وہ شخص اٹھا اور چل دیا۔ نبی ﷺ نے اس کے پیچھے ایک آدمی بھیج کر اسے بلایا اور اس کے سامنے یہ آیت پڑھی: ”دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم کرو، بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لیے یاد دہانی ہے جو اچھی بات کو یاد رکھنے والے ہیں۔“ اس پر لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ کے نبی! کیا یہ خاص اسی کے لیے ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بلکہ تمام لوگوں کے لیے ہے۔''

[3892]...... عَنْ اَنَسٍ قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ: وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ! فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! اِنِّي اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللّٰهِ قَالَ: ((هَلْ حَضَرْتَ الصَّلٰوةَ مَعَنَا)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((قَدْ غُفِرَ لَكَ))

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب المحاربين، باب اذا أقر بالحد ولم...... الخ، رقم: 6823، صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب قوله تعالٰى: ان الحسنات يذهبن السيئات، رقم: 2764.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: اللہ کے رسول! میں نے گناہ کا ارتکاب کرلیا ہے، مجھ پر تعزیر قائم کیجیے۔ (سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے) کہا: (تب) نماز کا وقت آ گیا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب نماز پڑھ لی تو کہنے لگا: اللہ کے رسول! میں نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے، میرے بارے میں اللہ کی کتاب کا (جو) فیصلہ (ہے اسے) نافذ فرمائیے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو ہمارے ساتھ نماز میں شامل ہوا؟ اس نے عرض کی: ہاں، فرمایا: تجھے بخش دیا گیا ہے۔

[3893]...... عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ قُعُودٌ مَعَهُ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! اِنِّي اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ، فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، ثُمَّ اَعَادَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! اِنِّي اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ، فَسَكَتَ عَنْهُ، وَاُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اَبُو اُمَامَةَ: فَاتَّبَعَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حِينَ انْصَرَفَ، وَاتَّبَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اَنْظُرُ مَا يَرُدُّ عَلَى الرَّجُلِ فَلَحِقَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! اِنِّي اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ، قَالَ اَبُو اُمَامَةَ: فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَرَاَيْتَ حِينَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ اَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّاْتَ فَاَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ؟)) قَالَ: بَلٰى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: ((ثُمَّ شَهِدْتَ الصَّلٰوةَ مَعَنَا)) فَقَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَكَ حَدَّكَ اَوْ قَالَ ذَنْبَكَ))

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب التوبة، باب قوله تعالٰی: ان الحسنات يذهبن السيئات، رقم: 2765.

ترجمة الحديث سیدنا امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تشریف فرما تھے اور ہم بھی آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا تو کہنے لگا: اللہ کے رسول! میں نے گناہ کا ارتکاب کر دیا ہے، لہٰذا آپ مجھ پر حد قائم کیجیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، اس نے دوبارہ کہا: اللہ کے رسول! میں سزا کا مستحق ہوگیا ہوں، آپ مجھ پر حد قائم کیجیے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، اس نے تیسری بار (یہی) کہا تو (اس وقت) نماز کی اقامت کہہ دی گئی۔ سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے (فارغ ہوکر) واپس ہوئے تو وہ شخص آپ کے پیچھے چل پڑا، میں (بھی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چل پڑا کہ دیکھوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جاملا اور کہا: اللہ کے رسول! میں نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے، آپ مجھ پر حد قائم فرمائیں۔ سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: ذرا دیکھو: جب تم اپنے گھر سے نکلے تھے تو تم نے وضو کیا تھا اور اچھی طرح وضو کیا تھا؟ اس نے عرض کی: ہاں، اللہ کے رسول! (اچھی طرح وضو کیا تھا۔) فرمایا: اس کے بعد تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی؟ اس نے عرض کی: جی ہاں، اللہ کے رسول! (سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے) کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے ارشاد فرمایا: تو یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمہاری سزا۔ یا فرمایا۔ تمہارے گناہ کو معاف کر دیا ہے۔

[**3894**]...... عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضي الله عنه قَالَ : قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ !أَوْصِنِيْ . قَالَ: ((عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ مَااسْتَطَعْتَ، وَاذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ حَجَرٍ وَشَجَرٍ، وَما عَمِلْتَ مِنْ سُوْءٍ فَأَحْدِثْ لَهُ تَوْبَةً، اَلسِّرُّ بِالسِّرِّ وَالْعَـلَانِيَةُ بِالْعَـلَانِيَةِ)).

تخریج الحدیث مجمع الزوائد، رقم: 16753 وقال الهيثمی: اسناده حسن، صحيح الترغيب والترهيب، رقم: 1579.

ترجمة الحديث سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی نصیحت فرمائیے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور پرہیز گاری اختیار کرنے میں تم اپنی ساری طاقت صرف کرو اور ہر درخت اور پتھر کے پاس اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اور جب تجھ سے کسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غلطی کا ارتکاب ہو جائے تو اس کے فوراً بعد نیکی کرو اگر غلطی چھپ کر کی ہے تو نیکی بھی چھپ کر کرو اور اگر غلطی اعلانیہ کی ہے تو نیکی بھی اعلانیہ کرو۔

[3895]...... عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((مَنْ أَحْسَنَ فِيْمَا بَقِيَ؛ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى ، وَمَنْ أَسَاءَ فِيْمَا بَقِيَ؛ أُخِذَ بِمَا مَضَى وَمَا بَقِيَ)) .

تخريج الحديث المعجم الاوسط للطبرانی : 46/7، رقم : 6806، مجمع الزوائد : 202/10، رقم : 17537، وقال الهيثمي: اسناده حسن، سلسلة الأحاديث الصحيحة، رقم : 3389، صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 1587 .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی اپنی آئندہ آنے والی زندگی نیک کاموں میں گزارتا ہے تو اس کی سابقہ زندگی کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جو آدمی اپنی آئندہ آنے والی زندگی گناہ کے کاموں میں گزارتا ہے تو اس کا سابقہ اور آئندہ زندگی دونوں پر مواخذہ ہوگا۔

[3896]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما : أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَرَادَ سَفَرًا فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَوْصِنِيْ . قَالَ: ((أُعْبُدِ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا)) . قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! زِدْنِيْ ، قَالَ:((إِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ ، وَلْيَحْسُنْ خُلُقُكَ)) .

تخريج الحديث المعجم الاوسط للطبرانی : 318/8، رقم : 8747، شعب الايمان للبيهقی : 382/10، رقم : 7664، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم : 1228، صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 1588 .

ترجمة الحديث سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ سفر کرنے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی نصیحت فرمایئے! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ عرض کرنے لگے مزید نصیحت فرمایئے! تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تجھ سے کوئی غلطی ہو جائے تو اس کے فوراً بعد نیکی کر، اور اپنا اخلاق اچھا رکھ۔

[3897]...... عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہما عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : ((اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا ، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ)) .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث سنن دارمی، كتاب الرقاق، باب فی حسن الخلق، رقم : 2833، سنن ترمذی، كتاب البر والصلة، باب ما جاء فی معاشرة الناس، رقم : 1987۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ذر اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈر اور برے کام کے فوراً بعد نیکی کر، یہ نیکی برے کام کے گناہ کو ختم کر دے گی اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آ۔

[3898]...... عَنْ أَبِى ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَوْصِنِیْ . قَالَ: ((إِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَأَتْبِعْهَا حَسَنَةً تَمْحُهَا)) . قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَمِنَ الْحَسَنَاتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ! قَالَ: ((هِیَ أَفْضَلُ الْحَسَنَاتِ)) .

تخريج الحديث مسند احمد : 385/35، رقم : 21487 وقال شعيب الارناؤوط: حسن لغيره، صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 1592 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی اے اللہ کے رسول! مجھے نصیحت فرمائیے: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تجھ سے کوئی گناہ کا کام ہو جائے تو اس کے فوراً بعد نیکی کر۔ وہ نیکی گناہ کو ختم کر دے گی۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! کیا "لاإله إلا الله" پڑھنا بھی نیکی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکیوں میں سب سے بڑی نیکی یہی تو ہے۔

ملک الموت کے نظر آنے سے پہلے تک توبہ کے قبول ہونے کا بیان

[3899]...... عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم ، قَالَ: ((إِنَّ اللّٰه يَقْبَلُ تَوبَةَ العَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ))

تخريج الحديث سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب، رقم : 3537 وقال: حسن غريب، سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر التوبة، رقم : 4253، صحيح الترغيب والترهيب، رقم : 1578۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی توبہ قبول کرتا ہے جب تک اس کی جان نکلتے ہوئے حلق تک نہ پہنچ جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کرنے کا بیان

[3900]...... عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَیْهِ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب استحباب الاستغفار، رقم: 2703.

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کر لی، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمائے گا۔

جہینہ خاتون کی توبہ کا بیان

[3901]...... عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رضی اللہ عنہ : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَیْنَةَ أَ تَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهِیَ حُبْلَی مِنَ الزِّنَا؛ فَقَالَتْ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَصَبْتُ حَدًّا، فَأَقِمْهُ عَلَیَّ ، فَدَعَا نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ وَلِیَّهَا؛ فَقَالَ : ((أَحْسِنْ إِلَیْهَا ، فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِیْ بِهَا)) . فَفَعَلَ ، فَأَمَرَ بِهَا نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ فَشُدَّتْ عَلَیْهَا ثِیَابُهَا ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ، ثُمَّ صَلَّی عَلَیْهَا ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : تُصَلِّی عَلَیْهَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَقَدْ زَنَتْ ؟ قَالَ: ((لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَیْنَ سَبْعِیْنَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِیْنَةِ لَوَسِعَتْهُمْ، وَهَلْ وَجَدْتَ[تَوْبَةً] أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ!)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الحدود، باب من اعترف على نفسه بالزنى، رقم: 1696.

ترجمة الحديث سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جہینہ قبیلے کی ایک عورت جو زنا کی وجہ سے حاملہ تھی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی اے اللہ کے رسول! مجھ پر (زنا کی) حد لاگو ہوتی ہے آپ اسے نافذ کر دیں تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے سرپرست کو بلوا کر کہا: اس کے ساتھ اچھا سلوک کر جب بچہ پیدا ہو تو اس عورت کو میرے پاس لے کر آنا۔ اس (کے) سرپرست نے ایسا ہی کیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے جسم پر اچھی طرح کپڑا لپیٹ کر اس کے رجم کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکم دے دیا اسے رجم کر دیا گیا تو آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول! آپ نے ایک زانیہ عورت کی نماز جنازہ پڑھا دی؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (اے عمر!) اس عورت نے ایسی سچی توبہ کی ہے کہ اگر وہ توبہ مدینہ کے ستر (گنہگار) بندوں کے درمیان تقسیم کر دی جائے تو انھیں کافی ہو جائے اپنی جان اللہ تعالیٰ کے لیے قربان کرنے سے بہتر بھی کوئی توبہ ہوسکتی ہے؟

سیّدنا ماعز اسلمی رضی اللہ عنہ کی توبہ کا بیان

[3902]...... عَنْ بُرَيْدَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ الْأَسْلَمِيَّ أَتٰى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَزَنَيْتُ، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَرَدَّهُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَاهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ، فَرَدَّهُ الثَّانِيَةَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلٰى قَوْمِهِ فَقَالَ: ((أَتَعْلَمُونَ بِعَقْلِهِ بَأْسًا تُنْكِرُونَ مِنْهُ شَيْئًا)) فَقَالُوا: مَا نَعْلَمُهُ إِلَّا وَفِيَّ الْعَقْلِ مِنْ صَالِحِينَا فِيمَا نُرٰى، فَأَتَاهُ الثَّالِثَةَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ أَيْضًا فَسَأَلَ عَنْهُ، فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَا بِعَقْلِهِ، فَلَمَّا كَانَ الرَّابِعَةَ حَفَرَ لَهُ حُفْرَةً، ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ: فَجَآئَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَطَهِّرْنِي وَإِنَّهُ رَدَّهَا فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! لِمَ تَرُدُّنِي لَعَلَّكَ أَنْ تَرُدَّنِي كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزًا فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَحُبْلٰى قَالَ: ((إِمَّا لَا فَاذْهَبِي حَتّٰى تَلِدِي)) فَلَمَّا وَلَدَتْ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي خِرْقَةٍ قَالَتْ: هٰذَا قَدْ وَلَدْتُهُ قَالَ: ((اذْهَبِي فَأَرْضِعِيهِ حَتّٰى تَفْطِمِيهِ)) فَلَمَّا فَطَمَتْهُ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةُ خُبْزٍ فَقَالَتْ: هٰذَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَدْ فَطَمْتُهُ وَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ فَدَفَعَ الصَّبِيَّ إِلٰى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا إِلٰى صَدْرِهَا وَأَمَرَ النَّاسَ فَرَجَمُوهَا فَيُقْبِلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِحَجَرٍ فَرَمٰى رَأْسَهَا فَتَنَضَّحَ الدَّمُ عَلٰى وَجْهِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَسَمِعَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ سَبَّهُ إِيَّاهَا فَقَالَ: ((مَهْلًا يَا خَالِدُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ)) ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الحدود، باب من اعترف علی نفسه بالزنی، رقم : 1695 .

ترجمة الحديث عبداللہ بن بریدہ نے ہمیں اپنے والد سے حدیث بیان کی کہ سیّدنا ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے (گناہ کی آلودگی سے) پاک کردیں۔ آپ نے انہیں واپس بھیج دیا، جب اگلا دن ہوا، وہ آپ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے زنا کیا ہے۔ تو آپ نے دوسری بار انہیں واپس بھیج دیا۔ آپ ﷺ نے ان کی قوم کی طرف پیغام بھیجا اور پوچھا: ''کیا تم جانتے ہو کہ ان کی عقل میں کوئی خرابی ہے، (ان کے عمل میں) تمہیں کوئی چیز غلط لگتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہمارے علم میں تو یہ پوری عقل والے ہیں، جہاں تک ہمارا خیال ہے۔ یہ ہمارے صالح افراد میں سے ہیں۔ وہ آپ کے پاس تیسری بار آئے تو آپ نے پھر ان کی طرف (اسی طرح) پیغام بھیجا اور ان کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ان میں اور ان کی عقل میں کوئی خرابی نہیں ہے، جب چوتھی بار ایسا ہوا تو آپ نے ان کے لیے ایک گڑھا کھدوایا، پھر ان (کو رجم کرنے) کے بارے میں حکم دیا تو انہیں رجم کردیا گیا۔ کہا: اس کے بعد غامدیہ عورت آئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! میں نے زنا کیا ہے، مجھے پاک کیجیے۔ آپ نے اسے واپس بھیج دیا، جب اگلا دن ہوا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے واپس کیوں بھیجتے ہیں؟ شاید آپ مجھے بھی اسی طرح واپس بھیجنا چاہتے ہیں جیسے ماعز کو بھیجا تھا، اللہ کی قسم! میں حاملہ ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر نہیں (مانتی ہو) تو جاؤ حتیٰ کہ تم بچے کو جنم دے دو۔ کہا: جب اس نے اسے جنم دیا تو بچے کو ایک بوسیدہ کپڑے کے ٹکڑے میں لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا: یہ (بچہ) ہے، میں نے اس کو جنم دے دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: جاؤ، اسے دودھ پلاؤ حتیٰ کہ تم اس کا دودھ چھڑادو۔ جب اس نے اس کا دودھ چھڑادیا تو بچے کو لے کر آپ کے پاس حاضر ہوئی، اس کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں نے اس کا دودھ چھڑادیا ہے اور اس نے کھانا بھی کھالیا ہے۔ (ابھی اس کی مدت رضاعت باقی تھی۔ ایک انصاری نے اس کی ذمہ داری اٹھالی) تو آپ نے بچہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی (اس انصاری) کے حوالے کیا، پھر اس کے لیے (گڑھا کھودنے کا) حکم دیا تو سینے تک اس کے لیے گڑھا کھودا گیا اور آپ نے لوگوں کو حکم دیا تو انہوں نے اسے رجم کردیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایک پتھر لے کر آگے بڑھے اور اس کے سر پر مارا، خون کا فوارہ پھوٹ کر سیدنا خالد رضی اللہ عنہ کے چہرے پر پڑا تو انہوں نے اسے برا بھلا کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے برا بھلا کہنے کو سن لیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: خالد! ٹھہر جاؤ، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس عورت نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ناجائز محصول لینے والا (جو ظلماً لاتعداد انسانوں کا حق کھاتا ہے) ایسی توبہ کرے تو اسے بھی معاف کر دیا جائے۔ پھر آپ نے اس کے بارے میں حکم دیا اور اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور اسے دفن کر دیا گیا۔

جھوٹی تہمت لگانے والوں کی توبہ کا بیان

[3903]...... عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ قَالَ لَهَا اَهْلُ الْاِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّاَهَا اللّٰهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِى طَائِفَةً مِّنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ اَوْعٰى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَاَثْبَتَ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمُ الْحَدِيثَ الَّذِى حَدَّثَنِى وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوا اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَآئِهٖ فَاَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَهٗ قَالَتْ عَائِشَةُ فَاَقْرَعَ بَيْنَنَا فِى غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِى فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا اُنْزِلَ الْحِجَابُ فَاَنَا اُحْمَلُ فِى هَوْدَجِى وَاُنْزَلُ فِيهِ مَسِيرَنَا حَتّٰى اِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ غَزْوِهٖ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتّٰى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ مِنْ شَاْنِى اَقْبَلْتُ اِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِى فَاِذَا عِقْدِى مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ قَدِ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِى فَحَبَسَنِى ابْتِغَآؤُهٗ وَاَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يَرْحَلُونَ لِى فَحَمَلُوا هَوْدَجِى فَرَحَلُوهٗ عَلٰى بَعِيرِىَ الَّذِى كُنْتُ اَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسِبُونَ اَنِّى فِيهِ قَالَتْ وَكَانَتِ النِّسَآءُ اِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يُهَبَّلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ اِنَّمَا يَاْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ ثِقَلَ الْهَوْدَجِ حِينَ رَحَلُوهٗ وَرَفَعُوهٗ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا وَوَجَدْتُ عِقْدِى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَظَنَنْتُ اَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُونِي فَيَرْجِعُونَ اِلَيَّ فَبَيْنَا اَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ قَدْ عَرَّسَ مِنْ وَّرَاءِ الْجَيْشِ فَادَّلَجَ فَاَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَاٰى سَوَادَ اِنْسَانٍ نَائِمٍ فَاَتَانِي فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي وَقَدْ كَانَ يَرَانِي قَبْلَ اَنْ يُّضْرَبَ الْحِجَابُ عَلَيَّ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهٖ حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي وَ وَاللّٰهِ مَا يُكَلِّمُنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اِسْتِرْجَاعِهٖ حَتّٰى اَنَاخَ رَاحِلَتَهٗ فَوَطِئَ عَلَى يَدِهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِيَ الرَّاحِلَةَ حَتّٰى اَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوا مُوغِرِينَ فِيْ نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِيْ شَاْنِي وَكَانَ الَّذِي تَوَلّٰى كِبْرَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ شَهْرًا وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِيْ قَوْلِ اَهْلِ الْاِفْكِ وَلَا اَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ وَهُوَ يَرِيبُنِي فِيْ وَجَعِي اَنِّي لَا اَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ اَرٰى مِنْهُ حِينَ اَشْتَكِي اِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ ((كَيْفَ تِيكُمْ)) فَذَاكَ يَرِيبُنِي وَلَا اَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتّٰى خَرَجْتُ بَعْدَ مَا نَقَهْتُ وَخَرَجَتْ مَعِي اُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَهُوَ مُتَبَرَّزُنَا وَلَا نَخْرُجُ اِلَّا لَيْلًا اِلَى لَيْلٍ وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ نَتَّخِذَ الْكُنُفَ قَرِيبًا مِّنْ بُيُوتِنَا وَاَمْرُنَا اَمْرُ الْعَرَبِ الْاُوَلِ فِيْ التَّنَزُّهِ وَكُنَّا نَتَاَذّٰى بِالْكُنُفِ اَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَاُمُّ مِسْطَحٍ وَهِيَ بِنْتُ اَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَاُمُّهَا ابْنَةُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ اُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَاَقْبَلْتُ اَنَا وَبِنْتُ اَبِي رُهْمٍ قِبَلَ بَيْتِي حِينَ فَرَغْنَا مِنْ شَاْنِنَا فَعَثَرَتْ اُمُّ مِسْطَحٍ فِيْ مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ اَتَسُبِّينَ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ اَيْ هَنْتَاهْ اَوْ لَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ قَالَتْ فَاَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ اَهْلِ الْاِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا اِلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ اِلَى بَيْتِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيكُمْ قُلْتُ اَتَاْذَنُ لِي اَنْ آتِيَ اَبَوَيَّ قَالَتْ وَاَنَا حِينَئِذٍ اُرِيدُ اَنْ اَتَيَقَّنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَاَذِنَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَجِئْتُ اَبَوَيَّ فَقُلْتُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِاُمِّی یَااُمَّتَاہْ مَا یَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ یَا بُنَیَّةُ هَوِّنِی عَلَیْكِ فَوَاللّٰهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْرَاَةٌ قَطُّ وَضِیئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ یُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَآئِرُ اِلَّا كَثَّرْنَ عَلَیْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهٰذَا قَالَتْ فَبَكَیْتُ تِلْكَ اللَّیْلَةَ حَتّٰی اَصْبَحْتُ لَا یَرْقَاُ لِی دَمْعٌ وَلَا اَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ اَصْبَحْتُ اَبْكِی وَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ وَاُسَامَةَ بْنَ زَیْدٍ حِینَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْیُ یَسْتَشِیرُهُمَا فِیْ فِرَاقِ اَهْلِهٖ قَالَتْ فَاَمَّا اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ فَاَشَارَ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالَّذِی یَعْلَمُ مِنْ بَرَائَةِ اَهْلِهٖ وَبِالَّذِی یَعْلَمُ فِی نَفْسِهٖ لَهُمْ مِنَ الْوُدِّ فَقَالَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ هُمْ اَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ اِلَّا خَیْرًا وَاَمَّا عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ یُضَیِّقِ اللّٰهُ عَلَیْكَ وَالنِّسَآءُ سِوَاهَا كَثِیرٌ وَاِنْ تَسْاَلِ الْجَارِیَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَرِیرَةَ فَقَالَ اَیْ بَرِیرَةُ هَلْ رَاَیْتِ مِنْ شَیْءٍ یَرِیبُكِ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهٗ بَرِیرَةُ وَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنْ رَاَیْتُ عَلَیْهَا اَمْرًا قَطُّ اَغْمِصُهٗ عَلَیْهَا اَكْثَرَ مِنْ اَنَّهَا جَارِیَةٌ حَدِیثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِینِ اَهْلِهَا فَتَاْتِی الدَّاجِنُ فَتَاْكُلُهٗ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَی الْمِنْبَرِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَیٍّ ابْنِ سَلُولَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ: ((یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِینَ مَنْ یَعْذِرُنِی مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَ اَذَاهُ فِیْ اَهْلِ بَیْتِی فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَی اَهْلِی اِلَّا خَیْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَیْهِ اِلَّا خَیْرًا وَمَا كَانَ یَدْخُلُ عَلَی اَهْلِی اِلَّا مَعِی)) فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِیُّ فَقَالَ اَنَا اَعْذِرُكَ مِنْهُ یَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْاَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهٗ وَاِنْ كَانَ مِنْ اِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ اَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا اَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَیِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلٰكِنِ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِیَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُهٗ وَلَا تَقْدِرُ عَلَی قَتْلِهٖ فَقَامَ اُسَیْدُ بْنُ حُضَیْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللّٰهِ لَنَقْتُلَنَّهٗ فَاِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِینَ فَثَارَ الْحَیَّانِ الْاَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتّٰی هَمُّوا اَنْ یَّقْتَتِلُوا وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَائِمٌ عَلَی الْمِنْبَرِ فَلَمْ یَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ یُخَفِّضُهُمْ حَتّٰی سَكَتُوا وَسَكَتَ قَالَتْ وَبَكَیْتُ یَوْمِی ذٰلِكَ لَا یَرْقَاُ لِی دَمْعٌ وَلَا اَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ بَكَیْتُ لَیْلَتِی الْمُقْبِلَةَ لَا یَرْقَاُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِى دَمْعٌ وَلَا اَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَاَبَوَاىَ يَظُنَّانِ اَنَّ الْبُكَآءَ فَالِقٌ كَبِدِى فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِى وَاَنَا اَبْكِى اسْتَاْذَنَتْ عَلَىَّ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَاَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِى قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذٰلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِى مُنْذُ قِيلَ لِى مَا قِيلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحٰى اِلَيْهِ فِىْ شَاْنِى بِشَىْءٍ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ: ((اَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَاِنَّهٗ قَدْ بَلَغَنِى عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَاِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللّٰهُ وَاِنْ كُنْتِ اَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِى اللّٰهَ وَتُوبِى اِلَيْهِ فَاِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ)) قَالَتْ فَلَمَّا قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَقَالَتَهٗ قَلَصَ دَمْعِى حَتّٰى مَا اُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِاَبِى اَجِبْ عَنِّى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِيمَا قَالَ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِى مَا اَقُولُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ لِاُمِّى اَجِيبِى عَنِّى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِى مَا اَقُولُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ وَاَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا اَقْرَاُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ اِنِّى وَاللّٰهِ لَقَدْ عَرَفْتُ اَنَّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهٰذَا حَتّٰى اسْتَقَرَّ فِىْ نُفُوسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهٖ فَاِنْ قُلْتُ لَكُمْ اِنِّى بَرِيئَةٌ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَنِّى بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِى بِذٰلِكَ وَلَئِنِ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِاَمْرٍ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَنِّى بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُونَنِى وَاِنِّى وَاللّٰهِ مَا اَجِدُ لِى وَلَكُمْ مَثَلًا اِلَّا كَمَا قَالَ اَبُو يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِى قَالَتْ وَاَنَا وَاللّٰهِ حِينَئِذٍ اَعْلَمُ اَنِّى بَرِيئَةٌ وَاَنَّ اللّٰهَ مُبَرِّئِى بِبَرَائَتِى وَلٰكِنْ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ اَظُنُّ اَنْ يُنْزَلَ فِىْ شَاْنِى وَحْىٌ يُتْلٰى وَلَشَاْنِى كَانَ اَحْقَرَ فِىْ نَفْسِى مِنْ اَنْ يَّتَكَلَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِىَّ بِاَمْرٍ يُتْلٰى وَلٰكِنِّى كُنْتُ اَرْجُو اَنْ يَّرٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِى النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِى اللّٰهُ بِهَا قَالَتْ فَوَاللّٰهِ مَا رَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَجْلِسَهٗ وَلَا خَرَجَ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ اَحَدٌ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهٖ ﷺ فَاَخَذَهٗ مَا كَانَ يَاْخُذُهٗ مِنَ الْبُرَحَاءِ عِنْدَ الْوَحْىِ حَتّٰى اِنَّهٗ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِى الْيَوْمِ الشَّاتِ مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِى اُنْزِلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّىَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ اَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا اَنْ قَالَ: ((اَبْشِرِى يَا عَائِشَةُ اَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ بَرَّاَكِ)) فَقَالَتْ لِى اُمِّى قُومِى اِلَيْهِ فَقُلْتُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهِ لَا اَقُومُ اِلَيْهِ وَلَا اَحْمَدُ اِلَّا اللّٰهَ هُوَ الَّذِى اَنْزَلَ بَرَاءَتِى قَالَتْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ الَّذِينَ جَآءُوا بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ عَشْرَ آيَاتٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰٓؤُلَاءِ الْآيَاتِ بَرَاءَتِى قَالَتْ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ لِقَرَابَتِهٖ مِنْهُ وَفَقْرِهٖ وَاللّٰهِ لَا اُنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا اَبَدًا بَعْدَ الَّذِى قَالَ لِعَائِشَةَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوا اُولِى الْقُرْبٰى اِلَى قَوْلِهٖ اَلَا تُحِبُّونَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ قَالَ حِبَّانُ بْنُ مُوسٰى قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هٰذِهٖ اَرْجٰى آيَةٍ فِى كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ وَاللّٰهِ اِنِّى لَاُحِبُّ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لِى فَرَجَعَ اِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِى كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا اَنْزِعُهَا مِنْهُ اَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَاَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِىِّ ﷺ عَنْ اَمْرِى ((مَا عَلِمْتِ اَوْ مَا رَاَيْتِ)) فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحْمِى سَمْعِى وَبَصَرِى وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِىَ الَّتِى كَانَتْ تُسَامِينِى مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِىِّ ﷺ فَعَصَمَهَا اللّٰهُ بِالْوَرَعِ وَطَفِقَتْ اُخْتُهَا حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ الزُّهْرِىُّ فَهٰذَا مَا انْتَهٰى اِلَيْنَا مِنْ اَمْرِ هٰٓؤُلَاءِ الرَّهْطِ وَقَالَ فِى حَدِيثِ يُونُسَ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب فى حديث الافك وقول توبة القاذف، رقم: 2770.

ترجمة الحديث سعید بن مسیّب، عروہ بن زبیر، علقمہ بن وقاص اور عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود نے رسول اللہ ﷺ کی اہلیہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث کے بارے میں خبر دی جب بہتان تراشنے والوں نے اس حوالے سے جو کچھ کہا، وہ کہا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف سے کی گئی باتوں سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت فرما دی۔ ان سب نے مجھے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث کا کچھ حصہ بیان کی، ان میں سے بعض کو دوسرے بعض لوگوں کی نسبت ان (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) کی حدیث زیادہ یاد تھی۔ میں نے ان میں سے ہر ایک سے اس کی بیان کی ہوئی حدیث اچھی طرح حفظ کر لی۔ ان کی حدیث کے اجزاء ایک دوسرے کی تائید اور تصدیق کرتے ہیں۔ ان سب نے یہ بیان کیا کہ نبی ﷺ کی اہلیہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ جب کسی سفر کے لیے نکلنے کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ ڈالتے، ان میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس کا قرعہ نکلتا، رسول اللہ ﷺ اسے اپنے ساتھ لے کر (سفر پر) نکلتے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ نے ایک جنگ میں جو آپ نے لڑی، (غزوہ بنی مصطلق مراد ہے جس کا دوسرا نام غزوۂ مریسیع ہے۔ یہ 5ھ میں لڑی گئی) قرعہ ڈالا تو میرا نام نکلا، میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئی۔ یہ حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے۔ پورے سفر میں مجھے ہودج (کجاوے) میں ہی اٹھایا (اور اونٹ کی پیٹھ پر بٹھایا) جاتا تھا اور ہودج ہی میں (نیچے) اتارا جاتا تھا یہاں تک کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنے غزوے سے فارغ ہو گئے اور واپس روانہ ہوئے اور ہم مدینہ سے قریب پہنچ گئے تو آپ نے (رات کا کچھ حصہ آرام کرنے کے بعد) رات ہی کو سفر کا اعلان فرما دیا۔ جب ان سب لوگوں نے سفر کا اعلان کر دیا تو میں اٹھی، (پہلے) چل کر لشکر سے باہر نکلی اور جب ضرورت سے فارغ ہو گئی تو کجاوے کی طرف آئی۔ اس وقت میں نے اپنی گردن کے نیچے ہاتھ لگایا تو (یمن کے شہر) ظفار کے (سفید و سیاہ) پتھروں کا میرا ہار ٹوٹ (کر گر) چکا تھا۔ میں واپس ہوئی اور اپنا ہار ڈھونڈنا شروع کر دیا۔ اس کی تلاش نے مجھے (کافی دیر کے لیے وہیں) روکے رکھا۔ (اتنے میں) وہ لوگ، جو اونٹ کی پشت پر میرا کجاوا باندھا کرتے تھے، آئے، کجاوا اٹھایا اور میرے اس اونٹ پر باندھ دیا جس پر میں سفر کیا کرتی تھی۔ وہ یہی سمجھ رہے تھے کہ میں اس (کجاوے) کے اندر موجود ہوں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس زمانے میں عورتیں ہلکی پھلکی ہوتی تھیں، موٹی نہیں ہوتی تھیں، نہ ان پر گوشت چڑھا ہوتا تھا، وہ سانس کی ڈوری بندھی رہنے کے بقدر کھانا کھاتی تھیں۔ ان لوگوں نے جب میرے کجاوے کو اٹھایا اور اونچا کیا تو اس کے وزن میں کوئی تبدیلی محسوس نہ کی۔ میں (اس وقت) کم عمر لڑکی ہی تھی۔ انہوں نے اونٹ کو کھڑا کیا اور چل پڑے۔ مجھے اپنا ہار لشکر روانہ ہونے کے بعد ہی ملا تھا۔ میں ان کی رات گزارنے کی جگہوں پر آئی تو وہاں نہ کوئی کسی کو بلانے والا تھا، نہ جواب دینے والا، میں نے اسی جگہ کا رخ کیا جہاں (رات کو اپنے خیمے میں) ٹھہری تھی۔ مجھے یقین تھا کہ جب لوگ مجھے (کجاوے میں) نہ پائیں گے تو میری طرف واپس آئیں گے، میں اپنی اسی منزل پر بیٹھی ہوئی تھی کہ میری آنکھ لگ گئی اور میں سو گئی۔ (بنو سلیم کے بطن بنو ذکوان سے تعلق رکھنے والے) صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ نے رات کے وقت لشکر کے پیچھے قیام کیا تھا۔ وہ رات کے آخری حصے میں روانہ ہوئے اور صبح کے وقت میری منزل کے پاس آئے تو انہیں کسی سوئے ہوئے انسان کا سایہ سا نظر آیا، وہ میرے قریب آئے تو مجھے دیکھ کر پہچان لیا۔ انہوں نے مجھے حجاب فرض ہونے سے پہلے مجھے دیکھا ہوا تھا۔ انہوں نے مجھے پہچاننے کے بعد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا تو میں جاگ گئی۔ میں نے اپنی پردے کی چادر سے اپنا چہرہ ڈھانک لیا، اللہ کی قسم! وہ مجھ سے ایک کلمہ تک نہیں کہہ رہے تھے اور نہ ہی انا اللہ کے علاوہ میں نے ان کے منہ سے کوئی بات سنی یہاں تک کہ انہوں نے اپنی اونٹنی کو بٹھایا۔ وہ اونٹنی کے اگلے پاؤں پر چڑھ کر کھڑے ہوگئے (تاکہ وہ ہل نہ سکے) تو میں اس اونٹنی پر سوار ہوگئی اور وہ مجھے اونٹنی پر بٹھا کر اس کی نکیل کی رسی پکڑ کر چل پڑے، یہاں تک کہ جب لوگ دوپہر کی شدید گرمی کے سامنے بے حال ہو کر اتر گئے تو اس کے بعد ہم لشکر میں پہنچے۔ تو میری حالت کے بارے میں جس نے ہلاکت میں پڑنا تھا، وہ ہلاکت میں پڑا اور جو شخص اس بہتان تراشی کے سب سے بڑے حصے کا ذمہ دار تھا وہ (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی سلول تھا۔ ہم مدینہ آ گئے۔ مدینہ آتے ہی میں ایک مہینہ بیمار رہی۔ لوگ بہتان باندھنے والوں کی باتوں میں باتیں ملاتے رہے جب کہ مجھے اپنی بیماری کی وجہ سے ان میں سے کسی بات کا شعور تک نہ تھا۔ میرے بیماری کے دوران میں جو بات مجھے کھٹکتی تھی وہ یہ تھی کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے وہ لطف و کرم میسر نہ تھا جو میں اپنی بیماری کے دوران میں ہمیشہ دیکھا کرتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ اندر آتے، سلام کہتے اور کہتے: ''آپ کیسی ہو؟'' بس یہی بات مجھے کھٹکتی تھی لیکن اصل (شر) کا مجھے پتہ نہ چلتا تھا۔ یہاں تک کہ میں بہت نقاہت کے بعد باہر نکلی، میں مسطح کی ماں کے ہمراہ (مدینہ سے باہر) مناصع کی طرف نکلی، وہیں ہمارا ضرورت کے لیے باہر جانے کا علاقہ تھا اور ہم ایک رات کے بعد دوسرے رات ہی تو باہر نکلتے تھے۔ یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب ہم نے اپنے گھروں کے قریب (حوائج ضروریہ کے لیے) پردہ دار جگہیں بنا لی تھیں اور ضروریات سے فراغت کے معاملے میں ہمارا طریقہ ابتدائی عربوں کا سا تھا، ہمیں پردہ دار جگہیں اپنے گھروں (رہائشی حجروں) کے پاس بنانے سے اذیت ہوتی تھی۔ میں اور مسطح کی ماں چل پڑیں۔ وہ ابورہم بن مطلب بن عبد مناف کی بیٹی تھیں۔ ان کی والدہ صخر بن عامر کی بیٹی اور سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں۔ اور ان کا بیٹا مسطح بن اثاثہ بن عباد بن مطلب کا بیٹا تھا۔ میں اور ابورہم کی بیٹی (مسطح کی والدہ) اپنی ضرورت سے فارغ ہو کر میرے گھر کی طرف آئیں تو ام مسطح رضی اللہ عنہا اپنی موٹی اونی چادر میں (الجھیں اور) پھسل کر گر پڑیں اور کہنے لگیں: (اللہ کرے) مسطح منہ کے بل گر کر ہلاک ہو! میں نے ان سے کہا: آپ نے بہت بری بات کہی ہے۔ آپ ایسے شخص کو بددعا دے رہی ہیں جو بدر میں شامل تھا۔ وہ کہنے لگیں: اے بھولی عورت! تم نے نہیں سنا، اس نے کیا کہا ہے؟ میں نے کہا: اس نے کیا کہا ہے؟ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: تو انہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے مجھے بہتان تراشوں کی بات بتائی اور میرے (پہلی) بیماری میں (دوسری سخت ترین بیماری کا) اضافہ ہو گیا۔ میں جب واپس اپنے گھر آئی تو رسول اللہ ﷺ اندر داخل ہوئے، سلام کہا، پھر پوچھا: ''تم کیسی ہو؟'' (تو) میں نے کہا: کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اپنے والدین کے ہاں چلی جاؤں؟ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: میں اس وقت یہ چاہتی تھی کہ ان دونوں (والدین) کی طرف سے خبر کے بارے میں یقین حاصل کر لوں۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی، میں اپنے والدین کے ہاں آ گئی اور اپنی والدہ سے کہا: امی! لوگ کیا باتیں کر رہے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: بیٹی اس معاملے کو اپنے لیے مزید تکلیف کا ذریعہ نہ بناؤ۔ اللہ کی قسم! ایسا نہ ہونے کے برابر ہے کہ کسی مرد کے ہاں کوئی خوبصورت بیوی ہو، وہ اس سے محبت کرتا ہو اور اس کی سوکنیں بھی ہوں تو عورتیں اس پر بڑھا کر باتیں نہ کریں (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: میں نے کہا: سبحان اللہ! تو کیا لوگ اس طرح کی باتیں (بھی) کر رہے ہیں؟ اس رات صبح ہونے تک میں مسلسل روتی رہی، نہ آنسو رکتے تھے، نہ آنکھوں میں سرمے جتنی (قلیل ترین مقدار میں) نیند محسوس کرتی تھی، پھر میں نے روتے ہوئے صبح کی، رسول اللہ ﷺ جب وحی کی آمد میں تاخیر محسوس کی تو علی بن ابی طالب اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم کو اپنی بیوی سے جدائی کے بارے میں مشورے کے لیے بلایا۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے تو اسی طرف اشارہ کیا جو آپ ﷺ کی اہلیہ کی براءت اور ان کی (آپس کی) محبت کے بارے میں جانتے تھے۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول! وہ آپ کی گھر والی ہیں اور ہم اچھائی کے سوا اور کوئی بات جانتے تک نہیں۔ رہے سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تو انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو کسی تنگی میں نہیں رکھا ہوا، ان کے علاوہ بھی عورتیں بہت ہیں۔ اگر آپ خادمہ سے پوچھیں تو آپ کو وہ سچ بتائے گی۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: رسول اللہ نے بریرہ (سیّد عائشہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ کنیز) کو بلایا اور فرمایا: ''بریرہ! تم نے (کبھی) کوئی ایسی چیز دیکھی جس سے تمہیں عائشہ کے بارے میں شک ہوا ہو؟'' بریرہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! ان کے خلاف میں نے اس سے زیادہ کبھی کوئی ایسی بات نہیں دیکھی جس کا میں ان پر عیب لگاؤں کہ وہ ایک نوعمر لڑکی ہے، اپنے گھر والوں کا آٹا گندھا چھوڑ کر سو جاتی ہے اور بکری آ کر اسے کھا لیتی ہے۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور عبداللہ بن ابی ابن سلول کے (خلاف کارروائی کے) بارے میں معذرت طلب فرمائی۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: رسول اللہ ﷺ نے منبر پر کھڑے ہو کر ارشاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: ''اے مسلمانوں کی جماعت! (تم میں سے کون) کون شخص مجھے اس آدمی کے خلاف (کارروائی کے) حوالے سے معذور سمجھتا ہے جس کی اذیت رسانی کا سلسلہ میرے گھر والوں تک پہنچ گیا ہے۔ اللہ کی قسم! میں اپنے گھر والوں کے بارے میں خیر کے سوا اور کچھ نہیں جانتا اور جس آدمی کا انہوں نے ذکر کیا ہے اس کے بارے میں بھی میں خیر اور بھلائی کے سوا اور کچھ نہیں جانتا۔ وہ جب بھی میرے گھر آیا ہے ہمیشہ میرے ہی ساتھ آیا ہے'' تو سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اللہ کے رسول! میں اس کے بارے میں آپ کا عذر مانتا ہوں۔ اگر وہ اوس میں سے ہوتا تو ہم اس کی گردن مار دیتے اور اگر وہ ہمارے برادر قبیلے خزرج میں سے ہے تو آپ ہمیں حکم دیں گے اور ہم آپ کے حکم پر عمل کریں گے۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: تو سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوگئے، وہ خزرج کے سردار تھے اور نیک انسان تھے، لیکن انہیں (قبائلی) حمیت نے جاہلیت کے دور میں گھسیٹ لیا۔ انہوں نے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا: بقائے الٰہی کی قسم! تم نے جھوٹ کہا۔ نہ تم اسے قتل کرو گے، نہ ہی تم میں سے اس کے قتل کی ہمت ہے۔ اس پر اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوگئے۔ وہ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے چچا زاد تھے۔ انہوں نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا: تم نے جھوٹ کہا ہے، بقائے الٰہی کی قسم! ہم اسے ضرور بالضرور قتل کریں گے۔ تم منافق ہو اور منافقوں کی طرف سے جھگڑا کرتے ہو۔ اوس اور خزرج کے دونوں قبیلے جوش میں آگئے، یہاں تک کہ آپس میں لڑنے پر آمادہ ہوگئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر ہی پر کھڑے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل انہیں دھیما کرتے رہے یہاں تک کہ وہ خاموش ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی خاموش ہوگئے۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: میں وہ سارا دن روتی رہی، نہ آنسو تھمتے تھے، نہ آنکھوں میں نیند کا سرمہ ہی لگا سکتی تھی۔ پھر اگلی رات بھی میں روتی رہی، نہ آنسو تھمتے تھے، نہ میں آنکھوں میں نیند کا سرمہ ہی لگا سکتی تھی (سرمے کے برابر نیند محسوس کرسکتی تھی) میرے ماں باپ یہ سمجھتے تھے کہ یہ رونا میرا جگر پھاڑ دے گا۔ وہ دونوں میرے پاس بیٹھے تھے اور میں روئے جا رہی تھی کہ انصار کی ایک عورت نے میرے پاس آنے کی اجازت مانگی، میں نے اسے اجازت دی تو وہ بھی بیٹھ کر رونے لگی۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: ہم اسی حالت میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لے آئے، سلام کہا، پھر بیٹھ گئے۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: جب سے میرے بارے جو کہا گیا تھا، اس کے بعد آپ میرے پاس (آ کر کبھی) نہیں بیٹھے تھے اور آپ ایک مہینہ (انتظار میں رہے) آپ کی طرف میرے بارے میں کوئی وحی بھی نہیں آئی تھی، انہوں نے کہا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے تو آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے شہادتیں پڑھیں پھر فرمایا: ''اس کے بعد، عائشہ! مجھے تمہارے حوالے سے یہ بات پہنچی ہے۔ اگر تم بری ہو تو عنقریب اللہ تعالیٰ خود تمہاری براءت فرما دے گا اور اگر تم کسی گناہ کے قریب (بھی) ہوئی ہو تو اللہ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی طرف توبہ کرو، کیونکہ بندہ جب گناہ کا اعتراف کر لیتا ہے، پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔'' (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بات ختم کی تو میرے آنسو رک گئے، یہاں تک کہ مجھے اپنی آنکھ میں ایک قطرہ بھی محسوس نہ ہو رہا تھا۔ میں نے اپنے والد سے کہا: آپ میری طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا جواب دیں جو انہوں نے کہی ہے، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا کہوں، پھر میں نے اپنی ماں سے کہا: آپ میری طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیں۔ انہوں نے (بھی وہی) کہا: واللہ! میں نہیں جانتی کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا کہوں۔ تو میں نے، جب کہ اس وقت میں ایک کم عمر لڑکی تھی، زیادہ قرآن مجید یاد نہیں تھا (خود جواب دیتے ہوئے) کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ بات جان لی ہے کہ آپ لوگوں نے اس بات کو (بار بار) سنا ہے اور یہ آپ کے دلوں میں بیٹھ گئی ہے اور آپ اس کو سچ سمجھنے لگے ہیں۔ اگر میں آپ لوگوں سے کہوں کہ میں (گناہ سے بالکل) بری ہوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں بری ہوں تو آپ لوگ اس بات میں مجھے سچا نہیں مانو گے اور اگر میں آپ لوگوں کے سامنے اس معاملے کا اعتراف کر لوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں بری ہوں، تو آپ لوگ میری تصدیق کرو گے۔ مجھے اپنے اور آپ لوگوں کے لیے سیّدنا یوسف علیہ السلام کے والد (یعقوب علیہ السلام) کے قول کے علاوہ اور کوئی مثال نہیں ملتی: ''صبر جمیل (سے کام لینا ہے) اور جو کچھ آپ لوگ کہتے ہیں، اس پر اللہ ہے جس سے مدد مانگنی ہے۔'' (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: پھر میں اپنا رخ پھیر کر اپنے بستر پر لیٹ گئی، انہوں نے کہا: اور میں اللہ کی قسم! اس وقت جانتی تھی کہ میں بری ہوں اور (یہ بھی جانتی تھی کہ) اللہ بری ہونے کی وجہ سے (خود) مجھے بری فرمائے گا لیکن اللہ گواہ ہے، مجھے یہ گمان نہ تھا کہ وہ میرے بارے میں وحی نازل فرمائے گا جس کی تلاوت ہوا کرے گی میری نظر میں میرا مقام اس سے بہت حقیر تھا کہ اللہ عزوجل میرے بارے میں خود کلام فرمائے گا جس کی تلاوت ہوگی لیکن میں یہ امید ضرور رکھتی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے ہوئے کوئی خواب دیکھیں گے جس کے ذریعے سے اللہ مجھے بری فرما دے گا۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ سے نہیں اٹھے تھے، نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابھی گھر والوں میں سے کوئی باہر نکلا تھا کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی پر وحی نازل فرما دی۔ وحی کے وقت آپ جس طرح پسینے سے شرابور ہو جاتے تھے آپ پر وہی کیفیت طاری ہوگئی، یہاں تک کہ سردی کے دن میں بھی نازل کی جانے والی وحی کے بوجھ سے پسینہ موتیوں کی طرح آپ کے جسم سے گرا کرتا تھا۔ انہوں نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ سے یہ کیفیت زائل ہوئی تو آپ ہنس رہے تھے اور پہلا جملہ جو آپ نے کہا، یہ تھا: ''عائشہ! خوش ہو جاؤ، اللہ نے تمہیں بری فرما دیا ہے۔'' میری ماں نے مجھ سے کہا: کھڑی ہو کر ان کے پاس جاؤ۔ تو میں نے کہا: نہ میں کھڑی ہو کر آپ کی طرف جاؤں گی، نہ اللہ کے سوا کسی کا شکر ادا کروں گی، وہی ہے جس نے میری براءت نازل فرمائی۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا کہ اللہ عزوجل نے دس آیات نازل فرمائیں: ''جو لوگ بہتان لے کر آئے وہ تم میں سے ایک گروہ ہے، تم اسے اپنے لیے برا مت سمجھو، بلکہ یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے۔'' اللہ عزوجل نے یہ (دس) آیات میری براءت میں نازل فرمائیں۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) کہا: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اور وہ مسطح پر اپنے ساتھ اس کی قرابت اور اس کے فقر کی بنا پر خرچ کیا کرتے تھے، اللہ کی قسم! اس نے عائشہ کے بارے میں جو کہا ہے، اس کے بعد میں اس پر کچھ خرچ نہیں کروں گا۔ اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری: ''تم میں سے فضیلت اور استطاعت رکھنے والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ قرابت داروں کو (خرچ) نہ دیا کریں گے'' اپنے فرمان: ''کیا تم لوگ یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے؟'' تک۔ حباب بن موسیٰ نے کہا: عبداللہ بن مبارک کا قول ہے: یہ اللہ کی کتاب کی سب سے زیادہ امید افزا آیت ہے۔ اس پر سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں یقیناً یہ بات پسند کرتا ہوں کہ اللہ مجھے بخش دے، چنانچہ وہ مسطح رضی اللہ عنہ کو جو خرچ دیا کرتے تھے، دوبارہ دینے لگے اور کہا: میں یہ (خرچ) اس سے کبھی نہیں چھینوں گا (ہمیشہ دیتا رہوں گا)۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیوی زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے بھی میرے معاملے کے بارے میں دریافت کیا جو نبی ﷺ کی بیوی تھی: ''تم کیا جانتی ہو یا (فرمایا:) تم نے کیا دیکھا؟'' انہوں نے کہا: اللہ کے رسول! میں اپنے کانوں اور اپنی آنکھوں کی حفاظت کرتی ہوں (کہ میں اپنے کانوں کی طرف جھوٹی بات سننے کو اور اپنی آنکھوں کی طرف جھوٹ دیکھنے کو منسوب کروں) اللہ کی قسم! میں (ان کے کردار میں) بھلائی کے سوا اور کچھ نہیں جانتی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اور یہی تھیں جو نبی ﷺ کی بیویوں میں سے (مرتبے اور قرب کے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

معاملے میں) میرے مدمقابل آتی تھیں، لیکن خوفِ الٰہی کی بنا پر اللہ نے ان کو (غلط بات کہنے سے) محفوظ رکھا، جب کہ ان کی بہن حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے ان کے لیے لڑائی شروع کر دی اور ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ہلاک ہوئیں۔ (قذف و بہتان کے گناہ کا ارتکاب کر بیٹھیں)۔ زہری نے کہا: یہ (واقعہ) ہے جو ان سب (بیان کرنے والوں) کی طرف سے ہم تک پہنچا۔ یونس کی حدیث میں (سیّدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے) ہے: ان (سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ) کو (قبائلی) حمیت نے اکسا دیا۔

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی توبہ کا بیان

﴿وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓي اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُھُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝﴾ (التوبة : 118)

''اور ان تین افراد پر بھی (مہربانی فرمائی) جنھیں (حکم الٰہی کے انتظار میں) چھوڑ دیا گیا تھا، حتی کہ جب زمین فراخی کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں (بھی) ان پر تنگ ہوگئیں، اور انھوں نے سمجھا کہ اللہ (کے غضب) سے خود اس کے سوا ان کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں، پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی، تاکہ وہ توبہ کریں۔ بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔''

[3904]...... عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ثُمَّ غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ وَهُوَ يُرِيدُ الرُّومَ وَنَصَارٰى الْعَرَبِ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِى عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ كَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِىَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهٗ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِىْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ اِلَّا فِىْ غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ اَنِّى قَدْ تَخَلَّفْتُ فِىْ غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتِبْ اَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهُ اِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالْمُسْلِمُونَ يُرِيدُونَ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتّٰى جَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أُحِبُّ اَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَاِنْ كَانَتْ بَدْرٌ اَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا وَكَانَ مِنْ خَبَرِي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ اَنِّي لَمْ اَكُنْ قَطُّ اَقْوٰى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُ قَبْلَهَا رَاحِلَتَيْنِ قَطُّ حَتّٰى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَفَازًا وَاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَا لِلْمُسْلِمِينَ اَمْرَهُمْ لِيَتَاَهَّبُوا اُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَاَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِمْ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ كَثِيرٌ وَلَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابُ حَافِظٍ يُرِيدُ بِذٰلِكَ الدِّيوَانَ قَالَ كَعْبٌ فَقَلَّ رَجُلٌ يُرِيدُ اَنْ يَتَغَيَّبَ يَظُنُّ اَنَّ ذٰلِكَ سَيَخْفٰى لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَحْيٌ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَغَزَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتِ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ فَاَنَا اِلَيْهَا اَصْعَرُ فَتَجَهَّزَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَطَفِقْتُ اَغْدُو لِكَيْ اَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَاَرْجِعُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا وَاَقُولُ فِي نَفْسِي اَنَا قَادِرٌ عَلَى ذٰلِكَ اِذَا اَرَدْتُ فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ يَتَمَادٰى بِي حَتّٰى اسْتَمَرَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَاَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ غَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَلَمْ اَقْضِ مِنْ جَهَازِي شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ يَتَمَادٰى بِي حَتّٰى اَسْرَعُوا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ فَهَمَمْتُ اَنْ اَرْتَحِلَ فَاُدْرِكَهُمْ فَيَا لَيْتَنِي فَعَلْتُ ثُمَّ لَمْ يُقَدَّرْ ذٰلِكَ لِي فَطَفِقْتُ اِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَحْزُنُنِي اَنِّي لَا اَرٰى لِي اُسْوَةً اِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ اَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللّٰهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى بَلَغَ تَبُوكَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عِطْفَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِئْسَ مَا قُلْتَ وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ اِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذٰلِكَ رَاٰى رَجُلًا مُبَيِّضًا يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كُنْ اَبَا خَيْثَمَةَ فَاِذَا هُوَ اَبُو خَيْثَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ وَهُوَ الَّذِي تَصَدَّقَ بِصَاعِ التَّمْرِ حِينَ لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ فَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِي اَنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ تَوَجَّهَ قَافِلًا مِنْ تَبُوكَ حَضَرَنِی بَثِّی فَطَفِقْتُ اَتَذَكَّرُ الْكَذِبَ وَاَقُولُ بِمَ اَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهٖ غَدًا وَاَسْتَعِينُ عَلَى ذٰلِكَ كُلَّ ذِی رَاْیٍ مِنْ اَهْلِی فَلَمَّا قِيلَ لِی اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ اَظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عَنِّی الْبَاطِلُ حَتّٰی عَرَفْتُ اَنِّی لَنْ اَنْجُوَ مِنْهُ بِشَیْءٍ اَبَدًا فَاَجْمَعْتُ صِدْقَهٗ وَصَبَّحَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَادِمًا وَكَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذٰلِكَ جَآئَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْتَذِرُونَ اِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهٗ وَكَانُوا بِضْعَةً وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَآئِرَهُمْ اِلَى اللّٰهِ حَتّٰی جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ اَمْشِی حَتّٰی جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِی مَا خَلَّفَكَ اَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّی وَاللّٰهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا لَرَاَيْتُ اَنِّی سَاَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهٖ بِعُذْرٍ وَلَقَدْ اُعْطِيتُ جَدَلًا وَلٰكِنِّی وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ تَرْضٰی بِهٖ عَنِّی لَيُوشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يُسْخِطَكَ عَلَیَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَیَّ فِيهِ اِنِّی لَاَرْجُو فِيهِ عُقْبَى اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَانَ لِی عُذْرٌ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ قَطُّ اَقْوٰی وَلَا اَيْسَرَ مِنِّی حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتّٰی يَقْضِیَ اللّٰهُ فِيكَ فَقُمْتُ وَثَارَ رِجَالٌ مِّنْ بَنِی سَلِمَةَ فَاتَّبَعُونِی فَقَالُوا لِی وَاللّٰهِ مَا عَلِمْنَاكَ اَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هٰذَا لَقَدْ عَجَزْتَ فِیْ اَنْ لَا تَكُونَ اعْتَذَرْتَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمَا اعْتَذَرَ بِهٖ اِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ فَقَدْ كَانَ كَافِيَكَ ذَنْبَكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَكَ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا زَالُوا يُؤَنِّبُونَنِی حَتّٰی اَرَدْتُ اَنْ اَرْجِعَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاُكَذِّبَ نَفْسِی قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِیَ هٰذَا مَعِی مِنْ اَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ لَقِيَهٗ مَعَكَ رَجُلَانِ قَالَا مِثْلَ مَا قُلْتَ فَقِيلَ لَهُمَا مِثْلَ مَا قِيلَ لَكَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمَا قَالُوا مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعَةَ الْعَامِرِیُّ وَهِلَالُ بْنُ اُمَيَّةَ الْوَاقِفِیُّ قَالَ فَذَكَرُوا لِی رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيهِمَا اُسْوَةٌ قَالَ فَمَضَيْتُ حِينَ ذَكَرُوهُمَا لِی قَالَ وَنَهٰی رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا اَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ وَقَالَ تَغَيَّرُوا لَنَا حَتّٰی تَنَكَّرَتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِى فِىْ نَفْسِىَ الْاَرْضُ فَمَا هِىَ بِالْاَرْضِ الَّتِى اَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلٰى ذٰلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَاَمَّا صَاحِبَاىَ فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِىْ بُيُوتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَاَمَّا اَنَا فَكُنْتُ اَشَبَّ الْقَوْمِ وَاَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ اَخْرُجُ فَاَشْهَدُ الصَّلٰوةَ وَاَطُوفُ فِى الْاَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِى اَحَدٌ وَآتِى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَاُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِىْ مَجْلِسِهٖ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَاَقُولُ فِىْ نَفْسِى هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ اَمْ لَا ثُمَّ اُصَلِّى قَرِيبًا مِنْهُ وَاُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَاِذَا اَقْبَلْتُ عَلٰى صَلٰوتِى نَظَرَ اِلَىَّ وَاِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهُ اَعْرَضَ عَنِّى حَتّٰى اِذَا طَالَ ذٰلِكَ عَلَىَّ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِينَ مَشَيْتُ حَتّٰى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَآئِطِ اَبِى قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّى وَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَىَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا رَدَّ عَلَىَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَا قَتَادَةَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمَنَّ اَنِّى اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ قَالَ فَسَكَتَ فَعُدْتُ فَنَاشَدْتُهٗ فَسَكَتَ فَعُدْتُ فَنَاشَدْتُهٗ فَقَالَ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ اَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَاىَ وَتَوَلَّيْتُ حَتّٰى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ فَبَيْنَا اَنَا اَمْشِى فِىْ سُوقِ الْمَدِينَةِ اِذَا نَبَطِىٌّ مِنْ نَبَطِ اَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيعُهٗ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلٰى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهٗ اِلَىَّ حَتّٰى جَآئَنِى فَدَفَعَ اِلَىَّ كِتَابًا مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ وَكُنْتُ كَاتِبًا فَقَرَاْتُهٗ فَاِذَا فِيهِ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّهٗ قَدْ بَلَغَنَا اَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللّٰهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ فَالْحَقْ بِنَا نُوَاسِكَ قَالَ فَقُلْتُ حِينَ قَرَاْتُهَا وَهٰذِهٖ اَيْضًا مِنَ الْبَلَآءِ فَتَيَامَمْتُ بِهَا التَّنُّورَ فَسَجَرْتُهَا بِهَا حَتّٰى اِذَا مَضَتْ اَرْبَعُونَ مِنَ الْخَمْسِينَ وَاسْتَلْبَثَ الْوَحْىُ اِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَاْتِينِى فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُكَ اَنْ تَعْتَزِلَ امْرَاَتَكَ قَالَ فَقُلْتُ اُطَلِّقُهَا اَمْ مَاذَا اَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبَنَّهَا قَالَ فَاَرْسَلَ اِلٰى صَاحِبَىَّ بِمِثْلِ ذٰلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِامْرَاَتِى الْحَقِى بِاَهْلِكِ فَكُونِى عِنْدَهُمْ حَتّٰى يَقْضِىَ اللّٰهُ فِىْ هٰذَا الْاَمْرِ قَالَ فَجَآئَتْ امْرَاَةُ هِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ لَهٗ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ هِلَالَ بْنَ اُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَائِعٌ لَيْسَ لَهٗ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ اَنْ اَخْدُمَهٗ قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكِ فَقَالَتْ اِنَّهٗ وَاللّٰهِ مَا بِهٖ حَرَكَةٌ اِلٰى شَىْءٍ وَ وَاللّٰهِ مَا زَالَ يَبْكِى مُنْذُ كَانَ مِنْ اَمْرِهٖ مَا كَانَ اِلٰى يَوْمِهٖ هٰذَا قَالَ فَقَالَ لِى بَعْضُ اَهْلِى لَوْ اسْتَاْذَنْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِىْ امْرَاَتِكَ فَقَدْ اَذِنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِامْرَاَةِ هِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ اَنْ تَخْدُمَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَا اَسْتَاْذِنُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَمَا يُدْرِينِي مَاذَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اسْتَاْذَنْتُهُ فِيهَا وَاَنَا رَجُلٌ شَابٌّ قَالَ فَلَبِثْتُ بِذٰلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ فَكَمُلَ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينَ نُهِيَ عَنْ كَلَامِنَا قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ صَلٰوةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَا اَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ اَوْفٰى عَلَى سَلْعٍ يَقُولُ بِاَعْلٰى صَوْتِهِ يَا كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ اَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ اَنْ قَدْ جَآءَ فَرَجٌ قَالَ فَآذَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ النَّاسَ بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلّٰى صَلٰوةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا فَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ مُبَشِّرُونَ وَرَكَضَ رَجُلٌ اِلَيَّ فَرَسًا وَسَعٰى سَاعٍ مِنْ اَسْلَمَ قِبَلِي وَاَوْفٰى الْجَبَلَ فَكَانَ الصَّوْتُ اَسْرَعَ مِنَ الْفَرَسِ فَلَمَّا جَآئَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِي فَنَزَعْتُ لَهُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُمَا اِيَّاهُ بِبِشَارَتِهِ وَاللّٰهِ مَا اَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا فَانْطَلَقْتُ اَتَاَمَّمُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يُهَنِّئُونِي بِالتَّوْبَةِ وَيَقُولُونَ لِتَهْنِئْكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ حَتّٰى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ يُهَرْوِلُ حَتّٰى صَافَحَنِي وَهَنَّاَنِي وَاللّٰهِ مَا قَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ قَالَ فَكَانَ كَعْبٌ لَا يَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ السُّرُورِ وَيَقُولُ اَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ قَالَ فَقُلْتُ اَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَقَالَ لَا بَلْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَاَنَّ وَجْهَهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ قَالَ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذٰلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِي اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُولِهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَقُلْتُ فَاِنِّي اُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ قَالَ وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ اِنَّمَا اَنْجَانِي بِالصِّدْقِ وَاِنَّ مِنْ تَوْبَتِي اَنْ لَا اُحَدِّثَ اِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيتُ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اَنَّ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِينَ اَبْلَاهُ اللّٰهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِیْ صِدْقِ الْحَدِیثِ مُنْذُ ذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِلَی یَوْمِی هٰذَا اَحْسَنَ مِمَّا اَبْلَانِی اللّٰهُ بِهٖ وَاللّٰهِ مَا تَعَمَّدْتُ کَذِبَةً مُنْذُ قُلْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِلَی یَوْمِی هٰذَا وَاِنِّی لَاَرْجُو اَنْ یَحْفَظَنِی اللّٰهُ فِیمَا بَقِیَ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ وَالْمُهَاجِرِینَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِینَ اتَّبَعُوهُ فِی سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنم بَعْدِ مَا کَادَ یَزِیغُ قُلُوبُ فَرِیقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَیْهِمْ اِنَّهٗ بِهِمْ رَؤُفٌ رَّحِیمٌ وَعَلَی الثَّلَاثَةِ الَّذِینَ خُلِّفُوا حَتّٰی اِذَا ضَاقَتْ عَلَیْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَیْهِمْ اَنْفُسُهُمْ﴾ حَتّٰی بَلَغَ ﴿یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَکُونُوا مَعَ الصَّادِقِینَ﴾ قَالَ کَعْبٌ وَاللّٰهِ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ اِذْ هَدَانِی اللّٰهُ لِلْاِسْلَامِ اَعْظَمَ فِی نَفْسِی مِنْ صِدْقِی رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اَنْ لَا اَکُونَ کَذَبْتُهٗ فَاَهْلِكَ کَمَا هَلَكَ الَّذِینَ کَذَبُوا اِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِلَّذِینَ کَذَبُوا حِینَ اَنْزَلَ الْوَحْیَ شَرَّ مَا قَالَ لِاَحَدٍ وَقَالَ اللّٰهُ: ﴿سَیَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَکُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَیْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَاَعْرِضُوا عَنْهُمْ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَاْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَائً بِمَا کَانُوا یَکْسِبُونَ یَحْلِفُونَ لَکُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِینَ﴾ قَالَ کَعْبٌ کُنَّا خُلِّفْنَا اَیُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ اَمْرِ اُولٰٓئِكَ الَّذِینَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِینَ حَلَفُوا لَهٗ فَبَایَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَاَرْجَاَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَمْرَنَا حَتّٰی قَضٰی فِیهِ فَبِذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَی الثَّلَاثَةِ الَّذِینَ خُلِّفُوا وَلَیْسَ الَّذِی ذَکَرَ اللّٰهُ مِمَّا خُلِّفْنَا تَخَلُّفَنَا عَنِ الْغَزْوِ وَاِنَّمَا هُوَ تَخْلِیفُهٗ اِیَّانَا وَاِرْجَآؤُهٗ اَمْرَنَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهٗ وَاعْتَذَرَ اِلَیْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب المغازی، باب حديث كعب بن مالك، رقم: 4418، صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب حديث توبة كعب بن مالك وصاحبيه، رقم: 2769 واللفظ له.

ترجمة الحديث ابن شہاب نے بیان کیا: پھر رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک لڑنے گئے اور آپ کا ارادہ روم اور شام کے عرب نصرانیوں کا مقابلہ کرنے کا تھا۔ ابن شہاب نے کہا: مجھے عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک نے خبر دی کہ عبداللہ بن کعب سیّدنا کعب رضی اللہ عنہ کے نابینا ہونے کے بعد سیّدنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کعب رضی اللہ عنہ کے بیٹوں میں سے وہی سیّدنا کعب رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑنے اور انہیں (ہر ضرورت کے لیے) لانے لے جانے والے تھے۔ کہا: میں نے سیّدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے ان کی وہ حدیث سنی تھی جب وہ غزوۂ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے تھے۔ سیّدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: میں غزوہ تبوک کے سوا کسی جنگ میں، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی، کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہا۔ (ہاں) مگر میں غزوۂ بدر میں بھی پیچھے رہا تھا (کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب کو ساتھ لے کر تشریف نہیں لے گئے تھے اس لیے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص پر، جو اس جنگ میں شریک نہیں ہوا، عتاب نہیں فرمایا تھا۔ (بدر کے موقع پر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمان قریش کے تجارتی قافلے (کا سامنا کرنے) کے ارادے سے نکلے تھے، یہاں تک کہ اللہ نے طے شدہ وقت کے بغیر ان کی اور ان کے دشمنوں کی مڈبھیڑ کروا دی۔ میں بیعت عقبہ کی رات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل تھا جب ہم سب نے اسلام قبول کرنے پر (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ) معاہدہ کیا تھا۔ مجھے اس (اعزاز) کے عوض بدر میں شمولیت (کا اعزاز بھی) زیادہ محبوب نہیں، اگرچہ لوگوں میں بدر کا تذکرہ اس (بیعت) کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ میں جب غزوۂ تبوک کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہا تھا تو میرے احوال یہ تھے کہ میں اس وقت کی نسبت، جب میں اس جنگ کے پیچھے رہا تھا، کبھی (جسمانی طور پر) زیادہ قوی اور (مالی اعتبار سے) زیادہ خوش حال نہیں رہا تھا۔ اللہ کی قسم! میرے پاس اس سے پہلے کبھی دو سواریاں اکٹھی نہیں ہوئی تھیں، یہاں تک کہ اس غزوے کے موقع پر ہی میں نے دو سواریاں اکٹھی رکھی ہوئی تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ غزوہ سخت گرمی میں کیا تھا، آپ کو بہت دور کے چٹیل صحرا کا سفر درپیش تھا اور آپ کو بہت زیادہ دشمنوں کا سامنا کرنا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے سامنے اس معاملے کو (جو انہیں درپیش تھا) اچھی طرح واضح فرما دیا تھا تاکہ وہ اپنی جنگ کی (پوری) تیاری کر لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ان کی سمت سے بھی آگاہ فرما دیا تھا جدھر سے آپ جانا چاہتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کثیر تعداد میں مسلمان تھے۔ کسی محفوظ رکھنے والے کی کتاب میں ان کے نام جمع (اکٹھے لکھے ہوئے) نہیں تھے۔ ان کی مراد رجسٹر سے تھی۔ سیدنا کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: ایسے لوگ کم تھے جو غائب رہنا چاہتے تھے، جو سمجھتے تھے کہ ان کی یہ بات اس وقت تک مخفی رہے گی جب تک ان کے بارے میں اللہ عزوجل کی وحی نازل نہیں ہوتی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ غزوہ اس وقت کیا جب پھل اور (درختوں پر پتے زیادہ ہو جانے کی بنا پر) سائے اچھے ہو گئے تھے۔ (ہر آدمی کا دل چاہتا تھا کہ آرام سے گھر میں رہے، دن کو سائے کے نیچے آرام کرے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تازہ پھل کھائے) میرا بھی دل اسی طرح زیادہ مائل تھا۔ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھ مسلمان (جہاد کی) تیاری میں لگ گئے۔ میں صبح کو نکلتا کہ میں بھی ان کے ساتھ تیاری کروں اور واپس آتا تو میں نے کچھ بھی نہ کیا ہوتا۔ میں دل میں کہتا: میں چاہوں تو اس کی بھرپور تیاری کر سکتا ہوں، یہی کیفیت مجھے مسلسل آگے سے آگے کرتی گئی اور لوگ مسلسل سنجیدہ سے سنجیدہ ہوتے گئے، یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ صبح سویرے روانہ ہو گئے، مسلمان آپ کے ہمراہ تھے اور میں اپنی کوئی بھی تیاری مکمل نہ کر پایا تھا۔ میں پھر صبح کے وقت نکلا اور واپس آیا تو بھی کچھ نہ کر پایا تھا اور میری یہی کیفیت تسلسل سے آگے چلتی رہی، یہاں تک کہ (تیاری میں پیچھے رہ جانے والے) مسلمان جلد از جلد جانے لگے اور جنھوں نے جنگ میں حصہ لینا تھا وہ بہت آگے نکل گئے، اس پر میں نے ارادہ کیا کہ نکل پڑوں اور لوگوں سے جا ملوں۔ اے کاش! میں ایسا کر لیتا لیکن یہ (بھی) میرے مقدر میں نہ ہوا اور میری یہ حالت ہوگئی کہ رسول اللہ ﷺ کی روانگی کے بعد جب میں لوگوں میں نکلتا تو میں اس بات پر سخت غمگین ہوتا کہ مجھے (اپنے لیے اپنے جیسے کسی شخص کی) کوئی مثال نہ ملتی (جس کے نمونے پر میں نے عمل کیا ہو)، سوائے کسی ایسے انسان کے جس پر نفاق کی تہمت تھی یا ضعفاء میں کوئی شخص جسے اللہ کی طرف سے معذور قرار دیا گیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت تک میرا ذکر نہیں کیا، یہاں تک کہ آپ تبوک پہنچے تو آپ نے، جب آپ لوگوں کے ساتھ تبوک میں بیٹھے ہوئے تھے، فرمایا: ''کعب بن مالک نے کیا کیا؟'' بنوسلمہ کے ایک شخص نے کہا: اسے اس کی دو (خوبصورت) چادروں اور اپنے دونوں پہلوؤں کو دیکھنے (کے کام) نے روک لیا ہے۔ سیّدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: تم نے بری بات کہی، اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! ہم ان کے بارے میں اچھائی کے سوا اور کچھ نہیں جانتے۔ رسول اللہ ﷺ نے سکوت اختیار فرما لیا۔ آپ ایسی کیفیت میں تھے کہ آ نے سفید لباس میں ملبوس ایک شخص کو دیکھا جس کے (چلنے کے) سبب سے (صحرا میں نظر آنے والا) سراب ٹوٹتا جا رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تجھے ابوخیثمہ (انصاری) ہونا چاہیے۔'' تو وہ ابوخیثمہ انصاری رضی اللہ عنہ ہی تھے اور یہ وہی ہیں جنھوں نے ایک صاع کھجور کا صدقہ دیا تھا جب منافقوں نے انہیں طعنہ دیا تھا (اور کہا تھا: اللہ اس کے ایک صاع کا محتاج نہیں)۔ سیّدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: جب مجھے یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے تبوک سے واپسی کا رخ فرما لیا ہے تو مجھے میرے غم اور افسوس نے (شدت سے) آ لیا، میں جھوٹے عذر سوچنے اور (دل میں) کہنے لگا: میں کل کو آپ کی ناراضی سے کیسے نکلوں گا؟ میں اپنے گھر والوں میں سے ہر رائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھنے والے فرد سے (بھی) مدد لینے لگا۔ جب مجھ سے کہا گیا: رسول اللہ ﷺ پہنچنے والے ہیں تو باطل (بہانے تراشنے) کا خیال میرے دل سے زائل ہوگیا، یہاں تک کہ میں نے جان لیا کہ میں کسی چیز کے ذریعے سے آپ (کی ناراضی) سے نہیں بچ سکتا تو میں نے آپ کے سامنے سچ کہنے کا تہیہ کرلیا۔ رسول اللہ ﷺ کی تشریف آوری صبح کے وقت ہوئی۔ آپ ﷺ جب سفر سے آتے تو مسجد سے آغاز فرماتے، اس میں دو رکعتیں پڑھتے، پھر لوگوں (سے ملاقات) کے لیے بیٹھ جاتے۔ جب آپ نے ایسا کرلیا تو پیچھے رہ جانے والے آپ کے پاس آنے لگے۔ انھوں نے (آکر) عذر پیش کرنا اور آپ کے سامنے قسمیں کھانا شروع کر دیں، وہ اسی سے کچھ زائد آدمی تھے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ظاہر (کیے گئے عذروں) کو قبول فرمایا، ان سے آئندہ (اطاعت) کی بیعت لی، اللہ سے ان کی مغفرت کی دعا کی اور ان کے باطن کو اللہ کے حوالے کر دیا، یہاں تک کہ میں حاضر ہوا۔ جب میں نے سلام کیا تو آپ ﷺ اس طرح مسکرائے جیسے آپ کو غصہ دلایا گیا ہو، پھر آپ نے فرمایا: ''آؤ۔'' میں چلتا ہوا آیا، یہاں تک کہ آپ کے سامنے (آکر) بیٹھ گیا تو آپ نے مجھ سے فرمایا: ''تمھیں کس بات نے پیچھے رکھا؟ کیا تم نے اپنی سواری حاصل کر نہیں لی تھی؟'' کہا: میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! بے شک، اللہ کی قسم! اگر میں آپ کے سوا پوری دنیا میں سے کسی بھی اور کے سامنے بیٹھا ہوتا تو میں دیکھ لیتا (ایسا عذر تراش لیتا) کہ میں جلد ہی اس کی ناراضی سے نکل جاتا، مجھے (اپنے حق میں) دلیلیں دینے کا ملکہ ملا ہے، لیکن اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ آج اگر میں آپ سے کوئی جھوٹی بات کہہ دوں جس سے آپ مجھ پر راضی ہو جائیں تو جلد ہی اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ پر ناراض کر دے گا اور اگر میں آپ سے سچی بات کہہ دوں جس سے آپ مجھ پر ناراض ہو جائیں تو کل مجھے اس میں اللہ کی طرف سے اچھے انجام کی پوری امید ہے۔ اللہ کی قسم! میرے پاس (پیچھے رہ جانے کا) کوئی عذر نہیں تھا۔ اللہ کی قسم! میں جب آپ کا ساتھ دینے سے پیچھے رہا ہوں تو اس سے پہلے کبھی (جسمانی طور پر) اس سے بڑھ کر قوی اور (مالی طور پر) اس سے زیادہ خوش حال نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ شخص ہے جس نے سچ کہا ہے، (اب) تم اٹھ جاؤ (اور انتظار کرو) یہاں تک کہ اللہ تمھارے بارے میں فیصلہ فرما دے۔'' میں اٹھ گیا، بنوسلمہ کے کچھ لوگ بھی جوش میں کھڑے ہو کر میرے پیچھے آئے اور مجھ سے کہنے لگے: تمھارے بارے میں ہم نہیں جانتے کہ اس سے پہلے تم نے کوئی گناہ کیا ہے، کیا تم اس سے بھی عاجز رہ گئے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کوئی عذر پیش کر دیتے جس طرح دوسرے پیچھے رہنے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگوں نے عذر پیش کر دیتے جس طرح دوسرے پیچھے رہنے والے لوگوں نے عذر پیش کیے ہیں۔ تمہارے گناہ کے معاملے میں تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کا استغفار فرمانا کافی ہو جاتا۔ (سیّدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے) کہا: اللہ کی قسم! وہ مسلسل مجھ سے سخت ناراضی کا اظہار اور ملامت کرتے رہے، یہاں تک کہ میں نے یہ ارادہ کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس جاؤں اور خود جھٹلا دوں۔ کہا: پھر میں نے ان سے کہا: کیا میرے ساتھ کسی اور نے بھی اس صورت حال کا سامنا کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، تمہارے ساتھ دو اور آدمیوں نے بھی اسی صورت حال کا سامنا کیا ہے، ان سے بھی وہی کہا گیا ہے جو تم سے کہا گیا ہے۔ کہا: میں نے پوچھا: وہ دونوں کون ہیں؟ انہوں نے کہا: وہ مرارہ بن ربیعہ عامری اور ہلال بن امیہ واقفی ہیں۔ انہوں نے میرے سامنے دو نیک انسانوں کا نام لیا جو بدر میں شریک ہوئے تھے۔ ان (دونوں کی صورت) میں ایک قابل عمل نمونہ موجود تھا۔ کہا: جب انہوں نے میرے سامنے ان دونوں کا ذکر کیا تو میں (رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس جانے کے بجائے اسی پر ڈٹا) رہا۔ کہا: اور رسول اللہ ﷺ نے پیچھے رہ جانے والوں میں سے صرف ہم تینوں کو مخاطب کرتے ہوئے سب مسلمانوں کو ہم سے بات کرنے سے منع فرما دیا۔ کہا: لوگ ہم سے اجتناب برتنے لگے، یا کہا: وہ ہمارے لیے (بالکل ہی) بدل گئے، یہاں تک کہ میرے دل (کے خیال) میں یہ زمین میرے لیے اجنبی بن گئی، یہ اب وہ زمین نہ رہی تھی جسے میں پہچانتا تھا۔ ہم پچاس راتیں اسی حالت میں رہے۔ جہاں تک میرے دونوں ساتھیوں کا تعلق ہے تو وہ دونوں بے بس ہو کر روتے ہوئے گھروں میں بیٹھ گئے۔ میں ان دونوں کی نسبت زیادہ جوان اور دلیر تھا، اس لیے میں (گھر سے) نکلتا، نماز میں شامل ہوتا اور بازاروں میں گھومتا اور مجھ سے بات کوئی نہ کرتا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بھی، جب آپ نماز کے بعد مجلس میں ہوتے، آتا اور سلام کرتا۔ میں اپنے دل میں سوچتا: کیا آپ نے سلام کے جواب میں لب مبارک ہلائے تھے یا نہیں؟ پھر میں آپ کے قریب (کھڑے ہو کر) نماز پڑھتا اور چور نظروں سے آپ کی طرف دیکھتا، جب میں اپنی نماز کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ میری طرف دیکھتے اور جب آپ کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ مجھ سے رخ مبارک پھیر لیتے، یہاں تک کہ جب میرے ساتھ مسلمانوں کی بے اعتنائی (کی مدت) طویل ہو گئی تو (ایک دن) میں چل پڑا اور (جا کر) ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کے باغ کی دیوار پھلانگی (اور باغ میں چلا گیا) اور وہ میرے چچا کا بیٹا اور لوگوں میں سے مجھے سب سے زیادہ پیارا تھا۔ میں نے اسے سلام کیا تو اللہ کی قسم! اس نے مجھے سلام کا جواب تک نہ دیا۔ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اس سے کہا: ابوقتادہ! میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا (ہوں اور پوچھتا) ہوں: تم جانتے ہو کہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں؟ کہا: وہ خاموش رہے۔ میں نے دوبارہ پوچھا اور اسے اللہ کا واسطہ دیا تو (پھر بھی) وہ خاموش رہے۔ میں نے (تیسری بار) پھر سے پوچھا اور اللہ کا واسطہ دیا تو انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جاننے والے ہیں۔ اس پر میری آنکھوں میں آنسو آ گئے، میں واپس مڑا، یہاں تک کہ (پھر سے) دیوار پھلانگی (اور باغ سے نکل گیا)۔ ایک روز میں مدینہ کے بازار میں چلا جا رہا تھا تو میں نے اہل شام کے نبطیوں میں سے ایک نبطی (سامی/ زمیندار) کو، جو کھانے کی اجناس لے کر بیچنے کے لیے مدینہ آیا ہوا تھا، دیکھا، وہ کہتا پھر رہا تھا: کوئی ہے جو مجھے کعب بن مالک کا پتہ بتا دے۔ لوگوں نے اس کے سامنے میری طرف اشارے کرنے شروع کر دیے۔ یہاں تک کہ وہ میرے پاس آ گیا اور شاہِ غسان کا ایک خط میرے حوالے کر دیا۔ میں لکھنا (پڑھنا) جانتا تھا۔ میں نے وہ خط پڑھا تو اس میں لکھا تھا: سلام کے بعد، ہمیں یہ خبر پہنچی ہے کہ تمہارے صاحب (رسول اللہ ﷺ) نے تمہارے ساتھ بہت برا سلوک کیا ہے اور اللہ نے تمہیں ذلت اٹھانے اور ضائع ہو جانے والی جگہ میں (محبوس کر کے) نہیں رکھ دیا، لہٰذا تم ہمارے ساتھ آ ملو، ہم تمہارے ساتھ بہت اچھا سلوک کریں گے، کہا: جب میں نے وہ خط پڑھا تو (دل میں) کہا: یہ ایک اور آزمائش ہے۔ میں نے اسے لے کر ایک تندور کا رخ کیا اور اس خط کو اس میں جلا دیا، یہاں تک کہ پچاس میں سے چالیس راتیں گزر گئیں اور وحی مؤخر ہو گئی تو اچانک میرے پاس رسول اللہ ﷺ کا قاصد آیا اور کہا: رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اپنی بیوی سے بھی الگ ہو جاؤ۔ کہا: میں نے پوچھا: کیا اسے طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ اس نے کہا: نہیں، بس الگ رہو۔ اس کے قریب نہ جاؤ، کہا: آپ ﷺ نے میرے دونوں ساتھیوں کی طرف بھی یہی پیغام بھیجا۔ کہا: میں نے اپنی بیوی سے کہا: تم اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤ اور اس وقت تک انہی کے ساتھ رہو جب تک اللہ تعالیٰ اس معاملے کا فیصلہ نہ فرما دے۔ کہا: ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ کی بیوی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی: اللہ کے رسول! ہلال بن امیہ اپنا خیال نہ رکھ سکنے والا بوڑھا انسان ہے، اس کے پاس کوئی خادم بھی نہیں، کیا آپ اس بات کو بھی ناپسند فرماتے ہیں کہ میں ان کی خدمت کروں؟ فرمایا: ”نہیں، لیکن وہ تمہارے ساتھ قربت ہرگز اختیار نہ کرے۔“ انہوں نے کہا: اللہ جانتا ہے وہ تو کسی چیز کی طرف حرکت بھی نہیں کر سکتے۔ جب سے ان کا یہ معاملہ ہوا ہے اس روز سے آج تک مسلسل روتے ہی رہتے ہیں۔ کہا: میرے گھر والوں میں سے بعض

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نے مجھ سے کہا: (اچھا ہو) اگر تم بھی اپنی بیوی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے لو، آپ ﷺ نے ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ کی بیوی کو اجازت دے دی ہے کہ وہ ان کی خدمت کرتی رہیں۔ کہا: میں نے جواب دیا: میں اس معاملے میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت نہیں مانگوں گا، مجھے معلوم نہیں کہ جب میں اس کے بارے میں آپ سے اجازت کی درخواست کروں تو آپ کیا فرمائیں، میں ایک جوان آدمی ہوں، (اپنا خیال خود رکھ سکتا ہوں) کہا: میں دس راتیں اسی عالم میں رہا اور جب سے ہمارے ساتھ بات چیت کو ممنوع قرار دیا گیا اس وقت سے پچاس راتیں پوری ہو گئیں۔ کہا: پھر میں نے پچاسویں رات کی صبح اپنے گھروں میں سے ایک گھر کی چھت پر فجر کی نماز ادا کی اور میں، اللہ تعالیٰ نے ہماری جس حالت کا ذکر فرمایا، اسی حالت میں کہ مجھ پر زمین اپنی وسعتوں کے باوجود تنگ تھی اور میرا دل بھی مجھ پر تنگ پڑ چکا تھا، بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے ایک پکارنے والے کی آواز سنی جو کوہِ سلع پر چڑھ کر اپنی بلندترین آواز میں یہ کہہ رہا تھا: کعب بن مالک! خوش ہو جاؤ۔ کہا: میں (اسی وقت) سجدے میں گر گیا اور مجھے پتہ چل گیا کہ (تنگی کے بعد) کشادگی (کی نوید) آ گئی ہے۔ کہا: اور رسول اللہ ﷺ نے جب صبح کی نماز پڑھی تو آپ نے لوگوں میں ہم پر اللہ کی توجہ اور عنایت (توبہ قبول کرنے) کا اعلان فرما دیا۔ لوگ ہمیں خوش خبری سنانے کے لیے چل پڑے، میرے دونوں ساتھیوں کی طرف بھی خوش خبری سنانے والے روانہ ہو گئے اور میری طرف (آنے کے لیے) ایک شخص نے گھوڑا دوڑایا اور (میرے قبیلے) اسلم میں سے ایک شخص نے خود میری طرف دوڑ لگائی اور پہاڑ پر چڑھ گیا، تو آواز گھوڑے سے زیادہ تیز رفتار تھی (پہلے پہنچ گئی) جب وہ شخص میرے پاس پہنچا جس کی خوش خبری دینے کی آواز میں نے سنی تھی تو میں نے اپنے دونوں کپڑے اتار کر اس کی خوش خبری کے بدلے اسے پہنا دیے۔ اللہ کی قسم! اس دن دو کپڑوں کے سوا میری ملکیت میں (پہننے کی) اور کوئی چیز نہ تھی۔ میں نے دو کپڑے عاریتاً لے کر انہیں پہن لیا اور رسول اللہ ﷺ (سے ملاقات) کا قصد کر کے چل پڑا، لوگ گروہ در گروہ مجھ سے ملتے تھے، توبہ (قبول ہونے) پر مجھے مبارک باد دیتے تھے اور کہتے تھے: تم پر اللہ کی نظر عنایت تمہیں مبارک ہو! یہاں تک کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو (دیکھا کہ) رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور لوگ آپ کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے، (ان میں سے) طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ اٹھ کر میری طرف لپکے، میرے ساتھ مصافحہ کیا اور مبارک باد دی۔ اللہ کی قسم! مہاجرین میں سے ان کے سوا کوئی اور (میرے استقبال کے لیے اس طرح) نہ اٹھا۔ (عبداللہ بن کعب نے) کہا: کعب،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلحہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات کبھی نہ بھولتے تھے (انھوں نے اس کو ہمیشہ یاد رکھا)۔ سیّدنا کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو آپ نے فرمایا، جب کہ آپ کا چہرۂ مبارک خوشی سے دمک رہا تھا اور آپ یہ فرما رہے تھے: ''ماں کے پیٹ سے جنم لینے کے وقت سے جو بہترین دن تم پر گزر رہا ہے، تمھیں اس کی خوش خبری ہو!'' کہا: میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! (یہ بشارت) آپ کی طرف سے ہے یا اللہ کی طرف سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نہیں، بلکہ اللہ کی طرف سے ہے۔'' اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت خوشی حاصل ہوتی تو آپ کا چہرۂ مبارک اس طرح چمک اٹھتا تھا جیسے آپ کا چہرۂ مبارک چاند کا ایک ٹکڑا ہو۔ کہا: اور ہمیں یہ بات اچھی طرح معلوم تھی۔ کہا: جب میں آپ کے روبرو بیٹھ گیا تو میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میری توبہ میں یہ بھی ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے صدقہ پیش کرنے کے لیے اپنے پورے مال سے دستبردار ہو جاؤں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھو، یہ بات تمھارے حق میں بہتر ہے۔'' میں نے عرض کی: تو میں اپنا وہ حصہ جو مجھے خیبر سے ملا، اپنے پاس رکھ لیتا ہوں (سیّدنا کعب رضی اللہ عنہ نے) کہا: میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! اللہ نے مجھے صرف اور صرف سچائی کی بنا پر نجات عطا فرمائی اور یہ بات بھی میری توبہ کا حصہ ہے کہ جب تک میری زندگی ہے، سچ کے بغیر کبھی کوئی بات نہیں کہوں گا۔ کہا: اللہ کی قسم! میں مسلمانوں میں سے کسی کو نہیں جانتا جسے اس وقت سے لے کر، جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سچ بولا تھا، آج تک اللہ تعالیٰ نے اس سے بہتر انداز میں نوازا ہو، جس طرح مجھے نوازا۔ اللہ کی قسم! جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات عرض کی، اس وقت سے لے کر آج تک کوئی ایک جھوٹ بولنے کا ارادہ تک نہیں کیا اور میں امید رکھتا ہوں کہ میری بقیہ زندگی میں بھی اللہ مجھے (جھوٹ سے) محفوظ رکھے گا۔ کہا: اس پر اللہ تعالیٰ نے (یہ آیات) نازل فرمائیں: ''اللہ تعالیٰ نے نظر عنایت فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے تنگی کی گھڑی میں آپ کا اتباع کیا'' یہاں تک: ''بے شک وہ انتہائی مہربان اور رحم فرمانے والا ہے اور ان تین (افراد) پر بھی جو پیچھے کر دیے گئے تھے یہاں تک کہ زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی تھی اور خود ان کے اپنے دل ان پر تنگ پڑ گئے تھے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ اللہ سے پناہ ملنے کی، اس کے اپنے سوا کہیں اور جگہ نہ تھی، پھر اس نے ان کی طرف عنایت کی کہ وہ اس کی طرف متوجہ ہوں، یقیناً اللہ ہی ہے بہت نظر عنایت کرنے والا، ہمیشہ رحم کرنے والا'' سے لے کر اس ٹکڑے تک: ''اے ایمان والو! اللہ کے سامنے تقویٰ اختیار کرو اور سچ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بولنے والوں میں شامل ہو جاؤ۔'' سیّدنا کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کا راستہ دکھانے کے بعد، مجھ پر کبھی کوئی ایسا انعام نہیں کیا جس کی میرے دل میں اس سچ سے زیادہ قدر ہو جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بولا تھا، (یعنی) اس بات کی کہ میرے ساتھ ایسا نہ ہوا کہ میں آپ کے سامنے جھوٹ بولتا اور ان لوگوں کی طرح ہلاک ہو جاتا جنہوں نے جھوٹ بولا تھا۔ جن لوگوں نے جھوٹ بولا تھا، اللہ تعالیٰ نے جب وحی نازل فرمائی تو جتنی (کبھی) کسی شخص کی مذمت کی، ان کی اس سے کہیں زیادہ مذمت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''یہ لوگ جب تم (مدینہ میں) ان کے پاس واپس پہنچو گے تو ضرور اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے صرف نظر کرلو، لہٰذا تم ان سے رخ پھیرلو، یہ (سرتاپا) گندگی ہیں اور جو کچھ یہ کرتے رہے اس کی جزا کے طور پر ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ یہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم لوگ ان سے راضی ہو جاؤ، اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ تعالیٰ (ان) فاسق لوگوں سے کبھی راضی نہ ہوگا۔'' سیّدنا کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم تینوں کو مخاطب کر کے، ہمیں ان لوگوں کے معاملے سے پیچھے (مؤخر) کر دیا گیا تھا جنہوں نے قسمیں کھائی تھیں اور (بظاہر) وہ قسمیں قبول کر لی گئی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے (تجدید) بیعت فرمائی اور ان کے لیے مغفرت کی دعا بھی کی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا معاملہ مؤخر فرما دیا تھا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں فیصلہ فرمایا، اسی کے متعلق اللہ عزوجل نے فرمایا: ''اور ان تینوں پر بھی نظر عنایت فرمائی جن کو پیچھے (مؤخر) کر دیا گیا تھا۔'' اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیچھے کر دیے جانے کے بارے میں جو فرمایا ہے اس سے مراد ہمارا جنگ سے پیچھے رہ جانا نہ تھا بلکہ اس شخص کی نسبت ہمیں (ہمارا معاملہ) مؤخر کر دینا اور ہمارے معاملے کے فیصلے کو بعد میں کرنا مراد تھا کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے قسمیں کھائی، معذرت کی تو آپ نے اس سے قبول کر لی۔

سیّدنا یونس علیہ السلام کی توبہ کا بیان

﴿وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝﴾ (الانبياء: 87، 88)

''اور (یاد کریں) مچھلی والے (یونس) کو، جب وہ (اپنی قوم سے) ناراض ہو کر چلا گیا تھا اور اس

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نے سمجھا تھا کہ ہم اس پر ہرگز تنگی نہیں کریں گے، پھر اس نے (ہمیں) اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بلاشبہ میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ چنانچہ ہم نے اس کی دعا قبول کی، اور ہم نے اسے غم سے نجات دی، اور ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔"

[3905]...... عَنْ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ.

تخريج الحديث سنن الترمذی، كتاب الدعوات، باب، رقم : 3505 وقال الالبانی صحيح، مسند احمد : 65/3، رقم : 1462 وقال شعيب الارناؤوط : اسناده حسن.

ترجمة الحديث سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ذوالنون (یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے دوران میں کی تھی وہ یہ تھی: "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ" کیونکہ یہ ایسی دعا ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان شخص اسے پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔

سو (100) لوگوں کے قاتل کی توبہ

[3906]...... عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ فِيمَنْ ((كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِينَ نَفْسًا فَسَاَلَ عَنْ اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَاهِبٍ فَاَتَاهُ فَقَالَ اِنَّهُ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ لَا فَقَتَلَهُ فَكَمَّلَ بِهِ مِائَةً ثُمَّ سَاَلَ عَنْ اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ عَالِمٍ فَقَالَ اِنَّهُ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ نَعَمْ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ انْطَلِقْ اِلَى اَرْضِ كَذَا وَكَذَا فَاِنَّ بِهَا اُنَاسًا يَعْبُدُونَ اللّٰهَ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مَعَهُمْ وَلَا تَرْجِعْ اِلَى اَرْضِكَ فَاِنَّهَا اَرْضُ سَوْءٍ فَانْطَلَقَ حَتّٰى اِذَا نَصَفَ الطَّرِيقَ اَتَاهُ الْمَوْتُ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَآئِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَآئِكَةُ الْعَذَابِ فَقَالَتْ مَلَآئِكَةُ الرَّحْمَةِ جَآءَ تَائِبًا مُقْبِلًا بِقَلْبِهٖ اِلَى اللّٰهِ وَقَالَتْ مَلَآئِكَةُ الْعَذَابِ اِنَّهُ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَاَتَاهُمْ مَلَكٌ فِي صُورَةِ آدَمِيٍّ فَجَعَلُوهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ قِيسُوا مَا بَيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضَيْنِ فَاِلَى اَيَّتِهِمَا كَانَ اَدْنٰى فَهُوَ لَهُ فَقَاسُوهُ فَوَجَدُوهُ اَدْنٰى اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي اَرَادَ فَقَبَضَتْهُ مَلَآئِكَةُ الرَّحْمَةِ)) قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ ذُكِرَ لَنَا اَنَّهُ لَمَّا اَتَاهُ الْمَوْتُ نَاى بِصَدْرِهِ.

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب احاديث الانبياء، باب، رقم : 3470، صحيح مسلم، كتاب التوبة، باب قبول توبة القاتل وان اكثر قتله، رقم : 2766.

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک شخص تھا اس نے ننانوے قتل کیے، پھر اس نے زمین پر بسنے والوں میں سے سب سے بڑے عالم کے بارے میں پوچھا (کہ وہ کون ہے) اسے ایک راہب کا پتہ بتایا گیا۔ وہ اس کے پاس آیا اور پوچھا کہ اس نے ننانوے قتل کیے ہیں، کیا اس کے لیے توبہ (کی کوئی سبیل) ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ تو اس نے اسے بھی قتل کر دیا اور اس (کے قتل) سے سو قتل پورے کر لیے۔ اس نے پھر اہل زمین میں سے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا۔ اسے ایک عالم کا پتہ بتایا گیا۔ تو اس نے (جا کر) کہا: اس نے سو قتل کیے ہیں، کیا اس کے لیے توبہ (کا امکان) ہے؟ اس (عالم) نے کہا: ہاں، اس کے اور توبہ کے درمیان کوئی حائل ہو سکتا ہے؟ تم فلاں فلاں سرزمین پر چلے جاؤ، وہاں (ایسے) لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں، تم بھی ان کے ساتھ اللہ کی عبادت میں مشغول ہو جاؤ اور اپنی سرزمین پر واپس نہ آؤ، یہ بری (باتوں سے بھری ہوئی) سرزمین ہے۔ وہ چل پڑا، یہاں تک کہ جب آدھا راستہ طے کر لیا تو اسے موت نے آ لیا۔ اس کے بارے میں رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے جھگڑنے لگے۔ رحمت کے فرشتوں نے کہا: یہ شخص توبہ کرتا ہوا اپنے دل کو اللہ کی طرف متوجہ کر کے آیا تھا اور عذاب کے فرشتوں نے کہا: اس نے کبھی نیکی کا کوئی کام نہیں کیا۔ تو ایک فرشتہ آدمی کے روپ میں ان کے پاس آیا، انہوں نے اسے اپنے درمیان (ثالث) مقرر کر لیا۔ اس نے کہا: دونوں زمینوں کے درمیان فاصلہ ماپ لو، وہ دونوں میں سے جس زمین کے زیادہ قریب ہو تو وہ اسی (زمین کے لوگوں) میں سے ہوگا۔ انہوں نے مسافت کو ماپا تو اسے اس زمین کے قریب تر پایا جس کی طرف وہ جا رہا تھا، چنانچہ رحمت کے فرشتوں نے اسے اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔'' قتادہ نے کہا کہ حسن نے کہا: ہمیں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جب اسے موت آئی تو وہ سینے کے بل (آگے کو) گھسیٹا (کہ اگلی بستی تک پہنچ سکے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[3907]...... عَنْ اَبِی سَعِیدِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ ((اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِینَ نَفْسًا فَجَعَلَ یَسْاَلُ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَاَتٰی رَاهِبًا فَسَاَلَهُ فَقَالَ لَیْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ فَقَتَلَ الرَّاهِبَ ثُمَّ جَعَلَ یَسْاَلُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ قَرْیَةٍ اِلَی قَرْیَةٍ فِیهَا قَوْمٌ صَالِحُونَ فَلَمَّا كَانَ فِی بَعْضِ الطَّرِیقِ اَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاٰی بِصَدْرِهٖ ثُمَّ مَاتَ فَاخْتَصَمَتْ فِیهِ مَلَآئِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَآئِكَةُ الْعَذَابِ فَكَانَ اِلَی الْقَرْیَةِ الصَّالِحَةِ اَقْرَبَ مِنْهَا بِشِبْرٍ فَجُعِلَ مِنْ اَهْلِهَا))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب رقم : 3470، صحیح مسلم، کتاب التوبة، باب توبة القاتل وان کثر قتله، رقم : 2766 واللفظ له .

ترجمة الحدیث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک شخص نے ننانوے انسان قتل کیے، پھر اس نے یہ پوچھنا شروع کر دیا: کیا اس کی توبہ (کی کوئی سبیل) ہو سکتی ہے؟ وہ ایک راہب کے پاس آیا، اس سے پوچھا تو اس نے جواب دیا: تیرے لیے کوئی توبہ نہیں۔ اس نے اس راہب کو (بھی) قتل کر دیا۔ اس کے بعد اس نے پھر سے (توبہ کے متعلق) پوچھنا شروع کر دیا، پھر ایک بستی سے (دوسری) بستی کی طرف نکل پڑا جس میں نیک لوگ رہتے تھے۔ وہ راستے کے کسی حصے میں تھا کہ اسے موت نے آن لیا، وہ (اس وقت) اپنے سینے کے ذریعے سے (پچھلی گناہوں بھری بستی سے) دور ہوا، پھر مر گیا۔ تو اس کے بارے میں رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں نے آپس میں جھگڑا کیا۔ تو وہ شخص ایک بالشت برابر نیک بستی کی طرف قریب تھا، اسے اس بستی کے لوگوں میں سے (شمار) کر لیا گیا۔

توبہ واستغفار کی دعاؤں کا بیان

﴿ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴾ (البقرة : 285)

”اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔“

﴿ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾ (البقرۃ: 286)

''اللہ کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، کسی شخص نے جو نیکی کمائی اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو اس نے برائی کی اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہماری گرفت نہ کر۔ اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوا اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔''

﴿اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾

(آل عمران: 16)

''جو لوگ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے، پس تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''

﴿رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴾ (آل عمران: 193)

''اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا، وہ ایمان کی طرف بلاتا ہے، یہ کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پس تو ہمارے گناہ بخش دے، اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر۔''

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴾

(الاعراف: 23)

''اے ہمارے رب! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا، اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور تو نے ہم پر رحم نہ فرمایا تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔''

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴾ (ابراهيم: 41)

''اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہو گا اس دن مجھے، میرے والدین کو اور تمام مومنوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو معاف فرمانا۔“

﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ (المومنون: 118)

”اے میرے رب! میری مغفرت فرما، اور (مجھ پر) رحم فرما، اور تو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔“

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ (الحشر: 10)

”اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جنھوں نے ایمان لانے میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے، اے ہمارے رب! یقیناً تو بے حد شفقت کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔“

[3908]...... عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُوْلَ: أَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ)) قَالَ: ((وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ))

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب افضل الاستغفار، رقم: 6306.

ترجمة الحديث سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے بیان کیا کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ”سید الاستغفار (مغفرت مانگنے کے سب کلمات کا سردار) یہ ہے کہ یوں کہے: ”أَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ“ اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں، تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف فرماتا۔'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔''

[3909]...... عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ ﷺ الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَمَرَهُ اَنْ يَدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، رقم: 2697.

ترجمة الحديث ابو مالک اشجعی نے اپنے والد سے حدیث بیان کی، کہا: جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اس کو نماز سکھاتے، پھر اس کو حکم دیتے کہ ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرے: "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي." اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

[3910]...... عَنْ الْاَغَرِّ الْمُزَنِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَاِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب استحباب الاستغفار، رقم: 2702.

ترجمة الحديث سیدنا اغر مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، جبکہ وہ صحابی تھے، کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میرے دل پر غبار سا چھا جاتا ہے تو میں (اس کیفیت کے ازالے کے لیے) ایک دن میں سو بار اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔'' یعنی "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهِ" پڑھتا ہوں۔

[3911]...... عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، مَا أَدْعُوْ؟ قَالَ: تَقُولِيْنَ: اَللّٰهُمَّ! إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّيْ.

تخريج الحديث سنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب الدعاء بالعفو والعافية، رقم :

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3850، سنن ترمذی، الدعوات، باب، رقم: 3513۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر میں لیلۃ القدر پالوں تو کیا دعا مانگوں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: یوں کہنا: "اَللّٰهُمَّ! إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّیْ" اے اللہ! تو بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے، تو معاف کرنا پسند کرتا ہے، لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔"

[3912]...... عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِیْ طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ ((وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلٰوتِی وَنُسُكِی وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّیْ وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِی وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِی فَاغْفِرْ لِی ذُنُوبِی جَمِيعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِی لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِی لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّیْ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِی يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَإِذَا رَكَعَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِی وَبَصَرِی وَمُخِّیْ وَعَظْمِی وَعَصَبِی وَإِذَا رَفَعَ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ)) وَإِذَا سَجَدَ قَالَ ((اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِی لِلَّذِی خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)) ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، صلاة المسافرين وقصرها، باب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه، رقم: 771.

ترجمة الحديث سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو فرماتے: ”میں نے اپنا رخ اس ذات کی طرف کر دیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا، ہر طرف سے یکسو ہو کر، اور میں اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں میں سے نہیں، میری نماز اور میری ہر (بدنی و مالی) عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو کائنات کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم ملا ہے اور میں فرمانبرداری کرنے والوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا ہے، اس لیے میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ گناہوں کو بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں، اور میری بہترین اخلاق کی طرف رہنمائی فرما، تیرے سوا بہترین اخلاق کی راہ پر چلانے والا کوئی نہیں، اور برے اخلاق مجھ سے ہٹا دے، تیرے سوا برے اخلاق کو مجھ سے دور کرنے والا کوئی نہیں، میں تیرے حضور حاضر ہوں اور دونوں جہانوں کی سعادتیں تجھ سے ہیں، ہر طرح کی بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور برائی کی تیری طرف سے کوئی گزر نہیں ہے، میں تیرے ہی سہارے ہوں، اور تیرے ہی طرف میرا رخ ہے، تو برکت والا اور رفعت و بلندی والا ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“ اور جب رکوع سے اٹھتے تو دعا کرتے: ”اے اللہ! ہمارے رب، تیرے ہی لیے حمد ہے، (ایسی وسیع اور بے انتہا) جس سے آسمانوں کی وسعتیں بھر جائیں اور زمین کی وسعتیں بھر جائیں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے یعنی درمیان کا سارا خلا پر ہو جائے اور ان کے سوا تو جو چاہے وہ بھر جائے۔“ اور جب آپ سجدہ کرتے تو کہتے: ”اے اللہ! میں تیرے حضوری سجدہ ریز ہوں، اور میں تجھ پر ہی ایمان لایا اور اپنے آپ کو تیرے ہی حوالہ کیا، میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ کرتا ہے جس نے اسے پیدا کیا، اور اس کی شکل وصورت بنائی اور اس کے کان اور اس کی آنکھیں تراشیں، اور برکت والا ہے، بہترین خالق۔“ پھر تشہد اور سلام کے درمیان آخر میں یہ دعا پڑھتے: ”اے اللہ! جو خطائیں میں نے پہلے کیں یا بعد میں کیں اور چھپ کر کیں یا علانیہ کیں، اور جو بھی زیادتی میں نے کی اور جس کا تجھے مجھ سے زیادہ علم ہے، سب معاف کر دے، مجھے بخش دے، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، اور تیرے سوا عبادت کا مقدور کوئی نہیں ہے۔“

[3913]...... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَاَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب ما یقال فی الرکوع والسجود، رقم: 483.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں کہا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ" اے اللہ! میرے سارے گناہ بخش دے، چھوٹے بھی اور بڑے بھی، پہلے بھی اور پچھلے بھی، کھلے بھی اور چھپے بھی۔

[3914]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُكْثِرُ أَنْ يَّقُولَ فِي رُكُوعِهٖ وَسُجُودِهٖ ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي)) يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ .

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب التسبیح والدعاء فی السجود، رقم: 817، صحیح مسلم، کتاب الصلوۃ، باب ما یقال فی الرکوع والسجود، رقم: 484.

ترجمة الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدے میں بکثرت (یہ کلمات) کہا کرتے تھے: "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي" "تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں اے میرے اللہ! ہمارے رب! تیری حمد کے ساتھ، اے میرے اللہ! مجھے بخش دے۔" آپ (یہ کلمات) قرآن مجید کی تاویل (حکم کی تعمیل) کے طور پر فرمایا کرتے تھے۔

[3915]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم مُنْذُ نَزَلَ عَلَيْهِ إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ يُصَلِّيْ صَلٰوةً إِلَّا دَعَا أَوْ قَالَ فِيهَا ((سُبْحَانَكَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي))

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب الدعاء فی الرکوع، رقم: 794، صحیح مسلم، کتاب الصلوۃ، باب ما یقال فی الرکوع والسجود، رقم: 484.

ترجمة الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا: جب سے آپ پر ﴿اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ﴾ اتری، اس وقت سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے جو بھی نماز پڑھی اس میں یہ دعا مانگی یا یہ کہا: "سُبْحَانَكَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي" اے میرے رب! میں تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں تیری حمد کے ساتھ، اے میرے اللہ! مجھے بخش دے۔

[3916]...... عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَاكَ تُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ)) فَقَالَ خَبَّرَنِی رَبِّیْ اَنِّیْ سَارٰی عَلَامَةً فِی أُمَّتِی فَإِذَا رَأَيْتُهَا أَكْثَرْتُ مِنْ قَوْلِ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَدْ رَأَيْتُهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ فَتْحُ مَكَّةَ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِی دِينِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلوة، باب ما يقال فی الركوع والسجود، رقم : 484.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے یہ فرمایا کرتے تھے: ''میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی حمد کے ساتھ، میں اللہ سے بخشش کا طلبگار ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔'' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ آپ بکثرت کہتے ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا تو آپ نے فرمایا: ''میرے رب نے مجھے خبر دی ہے کہ میں جلد ہی اپنی امت میں ایک نشانی دیکھوں گا اور جب میں اس کو دیکھ لوں تو بکثرت کہوں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ۔ تو (وہ نشانی) میں دیکھ چکا ہوں۔ ''جب اللہ کی نصرت اور فتح آ پہنچے'' (یعنی) فتح مکہ ''اور آپ لوگوں کو اللہ کے دین میں جوق در جوق داخل ہوتے دیکھ لیں تو اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کریں اور اس سے بخشش طلب کریں بلاشبہ وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔''

[3917]...... عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَيْفَ تَقُولُ أَنْتَ فِی الرُّكُوعِ قَالَ أَمَّا سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَأَخْبَرَنِی ابْنُ أَبِی مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ افْتَقَدْتُ النَّبِیَّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ اَنَّهٗ ذَهَبَ اِلٰی بَعْضِ نِسَائِهٖ فَتَحَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ ((سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ)) فَقُلْتُ بِأَبِی أَنْتَ وَأُمِّی اِنِّیْ لَفِی شَأْنٍ وَإِنَّكَ لَفِی آخَرَ

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلوة، باب ما يقال فی الركوع والسجود، رقم : 485.

ترجمة الحديث ابن جریج نے کہا: میں نے عطاء سے پوچھا: آپ رکوع میں کیا کہتے ہیں؟ انہوں

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نے کہا: جہاں تک (دعا) سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ''تو پاک ہے (اے اللہ!) اپنی حمد کے ساتھ، کوئی معبود برحق نہیں تیرے سوا'' کا تعلق ہے تو مجھے ابن ابی ملیکہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے خبر دی، انہوں نے کہا: ایک رات میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گم پایا تو میں نے یہ گمان کیا کہ آپ اپنی کسی (اور) بیوی کے پاس چلے گئے ہیں، میں نے تلاش کیا، پھر لوٹ آئی تو آپ رکوع یا سجدے میں تھے، کہہ رہے تھے: "سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ" میں نے کہا: آپ پہ میرے ماں باپ قربان! میں ایک کیفیت میں تھی اور آپ ایک اور ہی کیفیت میں تھے۔

[3918]...... عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلٰى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ ((اَللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَآءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ))

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلوة، باب ما يقال فى الركوع والسجود، رقم: 486.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر گم پایا تو آپ کو ٹٹولنے لگی، میرا ہاتھ آپ کے پاؤں کے تلوے پر پڑا، اس وقت آپ سجدے میں تھے، آپ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے اور آپ کہہ رہے تھے: "اَللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَآءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ" ''اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضامندی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں، میں تیری ثنا پوری طرح بیان نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود بیان کی۔''

صلاة التوبہ کا بیان

[3919]...... عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: إِنِّي كُنْتُ رَجُلًا إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ مِنْهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ وَإِذَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنِی رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِی صَدَّقْتُهُ وَإِنَّهُ حَدَّثَنِی أَبُو بَكْرٍ وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَطَهَّرُ ثُمَّ يُصَلِّی ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ .

تخریج الحدیث سنن ترمذی، کتاب السهو، باب ما جاء فی الصلاة عند التوبة، رقم : 406، سنن ابی داؤد، رقم : 1521- شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث اسماء بن حکم فزاری کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا: جب رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث سنتا تو اللہ اس سے مجھے نفع پہچاتا، جتنا وہ پہنچانا چاہتا اور جب آپ کے اصحاب میں سے کوئی آدمی مجھ سے بیان کرتا تو میں اس سے قسم لیتا۔ (کیا واقعی تم نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے خود سنی ہے؟) جب وہ میرے سامنے قسم کھالیتا تو میں اس کی تصدیق کرتا، مجھ سے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اور ابوبکر نے سچ بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص گناہ کرتا ہے، پھر جا کر وضو کرتا ہے پھر نماز پڑھتا ہے، پھر اللہ سے استغفار کرتا ہے تو اللہ اسے معاف کر دیتا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڞ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ﴾ ''اور جب ان سے کوئی ناشائستہ حرکت یا کوئی گناہ سرزد ہو جاتا ہے تو وہ اللہ کو یاد کر کے فوراً استغفار کرتے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی گناہ بخش سکتا ہے اور وہ جان بوجھ کر کسی گناہ پر اڑے نہیں رہتے۔''

[3920]...... عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ ، قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِی ، مَعَ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما آخِذٌ بِيَدِهِ إِذْ عَرَضَ رَجُلٌ فَقَالَ: كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ فِی النَّجْوَى؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ اللّٰهَ يُدْنِی الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ ، وَيَسْتُرُهُ فَيَقُولُ: أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُولُ: نَعَمْ أَیْ رَبِّ حَتَّى إِذَا قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ وَرَأَى فِی نَفْسِهِ أَنَّهُ هَلَكَ قَالَ: سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِی الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ . فَيُعْطَى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ ، وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيَقُولُ الْأَشْهَادُ ﴿هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظَّالِمِينَ﴾))

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب المظالم، رقم : 2441، صحيح مسلم، كتاب التوبة، رقم : 2768.

ترجمة الحديث صفوان بن محرز مازنی نے بیان کیا کہ میں سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ہاتھ میں ہاتھ دیئے جا رہا تھا کہ ایک شخص سامنے آیا اور پوچھا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کے بارے میں کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرماتے تھے: ''اللہ تعالیٰ مومن کو اپنے نزدیک بلا لے گا اور اس پر اپنا پردہ ڈال دے گا اور اسے چھپا لے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کیا تجھے فلاں گناہ یاد ہے؟ کیا تجھے فلاں گناہ یاد ہے؟ وہ مومن کہے گا ہاں، اے میرے پروردگار! آخر جب وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرلے گا اور اسے یقین آ جائے گا کہ اب وہ ہلاک ہوا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہوں پر پردہ ڈالا اور آج بھی میں تیری مغفرت کرتا ہوں۔ چنانچہ اسے اس کی نیکیوں کی کتاب دے دی جائے گی۔ لیکن کافر اور منافق کے متعلق ان پر گواہ کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ باندھا تھا۔ خبردار ہو جاؤ! ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہوگی۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اہم یاددہانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "